عہدنامجات

واقرارنامجات وعطایاے سند سرکار کمپنی انگریز بہادر و ملکہ معظمہ شاہنشاہ انگلستان وہندوستان

باوالیان ملک وراجگان ونوابان ورؤساے اندرونی وبیرونی حدود ملک ہند وغیرہ

جوحسب الایماے گورنمنٹ

جناب سی یو ایچیسن صاحب بی سی ایس سابق سکرٹری آف انڈیا حال ڈپٹی کمشنر لاہور نے

ہنگام سکرٹری سات جلدون مین ترتیب وتالیف واسطے گورنمنٹ کے کیا منجملہ اوسکے

جلد ششم

جسمین عہدنامجات واقرارنامجات وعطایای سند متعلقہ اضلاع پریزیڈنسی بمبئی یعنی ستارہ وکلہاپور و

ساونت واری وکلابہ وجنجیرہ وسورت وسچین وبانسدہ وجواروماں ڈیوی وباروچ وکمبئی وگیکوار

وکاٹھیاوار وکچھ وپھاکن پور وماہی کانٹا وریوا کانٹا وغیرہ

حسب الایمای جناب منشی نولکشور صاحب مالک ومہتمم مطبع ہذا کے پنڈت کنہیا لال صاحب منصرم [illegible]

رئیس اٹیہی نے ترجمہ اسکا زبان اردو مین فرمایا اور بحفظ حقوق ترجمہ بموجب ایکٹ [illegible]

مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین چھپی

فہرست جلد ششم عہدنامجات و اقرارنامجات متعلق پریزیڈنسی بمبئی

دیباچہ

خواہش مؤلف جلد ہذا کی یہ ہے کہ وہ شکر گذاری صاحب سکرٹری گورنمنٹ بمبئی کی او
لفٹنٹ کرنیل کننگ ڈی سی پولیٹکل اجنٹ کاٹھیاوار اور کپتان برٹن پولیٹکل اجنٹ ریواکانت
اور میجر کلاک پولیٹکل اجینٹ ماہی کانٹ کی بابت اطلاعدہی امور ضروری کے کرے
اور نیز پنڈت لچھمی ناتھ راؤ ملازم دفتر گورنری فورٹن ڈپارٹمنٹ کی کرے جنہنے مدد
مؤلف کی بیچ ترجمہ کرنے چند اقرارنامجات مندرجۂ حصۂ سوم جلد چہارم کی کی تھی مگر سہواً
اونکا نام جلد مذکور کے دیباچہ مین مذکور ہونے سے رہ گیا تھا۔

مؤلف نہایت شکر گزار مسٹر آر ہیو طامس کا بھی ہے جنکی توجہ سے اوسکو اکثر کواغذ متعلق
ممالک مغربی ہندوستان جو صاحب موصوف نی فراہم کیے تھے اور نیز کواغذ دفتر گورنمنٹ بمبئی
جو صاحب موصوف نے ترتیب دیے تھے دستیاب ہوئے۔

مقام کلکتہ

تاریخ ۱۹ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۷۴ع -

عہدنامجات واقرارنامجات واسناد متعلقۂ ممالک واقع بمبئی احاطہ
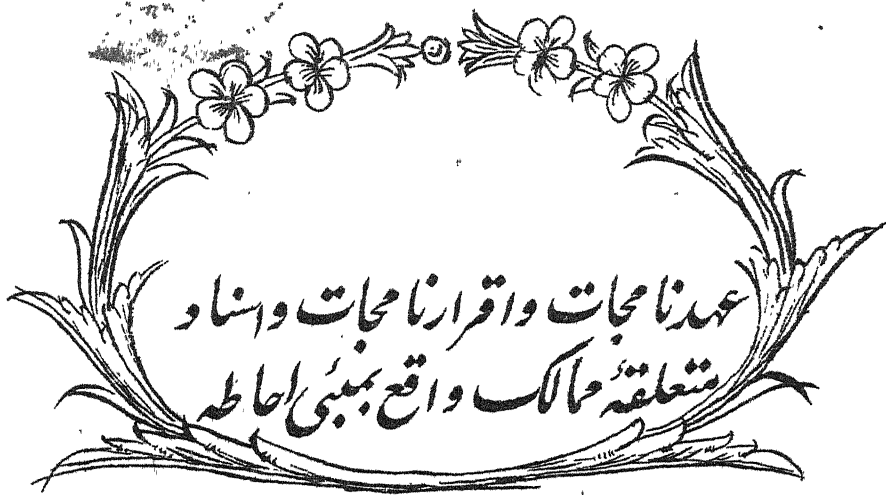
ستارا

بعد ازانکہ ساہوجی پوتا سیواجی کا قید سے رہا ہوکر ریاست حکومت مرہٹا پر جو اوسکا حق تھا
اور جسکا ذکر جلد سوم کے شروع مین درج ہے دوبارہ قائم ہوا تو اوسنے ہر امر ریاست کو
کلیۃً باختیار اپنے وزیر بالاجی بشوناتھہ کے کر دیا قبل از وفات کے اوسنے رام راجہ نبیرہ
اپنی خالا تارابائی کولاپور والی کو جو فرع کوچک خاندان سیواجی سے تھا متبنیٰ کیا اور
ایک سند پیشوا کو اِس مضمون کی دی کہ وہ مالک کل امور ریاست مرہٹا کا رہیگا بشرطیکہ وہ
شوکت خاندان سیواجی کو جس سے مراد رام راجہ اور اوسکی اولاد سے تھی
...ت سے راجگان ستارا مثل بعبت یا کھلونا اور یا مانند قیدیان پیشوا اور...
...۱۸۱۸ع مین حکومت پیشوا کی تباہ ہوگئی بعد انقضا عہدنامہ ۱۸۱۷ع کے
...ہوا تھا اور جسکا ذکر جلد سوم مین درج ہے ایک عہدنامہ تجارت نمبر ۱ ساتھ
...قد ہوا۔

...تک ۱۸۳۹ع پرتاب سنگہ راجہ ستارا کا تھا اور بجاے اپنے والد ساہوجی...
...م راجہ نے متبنیٰ کیا تھا گدی نشین ریاست ہوا تھا پرتاب سنگہ کو...

قید کرنے کے حکم دیا تھا کہ راجہ اور اوسکے خاندان کو قتل کرنا بہتر اس سے ہے کہ وہ انگریزونکے ہاتھہ اور قابو مین آجائین بیچ اشتہار مجریہ الفنسٹن صاحب مرقومہ ۱۱ ماہ فروری ۱۸۱۸ء کے جسکا ذکر جلد پنجم مین درج ہے یہ تجویز مشتہر کی گئی کہ راجہ ستارا کو ایک اور ریاست ۹۰ وسقدر دیجاویگی جس سے شان وشوکت خاندان راجہ قائم اور جاری رہے گی اور بعد جنگ آشتا واقع ۲۰ ماہ فروری ۱۸۱۹ء کے راجہ قید سے رہا کیا گیا اور بتاریخ ۲۵ ماہ ستمبر عہدنامہ نمبر ۲ اوسکے ساتہ منعقد ہوا جسکے روسے حدود اوسکی ریاست کی اور شرائط جنکے مطابق وہ حکمرانی کرتا تعین ہوئی ازروے شرط ششم عہدنامہ انتظام ریاست گورنمنٹ انگریزی نے ۱۸۲۲ء تک اپنے اختیار مین رکھا اور سنہ مذکور مین سپرد راجہ کے کیا مگر راجہ پر واجب تھا کہ وہ موافق صلاح گورنمنٹ انگریزی کے جو وہ درباب بہبودی ریاست اور قیام امنیت عامہ ریاست کے دیتے کاربند ہوتا۔ بیچ ۱۸۲۹ء کے راجہ نے بموجب عہدنامہ نمبر ۳ کے اراضی واقع کوہستان مہابالیشر واسطے ہواخوری کے مع راستۂ طول طویل بلامزاحمت انگریزون کو بالعوض موضع کانڈلا کے جو گورنمنٹ انگریزی نے سیندھیا سے اس باعث ضبط کیا تھا کہ وہ اندر حدود ریاست ستارا کے جو راجہ کو دیے گئے تھے واقع تھا کہ جب ریاست ستارا کی بنائی گئی تھی تو اوسوقت مین وہ قبضۂ سیندھیا مین تھا۔

۱۸۳۹ء مین پرتاب سنگہ خارج از ریاست کیا گیا اوسنے اپنے شرائط عہدنامہ کے خلاف بہت سے امور سنگین کیے تھے خصوصاً برعکس منشاء شرط پنجم عہدنامہ ۱۸۱۹ء اوسنے کئی سال تک کتابت ناجائز ساتھہ حاکمان گوا کے رکھی تھی اور آپا صاحب راجہ معزول ناگپور کے ساتہ تحریر جرم آمیز جاری رکھی تھی اور افسران ہندوستانی رجمنٹ ۲۳ پیادگان بمبئی کو ترغیب مجرمانہ دی تھی تاہم گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا کہ وہ یہ سب قصور او سے معاف کرتے اگر وہ چند شرائط دیگر دستخط کرکے شامل عہدنامہ ۱۸۱۹ عیسوی کے

٭ شرائط جو راجہ ستارا کو پیش کی گئی تھین۔

چونکہ گورنمنٹ انگریزی کو اس امر کی اطلاع پہونچی ہے کہ آپ نے بعلاف زبون صلاح کاران بدکردار عہدنامہ جسکے رو [illegible] بشین کیے گئے تھے تحریرات خلاف گورنمنٹ انگریزی کے بین لغاید اسکی تحقیقات

مگر اِس سے اوسنے انکار کیا لہذا اوسکو بمقام بنارس بھیجدیا اور دس ہزار روپیہ ماہواری
اوس کے واسطے مقرر کیا سنه ۱۸۴۷ع مین اوسنے بمقام مذکور وفات پائی اور کوئی اولاد ذکور
اوس سے موجود نتھا مگر مشہور ہے کہ اوسنے چندسال قبل اپنی وفات کے اپنے ہمشیرزادہ
بالا صاحب سیناپتی کو متبنی کیا تھا بعد خارج ہونی پرتاب سنگہ کی اوسکا بھائی ساہ جی معروف آپا صاحب کو حکومت عطا ہوئی

اور ضرور ہوئی اور تحقیقات سے ثابت ہوا کہ آپ سنے اتفاق وحمایت موعودہ کا استحقاق گم کیا تاہم ازراہ ترحم
جو نسبت تمہارے اور تمہارے خاندان کے گورنمنٹ کے دل مین ہے اونہون نے ارادہ کیا ہے کہ وہ
اون سب سے چشم پوشی درحالت شرائط ذیل کے کرینگے —

اول یہ کہ اب آپ وعدہ کرین کہ آپ بلاتفاوت وباپابنداری تعمیل حرفاً حرفاً عہدنامہ منعقدہ ۲۵ ماہ ستمبر ۱۸۱۹ع
کے ہر شرط کی اور خصوصاً شرط دوم عہدنامہ مذکور کی جو ذیل مین نقل ہوتی ہے کرینگے یعنی
راجہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ملک اپنے قبضہ مین باتفاق
اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی کے رکھینگے اور ہر امر مین بموجب صلاح صاحب اجنٹ کے جو دربار مین
رہتے ہین کاربند ہونگے —

دوم یہ کہ تم وعدہ کرو کہ تم اپنے برادر آپا صاحب مہاراج کو اوسقدر دیاکروگے جو وہ اب تک پاتے ہین اور
اونکی تمام جایداد خانگی پر اونکا قبضہ کرادوگے اور اگر اِس امر مین کچھ تکرار فیما بین پیدا ہو تو وہ سپرد صاحب
رزیڈنٹ واسطے فیصلہ کے کیجاے اور آپا صاحب مہاراج کو یہ بھی اجازت ہو کہ جہان وہ پسند کرین وہان
زیر حمایت گورنمنٹ انگریزی رہا کرین —

سوم یہ کہ بلونت راو خطوط نویس آپ کی صحبت سے خارج کیا جاے اور اوسکو حکم ہو کہ بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی
کسی مقام واقع ملک راجہ مین نرہے —

چہارم یہ کہ چونکہ اون لوگون کو جنکے نام فہرست علحدہ مین درج ہین گورنمنٹ انگریزی نے اونکے جان اور مال اور
دیگر حقوق جو وہ تا ۱۳ ماہ جولائی سنه ۱۸۳۹ع اپنے قبضہ مین رکھتے تھے عطا کیے وہ عطایات آپ پر بھی واجب تسلیم
اور جو التماسات بنام اونکے ہون وہ سپرد صاحب رزیڈنٹ کے کیے جاوین اور اگر آیندہ گورنمنٹ انگریزی کو مناسب
معلوم ہو کہ ورثا بھی اوس فہرست مین شامل ہون تو اوسی قسم کی عطایات نسبت اونکے بھی مرعی رہینگے
[illegible] آپکو باپابنداری اوسطرح کرنی ہوگی جسطرح گورنمنٹ انگریزی بتاوینگے اور التماسات

اور ایک عہدنامہ جدید نمبر ۱۴ اوسکے ساتھ تاریخ ۲۸ ماہ ستمبر ۱۸۳۹ع منعقد ہوا بعد گدی نشینی
کے ساہ جی نے حکم ممانعت ستی اور موقوفی محاصل راہداری ملک ستارا مین جاری کیا یہ
حاکم بہت عقیل اور ہردل عزیز تھا ساہ جی نے تاریخ ۵ ماہ اپریل ۱۸۴۸ع وفات پائی
اثنار بیماری مین اوسنے اپنے ہمجدی رشتہ دارونکا جے راجے جو خاندان سیواجی بانی
ریاست مرہٹا تھا متبنی کیا مگر گورنمنٹ نے اوسکی تبنیت کو منظور نہین کیا اور یہ حکم صادر کیا
کہ بباعث نہونے وارث کے ریاست ستارا اب ریاست کو لنی چاہیے رانیون نے
عذر نسبت ضبطی ریاست کے پیش کیا اور جو تنخواہ اونکے واسطے مقرر ہوئی تھی اوسکے
لینے سے انکار کیا مگر آخر کار اونھون نے اوس انتظام کو منظور کیا جو ہوا تھا یعنی جو
اراضی اور جاید اد راجہ کے وقت مین انکے اور پسر متبنی کے قبضہ مین تھی وہ اون کے پاس
رہے گی اور تنخواہ معقول تاحین حیات گورنمنٹ انگریزی اونکو دیا کرینگے۔

نمبر ۱۵

شرائط اقرارنامہ منعقدہ فیمابین ولیم اندر وپرابس صاحب چیف مقام فورٹ وکٹوریا
منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشتملہ اور سمیان وتل راؤ واسونت راؤ وبھگونت راؤ
کاسینس اور پوٹنیس مہاراجہ ساہو راجہ۔

اونکے نام کے بھی سپرد صاحب رزیڈنٹ انگریزی کے واسطے تصفیہ کے ہونگی۔
شرائط مذکورۂ بالا آپ کو منظور کرنی ہونگی اور شرائط مذکورہ بطور تتمہ عہدنامہ منعقدۂ تاریخ ۲۵ ماہ ستمبر ۱۸۱۹ع
کے ہونگے اور اس ہیئت مین اونپر آپ کو مہر اور دستخط کرنے ہون گے اور جب یہ آپکو اطلاع دی گئی
کہ ان شرائط کی ترمیم نہو گی لہذا بنظر خیرخواہی آپکے گورنمنٹ انگریزی کو امید ہے کہ آپ اونکے
خفیف ہونے پر اور اون کے موافق کاربند ہونے پر نظر تحمل کرین گے اور یہ بھی امید ہے کہ آپ ترحم
گورنمنٹ انگریزی جو نسبت بچانے اور قائم رکھنے آپکے راج کے ہے بخوبی سمجھین گے اور حالات
ملک سے یہ تصور کرسکتے ہین اور جن سے آپکو یقین ہے کہ ترغیب بھی اس امر کی پیدا ہو کہ آپ آئندہ مراسم
کی دوستی ساتھ تعمیل کرنے مضمون اور منشاء عہدنامہ کے قائم اور برقرار رکھین گے۔

شرط اول

جوسود اگر نمک بمقام پار لیجاینگے اوسنسے کمپنی بابت محصول نبکوٹ سے سوائے محصول سدی جو کی واقع اسبت کے مبلغ ۲ آنہ فی آنہ اور واسطے اور اشیا کے مبلغ ۶ فیصدی تحصیل کرین گے۔

شرط دوم

اسباب جو درمیان نبکوٹ اور وسکام کے خرید و فروخت ہون اور درمیان کسی علاقہ ملک بھگونت راؤ مین گذر کرین اونپر وہی شرح محصول لیا جایگا جو اسباب پر جو درمیان کورکام اور راجہ پور کے گذر کرتے ہین لیا جاتا ہے۔

شرط سوم

جو نمک وسکام سے اوپر کے علاقہ مین جایگا اوسپر محصول بھگونت راؤ بمقام پار بشرح مبلغ ۱۲ فی دس شاخ نرگاؤ لین گے (اور دس شاخ نرگاؤ کے بابت صرف آٹھ شاخ کا محصول لیا جاے گا)

شرط چہارم

نمک اسطرح فروخت ہوا کریگا اگر نمک بمقام پار پڑا ہے تو انگریز جبتک وہ سب فروخت نہو جایگا اور نمک فروخت نہین کرینگے مگر اونکو اختیار ہے کہ نمک باقیماندہ مین سے جسقدر وہ چاہین فروخت کرین جبتک اور نمک کا بوجھ بمقام پار نہ آئے اور بعد آنے اس پار کے پھر قاعدہ مذکورہ بالا عمل مین آئے گا اور برعکس اسکے درباب مقام وسکام کے۔

شرط پنجم

اگر نرخ قیمت نمک کی بمقام وسکام قرار دینگے اور گورنمنٹ پار اپنا نمک بمقام مذکور اوس نرخ سے بحساب یک و نیم زائد فی کا ڈی کے فروخت کرین گے۔

شرط ششم

تمام اور اسباب باستثناء اسباب آنریبل کمپنی آٹھ آنہ فی نرگاؤ مع دیگر حبوب معمولی دیا کرین گے۔

شرط ہفتم

اگر سوداگر اپنا اسباب بمقام وسکام اوتارین اور بعد ازان اونکی مرضی ہو کہ اوسکو بمقام پار لیجایئن تو انگریز محصول بحساب مبلغ ۱۲ لے فی آنہ اوپر نمک کے اور مبلغ ۴؍ فیصدی اوپر اور اسباب کے لین گے۔

شرط ہشتم

محصول بمقام سدی چوکی اوپر اسباب کے جو بمقام پار جایگا حسب معمول لیا جایگا یعنی مبلغ ۴؍ فی آنہ اوپر نمک کے اور مبلغ ۴؍ فیصدی اوپر اور اسباب کے۔

شرط نہم

فیل و اسپ و شتر و غلام جو انگریز بمقام وسکام فروخت کرینگے اور وہ ملک بھگونت راؤ سے گذر کرینگے تو وہ حسب معمولی سرکار کو دین گے۔

شرط دہم

پولہ و غلہ وغیرہ جو ملک بھگونت راؤ سے بمقام پار آئے اور جو مقام مذکور سے ملک بھگونت راؤ مین جاے اوسیطرح جسطرح عہدنامہ تاتامین جو بمقام پونا ساتھ انگریزون کے ہوا تھا ہو گا مگر در حالیکہ کوئی سوداگر کچھ مال رعایا سے گورنمنٹ پار سے خرید کرے اگر وہ وسکام سے براہ تری یا خشکی گذر کریگا تو محصول بشرح مبلغ ۴؍ فیصدی لیا جایگا۔

شرط یازدہم

شہتیر اور لکڑی وغیرہ جو ملک بھگونت راؤ مین جاے یا وہان سے آئے اوسپر مبلغ ۴؍ فیصدی اوپر از قیمت کے ماسواے محصول چوکی اسبت لیا جایگا۔

شرط دوازدہم

حکومت دریاے پار کی پاس انگریزون کے اوسیطرح رہیگی جسطرح تا نا پندت پر وہان کے مشروط ہوا ہے۔

شرط سیزدہم

یا کسی سرکا [illegible] رعی ہو جاے اوسکے نسبت وہی طریق مرعی رہیگا جو نسبت

رعایا سے انگریزی اور سرکار نا کے مرعی رہینگے

شرط چہاردہم

جو غلام یا ملازم مفرور ہوکر انگریزوں کے پاس آئینگے وہ واپس حوالہ کر دیے جاینگے اور اسیطرح سرکار پار بھی جو اونکے پاس آئینگے اونکو واپس حوالہ کر دینگے۔

شرط پانزدہم

چوکی دزوراہ برخاست ہو اور بھگونت راو کوئی اور چوکی اوپر کنارہ دریا کے قائم نہین کرینگے

شرط شانزدہم

کشتی مسافرون کی واسطے بمقام وسکام انگریزون کی رہیگی اور بھگونت راو کوئی کشتی مسافرونکے واسطے دریا مین سوائے مقام پار کے نہین رکھین گے۔

شرط ہفدہم

انگریز حفاظت دریا کی اوسیطرح کرینگے جسطرح بمقام پونا قرار پایا ہے۔

شرط ہیزدہم

اسباب ہنوربل کمپنی کا قیمتی ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ بموجب قرارداد مقام پونا گذر کریگا جب بھگونت راو کے نام ایک سند یا حکم پونا سے آئے گا۔

یہ شرائط بلا تفاوت منجانب طرفین ملحوظ رہین گے اور بہ ثبوت اسکے اوس نقل پر جو بھگونت راو کے پاس رہے گی مین نے مہر آنریبل کمپنی کی بمقام وسکام تاریخ ۱۵-ماہ اپریل ۱۸۲۰ع کرادی اور دوسری نقل پر جو آنریبل کمپنی کے پاس رہیگی بھگونت راو نے اپنی مہر بتاریخ و ماہ مذکور مطابق ۲۷-ماہ چیت ۱۸۷۷ گارتو یا ۲۵-رجب ۱۲۳۵ھ لگادی

مہر

دستخط ولیم اے پر ابس

منظور کیا آنریبل پریسیڈنٹ ان کونسل بمبئی بتاریخ ۳-ماہ مئی ۱۸۲۰ع

نمبر ۲

عہدنامہ دوستی و اتفاق دوامی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ پرتاب سنگہ و وارثان و جانشینان مہاراجہ پرتاب سنگہ ستارا بتاریخ ۲۵-ماہ ستمبر ۱۸۱۹ عیسوی معرفت

کپتان جمیس گرانٹ پولیٹکل اجنٹ منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی ادرتل بیٹ فرناویس منجانب راجہ باعتبار اختیارات جو اونکو اپنی اپنی سرکار سے عطا ہوئے ہین۔

چونکہ گورنمنٹ نے بلحاظ قدامت خاندان مہاراجہ ستارا تجویز کی ہے کہ مہاراجہ کو وہ حکومت دیجاے جو کافی واسطے قایم رکھنے اونکے خاندان کے آسایش وشوکت ہو لہذا شرائط ذیل فیمابین گورنمنٹ ممدوح و مہاراجہ قرار پائین۔

شرط اول

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حکومت دوامی راجۂ ستارا اور اونکے ورثا اور جانشینان کو بیچ اضلاع مندرجۂ فہرست منسلکہ کے دینگے۔

شرط دوم

راجہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ وہ علاقجات کو باطاعت اور اتفاق گورنمنٹ انگریزی کے اپنے قبضہ مین رکھین گے اور ہر امر مین بصلاح صاحب اجنٹ انگریزی جو اونکے دربار مین رہین گے کاربند ہونگے۔

شرط سوم

گورنمنٹ انگریزی ذمہ داری حفاظت ملک راجہ کی کرتے ہین اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت مہاراجہ کی تمام ایذارسانی وزیادتی غیر سے کرینگے راجہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ وہ خرید رسد وغیرہ فوج مین جو اونکے ملک مین رہیگی اور یا اونکے ملک مین گذر کریگی سہولت اور آسانی کر دینگے اور جو زمین واسطے چرائی کے فوج کے پاس ہے وہ اونکو واسطے دوام کے دیجائیگی اور راجہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ وہ جسقدر اونکی قدرت مین ہوگی اوسقدر مدد گورنمنٹ انگریزی کی بیچ جنگ وجدل کے جسمین وہ مصروف ہونگے کرینگے۔

شرط چہارم

مہاراجہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ بغیر اطلاع و رضا گورنمنٹ انگریزی کے اپنی فوج مین کمی بیشی نہین کرینگے۔

شرط پنجم

راجہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی طرح کی کتابت ساتھ حاکمان غیر اور جمیع سرداران و جاگیرداران و رئیسان و دیوانان و دیگر اشخاص ہر قسم کے جو ازروے شرط بالا مطیع اوسکے نہین ہین نہین کرین گے اور ایسے لوگون سے راجہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ وہ کچھ تعلق یا کتابت نہین رکھین گے اور جو امر اون لوگون سے مہاراجہ کا ہوگا وہ معرفت گورنمنٹ انگریزی کے طے پاے گا اگر بمقدمات شادی وغیرہ خاندان راجہ کے راجہ کو موقع تحریر کا ایسے لوگون کے ساتھ پڑے جو ازروے عہدنامہ کے اونکے مطیع نہین ہین تو وہ تحریر بالکل معرفت صاحب پولیٹکل اجنٹ کے ہوگی۔

یہ شرط مستحکم تر شرائط عہدنامہ ہذا کی ہے اگر راجہ کسی امر مین اِس سے خلاف ورزی کرینگے تو وہ باعث اتلاف استحقاق فوائد مشروط عہدنامہ ہذا کا ہوگا۔

شرط ششم

راجہ کو بعد ازین کل انتظام اوس ملک کا دیا جاے گا جو اب اوسکو عطا ہوا ہے مگر چونکہ آج بباعث فسادات گذشتہ یہ ضرور ہے کہ اول مین اوسکی حکومت ساتھ ہوشیاری اور احتیاط کے کیجاے بالفعل انتظام ملک باختیار صاحب پولیٹکل اجنٹ انگریزی کے رہیگا اور صاحب موصوف حکومت ملک بنام راجہ کرینگے اور بصلاح راجہ اور جسقدر راجہ اور اونکے اہلکاران تجربہ اور لیاقت حکومت کرنے ملک کی ظاہر کرینگے اوسیطرح گورنمنٹ انگریزی تبدریج کل ملک کا انتظام اونکے سپرد کردینگے اور راجہ ہمیشہ جیسا اوپر مشروط ہوا ہے موافق صلاح اور مشورہ صاحب پولیٹکل اجنٹ انگریزی جو وہ درباب بہبودی ملک اور قیام ہیئت عامہ راجہ کو دینگے کاربند ہونگے۔

شرط ہفتم

قبضہ جاگیرات جاگیرداران اندر ملک راجہ بمنظوری گورنمنٹ انگریزی رہیگا اور گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ اجازت اون خدمات کی دینگے جو وہ حسب رواج مستمرہ

راجہ کے کرتے ہین ۔

شرط ہشتم

تمام مجرمان جرائم قتل وجرم خلاف سرکار و دزدی و دیگر جرائم سنگین جو علاقہ کمپنی سے مفرور ہوکر ملک راجہ مین آئینگے وہ حوالہ گورنمنٹ انگریزی کردیے جائین گے اور اسیطرح تمام مجرمان جرائم مذکورہ بالا جو مفرور ہوکر ملک گورنمنٹ انگریزی مین آئین گے وہ حوالہ راجہ کے کردیے جاینگے اور بنظر بہتر طریق عدالت گستری وانسداد جرائم کے راجہ اسپر راضی ہین کہ اہلکاران گورنمنٹ انگریزی تعاقب مجرمان اونکے ملک مین کرکے اونکو گرفتار کرین ۔

شرط نہم

گھاٹ کوہ سرحد عام ملک راجہ کی بجانب کوکان کے ہونگی اور جہان خاص اشتہار علاقہ نہین ہوا ہے وہان کوہستان مذکور اندر حد و ملک راجہ شمار کیے جاینگے ۔

پیمایش سروی جب فرصت اجازت دیگی فوراً اون مقامات کے واسطے خط کشی حدود عمل مین آئے گی جہان کوہستان زمین مسطح یعنی میدان مین آگئے ہین اور گورنمنٹ انگریزی استحقاق اس امر کا اپنے تعلق رکھتے ہین کہ جہان جزو کوہستان مذکور ایسے موقع پر ہین کہ انکا رکھنا بنظر درستی سرحد مناسب اور ضرور ہے یا کسی اور امر ضروری کے واسطے درکار ہونگے تو وہ اونکو اپنے قبضہ مین رکھین گے ۔

اور گورنمنٹ اسکا بھی اختیار اپنے تعلق رکھتے ہین کہ وہ بجانب مغرب گھاٹ لکڑی کاٹین گے اور محاصل جو راستہاے گھاٹ پر لیا جایگا وہ سرکار کمپنی تحصیل کرینگے اور اوسکا معاوضہ مساوی راجہ کو دیا جایگا ۔

شرط دہم

ہنورابل کمپنی اور راجہ باہم اقرار کرتے ہین کہ وہ بلاوقت ممکن ہوگا فوراً ایک عہدنامہ بجالات باہم انعقاد کرینگے اور اسی اثنا مین راجہ یہ بھی اقرار کرتا ہے بجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے کہ وہ وہی طریق محصول کا اختیار کرینگے جو گورنمنٹ انگریزی نے اپنے

علاقہ ملحقہ ملک راجہ مین اختیار کیا ہو گا ۔

شرط یازدہم

یہ عہدنامہ گیارہ شرائط کا آج کی تاریخ قرار پاکر منعقد ہوا بمقام ستارا معرفت کپتان جیمس گرانٹ اور دتل نیت فرناویس کے کپتان گرانٹ صاحب نے ایک نقل اسکی مہاراجہ پرتاب شیو کو انگریزی اور مرہٹی و فارسی مین بمہر و دستخط اپنے دی اور مہاراجہ پرتاب شیو نے کپتان جیمس گرانٹ صاحب کو ایک نقل انگریزی اور مرہٹی و فارسی مین بمہر و دستخط اپنے دی اور کپتان جیمس گرانٹ صاحب موصوف نے وعدہ کیا کہ وہ ایک نقل اسکی بلا توقف بہ تصدیق ہز اکسیلنسی موسٹ نوبل فرانسس مارکیوس آف ہیسٹنگ کے جی اون آف ہز بنگل مجسٹیز موسٹ ہنوربل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل کے جنکو ہنوربل کمپنی نے واسطے ہدایت اور حکومت کل امور ہندوستان مامور کیا ہے اور جو کمانڈر انچیف افواج شاہی اور ہنوربل کمپنی کے ہین مہاراجہ کو منگا دینگے اور جب وہ نقل مہاراجہ کو ملے گی تو یہ عہدنامہ کامل اور واجب التعمیل ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ پرتاب شیو کے ہو گا اور جو نقل اب مہاراجہ کو دی گئی ہے وہ واپس ہو گی ۔

دستخط ہیسٹنگ

مہر و دفتر کمپنی	دستخط جیمس سنوارٹ	مہر خرد گورنر جنرل

دستخط جیمس ایڈم

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۷ ۔ ماہ نومبر ۱۸۱۹ء

دستخط سی ٹی سٹکف

سکرٹری گورنمنٹ

فہرست علاقجات و محاصل جو مہاراجہ پرتاب شیو راجہ ستارا کو از روے شرط اول عہدنامہ منعقدہ بمقام ستارا تاریخ ۲۵ ماہ ستمبر ۱۸۱۹ عیسوی جسکی بمہر و دستخط فہرست بلا سے دی گئی ہے ۔

حدود علاقہ بجانب جنوب استیاو وارنا سی تیرا و پاٹنک بجانب شمال اور گھاٹ مغربی یعنی کوہستان سیاودری جانب مغرب سے تابہ اضلاع پنڈرپور و بیجاپور بجانب مشرق باستثناء جاگیرات وغیرہ ہین یعنی

اول - وہ جزو پٹہ تھری کا جو نابرانت مین واقع ہے اور وہ حصہ سیرول کا جو بجانب جنوب دریاے نرا واقع ہے -

دوم - تمام وائی برانت جسمین طرف اور دیہات ذیل شامل ہین -

۱	حویلی	۵	ستارا
۲	دگھولی	۶	میدھی
۳	تیمت	۷	پرلی
۴	کورگام	۸	کودال
	۹ وندال		

سوم - متعلقہ طرف روہیر کھوری برانت اول

۱ موضع کنوری ۲ عمل مع موضع ہت نوس

چہارم - تمام صوبہ جولی اوس خطے سے جہان گھاٹہ شامل زمین میدان پیچ کونکان کے ہوتا ہے اور جسمین نو طرف ذیل شامل ہین -

۱	براموری	۶	ہلواک
۲	سونات موسی	۷	ہبولی
۳	تانب	۸	کاندات لکوری
۴	دتی گام	۹	جوکھوری مع قلعہ پرتاب گڈہ
۵	گدنب		

مگر قلعجات وسوتا و بھیرون گڈہ و بروہت گڈہ مین فوج گورنمنٹ انگریزی جبتک اونکی مرضی ہوگی رہیگی الا اراضی ملحقہ اونکے اور اراضی واقع چھاونی مذکور قبضہ راجہ مین رہے گی

پنجم - ہانت کرار جسمین طرف اور دیہات ذیل شامل ہین

۱	طرف عویلی مع بادہی	۵	تارولی
۲	اوسیر	۶	مرلی
۳	تارگانو	۷	پاتن
۴	تالی گھول	۸	وارون
		۹	کھولی

۱۰ کریات اوند

ششم۔ متعلقہ کونکان جنوبی مع آٹھ مواضع

اول طرف ساوردی

۱	موضع واگھری	۵	موضع ناؤ
۲	موضع پاپھرپوج	۶	موضع گواری
۳	موضع ملا	۷	موضع دانکنی
۴	موضع کولن	۸	موضع ولون

دوم ایک موضع واقع طرف چپلون

امری گھاٹ ماتھا

ہفتم۔ تمام کھتا دپرانت مع قلعہ بھوشن گڈہ وطرف ہائے ذیل یعنی

۱	پرگنہ کھتاؤ	۳	قریات مائی نی
۲	قریات نمسور	۴	قریات لنگون

ہشتم۔ پرانت ماندیس جسمین طرف ہائے ذیل شامل ہین یعنی

۱	قریات ملونری	۶	پرگنہ ویلاپور
۲	پرگنہ سنگولی	۷	قریات ماسور
۳	پرگنہ پیم پوری	۸	منجملہ قریات اتپری
۴	پرگنہ اکلوج	۹	قریات وہی گانو (للہ مواضع)
۵	پرگنہ بھالونی	۱۰	قصبہ دہرم پوری

	۱۱	پرگنہ نازی
	۱۲	پرگنہ خاص گانو

نہم دیہات ذیل و عمل چپولتن پرگنہ

	موضع گیری	۲	قصبہ تورا دیہات عمل
۱	موضع تروت	۵	موضع دنولی
۲	موضع ربولی	۶	موضع دیکھی
۳	موضع اوپلائی	۷	اراضی سرحدی معروف داغ مستنگا
۴	موضع وگھوشی		

دہم - دیہات طرفہائے ذیل واقع پرانت بیجاپور یعنی

اول دیہات حصص ذیل واقع حویلی بیجاپور

دیہات

۱	قصبہ بیجاپور	۱۲	مواضع انبا پور رسول پور
۲	موضع سروار	۱۳	موضع کھانا پور
۳	موضع کیتیجاپور	۱۴	موضع گوگلدیری
۴	موضع کنوخپال	۱۵	ہنچال
۵	موضع جوسنال	۱۶	موضع بارنگا
۶	مواضع ربیا پور انگاپور	۱۷	موضع آتنگی نال
۷	بورنا پور	۱۸	موضع جالگری
۸	کلکن ہلی	۱۹	موضع ارکیری
۹	جیندا پور	۲۰	موضع بھوتنال
۱۰	الاپور	۲۱	موضع شیرنال
۱۱	ونگی	۲۲	موضع گلنال

۳۴۴۳	موضع ابنادی

نصف دیہات

۱	موضع تروی اورس پور	۳	موضع اوتتال
۲	موضع ہیتین ہلی	۴	موضع نچیوہ

دوم - دیہات وحصص واقع پرگنہ مولوار

دیہات

۱	قصبہ مولوار	۴	موضع تیواری
۲	موضع لگمہان	۵	موضع ساونملی
۳	موضع غشال	۶	موضع مسوتی

۷ موضع کلگورکی

نصف دیہات

۱ موضع گورگی

سوم چھہ مواضع واقع پرگنہ کولہار دیس

۱	قصبۂ کولہار	۴	موضع رونیہال
۲	موضع ہلدجنور	۵	موضع چیک گرسنگی
۳	موضع ہری گرسنگی	۶	موضع موتلدیئی

چہارم پرگنہ بلوتی

پنجم چھہ دیہات واقع پرگنہ سبدہ ناتہ

۱	قصبۂ سبدہ ناتھہ	۴	موضع ترگلی
۲	موضع ہولی رولی	۵	موضع تلجی
۳	موضع سولکیر	۶	موضع چیرلدنی

ششم موضع واقع پرگنہ جیلپی

۱ موضع کولگا

ہفتم دیہات وحصص واقع پرگنہ ہوستی

دیہات

۱	قصبہ ہوستی	۱۱	موضع بومن ہلی
۲	ضع کوروتگی	۱۲	موضع بسنال
۳	موضع دوسنال	۱۳	موضع ساول سنگ
۴	موضع کپھنال	۱۴	موضع ہلگونگی
۵	موضع کمنا پور	۱۵	موضع گوندوان
۶	بودلاد	۱۶	موضع سونکن ہلی
۷	ہرل سنگ	۱۷	موضع کورگی
۸	تمبل بزرگ	۱۸	موضع مودسنال
۹	تمبل خورد	۱۹	موضع دیگی نال
۱۰	کنال	۲۰	موضع گونگی

۲۰ موضع اگسنال

نصف دیہات

۱ موضع ترگونادی

عمل

۱	موضع کپ نیم برجی	۲	موضع کوتنال

ہشتم دیہات وحصص واقع پرگنہ ہلسنگی

۱	قصبۂ ہلسنگی	۶	موضع بودی ہل
۲	موضع یلچی	۷	موضع کرور
۳	موضع تدمی دادری	۸	موضع چنی گانو
۴	موضع ارجونال	۹	موضع اجوت جی
۵	[illegible] بیرنگی	۱۰	موضع تینور

۱۱	موضع بونور	۱۷	موضع ہنگنی
۱۲	موضع چورجی	۱۸	موضع مارگندی
۱۳	موضع شنکلچی	۱۹	موضع ایرسنگ
۱۴	موضع ماین ہلی	۲۰	موضع مئی لار
۱۵	موضع مرگور	۲۱	موضع شنرگرر
۱۶	موضع چودہال	۲۲	موضع انچی
		۲۳	موضع نندرال
		۲۴	موضع شہرمال

۲۵ موضع لونی خورد

نصف دیہات

۱ موضع دہول کھیر

عمل

۱	لچام	۳	موضع زلکی
۲	بلولی	۴	موضع لونی

نہم پندرہ دیہات پرگنہ مداپور

۱	قصبہ مداپور	۸	موضع سگنسی
۲	موضع بلبی	۹	موضع دیواپور
۳	موضع سوتگندی	۱۰	موضع ارجن جی
۴	موضع دیوجنور	۱۱	موضع کاترہال
۵	موضع بگونگی	۱۲	موضع ہوکندی
۶	موضع ہنہال	۱۳	موضع ہلگنی
۷	کورباجی	۱۴	موضع لنگدہلی

۱۵ موضع کمباجی

دہم ـ چھ دیہات واقع پرگنہ گوتی

۱	موضع بلبلیشور	۴	موضع دنجال
۲	موضع ندونی	۵	موضع ناگرہال
۳	موضع واشال	۶	موضع کوتمجی

یازدہم واقعہ پرگنۂ وندی

۱ عمل بیچ موضع سیر گورے

دوازدہم واقع پرگنۂ اوگلی

۱ موضع ہوتنجی

سیزدہم دس دیہات واقع پرگنہ جت وکرج جی

پرگنہ جت

۱	موضع جنجالی	۲	موضع نرال

۳ موضع پار

پرگنہ کرج جی

۱	موضع گھر سودی	۴	موضع دیکیسل
۲	موضع بھونسی	۵	موضع ہنجیرجی
۳	موضع ریہ	۶	موضع وانگی

۷ موضع پدراو

چہاردہم واقع پرگنۂ منگل ویدہا

۱ موضع کھوپ سنگی

یازدہم ـ طرفہائے و دیہات اوربانت سیرج یعنی

۱	قریات بہالونی	۳	قریات خانپور
۲	قریات ایٹ	۴	دیہات نور واقع قریات انجنی

۵ واقع قریات عیسا پور عملہ دیہات ذیل یعنی

۱ موضع اتی
۲ موضع انڈھلی
۳ موضع ٹمبلک
۴ موضع نیمب

۵ موضع سیرگانو

۶ واقع قریات بلیونی
۱ موضع دودہاری
۲ موضع دہیاری

عمل بیچ دیہات ذیل کے

۱ موضع تو پاری
۲ موضع ببودی
۳ موضع گھوگانو
۴ موضع دودہوندی
۵ موضع تکاری
۶ گمرال

۷ قریات کوٹی مساتکاں

۱ موضع تمنی

عمل

۱ موضع کولاپور
۲ موضع مدگونکی
۳ موضع شیرگانو
۴ موضع ناگانو متصل تمنی

۵ موضع کوٹی

۸ قریات اشتی

۱ موضع تادولواری
۲ موضع کندل واری
۳ موضع دہولی
۴ موضع سکھرالی
۵ موضع اتیکری
۶ موضع ملوری
۷ عمل بیچ موضع پوکھرنی

۹ واقع قریات سانگلی

۱ عمل بیچ موضع لبسور کے

حویلی میرج

عمل بیچ دیہات ذیل کے

نمبر	نام	نمبر	نام
۱	موضع بمنی	۶	موضع کیتیانو
۲	موضع پیلچی	۷	موضع ساولی
۳	موضع تانگ	۸	مولا لوبہور متعلق قصبہ کوبسون
۴	موضع تانگلی	۹	موضع ساولواری
۵	موضع بلوار		
۱۱	قریات تاس گانو		
۱	موضع پوبلای	۳	موضع پاسی
۲	موضع چنچنی	۴	موضع سنگرول
۱۲	واقع قریات ساوردی		
۱	قصبہ ساوردی	۲	موضع مودی

۳ عمل بیچ دورلی کے

۱۳ قریات دیٹنگ

۱ موضع کرولی

دوازدہم — طرف ہا دیہات ذیل واقع برانت پنالا

نمبر	نام	نمبر	نام
۱	قریات وانگی	۲	طرف والوی
	۳ قریات بیر		
۱	موضع باوچنی	۲	قصبہ نیتنغہ
	۳ عمل بیچ کوڈی پیران		
۴	من قریات ورگانو		
۱	موضع شی گانو	۲	موضع کوری گانو
۵	من قریات کودولی		
۱	موضع کرنجودی	۲	لہٹوری خورد

عمل بیچ موضع چپکوروی ۳

۶	سن طرف حویلی متعلقۂ کولھاپور		
	موضع کورلب ۱		
۷	سن قریات تلبیر		
۱	قصبۂ تلبیر	۴	موضع سوندھی
۲	موضع چرگانو	۵	موضع اداول
۳	موضع کرولی	۶	عمل بیچ موضع ولپھل
۸	قریات کاسی گانو		

دیہات

۱	قصبۂ کاسی گانو	۴	موضع شنولی
۲	موضع بدی	۵	موضع رتری ہرناکس
۳	موضع تامبوی		

عمل

۱	موضع مالکھر	۲	موضع نرسم پور
۹	سن قریات سانوی		

عمل بیچ موضع ماگلی ۱

۱۰ پرگنۂ شیرالا

۱۱ عمل بیچ قصبۂ کالی دہون

سیزدہم دیہات ذیل واقع قصبۂ رائی باغ

۱ قریات نندوری

عمل

۱	موضع کھوجی گانو	۳	موضع سورائی
۲	موضع ہتنولی	۴	موضع بندری

۵ موضع باناپور

۲ عمل بیچ موضع ورئی

چہاردہم — دیہات ذیل واقع برانت کاگل

آ من قریات ونگرر

۱ موضع ونگر رسوفی

عمل

۱	قصبۂ ونگرر	۲	موضع برگانو
۲	عمل بیچ موضع راجاپور کے		
۳	قریات بالجری		
	۱ عمل بیچ موضع آکلی		

پانزدہم — دیہات ذیل واقع پرگنہ ہوکیری

آ قریات ددوگانو

۱ قصبہ ددوگانو

عمل

۱	موضع بورگانو دوپت	۲	موضع بھرکھی
۲	قصبۂ ساولز		
۳	قریات جوگول		

۱ عمل بیچ موضع منگاوتی

علاقجات مقبوضۂ راجہ اکلکوت پنت سچوپنت پرتہی ندہی جاگیرات دفعہ واقع پرگنہ مجت جاگیر جان راؤ نایک نبالکر واقع پرگنہ پہلنس اور جاگیر شیخ میرو قر —

وہ دیہات اور عمل جو متعلق بنوا دہون کے اندر حدود کسی پرگنہ مذکورۂ بالا کے واقع ہون وہ اون سب کے قبضہ مین جاری رہین گے مگر اونکا تبادلہ حسب مرضی گورنمنٹ انگریزی ساتہ اونکے ہوگا جسکو گورنمنٹ مناسب متصور کریگی اور اسیطرح وہ دیہات اور عمل

جو تعلق راجہ سے رکہتے ہین اور جو آیندہ پرگنہ جات یا اطراف کے جو متعلق گورنمنٹ انگریزی کے یا تپوز دہرن کے ہون واقع ہونگے وہ بہی حسب تجویز گورنمنٹ انگریزی جسمین آسائش فریقین کی ملحوظ رہیگی تبدیل ہوا کرینگے۔

راجہ کو بہی اختیار حاصل رہیگا کہ وہ اس قسم کا تبادلہ ساتہ راجہ اکلکوٹ کے اور پنت سچیو اور جاگیرداران ماتحت اپنے کے باسترضا فریقین رکہے اس غرض سے کہ ہر ایک کے علاقہ مقبوضہ کا استحکام ہو جاوے بشرطیکہ یہ تبادلہ حسب استرضاء صاحب جنٹ گورنمنٹ انگریزی بر روے کار آیا ہو۔

یہ فہرست ۱۸۲۶ع مین بجاے اصل فہرست کے منسلکہ عہدنامہ کے رکہی گئی

نمبر ۳

شرائط عہدنامہ فیمابین ہنوربل کمپنی ایک فریق اور مہاراجہ راجہ ستارا فریق ثانی در باب دینے بعض اراضی و موضع بوار واقع کوہ مہابلیشر ضلع جاولی جو مہاراجہ نے بالعوض موضع کیانڈلا واقع ضلع وائی کے گورنمنٹ انگریزی کو مرقومہ ۱۶- ماہ مئی ۱۸۲۹ع-

شرط اول

چونکہ ہنوربل کمپنی کے گورنمنٹ نے اس امر کو ایک عظیم تصور کیا کہ ایک شفاخانہ بمقام مالکوم تہہ یعنی بازار مالکوم جو اوپر پہاڑ ملحقہ اور بجانب جنوب موضع مہابلیشر ضلع جاولی کے واقع ہے تعمیر کیا جاوے اور یہ امر ضرور ہوا کہ ایک قطعہ زمین اس امر کے واسطے دو سبب سے دیجاوے ایک تو بلحاظ مصارف جو گورنمنٹ انگریزی کا بیچ بنانے ایسی تعمیر کے ہوگا اور نیز بسبب ترغیب دہی دیگران بنا بر مصارف ایسی تعمیرات کے جسنے فائدہ موسم ہر ایک شخص کو حاصل ہو جاوے سے مستفید ہونا چاہتا ہو اور نیز بنظر حکومت اور انتظام تمام آبادی مذکور کے راجہ ستارا بذریعہ اس تحریر کے حکومت کلی و دوامی اراضی ملحقہ اوس تہہ یعنی بازار کے جسکو مالکوم تہہ کہتے ہین اور جو اندر خط سرخ نقشہ کے اور جسکی پیمائش اور دیگر حالات کی تصریح بیچ فہرست کے جو دونون کاغذ عہدنامہ ہذا کے منسلک ہذا

در نقشہ و ہر دو فہرست مین صرف پیمائش حدود اوس قطع زمین کی درج ہے لہذا تالیف ہذا مین وہ شامل نہین ہوگا۔

درج ہے آنریبل کمپنی کو دیتے ہین اوراِن دونون مین سے پچھلے کاغذ کا نام نقشۂ پیمایش حدود اوس قطعہ اراضی کے جو ملحق مالگوم تپہ کے اور شفاخانہ بالاے کوہ مہابالیشر کے ہے مشہور ہے اور جس قطعہ زمین کی تعداد تین میل مربع اور دس فرلونگ مربع اور گرد اوسکا قریب پندرہ میل کے ہے۔

شرط دوم

سواے اسکے راجہ اوسی امر کے واسطے اور نیز بنا بر رفع نفاق وتکرار فیما بین اہلکاران راجہ و آنریبل کمپنی کے وہ بازار اور زمین متعلقۂ موضع پار باستثناء قطعۂ پرتاپ گڈہ اور اراضی متعلقہ دیتے ہین اور نیز اوسقدر راستہ جو حدود اراضی سے جو دی گئی ہے اور جسکا ذکر شرط بالا مین درج ہے تا بہ قلۂ کوہ پار جو اندر حدود موضع پار کے واقع نہو دیتے ہین اور اوسکے دونون جانب دوسو گز انگریزی اراضی عطا کرتے ہین۔

شرط سوم

واسطے بہتر حد بست اراضی مذکور اور نیز اوس قطعہ دوسو گز دونون جانب راستہ کے جسکا ذکر شرط دوم مین درج ہے اور جواب راجہ نے آنریبل کمپنی کو دی ہے ڈہوئی وغیرہ علامات بعد ازین باسترضاے فریقین قائم ہونگی

شرط چہارم

بالعوض اراضیات مذکورۂ بالا جواب دی گئی ہین اور بنظر اسکے کہ راجہ اوس راستہ کو جو وہ تھانہ پارتک بناگئے ہین ختم کرین آنریبل کمپنی بذریعۂ اس تحریر کے کل حکومت اور واسطے دوام کے راجہ ستارا کو موضع کندید واقع دامن گھاٹ کماتگی ضلع وائی مع کل اراضی ملحقہ ومالگذاری وحقوق جواب ہنوز بل کمپنی اونمین رکھتے ہین دیتے ہین۔

شرط پنجم

آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کچھ محصول اوپر فروخت یا لیجانے مال تجارت کے اوس راستہ سے تا دوسو گز علاقہ سے جواب دیا گیا ہے وصول نہین کرینگے مگر محصول رہواری یا موضع پار مین لیا جاتا ہے اور اب بھی تحصیل ہوتا ہے تحصیل کرینگے

اور راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنی چوکی تحصیل مالگذاری جو قلعہ گھاتہ پار پر واقع ہے برخاست کرکے اوسکو ایسے مقام یا مقامات پر قائم کرینگے جو اوسکے علاقہ مین جو اب اوسکو دیا گیا ہے واقع اور مناسب ہونگے ۔

دستخط جان مالکوم

دستخط طامس براڈفورڈ

دستخط جان رومر

دستخط ولیم نیونہیم

المرقوم مقام مالگوم تپہ تاریخ ۱۶ - ماہ مئی ۱۸۲۹ء

منظور اور قبول کیا گورنمنٹ بمبئی نے تاریخ ۹ - ماہ اکتوبر ۱۸۲۹ء

نمبر ۱۴

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ سری من مہاراج ساہ جی راجہ چھترپتی راجہ ستارا منعقدہ بمقام ستارا تاریخ ۴ - ماہ ستمبر ۱۸۳۹ء معرفت لفٹنٹ کرنیل روڈنس رزیڈنٹ ستارا منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور معرفت اسونت راؤ مبک منجانب ساہ جی راجہ چھترپتی باعتبار اختیارات کلی جو اونکو اپنے مالکان سے حاصل ہوا ہے ۔

شرط اول

تمام شرائط عہدنامہ ستارا مرقومہ ۲۵ - ماہ ستمبر ۱۸۱۹ء جنکی تنسیخ یا ترمیم بتمتمہ عہدنامہ ہذا سے نہین ہوئی ہے بذریعہ اس تحریر کے منظور ہوئی ۔

شرط دوم

یہ امر بذریعہ اس تحریر کے بوضاحت بیان ہوتا ہے کہ راجہ کا کچھ استحقاق یا دعوی حال یا آیندہ نسبت اوس علاقہ کے جو بیرون حدود ریاست ستارا مندرجہ فہرست مرقومہ ۹

ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۶ء منسلکہ عہدنامہ مذکورہ بالا جسکا مضمون ذیل مین ثبت ہوتا ہے واقع ہین باقی نہین رہا۔

سرحد بجانب جنوب کرشنا اور دریاسی ترا دریا تک بجانب شمال اور کہاسی مغربی یعنی کوہستان ساودری جانب مغرب سے میانہ اضلاع بندرپور وبیجاپورہ بجانب مشرق

شرط سوم

ترمیم شرط ہفتم عہدنامہ مذکورہ بالا اور بنظر رفع کرنے تکرار آیندہ کے جاگیرداران مندرجہ ذیل یعنی

۱	راجہ اکلکوت	۴	دفی
۲	پنت سچیو	۵	نمبلکار
۳	پنت پرتی ندہی	۶	شیخ میر وقار

زیر حکومت اور احکام گورنمنٹ انگریزی کے رکھے گئے مگر اونکی سپاہ کی خدمت وحقوق مطابق اوس شرح کے جو عہد کپتان گرایٹ صاحب مین مقرر ہوئے ہین باختیار راجہ رہینگے۔

شرط پنجم

راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ معرفت گورنمنٹ انگریزی کے روپیہ اون سالیانہ کا جو گورنمنٹ انگریزی واسطے پرورش اور پرداخت اوسکے بھائی مہاراجہ پرتاب شیوکہ اور راجۂ سابق اور اوسکے خاندان کے مناسب تصور کرکے مقرر کرینگے مالگذاری ستارا سے ادا کرتے رہین گے۔

یہ تتمہ عہدنامہ چار شرائط کا قائم ہوکر بتاریخ امروزہ چہارم ماہ ستمبر سنہ ۱۸۳۹ء بمقام ستارا منعقد ہوا اور جب اسکی تصدیق رایٹ آنریبل لارڈ آکلنڈ صاحب گورنر جنرل بہادر فرمائینگے تو یہ فرض اور واجب التعمیل متصور ہوگا۔

دستخط سی اون

رزیڈنٹ ستارا

تصدیق اور منظور کیا رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند نے بمقام شملہ بتاریخ ۲۴- ماہ اکتوبر ۱۸۳۹ عیسوی-

دستخط اکلینڈ

جاگیرداران ستارا

ازروی کواغذ دفتر گورنمنٹ بمبئی نمبر ۴۱ حالات جدید

ازروے شرط ہفتم عہدنامہ ستارا ۱۸۱۹ء کے علاقجات جاگیرداران ملک راجہ کو گورنمنٹ انگریزی نے منظور کیا تھا اور وعدہ کیا تھا کہ جو خدمت جاگیرداران مذکور راجہ کی کرتے تھے وہ بدستور کرتے رہینگے جاگیرداران منظور شدہ یہی راجہ اکلکوٹ اور پنت سچیو اور پنت پرتھی ندہی اور دفیہ اور نمبالکر اور مسیح میر وقار تاریخ اسناد ان رئیسون کی اوسوقت سے قرار پائی جسوقت سے اونکے اقرارنامہ ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے ہوئے تھے اور اوسوقت تاریخ مین جیسے راجگان ستارا نے جاگیر عطا کی تھی بیچ ۱۸۳۹ء جب ساہ جی گدی نشین ریاست ہوئے تو جاگیرداران مذکور زیر حکم گورنمنٹ انگریزی ہوگئے مگر اونکی فوج اور تنخواہ اوسی شرح پر جو ۱۸۱۹ء مین قرار پائی تھی باختیار اونکے رہی طلبی اونکو اختیار موت اور حیات کا نہین تھا تمام جرائم سنگین جنکی سزا قصاص اور جلا وطنی ہوتی تھی وہ عدالت مین فیصلہ ہوتے تھے جس عدالت مین ایک انگریزی افسر شریک ہوتا تھا اور وہ جاگیردار بھی شریک ہوتا تھا جسن علاقہ مین جرم مذکور سرزد ہوا ہوا اور منظوری گورنمنٹ انگریزی قبل از صدور و تعمیل حکم سزا ضروری تھی —

۱۸۶۲ء مین تمام جاگیرداران کو باستثناء وقار سند نمبر ۵ عطا ہوئی جسکے روسے استحقاق تبنیت اونکو دیا گیا-

اکلکوٹ ۱۷۰۷ء مین جب ساہ جی پوتا سیوا جی کا جنگ تارا بائی مین واسطے حاصل کرنے اپنے حقوق کے مصروف تھا ایک عورت نے جسکا شوہر جنگ مذکور مین ہوا تھا [illegible] بسر خردسال کو روبرو راجہ کے ڈالدیا اور کہا کہ اسکو مین تمہاری

خدمت مین چھوڑتی ہون ساہ جی نے اوسکو لیا اور اوسکی پرورش کرائی اور نام اوسکا فتح سنگھ بھونسلا اپنی فتح کی یادگاری مین رکھا جب پسر مذکور عمر بلوغیت کو پہونچا اوسکو خطاب راجگی کا اور جاگیر اکلکوت کی عطا ہوئی یہ جاگیر اس خاندان مین جاری ہے فتح سنگھ کے بعد اوسکا پسر ساہ جی نامے جاگیردار ہوا اور اسکے بعد فتح سنگھ ثانی اور یہ فتح سنگھ جاگیردار تھا جب ۱۸۲۰ عیسوی مین اقرارنامہ نمبر [illegible] ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے ہوا تھا اُسکے بعد اوسکا فرزند بابوجی راؤ اور بعد وفات اسکے ۱۸۳۰ عیسوی مین ساہ جی جاگیردار حال گدی نشین ہوا۔

یہ جاگیردار [illegible] نفر سوار دیا کرتا ہے اور آمدنی تخمیناً [illegible] لکھ روپیہ کی ہے اور آبادی [illegible] نفری اور رقبہ [illegible] میل مربع ہے۔

نپت سچیو — نپت سچیو ایک منجملہ آٹھ وزراے موروثی سلطنت مرہٹا کے ہے جمناجی سچیو جسکے ساتھ عہدنامہ نمبر ۷ گورنمنٹ انگریزی کا ہوا تھا اونمین کا ایک تھا جنھون نے اول بعد اجراے اشتہار مرقومہ ۱۱ ماہ فروری ۱۸۱۸ع رفاقت بیجاباٸی کی ترک کی تھی ایک عہدنامہ نمبر ۸ بابت تبادلہ علاقہ ساتھ نپت سچیو کے ۱۸۳۰ع مین منعقد ہوا۔

جاگیردار حال جمناجی رگھوناتھ کو اوسکے عموی رگھوناتھ راؤ نے ۱۸۳۷ عیسوی مین وقت نزاع متبنی کیا تھا ۱۸۳۹ع مین عہدنامہ جدید نمبر ۹ اوسکے ساتھ منعقد ہوا بروقت اوسکے متبنی ہونے کے اوسکو حکم ہوا کہ مبلغ [illegible] راجہ ستارا کو اور مبلغ [illegible] گورنمنٹ انگریزی کو نذر دیا کرے اس خاندان کو چھ روپیہ فیصدی اوپر مالگذاری اکثر اضلاع دکن و خاندیس کے ملتا ہے اور ایک جاگیر کلان بجانب جنوب و مغرب پونا کے اوسکے قبضہ مین ہے۔

نپت سچیو مبلغ [illegible] بطور خراج گورنمنٹ انگریزی کو دیتا ہے اوسکی آمدنی مبلغ [illegible] ہے رقبہ اوسکی جاگیر کا قریب پانچ سو میل مربع ہے اور آبادی [illegible] نفری۔

نپت پرتھی ندھی — سولہ رئیس جنکے ساتھ گورنمنٹ انگریزی نے اول عہدنامہ نمبر [illegible] کیا تھا پرسرام پنڈت تھا خطاب پرتھی ندھی کا جسکے معنی مثل یا نشانہ راجہ [illegible]

راجہ رام نے منظور کیا تھا جب باعث وفات سیواجی کے بدراہی لاحق حال ہوئی اور
اوسنے ایک دربار بمقام گنجی حسب نقشۂ دربار والد مرحوم ترتیب دیا تھا یہ خطاب زیادہ پیشوا
سے ہے پرسرام پنڈت کے پاس یہ جاگیر چالیس برس سے زیادہ عرصہ تک رہی تھی
جب باجی راؤ پیشوا نے شکست کھائی سنہ [illegible]ء مین اوسنے سری پورنس پرسرام کو بحال
کیا اب ایک نذرانہ مبلغ [illegible] روپیہ کا قرار پایا کہ راجہ ستارا کو دیا کرے —
سری پورنس پرسرام جاگیردار حال کچھ خراج گورنمنٹ انگریزی کو نہین دیتا مگر [illegible]
فیصدی یا مبلغ [illegible] بابت محاصل چند دیہات کے پاتا ہے جمع حال اس جاگیر کی
صرف قریب [illegible] روپیہ کے ہے اور آبادی [illegible] نفری رقبہ اس جاگیر کا جسمین اکثر
علاقجات متفرقہ شامل ہین قریب [illegible] میل مربع ہے
دفلی　اس خاندان کا نام موضع دفلاپور واقع پرگنہ جت سے ہے عہدنامہ نمبر ا۔ گورنمنٹ
انگریزی نے سنہ [illegible]ء مین ساتہ انوکی بائی بیوہ کنوجی دفلی کے کیا تھا یہ ریاست بعد وفات
انوکی بائی کے اوسکی بیوۂ ثانی سلو بائی نامے کے منتقل ہوئی اور بعد وفات اس بائی کے
سنہ [illegible]ء مین سے رام راؤ دفلی جو فرع اس خاندان کا رئیس تھا گدی نشین اس ریاست کا
ہوا سنہ [illegible]ء مین راجہ ستارا نے یہ جاگیر بنا برادا سے قرضۂ جاگیردار قرق کرلی بعد ادای قرضہ
سنہ [illegible]ء مین یہ جاگیر مسماۃ بھاگیرتھی بائی بیوہ رام راؤ کو واپس ملی گورنمنٹ انگریزی کو کئی مرتبہ
بنظر تصفیہ و انتظام امور بائی اس جاگیر مین مداخلت کرنا پڑی —
جاگیردار حال کا نام امرت راؤ دفلی ہے یہ جاگیردار پچاس سوار سے خدمت رئیس کی کرتا ہے
اور سرکار گورنمنٹ کو مبلغ [illegible] بطور خراج اور مبلغ [illegible] بابت بعض حقوق کے جو انکو
راجگان ستارا سے ملے ہین ادا کرتے ہین سواے اسکے وہ مبلغ [illegible] بابت آمدنی بعض
دیہات کے [illegible] نذر کو دیتا ہے آبادی جاگیر دفلی کی [illegible] نفری ہے اور آمدنی
[illegible] روپیہ اور رقبہ قریب سات سو [illegible] مربع ہے —
نمبالکر　یہ نہایت قدیم خاندان ہے اور اونکے قبضہ مین عہد بادشاہان اہل اسلام
[illegible] ضلع پھلٹون رہا [illegible] کے ساتھ گورنمنٹ انگریزی نے سنہ [illegible]ء مین

عہدنامہ نمبر ۲ اکیا تھا عمر دراز کرکے فوت ہوا رئیس حال موواجی نائک کو جانشین جان راؤ نے سنہ ۱۸۲۱ء مین متبنی کیا تھا اور اوسوقت نذرانہ مبلغ ــــ راجہ ستارا کو دیا گیا تھا یہہ جاگیر وارــــ نفر سوار سے خدمت کرتا ہے آمدنی اسکی ــــ روپیہ ہے اور رقبہ چارسو میل مربع اور آبادی ــــ نفری ہے ـــ

وقر شیخ میر ساکن دلی ایک افسر سپاہ پیادگان راجہ ستارا کا تھا بروقت رہا ہوکر واپس آنے ساہوجی ــــ شیخ میر اوسکا جانبدار ہوا بجلدوے اسکے اوسکو موضع پسرنی معاف ملا اور مبلغ ــــ روپیہ ماہواری بطور پنشن اوسکا مقرر ہوا اور سرداری ساٹھہ سوارونکی اوسکو عنایت ہوئی اور بابت تنخواہ ان سواران کے اوسکو مبلغ ــــ روپیہ مجرا ملتا تھا پنشن نقدی جو مقرر ہوئی تھی وہ بعد وفات اون شیخ میر کے موقوف ہوگئی اور رقم مجرائی سواران کم ہوکر مبلغ ــــ باقی رہے یہ رقم مجرائی اور موضع پسرنی اتبک حسب فحوائے عہدنامہ نمبر ۱۳ منعقدہ سنہ ۱۸۲۰ء قبضۂ خاندان مذکور مین ہے ـــ

رئیس حال اس خاندان کا شیخ جان محمد ہے یہ شخص نہایت مقروض ہے آمدنی اوسکی جاگیر کی قریب ــــ ہے یہ سب روپیہ باستثناء ایک رقم جزو کے جو واسطے پرورش کے رئیس کو ملتی ہے قرضخواہان کو دیا جاتا ہے ـ

نمبر ۵

نقل سند جو راجہ اکلکوٹ کو تباریخ ۱۱ ماہ مارچ سنہ ۱۸۶۲ء عطا ہوئی ـ

چونکہ جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان کی جو اتبک اپنے اپنے ملک مین حکمرانی کرتے ہین دوام اور مستدام رہے اور حیثیت اور شان و شوکت اونکے خاندان کی قائم اور جاری رہے بتعمیل اس خواہش کے یہ سند تمکو دیجاتی ہے اور تمہاری طمانیت کیجاتی ہے کہ در صورت نہونے وارث اصلی کے گورنمنٹ انگریزی اجازت دیگی اوس جانشین کی تبنیت کو جو تم یا کوئی اور رئیس تمہارے ــــ احکام و رسم شاستر و رواج خاندان کریگا منظور کرینگے ـ

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا نہو گا جو اب تمہارے ساتھ کیا جاتا ہے تا وقتیکہ
تمہارا خاندان نمک حلال تاج و تخت شاہی رہے گا تعمیل شرائط عہدنامجات و عطانامجات
و اقرارنامجات کی جسکی ایفا گورنمنٹ انگریزی کو بھی واجب ہے کرتے رہینگے۔

دستخط کیننگ

اسی قسم کی اسناد پنت پرتھی ندہی و پنت سچیو و نمبالکر و دفی کو بھی عطا ہوئین

نمبر ۶

اقرارنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و راجہ اکلکوٹ مرقومہ ۳۔ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ع

مہر کپتان جیمس گرانٹ

شرائط مقررہ کپتان جیمس گرانٹ صاحب منجانب آنریبل کمپنی واسطے راؤ صاحب مہربان
فتح سنگہ راجہ بھونسلی اکلکوٹ گڈہ —

جاگیر وغیرہ جو تمہارے پاس ہین وہ ایک مرتبہ قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین ساتھ باقی ملک
کے آگئی تھین مگر بنظر قدامت و قابل ادب ہونے تمہارے خاندان کے جو کچھ تمہارے
پاس تا ہنگام جنگ تھا باستثناء خلافی عمل کے جو اب متعلق تمہارے دیہات کی نہین ہے
گورنمنٹ نے براہ عنایت تمکو دیا اور چونکہ جاگیر وغیرہ تمہاری حدود ممالک مہاراجہ راجہ
چھترپتی ستارا کے ہین بموجب عہدنامہ کے آگئی ہین اور تم بطور جاگیردار مہاراجہ
تصور کیے جاؤ گے لہذا شرائط ذیل فیمابین تمہارے اور گورنمنٹ انگریزی کے منظور ہوئے

شرط اول

پرگنہ اکلکوٹ اور دیگر اضلاع اور محلہ جو تمہارے پاس تا ہنگام جنگ تھے باستثناء
خلافی عمل کے جو اب تعلق تمہارے دیہات سے نہین رکھتے تمکو دوبارہ دیے جاتے ہیں
اور منظوری [illegible] ہوتی ہے [illegible] حکومت پیشوا کے تم [illegible] ایک دستہ سواران دینا پڑتا تھا
مگر چ [illegible] تمکو [illegible]

اخراجات کے واسطے اور اخراجات سواران جو نکہ ہر وقت تیار اور آمادہ واسطے
خدمتگذاری کے رکھنے ہونگے گورنمنٹ تعداد سواران سابق موقوف کرکے تعداد
تین سو سوار کی اب مقرر کرتی ہین اسقدر سوار انکو ہر وقت بیچ خدمت مہاراجہ کے رکھنے ہونگے

شرط دوم

گھوڑے اور سوار تمہارے کنٹنجنٹ سواران کے اچھے ہونے چاہیے قیمت فی گھوڑے
کی تین سو سے چار سو روپیہ تک ہونی چاہیے اور وہ ہر وقت مہاراجہ کی خدمت مین حاضر
رہینگے اور بلا توقف و تکرار کے جہان اونکی خدمت درکار ہوگی وہان اونکو جانا ہوگا
اور جب حکم ہوگا تو اونکی حاضری لیجاویگی اگر حاضری مین تعداد مقررہ سے کم پائے جاوینگے
تو اس کمی کا معاوضہ سالیانہ بشرح تین سو روپیہ فی گھوڑا تاریخ حاضری اول سے دینا ہوگا
مگر قبل از مطالبہ روپیہ مذکورہ کے مہاراجہ کو اس کمی کی کیفیت بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ
انگریزی کرنی ہوگی اور اونکی اتفاق رائے حاصل کرنی ہوگی —

شرط سوم

درصورتیکہ حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی سواران کنٹنجنٹ مذکور کسی جنگ مین مصروف
ہون اور کوئی سوار یا گھوڑا مجروح یا مقتول ہو تو یہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ سرکار مہاراجہ کچھ
بطور معاوضہ نہین دینگے تمام نقصانی اور اتلاف ہر قسم اور نیز سرانجام سامان جنگ شامل
اوس رقم کے ہے جو بالعوض دی گئی ہے —

شرط چہارم

تمام اخراجات انتظام جاگیر بلالحاظ اخراجات سواران ادا ہونے چاہئین اور چونکہ ممالک
گورنمنٹ انگریزی و ممالک مہاراجہ ملحق جاگیر سے ہین لہذا یہ قرار پایا ہے کہ درصورت
پیدا ہونے کسی فساد کے بیچ ممالک مذکورہ کے اور ضرور ہونے درخواست معاونت
اوس فریق کے جہان فساد ہو جسقدر سپاہ پولیس جاگیر کی دیسکیگی اوسقدر [illegible]

شرط پنجم

جسقدر دیہات [illegible] وغیرہ تا انتظام جنگ اندر ممالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقجات

مہاراجہ کے تمہارے پاس تھے وہ سب باستثناے معلافی عمل کے جواب تمہارے
دیہات سے تعلق نہین رکھتے تمہارے پاس رہین گے اور جو جو رقم مالگذاری یافتنی
دربار مہاراجہ جاگیر مین ہین وہ سب ادا ہوتی رہین گی تمام دومالا دیہات واراضی اور
ورشاسن اور دہرم داؤ اور دیو ستہان اور روزینہ داران اور خیرات اور نمنوک وغیرہ
اور جاگیر اور کارکنی جو [illegible] رگذارون کے نام تمہارے محالات مین ہین وہ سب وسیطرح
بحال اور برقرار رہین گے جسطرح وہ اب تک قائم اور موجود ہین اور عطایات جو از روے
عطانامجات گورنمنٹ ہین وہ بھی بدستور جاری رہینگی باوجودیکہ اونکے بارہ مین کچھ انسداد
اور مداخلت جزوی ہوئی ہے مگر خبرداری اس امر مین رکھنی چاہیے کہ کوئی نالش ایسے
معا[illegible]ملہ کی پیش نہووے حالانکہ کوئی شخص جسکے تعلق حقوق مذکورہ بالا ہون بدوضعی کرے
اور یا لاولد فوت کرے تو صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو اوسکی اطلاع ضرور کرنی ہوگی
اور صاحب موصوف اوسکے بارہ مین خواہ بابت سزادہی یا ضبطی ہوا اپنی راے دربار مہاراجہ کو
تحریر کرینگے بعد ازان دربار مہاراجہ اوسکے مطابق تدبیر ضروری بروے کار لائین گے
اگر کوئی زمیندار خلاف تمہارے کچھ فساد برپا کرے اور بخلاف امنیت ملک کے کوئی امر
ظہور مین لاوے اور یا کوئی لاوارث فوت کرے تو تم اوسکا وطن حسب ضرورت ضبط کرو
اور اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو دوگے بعد ازان دربار مہاراجہ بصلاح صاحب ایجنٹ گورنمنٹ
انگریزی احکام جاری کرینگے جنکی تعمیل ہوا کریگی۔

شرط ششم

[illegible]ندگان علاقہ جاگیر کی حفاظت اور عدالت گستری اور خوشی ہونی چاہیے اور ایک
[illegible] پولس واسطے انسداد دزدی وجرائم قتل وفساد انگیزی وانسداد گروہ قزاقان
ہونا چاہیے اگر ایسا ظہور مین نہ آئے گا اور ملک مین نصفت دہی نہوگی اور [illegible]
[illegible] کا تو دربار مہاراجہ بصلاح صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی بعد تحقیق
جاری کرینگے اور اس فیصلہ کی تعمیل ہوگی اور اگر ایسے فیصلہ جات کی
ملک مین بدانتظامی واقع ہوگی اور وارداتِ دزدی اور وقوع دیگہ جرا[illegible]

تو ایسی حالت مین جو تدبیر نہایت مناسب معلوم ہوگی وہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور اوسکے مطابق دربار مہاراجہ انتظام کریگے۔

شرط ہفتم

تکرار خانگی درباب حصص جایداد جو فیما بین تمہارے اور بو سجاجی راجہ بھونسلا کے تھی اور عہد باجی راؤ مین تصفیہ پذیر ہوچکی ہے اور فیصل نامہ ہر ایک فریق سے داخل کیا ہے اوسی مطابق گورنمنٹ انگریزی نے انتظام کیا ہے لہذا ہم دونون کو اوسکے مطابق کام کرنا چاہیے۔

شرط ہشتم

بغیر حکم گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی نہوگی اور نہ واسطے جنگ کرنے کے ساتہ کسی دوسرے رئیس کے اجتماع فوج ہوسکتا ہے بیچ تکرار خاندانی درباب رشتہ داری یا کسی اور امر اسی قسم کے اسلحہ سے رجوع نہوگا بلکہ مقدمہ بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی پیش ہوگا اور صاحب اوس بارہ مین ساتہ دربار مہاراجہ کے گفتگو کرینگے پھر جو فیصلہ ہوگا وہ فرض اور واجب شمار کیا جاوے گا۔

شرط نہم

باستثناء اون لوگون کے جو زیر حکم مہاراجہ کے ہین کسیطرح کی کتابت ایسے شخصو نکے ساتہ جیسے باجی راو صاحب اور دیگر راجگان و رئیسان و کیدانان وغیرہ ہین نہوگی اور نہ مدد اور اعانت ساتہ شامل کرنے اپنی فوج کے ساتہ اونکے دیجائیگی۔

شرط دہم

تمام شخص جنہون نے کوئی جرم بیچ علاقہ جاگیر کے کیا ہو اور ممالک گورنمنٹ انگریزی یا ملک مہاراجہ مین پناہ گیر ہوئے ہون وہ حوالہ تمہارے کردیے جائینگے بعد ازاں اوسکے کہ اوسکی اطلاع صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو دی گئی ہو اور صاحب نے اوسکا حال گورنمنٹ انگریزی کو یا دربار مہاراجہ کو جیسا موقع ہو تحریر کیا ہو اور اسیطرح تمام مجرمان ممالک گورنمنٹ اور [illegible] کو تم گرفتار کرکے حوالہ اونکے کرادوگے اور جو لوگ ان سرکارونکے

طرف سے واسطے گرفتاری ایسے مجرمان کے بھیجے جائینگے اونکی اعانت کرنی ہوگی۔

شرط یازدہم

جبتک تم اپنی خدمت متعلقہ ساتھ ایمانداری اور دیانت داری اور وفاداری سے کروگے اوسوقت تک تمہاری جاگیر بلامزاحمت منجانب دربار مہاراجہ جاری اور قائم رہیگی اس امر کے گورنمنٹ انگریزی تمہارے پاس ضامن ہوتے ہین۔

شرط دوازدہم

ہر قسم کا خطاب اور ادب جو ابتک تمہارا ہوتا آیا ہے وہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی نسبت دربار مہاراجہ قائم اور جاری رکھین گے ہر ایک درخواست منجانب جاگیردار جو واجبی اور مناسب ہوگی وہ منظور کیجاے گی مگر جو غیر واجبی اور غیر مناسب ہوگی وہ منظور نہوگی۔

شرط سیزدہم

چونکہ اضلاع جاگیر ملحق ساتھ ملک مہاراجہ کے ہین اگر یہ ضروری متصور ہو کہ تبدیلی رقوم مالگذاری یا قطعات اراضی کی بغرض نشان کرنے حدبست کے یا واسطے انتظام پولس کے ہونی چاہیے تو بروقت بیان اس امر کے منجانب دربار مہاراجہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی ایسی تبدیلی کا انتظام جو مناسب ہوگا کرینگے بشرطیکہ وہ مبادلہ مضر یا نقصان دہندہ جاگیردار نہوگا اس صورت مین اوس تبدیلی کی تعمیل ہوگی۔

شرائط سیزدہ گانہ مذکورہ بالا کی تعمیل ہونی چاہیے۔

تحریر ... جولائی سنہ ۱۸۲۰ء مطابق ۱۰ ماہ رمضان سنہ

مہر دستخط جیمس گرانٹ

تاریخ ۱۱ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ء راجہ ستارا با اجنٹ کلکوت

مہر راجہ ستارا

عہدنامہ منجانب مہاراجہ راجہ ستارا دربارہ فتح سنگھ بھونسلا اکلکوٹ والہ جس کے نام یہ احکام جاری ہوئے۔

کل جاگیرات وغیرہ جو تمہارے پاس تھین ساتھ باقی ملک کے قبضۂ گورنمنٹ انگریزی مین آگئین مگر چونکہ گورنمنٹ مذکور براہ مہربانی بنظر قدامت تمہارے خاندان کے جو دیہات تمہارے پاس تاہنگام جنگ تھے (مع اون دیہات کے جواب تمہارے پاس بیچ ملک نظام کے ہین) باستثناء مغلائی عمل کے بموجب یادداشت تیرہ دفعہ کے جو کپتان جیمس گرانٹ صاحب رزیڈنٹ انگریزی نے تمکو لکھدی وہ سب تمکو دیے اور چونکہ مہاراجہ نے اپنا ملک بموجب عہدنامہ کے گورنمنٹ انگریزی سے پایا اور تمہاری اراضی بھی اوسمین شامل ہے لہذا مہاراجہ یادداشت مذکور کو جو تمکو گورنمنٹ انگریزی نے دی ہے منظور کرتے ہین اور واسطے جاری رہنے تمہارے علاقہ کے شرائط ذیل قائم کرتے ہین یعنی

شرط اول

پرگنہ اکلکوٹ و دیگر محالات وعمل جو تمہارے پاس تاہنگام جنگ تھے (مع دیہات واقع ملک نظام جواب تمہارے قبضہ مین ہین) باستثناء مغلائی عمل بذریعہ اس تحریر کے جاری رہ کر تمہارے نام منظور ہوتے ہین سابق تمکو کنٹنجنٹ سواران واسطے خدمت دربار پیشوا کے رکھنے پڑتے تھے مگر چونکہ تمسے عمل واقع ملک نظام نکال لیے گئے اور محالات مین بھی تمہارا نقصان ہوا ہے لہذا مہاراجہ اس نظر سے کہ تم اپنی بسر اوقات کرسکو اور گھوڑے اور سواران کنٹنجنٹ کو اچھی صورت سے تمام سال رکھو تعداد کنٹنجنٹ مذکور کی سو سوار تک مقرر کرتے ہین پس یہ سو سوار تمکو واسطے خدمت دربار ستارا کے رکھنے ہونگے۔

شرط دوم

کنٹنجنٹ بہتر ہیئت کی ہو اور گھوڑے کی قیمت تین سو سے چار سو تک فی گھوڑا ہوگی اور سوار وردی وغیرہ سامان سے آراستہ و پیراستہ ہونگے اور ہمیشہ آمادہ اور مستعد واسطے خدمتگذاری ... کرہین گے اور جب حکم ہوگا اوسوقت اونکو حاضری دینی ہوگی

اور جہان جانے کا حکم ہوگا وہان بلا توقف و تکرار جاینگے اگر بروقت حاضری دریافت بعد سرکار کچھ سوار تعداد معینہ سے کم ہین تو مہاراجہ بصلاح و اتفاق راے صاحب بہادر ریذیڈنٹ بہادر انگریزی تمسے تاریخ کمی سے بحساب مبلغ تین سو روپیہ سالیانہ فی اسپ بابتہ ایام عدم حاضری کی بموجب اقرارنامہ منعقدہ کے لین گے ـــ

شرط سوم

اگر تمہاری کنٹنجنٹ کسی جنگ مین مہاراجہ باتفاق راے صاحب ریذیڈنٹ انگریزی بھیجین تو معاوضہ زخمیانہ یا مردنی یعنی معاوضہ مجروح و مقتول ندیا جایگا کیونکہ یہ سب نقصانی و اتلاف و نیز سرانجام سامان جنگ رقم عطیہ مین شامل ہین ـــ

شرط چہارم

تمکو خرچہ عملۂ دیہات اور نیز کنٹنجنٹ کا دینا ہوگا اگر کوئی تکرار یا نزاع اضلاع مہاراجہ یا ملک گورنمنٹ انگریزی مین پیدا ہو تو بروقت درخواست معاملہ اور سرکار کے جہان فساد ہوگا تمکو اعانت اور شرکت مع اپنی سپاہ پولس کے کرنی ہوگی ـــ

شرط پنجم

دیہات اور انعام اور وطن وغیرہ واقع ملک مہاراجہ جو تمہارے قبضہ مین تا ہنگام جنگ سے تھے مع عمل و دیہات واقع ملک نظام جو اب تمہارے پاس ہین تمہارے قبضہ مین رہینگی اور نیز سرکار اپنے عمل بہی تمہارے علاقہ مین قائم رکھین گے تمام دیہات و مالا و اراضی و ورشاش و دہرماداو دیوستہان و زمیداران و خیرات و نمنوک و نیز جاگیرات درکداران وکارکنی وغیرہ اون لوگون کے پاس بلا عذر قائم رہین گے جنکے قبضہ مین وہ اتبک ہین اور نیز وہ اراضی جو بذریعہ سند کسی کے قبضہ مین ہو گو وہ کسیوجہ سے قرق ہوگئی ہو اور کوئی شخص مذکورہ بالا مین سے بدوضعی اختیار کریگا یا لاولد فوت ہوگا تم اوسکی کیفیت اس سرکار مین ارسال کروگے اوسوقت مہاراجہ باتفاق راے صاحب ریذیڈنٹ بہادر انگریزی حکم سزاے مجرم یا ضبطی جایداد کا جیسا مناسب ہوگا نافذ کرینگے اگر کوئی زمیندار سرکشی یا فساد تمہارے علاقہ مین کریگا

یا تمہاری حکومت کا معترف نہوگا اور یا لاولد فوت کریگا تم اوسکے وطن کو ضبط کرکے کیفیت اوسکی گورنمنٹ مین ارسال کروگے اوسوقت مہاراجہ باتفاق راے صاحب رزیڈنٹ بہادر انگریزی حکم ضروری صادر کرینگے اور تمکو اوسکی تعمیل کرنی ہوگی۔

شرط ششم

تمکو کوشش کرکے اپنی رعایا کو خوش رکھنا چاہیے اور بغیر پاسداری کے دادرسی انکی کرنی چاہیے اور وہ تدابیر برویے کار لانی چاہئین جنسے انسداد وزدی و قتل و دیگر جرائم کا ہو اگر تمسے عمل مین نہین آئے گا اور عدالت گستری براستی نہوگی اور اس سرکار مین نالشات دائر ہونگی تو مہاراجہ باتفاق صاحب رزیڈنٹ بہادر انگریزی تحقیقات نالشات مذکورہ کی کرینگے اور حکم مناسب صادر کرینگے اوس حکم کی تمکو تعمیل کرنی ہوگی مگر درصورتیکہ تم ایسا کروگے اور ملک مین بدنظمی جاری رہیگی اور جرائم اکثر وقوع مین آئین گے تو مہاراجہ باتفاق راے صاحب رزیڈنٹ بہادر انگریزی وہ تدابیر انسداد بدنظمی مذکور عمل مین لائینگے جو مناسب وقت متصور ہونگی۔

شرط ہفتم

بیچ عہد حکومت باجی راو رگھوناتھ کے جو ایک تکرار فیما بین تمہارے اور تولجاجی بھونسلا کے درباب تقسیم جایداد پیدا ہوئی تھی اور اوسکا فیصلہ ہوکر فارخطی تم دونون نے داخل کی تھی اور وہ منظور ہوکر تصدیق اوسکی اس سرکار نے کردی تھی تم دونون کو اب اوسکے مطابق کاربند ہونا چاہیے۔

شرط ہشتم

[illegible]ع اس گورنمنٹ کے تم فوج جدید ملازم نہین رکھوگے اور نہ کسی شخص پر فوج کشی [illegible] اگر احیانا کوئی تکرار درمیان تمہارے درباب حقوق وغیرہ لینے دینے کے پیدا [illegible] اوقت اوسکو اس سرکار مین رجوع کروگے تو مہاراجہ باتفاق راے صاحب [illegible] بہادر انگریزی احکام ضروری مقدمہ مذکور مین صادر کرینگے اور اوسکی [illegible]کرنی ہوگی۔

شرط نہم

باشندان رعایا اس سرکار کے تم گفتگو یا کتابت ساتھ باجی راو رگھوناتھ یا کسی اور راجہ یا رئیس کے نکروگے اگر تم خلاف اسکے کروگے تو تمہارا علاقہ ضبط ہوجاویگا۔

شرط دہم

اگر کوئی مجرم تمہارے ملک سے مفرور ہو کر بیچ علاقہ مہاراجہ کے پناہ گیر ہوگا تم اوسکی کیفیت اس سرکار مین بھیجوگے بعد ازان تدابیر اوسکے گرفتاری کی عمل مین آئینگی اور وہ حوالہ تمہارے کر دیا جاویگا اور اسیطرح مجرمان ممالک مہاراجہ یا گورنمنٹ انگریزی جو تمہارے محالات مین پناہ گیر ہونگے تم اونکو فوراً گرفتار کرکے حوالہ اوس سرکار کی کروگے جسکا مجرم وہ ہوگا سوائے اسکے تمکو مدد اور اعانت اوس افسر سرکار مین کی کرنی ہوگی جو تمہارے علاقہ مین بتعاقب مجرمان داخل ہوگا۔

شرط یازدہم

جبتک تم ایماندار رہوگے اور خدمتگذاری بوفاداری کرتے رہوگے اوسوقت تک تمہارے محالات وغیرہ بلا تفاوت اس سرکار سے تمہارے پاس قائم رہینگے اس امر کی ضامن گورنمنٹ انگریزی ہے اور مہاراجہ نے بھی یہ منظور کر لیا ہے۔

شرط دوازدہم

تمام القاب اور مراسم توقیر جو ابتک تمہارے ہین وہ مرعی رہینگے تم اپنے تمام امور کی کیفیت اس سرکار مین بھیجا کرو اونمین سے جو درخواست واجبی ہوگی وہ منظور ہوگی اور جو واجبی نہوگی وہ منظور نہوگی۔

شرط سیزدہم

چونکہ ملک مہاراجہ ملحق تمہارے علاقہ کے ہے تو آئندہ ضرورت اسکی ہوگی کہ کچھ تبادلہ علاقہ اصلاع صاحب رزیڈنٹ بہادر انگریزی بغرض بہتری ملک یا بغرض نکالنے حدود دو [illegible] ہر کاروائی کے واقعہ ہو [illegible] پیش ہے گی کہ تمہارا نقصان نہو

پس تمکویہ انتظام منظور کرنا ہوگا۔

شرط چہاردہم

تمکو ہر سال بخدمت مہاراجہ اوپر دسہرہ کے تیوہار کے حاضر ہونا ہوگا اور نیز دیگر ایام مین بھی جب تمہاری موجودگی کی ضرورت ہوگی اور جب مہاراجہ کسی سفر دور دراز مین جاوینگے تو بھی تمکو اونکے ہمراہ جانا ہوگا۔

امور مندرجہ شرائط چہاردہ گانہ مذکورہ بالا منظور ہوئی۔

مہر خود
راجہ ستارا

المرقوم ۲۹ - ماہ رمضان سنہ مطابق ۱۱ - ماہ جولائی ۱۸۲۰ء

نمبر ۷

اقرارنامہ نپت پچیو مرقومہ ۲۲ - ماہ اپریل ۱۸۲۰ع

مہر کپتان
گرانٹ

شرائط مقررہ کپتان جیمس گرانٹ صاحب بہادر منجانب آنریبل کمپنی بہادر ساتھ راؤ صاحب مشفق مہربان چمناجی پنڈت پچیو۔

علاقہ مقبوضہ نپت پچیو زیر حکم گورنمنٹ انگریزی ساتھ باقی ملک کے آگئے تھے مگر بنظر قدامت اور قابل ادب ہونے خاندان کے گورنمنٹ انگریزی نے بلاتحریک احدے عطا کرکے تمام علاقہ جو اونکے پاس تا ہنگام جنگ تھا باستثنا اونکے علاقہ مقبوضہ واقع ملک نظام حوالہ کردیا مگر علاقہ نپت جو بیچ حدود علاقہ اونکے جو ازروے عہدنامہ کے مہاراجہ ستارا کو ملاہے واقع ہے لہذا نپت کو بھی زیر حکم مہاراجہ رکھا گیا گورنمنٹ انگریزی اسکے ضامن ہین اور شرائط حسب تفصیل ذیل قائم ہوئین۔

اول حفاظت باشندگان ملک زیر حکم نپت پچیو کے کیجاوے اور عدالت گستری بجا بجاے [illegible] پولس مناسب بابت انسداد دزدان و سارقان قائم کیا جاوے مگر

درحالیکہ یہ عمل مین نہ آسے اور لوگون کو مجبوری بسبب عدم موجودگی پولس و نصفت ہی
موقع نالش کا ملے تو اس صورت مین جو کچھ احکام اسبارہ مین دربار مہاراجہ بصلاح صاحب
اجنٹ گورنمنٹ انگریزی نافذ کرینگے اوسکی تعمیل کرنی ہوگی ۔

دوم ۔ ایک پولس مضبوط ملک نیت سیچیو مین جو کافی واسطے انسداد ساکنان ملک
بیچ ارتکاب وزدی اندر ممالک گورنمنٹ انگریزی اور ملک مہاراجہ کے ہو قائم ہونا چاہیے
اور جہان کہین سراغ مال مسروقہ کا بیچ ملک نیت کے لگایا جاسے یا دزوان ثابت ہون
تو مال و مجرم دونون جس سرکار سے طلب ہو اوسکو حوالہ کیے جائین اور جس سرکار کا افسر
بیچ تعاقب مجرمان بہیجا جاسے اوسکی اعانت اور مدد کرنی ہوگی اگر ان امور مین چشم پوشی
یا پہلو تہی ظاہر ہوئی تو وہ انتظام جو دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی
کرینگے اوسکی تعمیل کرنی ہوگی ۔

سوم ۔ باستثنا اونکے جو زیر حکم مہاراجہ ہین اور کسی رئیس سے مثل باچی راؤ صاحب و
دیگر راجگان و رئیسان و کمیدانان وغیرہ کے گفتگو یا کتابت جائز نہین ہوگی اور نہ یہ اجازت
ہے کہ اونمین سے کسیکی مدد کے واسطے فوج بھیجی جاسے یہ دفعہ گویا بنیاد اقرارنامہ ہے
اگر اس سے انحراف ہوا یا اس سے خلاف ورزی عمل مین آئی تو تمام قواعد جو باعتبار اقرارنامہ
مہاراجہ کو ہونے والے ہین سب برطرف اور ضبط ہو جاینگے ۔

چہارم ۔ بغیر اطلاع اور اجازت گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی نہوگی اور نہ کسیکے ساتہ
جنگ کیجاسے گی بیچ تمام مقدمات تکرار خاندانی مثل رشتہ مندی و من ذالک رجوع اسلحہ
سے نکرنی چاہیے بلکہ اطلاع اوسکی صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو کیجاسے اور صاحب
موصوف مشورہ دربار مہاراجہ سے کرکے جو فیصلہ کر دینگے اوسکی مطابقت لازم ہوگی

پنجم ۔ درصورت تکرار درباب قوم مالگذاری جو متعلق نیت سیچیو کے بیچ ملک تبور دین غیرہ
نہ گرے سے واقع ہو تو اطلاع اسکی صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو کیجائیگی بعد ازان
واجبی عمل مین آسے گا مگر کوئی تحریر جداگانہ کبھی اسبارہ مین نہوگی ۔

محصور ہے تو یہ امر بنظر انتظام پولس یا بنا بر قائم کرنے سرحد کے ضروری متصور ہو
کہ تبادلہ بعض زمین ظہور مین آوے تو یہ تبادلہ اسی نظر سے عمل مین آویگا بشرطیکہ
کوئی نقصان پنت کا اوس سے متصور نہو۔

ہفتم۔ ایک سالانہ رقم دس ہزار روپیہ کی پنت سچیو دربار پیشوا کو واسطے اخراجات فیلخانہ
کے دیتے تہے مگر موضع سونا پور جو دربار پیشوا نے لے لیا جو اب قبضہ گورنمنٹ انگریزی
مین ہے لہذا ایک ہزار روپیہ کی کمی دی گئی اور نو ہزار روپیہ سالیانہ مہاراجہ کے واسطے
اسطور پر مقرر ہوا یعنی

ایک رقم دو ہزار روپیہ کی جو پنت پر تہی نذہی پنت سچیو کو دی تہی اب بنام مہاراجہ منتقل ہوئی	امـــ
رقم انعام اداے حضور معاملہ کرار جو پنت کو دی جاتی تہی اب بنام مہاراجہ منتقل ہوئی	الـــ
نقد سالیانہ پنت مہاراجہ کو دیگا اور رقوم مالگذاری یا مواضع دربار مہاراجہ کو اسقدر روپیہ کے دیے جائینگے جیسا انتظام صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کر دینگے	ســـ
کل	عـــ

ہشتم۔ تمام دومالا اور دہرم داؤ اور انعام اور ورشاسن اور دیوستہان اور روزینہ وا
اورنمنوک اور ورک اور دیگر عطایات اس قسم کے جو اب ملک پنت مین جاری اور موجود ہیں
وہ اونکے قابضان کے پاس جاری رہینگے اور اس امر مین کوئی نالش پیش نہوئی چاہیے
نہم۔ چونکہ ملک پنت کے گرد ممالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقہ مہاراجہ ہے لہذا یہ
چاہیے کہ در حالت پیدا ہونے کسی فساد کے ہر طرح کی مدد اوس سرکار کے معاملہ دار کو ہو
جسکی طرف سے درخواست استعانت پہونچے۔

دہم۔ بایام دسہرہ پنت سچیو کو بذات خاص مہاراجہ کے دربار مین آنا ہوگا اور تمام
خطاب اور توقیر جو پنت سچیو کی اسوقت تک ہے وہ آئندہ بہی قائم رہے گی یہ سب دس شرائط

بنسبت انحراف نہونا چاہیئے المرقوم ۲۲ ماہ اپریل ۱۸۳۱ عیسوی مطابق ۵ ماہ رجب ۱۲۴۶ ہجری مقام ستارا۔

دستخط جیمس گرانٹ

اقرارنامہ ۲۲ ماہ جولائی ۱۸۳۱ع جو مہاراجہ صاحب راجہ ستارا نے ساتہ پنت سچیو کے منعقد کیا۔

مہر کلان مہاراجہ صاحب راجہ ستارا

اقرارنامہ منجانب مہاراجہ چہترپتی راجہ ستارا نسبت راجیشوری چمناجی پنت سچیو جنکے نام یہہ احکام جاری ہوئے۔

جو ملک پہلے تمہارے پاس تہا وہ تمکو براہ دریادلی گورنمنٹ انگریزی نے عطا کرکے حوالہ تمہارے کیا اور ایک اقرارنامہ دس شرائط کا تجویز کرکے کپتان جیمس گرانٹ صاحب بہادر نے منجانب گورنمنٹ انگریزی تمکو دیا تمہارا ملک اندر حدود اوس علاقہ کے آگیا جو بروے عہدنامہ گورنمنٹ انگریزی نے مہاراجہ کو دیا اور شرائط مقررہ گورنمنٹ انگریزی منظور ہوئین اب حضور نے بنا برقائم کرنے تمہارے بیچ قبضہ کے شرائط ذیل قائم کین یعنی

شرط اول

اگر کچہ فساد بیچ ملک مہاراجہ یا علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے جو ملحق تمہارے ملک سے ہین پیدا ہو تو مدد تمکو دینی ہوگی اور جسقدر سپاہ پولس تمہارے علاقہ کی جاتی ہوگی وہ حسب درخواست معاملہ دار اوس سرکار کے جہان فساد ہوا ہوگا بہیجنی ہوگی۔

شرط دوم

تمام وطن اور دیگر رقوم جو ابتک ملک مہاراجہ مین تمہارے قبضہ مین ہین وہ جاری رہین گے اوسیطرح تمام رقوم مالگذاری جو دربار مہاراجہ تمہارے ملک مین باقی ہین وہ آیندہ مین بہی اونکو دیجاینگی تمام دیہات دو مالا و اراضی ورشاشن دہرم داو و دیوستہان ورونیہ داران و خیرات و منوک و دیگر تمام دیگر رقوم جو آج تک

تمہارے ملک سے دیجاتی ہین آیندہ بھی بے کم و کاست دیجاینگی اور اگر اب کوئی تحقیقات درباب حقوق و قبضہ اونکے جو بروے سند گورنمنٹ قابض اور متصرف ہین عمل مین آئے تو فیصلہ حسب قواعد انصاف دیا جاییگا تاکہ پھر نالش نہو اگر اشخاص جنکے پاس رقوم مذکورۂ بالا ازروے وراثت کے آئی ہون کچھ فساد برپا کرین یا کوئی جرم خلاف امنیت عامہ اونسے سرزد ہو یا ایسے اشخاص لاولد فوت ہون تو تم بخوبی تحقیقات مقدمہ کرکے اپنی راے جو قرین انصاف معلوم ہو تحریر کروگے بعد ازان دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی حکم مناسب صادر فرماوینگے اوس حکم کی تعمیل واجب ہوگی۔

شرط سوم

تمہارے ملک کے باشندون کی حفاظت ہونی چاہیے اور انصاف بلا پاسداری دیا جاے اور پولس مناسب واسطے انسداد دزدی و سرقہ قائم کیا جاے لیکن اگر ایسا نہوگا اور فیصلہ خلاف انصاف کیا جاے گا یا دزدی و سرقہ اسقدر کثرت سے واقع ہون کہ لوگونکو بمجبوری نالش کرنی پڑے تو اسحالت مین جو احکام دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی صادر کرینگے اونکی تعمیل ہوگی۔

شرط چہارم

بغیر اطلاع اور حکم گورنمنٹ کے کوئی فوج جدید ملازم نرکھی جاے گی اور نہ کسی کے ساتھ جنگ کیجاے گی بیچ تمام مقدمات خانگی درباب رشتہ سندی و من ملک کے رجوع بالملحہ نہوگی مگر اطلاع اوسکی گورنمنٹ کو کیجاینگی بعد ازان جو حکم بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی دربار مہاراجہ صادر کرینگے وہ فرض تصور کیا جاییگا۔

شرط پنجم

باستثناء اونکے جو ماتحت دربار مہاراجہ کے ہون اور کسی رئیس مثل باجی راو صاحب یا دیگر راجگان و رئیسان و کیدار ان وغیرہ کے گفتگو اور خط کتابت جایز نہیں ہے اور اونکے مدد بھیجنا یا شریک اجتماع فوج کیکے ہونا جایز متصور ہوگا یہ شرط

بنیاد اقرار نامۂ ہذا ہے اگرچہ اس سے انحراف ہوگا تو بصلاح گورنمنٹ انگریزی تمہاری علاقہ مقبوضہ تمہارے پاس نرہین گے۔

شرط ششم

تمام مجرمان تمہارے ملک کے جو ممالک مہاراجہ مین پناہ گیر ہونگے تمکو واپس حوالہ کردیے جاینگے اور اسیطرح تمام مجرمان ممالک مہاراجہ وگورنمنٹ انگریزی جو تمہارے ملک مین آئینگے وہ بہی گرفتار کرکے حوالہ اوس سرکار کے کیے جائینگے جسکے وہ مجرم ہونگے اور تمام افسران وغیرہ دونون سرکارون کے جو تمہارے علاقہ مین تعاقب مجرمان آئینگی اونکی مدد اور اعانت کرنی ہوگی۔

شرط ہفتم

جبتک تم وفادار رہ کر شرائط خدمتگذاری بامانت و دیانت سرانجام دوگے اوسوقت تک تمہارا علاقہ تمہارے قبضہ مین منجانب دربار مہاراجہ قائم اور جاری رہیگا اس امر مین گورنمنٹ انگریزی ضامن ہین اور مہاراجہ بہی اسکو قبول اور منظور کرتی ہین۔

شرط ہشتم

سب خطاب اور توقیر جو تمہاری ہوتی ہے وہ جاری رہے گی اور تمہاری سب درخواستون پر لحاظ رہے گا جو قرین عقل اور درست ہوگی وہ منظور ہوگی اور جو برعکس اسکے ہوگی وہ نامنظور ہوگی۔

شرط نہم

چونکہ تمہارا علاقہ ملحق اور ملصق ملک مہاراجہ کے ہے اور یہ ضروری ہو کہ بنظر حدبندی صحیحہ انتظام پولس یا بالغرض تصفیۂ رقم مالگذاری تبادلہ بعض اراضی کا کیا جاوے تو تبادلہ بصلاح صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی بروے کار آویگا بشرطیکہ تمہارے حق مین نقصان دہندہ اور مضر نہوگا۔

شرط دہم

تمکو ایام دسہرہ میں [illegible] خود آنا ہوگا اور ہر موقع تیوہار [illegible] گے [illegible] و موقع مبارکباد دی بہی

جب مہاراجہ تمکو طلب کرین حاضر ہونا ہوگا اور جب ملازمان مہاراجہ کسی سفر دور دراز مین جائین تو اوسوقت بہی تمکو ہمراہ رہنا ہوگا۔

شرط یازدہم

دس ہزار روپیہ سالیانہ تم بابت مصارف فیلخانہ مہاراجہ کو دیتے تھے مگر جب سے موضع سوناپور قبضۂ مہاراجہ مین آگیا اوسوقت سے ایک ہزار روپیہ کمی تمکو دی گئی ہے پس اب رقم ادائی تمہاری اسطور پر ہے یعنی

رقم ادائی پرسرام پرتہی ندہی والہ جواب دربار مہاراجہ کے نام منتقل ہوگئی ہے .... مبلغ ا ــــ

رقم ادائی جو سابق حضور معاملۂ برانت کرا تمکو دیتے تھے اور وہ اب منتقل بنام مہاراجہ ہوگئی ہے .... مبلغ ا ــــ

رقم سالیانہ جو تم نقد دربار مہاراجہ کو دوگے یا مالگذاری اراضی یا مواضع مین محسوب کروگے جیسا صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی انتظام مناسب کرین .... مبلغ ــــ

کل .... مبلغ ــــ

المرقوم ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ء

مہر خورد مہاراجہ صاحب راجہ ستارا

نمبر ۸

اقرارنامہ مشعر اوپر تبادلۂ علاقہ فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و پنت سچیو ستارا والہ مورخہ ۲۱ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۳ء مع فہرست منسلکہ۔

شرط اول

چونکہ تبادلہ علاقہ باہمی فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور پنت سچیو کے بموجب جمعبندی

مطابق ۲۶ و ۱۸۲۷ء بعد مجرا دینے رقوم پیمار او اطلاق (عطایات ونپشن وغیرہ) اور طوطا چر
کے (وہ رقم جو نا ممکن الوصول ہو) قرار پایا ہے اور اسکا عمل درآمد یکم ماہ مئی ۱۸۲۹ء سے
ہوگا اور تاریخ ۱۳- ماہ نومبر ۱۸۲۹ء ایک یادداشت اوس علاقہ کی جو تبدیل کیا جاے گا
تیار ہوئی تھی مگر اوسمین چند رقوم فیصلہ طلب رہی تھین لہذا بندوبست ذیل قرار پایا۔

رقم مالگذاری علاقہ جو گورنمنٹ انگریزی پنت سچیو کو دینگے
بموجب یادداشت مرقومہ ۱۳- ماہ نومبر ۱۸۲۹ء

[illegible] ۲ر۳

مجرا —

پیداوار جنگل راے پار متعلقہ دیہات ذیل جو آنریبل کمپنی
اپنے قبضہ مین رکھتے ہین۔

	تعداد دراٸی	
	۱	موضع والگنی
	۱	موضع سوکیلی
	۲	موضع رات گانو
	۳	موضع واس گانو
	۱	موضع بگوندی
جمع مبلغ [illegible]	۸	

ٹکس جھیلی تام داہو واقع اندر حدود
موضع تام سولی طرف نگوتنا جسکو آنریبل کمپنی
اپنے قبضہ مین رکھتے ہین اور یہ رقم غلطی سے
شامل موہ طرفا مالی پالی کے ہوگئی تھی۔ مبلغ [illegible]
تخمیناً آمدنی شہد جو مواضع راٸی مذکورہ بالا مین پیدا ہوتا ہے مبلغ [illegible]
محصول راہداری و ٹنک اوپنا کرا دم رکھنڈے
جو آنریبل کمپنی اپنے قبضہ مین رکھتے ہین اور جو
غلطی سے شامل یادداشت سابق کے ہوگیا۔ مبلغ [illegible]

مار ۹۶ ۴ر

رقم جو بیچ رسیدات زمیداران طرف ثشمی
زیادہ لی گئی ہے — ۲ر ۹۰

۲ر ۴۶ ۱ر
کل جو نپت سچیو نے آنریبل کمپنی کو دیی — ۱ر ۹

مالگذاری متعلق جاگیر نپت — مبلغ ۴ر ۴۰

رقم جو سہوترا اور موکاسا سے وصول ہوگی

سہوترا — ۱ر

موکاسا — ۱ر ۹۸

۱ر ۹۹ —

— ۱ر ۹

تیوج

رقم جو آنریبل کمپنی نے نپت سچیو کو دی — ۹
ایضاً جو نپت سچیو نے آنریبل کمپنی کو دی — ۱ر ۹
رقم جو نپت سچیو کو ہر سال نقد دیجاے گی — ۱۱۲

شرط دوم

علاقہ جسکی پیداوار رقم مذکورہ بالا مبلغ ۱ر ۹ ہے اسطرح آنریبل کمپنی کی باختیار و حکومت کل نپت سچیو کو بالعوض رقم آمدنی رئیس مذکور تعدادی رقم مذکورہ بالا مبلغ ۱ر ۹ دی اور چار سو روپیہ جو زیادہ ہے وہ ہر سال نقد نپت کو دیا جایگا —

قرار پایا بجانب آنریبل کمپنی معرفت ایل آر ریڈ صاحب پرنسپل کلکٹر و مجسٹریٹ کونکان اور منجانب نپت معرفت اونکے وکلا راگھو آپاجی مقدم اور پنڈورنگ گنگادھر گینولی اور دستخط ہوا بتاریخ ۱۸ ماہ شوال مطابق ۵ چیت بدی شاکے ۱۷۵۲ (۱۲ ماہ اپریل ۱۸۳۰ع)

دستخط ایل آر ریڈ پرنسپل کلکٹر

دستخط راگھوا پاجی مقدم

دستخط پنڈورنگ گنگا دھر گنبولی

کاغذ جسمیں تفصیل علاقہ منتقلہ مذکورہ شرط اول اقرارنامہ بالا درج ہے ۔

فہرست دیہات طرف پالی دستی محال جسمیں حقوق آنریبل کمپنی کے جسقدر رتھے پنت سچیو کے نام باختیار و حکومت کلی منتقل ہوگئے ۔

محال پالی

۱ قصبہ یا شہر، پالی

طرف حویلی

۲	موضع اودہر	۷	موضع وادی
۳	موضع تارگانو	۸	موضع راسل
۴	موضع پرسری	۹	موضع ابنولی
۵	موضع کھانڈپولی	۱۰	موضع واپوری
۶	موضع بہمو	۱۱	موضع واگھوسی

طرف اسری ادہارنی

۱۲	موضع گھوتنور	۱۶	موضع مان گانوخورد
۱۳	موضع واوی	۱۷	مزرعہ ساوی
۱۴	موضع واسوندی	۱۸	موضع بہلیو
۱۵	موضع مان گانوبزرگ	۱۹	موضع پہلیان

طرف انتونی

۲۰	موضع چیامپ	۲۱	موضع والولی
		۲۲	موضع بورشبالی

طرف شی محال

طرف اسری ادبارنی

۱	موضع کندگانو	۱۴	مزرعہ ہدنولی
۲	موضع ابھی گانو	۱۵	موضع ورار
۳	موضع وامروسی	۱۶	موضع گرچوندی
۴	موضع مزرعہ بنوگڈہ	۱۷	موضع نڈوسی
۵	موضع کانہولی	۱۸	موضع برگھولی
۶	موضع تیوری	۱۹	موضع امنوری
۷	موضع پرنلی	۲۰	موضع دہی گانو
۸	کانسل	۲۱	موضع گونداؤ
۹	قصبۂ اسری	۲۲	موضع چیندرگانو
۱۰	موضع مولشی	۲۳	موضع ہتوند
۱۱	موضع کلمب	۲۴	مہاگانو
۱۲	موضع ہرنیری	۲۵	پرلی (انعام)
۱۳	موضع کستوار	۲۶	وہوکشیت

۲۷ مزرعہ دوندیولی

طرف انتولی

۲۸	موضع کرسابلی	۳۶	موضع چیچاولی
۲۹	موضع نتالی	۳۷	موضع کاندولی
۳۰	موضع پیلولی	۳۸	موضع گوندولی
۳۱	موضع ناگوری	۳۹	موضع گوگولوارہ
۳۲	موضع ناگشیت	۴۰	موضع نندگانو
۳۳	قصبۂ انتولی	۴۱	گوماسی
۳۴	موضع کلنبوسی	۴۲	پوتلع خرد
۳۵	موضع بلکی	۴۳	پوتلع بزرگ

۴۴	ادونسی	۴۸	موضع سدہشیں خرد
۴۵	موضع بارجی (انعام)	۴۹	موضع سدہشیں بزرگ
۴۶	امبنولی	۵۰	موضع پوئی
۴۷	امت نولی	۵۱	موضع کھندسنی

۵۲ موضع مارسور

طرف حویلی

۵۳	موضع اوسالی	۵۹	موضع کھویلی
۵۴	موضع چاپو	۶۰	موضع وافیگڈہ
۵۵	مزرعہ چمپو بارا	۶۱	موضع ورسنی
۵۶	مزرعہ بہلپارا	۶۲	کرنج گڈہ
۵۷	موضع اوندہی	۶۳	موضع کھولی (انعام)
۵۸	موضع کمہارگڈہ	۶۴	موضع مربالی

تیورج

مالی پالی ———— [illegible] م

طرف شی محال ———— [illegible] م

[illegible] م

دستخط ایل آر ریڈ

کلکٹر

جنوبی کونکان

دفتر کلکٹری

تاریخ ۱۲ ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۹ع

[illegible]ت موضع مالی پالی اور طرف شی محال جو انریبل کمپنی نے اپنے قبضہ مین رکھے

مالی پالی

طرف حویلی

۱	موضع سلوسی	۵	موضع اوسیری بزرگ
۲	موضع راب گانو	۶	موضع اوسیری خورد
۳	موضع بلہاپ	۷	موضع پلوسری
۴	موضع جگل گانو	۸	موضع کومبارشیت (انعام)

طرف اسری ادہارنی

۹	موضع اومری	۱۱	موضع توکسنی
۱۰	موضع چپاونی	۱۲	موضع دورشیت

۱۳ موضع نیری

طرف شی محال

طرف حویلی

۱	موضع وزاونی	۲	موضع بمپ پولی

طرف اسری ادہالی

۳	موضع شینی	۶	موضع ادہارنی
۴	موضع ورانی	۷	موضع ہتونی
۵	موضع نانی گانو	۸	موضع تلمیری

۹ موضع ورنولی

طرف استولی

۱۰	موضع ایرل ۱۲ موضع دہگرواری تیورج	۱۱	مزرعہ کامتھی

مالی پالی ——— م

طرف شی محال ——— م

——— م

جنوبی کونکان } دستخط ایل آر ریڈ

دفتر کلکٹری } کلکٹر

تاریخ ۱۲- ماہ نومبر ۱۸۲۹ء

تفصیل رقم مالگذاری جو باہم فیمابین گورنمنٹ انگریزی و پنت سچیو کے منتقل ہوئی اور بموجب حسابات ۲۷-۱۸۲۶ء سعہ سن ثمانیہ عشرین میاۃ و الف آنریبل کمپنی نے پنت سچیو کو

بحکومت کلی رسم مالی پالی میں دیئے	مبلغ [illegible]
حصہ کمپنی بیچ رسم طرف شی محال	مبلغ [illegible]
آمدنی زمین جمعی محصول راہداری و نمک مواضع مذکورہ بالا شامل ہے	مبلغ [illegible]
	مبلغ [illegible]

رقم جو پنت سچیو نے آنریبل کمپنی کو دی

حصہ پنت بیچ مالگذاری طرف گوتنا	[illegible]
ایضاً بیچ طرف اشتی	[illegible]
ایضاً بیچ رسم طرف شی محال	[illegible]
	مبلغ [illegible]
فاضل جو گورنمنٹ انگریزی کو ملنا چاہیئے	مبلغ [illegible]

جنوبی کونکان } دستخط ایل آر ریڈ

دفتر کلکٹری } کلکٹر

تاریخ ۱۲- ماہ نومبر ۱۸۲۹ء

نمبر ۹

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و پنت سچیو مرقومہ ۲۳- ماہ فروری ۱۸۳۹ء عیسوی

سچیو رگھوناتھ راؤ مرحوم نے ہنگام وفات اپنے برادر غیر بطنی رام جی آبا کے فرزند [illegible] کو گود لے کے اپنا وارث قرار دیا تھا اور اس تبنیت کو بعد غور کامل رائیٹ آنریبل گورنر جنرل [illegible]

منظور کیا اور احکام ضروری اس امر مین بنام انریبل گورنران کونسل بمبئی کے صادر ہوئے اور یہ بھی حکم ہوا کہ چونکہ چمناجی رگھوناتہ ابھی صغیرسن ہے لہذا ایک کارباری واسطے اجرائے وانتظام امور جاگیر نامزد کیا جاوے اور ان احکام کی اطلاع بہوری کو دی گئی برطبق اس اطلاعیابی کے وامودہر مورشوار دلکاجی رگھو ناتہ اور سداشیو کمنڈی راو بخدمت صاحب رزیڈنٹ بہادر باختیارات کل درباب انتظام مجوزہ گورنمنٹ نے بھیجے گئے لہذا شرائط ذیل بذریعۂ اس تحریر کے اشخاص مزبورہ جنکے دستخط اخیر عہدنامہ ہذا پر ہین منجانب چمناجی رگھوناتہ پنت سچیو قبول اور منظور ہوئے۔

شرط اول

ازروے شرط اول ودوم عہدنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی وپنت سچیو مرقومہ ۲۲ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ع کے پنت پر واجب آیا کہ وہ خرچہ پولس اپنی جاگیر کا دیگا اور نیز جو مال مسروقہ پنت کے علاقہ مین حسب نشاندہی ثابت ہوگا یا سراغ دزدان لگایا جاوے گا تو سرکار طلب کریگی اوسکے حوالہ مال ومجرم کردیگا اور جو کوئی افسر یا افسران تعاقب دزدان ومجرمان نے بھیجے جاوینگے اونکی اعانت کرنی ہوگی بہ تشریح اس شرط کے یہ اب اقرار ہوتا ہے کہ پنت کو اعتراف ہوگا کہ گورنمنٹ انگریزی کو اختیار ہے کہ وہ اپنے افسر تعاقب مجرمان اور سراغ رسانی مال مسروقہ مین اوسکے علاقہ مین بھیجین اور وہ اون افسران کی اعانت بیچ سرانجام اس کام کے حتی الامکان کرینگے اور اسطرح کے مجرم اور مال کو وہ بلاتکرار حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کردینگے اور تمام گواہان وغیرہ جنکی ضرورت بیچ تحقیقات جرائم روبروے عدالت انگریزی واسطے جرائم موقوعہ علاقہ پنت ہونگے حسب نشاندہی حکام انگریزی فوراً بھیجدیے جاوینگے۔

شرط دوم

بذریعۂ اس تحریر کے یہ بھی بجہکہ پنت منظور کرتے ہین کہ کل حکومت دیوانی وفوجداری برہ موضع بابت ضلع پونا اور قصبہ کمہو ضلع احمدنگر گورنمنٹ انگریزی کو دیا گیا ہے کہ یہ دونون مواضع علاقہ کمپنی سے محصور اور پنت کے علاقہ سے اوراسا [illegible] ونیز

اور بعد ازین انتظام اونکا بموجب قواعد و آئین مجریہ علاقہ انگریزی کے ہوگا —

شرط سوم

چونکہ بنظر ترقی تجارت و سوداگری کے گورنمنٹ انگریزی نے تمام محاصل راہداری موقوف کر دیے ہین پنت سچیو بہی اسی غرض سے اپنی رضامندی درباب موقوفی تحصیل محاصل مذکور اپنے علاقہ مین ظاہر کرتے ہین اور پنت بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ درباب معاوضہ اون لوگون کے جو ان محاصل مین کچھ حقوق رکھتے ہین وہ بہی وہی طریق اختیار کرینگے جو گورنمنٹ انگریزی نسبت حقوق ایسے شخصون کے درصورت موقوفی محاصل حسب منشاء شرط مذکور اختیار کرینگے —

شرط چہارم

یہ بہی مفہوم ہوکر وعدہ ہوتا ہے کہ جو بندوبست رگھوناتہ راؤ پنت سچیو مرحوم نے درباب قرضہ ریاست کے ساتہ مہاجنان کے کیا ہے اوسکی مطابقت کیجاویگی اور آیندہ کچھ قرضہ بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی نہین لیا جائیگا —

شرط پنجم

یہ بہی مفہوم ہوکر وعدہ ہوتا ہے کہ سالیانہ تنخواہ رادہا بائی اور بھوانی بائی جدہ اور والدہ پنت سچیو مرحوم کی اوسیطرح ادا ہوا کریگی جسطرح حین حیات رگھوناتہ راؤ مین دیجاتی تہی

شرط ششم

اور یہ بہی بیان ہوکر منظور پنت سچیو ہوا ہے کہ سکہ کمپنی اوسکے علاقہ مین بہی اوسیطرح جاری ہوگا جسطرح ممالک کمپنی مین جاری ہے —

شرط ہفتم

چونکہ گنگا بائی سچیو نے اون اشخاص کو جنکے دستخط ذیل مین کیے گئے ہین بطور کارباری واسطے انتظام ریاست کے نامزد کیا ہے لہذا وہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ایسی دیانت [illegible] و امانت سے اپنے کار متعلقہ کو سرانجام دینگے کہ جس سے رضامندی گورنمنٹ انگریزی [illegible] پنت کی اور باشندگان عامہ کی حاصل ہوگی اور حساب آمدنی وخرچ

جاگیر ... داخل ہوا کریگا اور یہ بھی بخوبی سمجھنا چاہیے کہ کارباری کی تبدیلی یا برطرفی سمبھراوپر گورنمنٹ کے رہیگی یعنی جیسا اونکو ضروری مناسب متصور ہوگا اوسطرح درباب تبدیلی یا برطرفی کارباری کے عمل مین لائین گے —

شرط ہشتم

آخر مین یہ بھی سمجھنا چاہیے کہ اقرار نامہ بالا متعلق اوس علاقہ نپت پیچیدہ کے تصور ہوگا جو اندر حکومت انگریزی کے واقع ہے —

یہ سب آٹھہ شرائط حسب مذکورہ بالا قبول اور منظور ہوئین —

المرقوم ۱۷ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۳۹ ہجری مطابق ۳ ماہ فروری سنہ ۱۸۳۹ع

دستخط دامودھر سورتشر کاندیکر بقلم خود

دستخط ونکاجی رنگ ناتہ بقلم خود

دستخط سداشیو کھانڈے راو بقلم خود

منظور اور تصدیق کیا گورنمنٹ بمبئی نے بتاریخ ۱۶ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۹ع اور رایٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر ہند نے بتاریخ ۸ ماہ اپریل سنہ الیہ

نمبر ۱۰

اقرارنامہ فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و پنت پرتھی ندہی ستارا والہ مرقومہ ۲۲ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۹ عیسوی —

مہر کپتان گرانٹ

شرائط مجوزہ کپتان جیمس گرانٹ صاحب بہادر منجانب آنریبل کمپنی بنابر راو صاحب مشفق مہربان پرسرام پنڈت پرتھی ندہی —

علاقہ مقبوضہ پنت پرتھی ندہی قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین ساتہ باقی ملک کے آگئے تھے مگر بلحاظ قدامت اور قابل ادب ہونے خاندان کے گورنمنٹ انگریزی نے بلا تحریک احدے ... م اوس علاقہ کو جو تا ہنگام جنگ قبضہ مین تہا دوبارہ حوالہ کردیا مگر چونکہ

نیت پرتھی ندہی کا اندر حدود [illegible] ذالقہ [illegible] چوانزو [illegible] عہد [illegible]
ستار کو عطا ہوا ہے لہذا نیت پرتھی ندہی [illegible] زیر حکم دربار مہاراجہ رکھا گیا [illegible]
انگریزی اسکے ضامن ہین اور شرائط حسب تفصیل ذیل قائم ہوئین ۔

شرط اول

حفاظت باشندگان ملک زیر حکم پرتھی ندہی کے کیجاے اور عدالت گستری بخوبی کیجاے اور ایک پولس مناسب بابت انسداد دزدان و سارقان قائم کیا جاے مگر درحالیکہ یہ عمل مین نہ آئے اور لوگون کو بمجبوری بسبب عدم موجودگی پولس و نصفت آہی موقع نالش کا ملے تو اس صورت مین جو کچھ احکام اس بارہ مین دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی صادر کرینگے اوسکی تعمیل کرنی ہوگی ۔

شرط دوم

ایک پولس مضبوط علاقہ پرتھی ندہی مین جو کافی واسطے انسداد ساکنان علاقہ بیچ ارتکاب دزدی اندر ممالک گورنمنٹ انگریزی اور ملک مہاراجہ کے ہو قائم ہونا چاہیے اور جہان کہین سراغ مال مسروقہ کا بیچ ملک پرتھی ندہی کے صاحب مجسٹریٹ لگائین اور یا دزدان کا ہونا ثابت کرین تو مال و مجرم دونون جس سرکار سے طلب ہون اوسکو حوالہ کیے جائینگے اور جس سرکار کا افسر بیچ تعاقب مجرمان بھیجا جاے اوسکی اعانت اور مدد کرنی ہوگی اگر ان امور مین چشم پوشی یا پہلوتہی ظاہر ہوئی تو وہ انتظام جو دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کرینگے اوسکی تعمیل ہوگی ۔

شرط سوم

باستثنا اونکے جو زیر حکم مہاراجہ کے ہین اور کسی رئیس سے مثل باجی راو صاحب و دیگر راجگان و رئیسان و کمیدانان وغیرہ کی گفتگو یا کتابت جائز نہین ہوگی اور نہ یہ اجازت ہے کہ اونمین سے کسیکے مدد کے واسطے فوج بھیجی جاے یہ دفعہ گویا بنیاد اقرارنامہ [illegible] ہے اگر انحراف ہوا یا اس سے خلاف ورزی عمل مین آئی تو تمام فوائد جو باعتبار اقرار [illegible] کے ہین سب برطرف اور ضبط ہو جائینگے ۔

شرط چہارم

بغیر اطلاع اور اجازت گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی نہوگی اور نہ کسیکے ساتھ جنگ کیجائیگی بیچ تمام مقدمات تکرار خاندانی کے مثل رشتہ مندی ومن ذالک رجوع رستخیز سے نکرنی چاہیے بلکہ اطلاع اوسکی صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو کیجاے اور صاحب موصوف مشورہ دربار مہاراجہ سے کر جو فیصلہ کردینگے اوسکی مطابقت لازم ہوگی۔

شرط پنجم

درصورت تکرار درباب رقوم مالگذاری کے جو متعلق پرتھی ندہی کے بیچ علاقہ ٹپور دہین وغیرہ کے ہے واقع ہو تو اطلاع اوسکی صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو کیجاے گی بعد ازان انتظام واجبی عمل مین آئے گا مگر کوئی تحریر جداگانہ اس بارہ مین نہوگی۔

شرط ششم

چونکہ علاقہ پرتھی ندہی کا علاقجات گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ سے محصور ہے تو یہ امر بنظر انتظام پولس یا بنا برقائم کرنے سرحد کے ضروری متصور ہو کہ تبادلہ بعض دیہ ملحوظ مین آئے تو یہ تبادلہ اسی نظر سے عمل مین آئیگا بشرطیکہ کوئی نقصان نپہونچے اوس سے متصور

شرط ہفتم

رقم دو ہزار روپیہ کی جو پرتھی ندہی سابق بنیت سپچیو کو دی تہی وہ منجانب بنیت سپچیو منتقل بنام دربار مہاراجہ ہوگئی لہذا اب وہ رقم سالیانہ دربار کو ادا ہونی چاہیے۔

شرط ہشتم

تمام دومالا اور دہرم داؤ اور انعام اور ورشاسن اور دیوستھان اور روزینہ دار اور [illegible]نوک اور [illegible]ک اور دیگر عطایات اس قسم کی جو ملک پرتھی ندہی مین جاری اور موجود [illegible] وہ اونکے قابضان کے پاس جاری رہین گے اور اس امر مین کوئی نالش پیش [illegible]ی چاہیے۔

شرط نہم

[illegible]کہ علاقہ [illegible] [illegible]ی کا ملحق مالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقہ مہاراجہ ہے لہذا یہ

چاہیے کہ درحالت پیدا ہونے کسی فساد کے ہر طرح کی مدد اوس سرکار کے معاملہ دار کی ہو جسکی طرف سے درخواست استعانت کی ہو۔

شرط دہم

باہم دسہرہ پنت پرتہی ندہی کو بذات خاص مہاراجہ کے دربار مین آنا ہوگا اور تمام خطاب اور توقیر جو پنت کی ابتک ہے وہ قایم رہے گی۔

یہ سب دس شرائط ہین جنکا لحاظ رکھنا چاہیئے۔

المرقوم مقام ستارا تاریخ ۲۲ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ء مطابق ۸ ماہ رجب سعیدین عشرین و میاتین والف یا سنہ ۱۲۳۰ھ

دستخط جیمس گرانٹ

اقرارنامہ مرقومہ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ء جو مہاراجہ صاحب راجہ ستارا نے ساتھ پنت پرتہی ندہی کے منعقد کیا۔

مہر مہاراجہ صاحب راجہ ستارا

اقرارنامہ منجانب مہاراجہ صاحب راجہ ستارا نسبت راجسری پرسرام پنڈت پرتہی ندہی جنکے نام یہ احکام جاری ہوئے۔

جو ملک پہلے تمہارے پاس تھا وہ تمکو براہ دریا دلی گورنمنٹ انگریزی نے عطا کر کے حوالہ تمہارے کیا اور ایک اقرارنامہ دس شرائط کا تحریر کر کے کپتان جیمس گرانٹ صاحب بہادر نے منجانب گورنمنٹ انگریزی تمکو دیا تمہارا ملک اندر حدود اوس علاقہ کے اگیا جو بموجب عہدنامہ گورنمنٹ انگریزی نے مہاراجہ کو دیا اور شرائط مقررہ گورنمنٹ انگریزی منظور ہوئین اب حضور نے بنا بر قایم کرنے تمہارے بیچ قبضہ کے شرائط ذیل قایم کین یعنی

شرط اول

اگر کچھ فساد بیچ ملک مہاراجہ یا علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے جو ملحق تمہارے ملک سے ہین پیدا ہو تو مدد تمکو دینی ہوگی اور جسقدر سپاہ پولس تمہارے علاقہ کی خالی ہوگی وہ حسب الحکم سرکار کے جہان فساد ہوا ہوگا بھیجنی ہوگی۔

شرط دوم

تمام وطن اور دیگر رقوم جو ابتک ملک مہاراجہ مین تمہارے قبضہ مین ہین وہ جاری رہینگی اور اسیطرح تمام رقوم مالگذاری جو دربار مہاراجہ تمہارے ملک مین پاتے ہین وہ آیندہ بھی اونکو دیے جاینگے تمام دیہات دومالا واراضی وورشاسن ودہرم داؤ ودیوستہان وروزینہ داران وخیرات ومنوک وورک وتمام دیگر رقوم جو ابتک تمہارے ملک سے دیجاتی ہین آیندہ بھی بلاکم وکاست دیجاینگی اور اگر اب کوئی تحقیقات درباب حقوق اور قبضہ اونکے جو بروے سند گورنمنٹ قابض اور متصرف ہین عمل مین آئے تو فیصلہ حسب قواعد انصاف دیا جایگا تاکہ پھر نالش نہو اگر اشخاص جسکے پاس رقوم مذکورہ بالا ازروی وراثت کے آئی ہون کچھ فساد برپا کرین یا کوئی جرم خلاف نیت عامہ اوسے نسے سرزد ہو یا ایسے اشخاص لاولد فوت ہون تو تم بخوبی تحقیقات مقدمہ کرکے اپنی راے جو قرین انصاف معلوم ہو تحریر کروگے بعد ازان دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی حکم مناسب صادر فرماینگے اوس حکم کی تعمیل واجب ہوگی ۔

شرط سوم

تمہارے ملک کے باشندون کی حفاظت ہونی چاہیے اور انصاف بلا پاسداری دیا جاے اور پولس مناسب واسطے انسداد دزدی وسرقہ قائم کیا جاے لیکن اگر ایسا نہو گا اور فیصلہ خلاف انصاف کیا جاے گا یا دزدی وسرقہ اسقدر کثرت سے واقع ہون کہ لوگون کو بمجبوری نالش کرنی پڑے تو اسحالت مین جو احکام دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی صادر کرینگے اونکی تعمیل ہوگی ۔

شرط چہارم

بغیر اطلاع اور حکم گورنمنٹ انگریزی کے کوئی فوج جدید ملازم نرکھی جاے گی اور نہ کسیکے سات جنگ کیجایگی ہیچ تمام مقدمات خانگی درباب رشتہ سندی ومن ذالک کی رجوع باسلحہ نہوگی بلکہ اطلاع اوسکی گورنمنٹ کو کیجاے گی بعد ازان جو حکم بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی دربار مہاراجہ صادر کرینگے وہ فرض تصور کیے جاینگے ۔

شرط پنجم

باستثناء اونکے جو ماتحت دربار مہاراجہ کے ہون اور کسی رئیس مثل باجی راؤ صاحب یا دیگر راجگان ورئیسان و کیدانان وغیرہ کے گفتگو اور خط کتابت جائز نہین ہے اور اونکے پاس مدد بھیجنا یا شریک اجتماع فوج کیسکے ہونا جائز متصور نہوگا یہ شرط بنیاد اقرارنامہ ہذا ہے اگر اِس سے انحراف ہوگا تو بصلاح گورنمنٹ انگریزی تمہارا علاقہ مقبوضہ تمہارے پاس نرہیگا۔

شرط ششم

تمام مجرمان تمہارے ملک کے جو ممالک مہاراجہ مین پناہ گیر ہونگے تمکو واپس حوالہ کردیئے جائینگے اور اسیطرح تمام مجرمان ممالک مہاراجہ و گورنمنٹ انگریزی جو تمہارے ملک میں آئینگے وہ بھی گرفتار ہوکر حوالہ اوس سرکار کے کیے جائینگے جسکے وہ مجرم ہون گے اور تمام افسران وغیرہ دونون سرکارون کے جو تمہارے علاقہ مین بہ تعاقب مجرمان آئینگے اونکی مدد اور اعانت کرنی ہوگی۔

شرط ہفتم

جبتک تم وفادار رہکر شرائط خدمتگذاری بامانت و دیانت سرانجام دوگے اوسوقت تک تمہارا علاقہ تمہارے قبضہ مین منجانب دربار مہاراجہ قائم اور جاری رہیگا اِس امر مین گورنمنٹ انگریزی ضامن ہین اور مہاراجہ بھی اسکو قبول اور منظور کرتے ہین۔

شرط ہشتم

سب خطاب اور توقیر جو تمہاری ہوتی ہے وہ جاری رہے گی اور تمہاری سب درخواستونپر لحاظ رہے گا جو قرین عقل اور درست ہوگی وہ منظور ہوگی اور جو برعکس اسکے ہوگی وہ نامنظور کیجاے گی۔

شرط نہم

چونکہ تمہارا علاقہ ملحق اور متصل ملک مہاراجہ کے ہے اور یہ ضروری ہو کہ بنظر حد بندی صحیح یا انتظام پولس یا تصفیہ تم مالگذاری تبادلہ بعض اراضی کا کیا جاے تو ایسا تبادلہ

بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی بہبودے کار آئیگا بشرطیکہ تمہارے حق میں نقصان دہندہ اور مضر نہو گا۔

شرط دہم

تمکو ایام دسہرہ مین ہر سال خود آنا ہو گا اور ہر موقع تیوہار کے دیگر اور موقع بہار آبادی میں بہی جب مہاراجہ تمکو طلب کرین حاضر ہونا ہو گا اور جب ملازمان مہاراجہ کسی سفر دور دراز مین جائین اوسوقت تمکو ہمراہ رہنا ہو گا۔

شرط یازدہم

بنت سبجیو کو تمسے مبلغ دو ہزار روپیہ سالیانہ ملتا تھا اب وہ مہاراجہ کو واسطے مصارف فیلخانہ کے وعدہ دینے کا ہو گیا ہے بموجب اسکے تم مہاراجہ کے دربار مین وہ روپیہ سالیانہ داخل کیا کرو گے۔

نمبر ١١

اقرارنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور وفلیکہ مرقومہ ٢٢ ماہ اپریل ١٨٣٠ء

مہر کپتان گرانٹ

شرائط مقررہ کپتان جمیس گرانٹ صاحب بہادر منجانب آنریبل کمپنی بہادر واسطے عصمت پناہ رینو کا بائی وفلی دشموک جت وکرزجی جسکے روسے پرگنہ جات جت و کرزجی اونکو دیے گئے۔

یہ اضلاع سابق بطور جاگیر ذاتی وسپاہ کے تہے اور چونکہ قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین ساتہ باقی ملک کے آگئے تہے اب بنظر قدامت اور قابل ادب ہونے خاندان کے بلا تحریک احدے اوسیطرح یعنی بطور جاگیر ذاتی وسپاہ دوبارہ دیے گئے مگر چونکہ یہ اضلاع اندر حدود علاقہ مہاراجہ صاحب راجہ ستارا بموجب عہدنامہ ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے آگئے لہذا رینو کا بائی وفلی جاگیردار دربار مہاراجہ توسط گورنمنٹ انگریزی کیطرفسے شرائط ذیل منجانب گورنمنٹ انگریزی و رینو کا بائی وفلی کے مشروط ہوئین۔

شرط اول

چونکہ اضلاع جت وکرنجی تا ہنگام رجسٹر بطور جاگیر قبضہ مین تھے اب وہ بلا تحریک احدے دوبارہ دیے جاتے ہین ہنگام تسلط پیشوا یہ اضلاع بنابر تنخواہ چار سو پچاس سوار ماتحت ستیارا کے دیے گئے تھے بعد ازان تعداد نفری سواران تین سو قرار پائی اور چونکہ ملک شگفتہ و شاداب حالت مین نتھا اسلیے اوسقدر نفری کی خدمت نہین لیجاتی تھی آخرکار نفری سواران کم ہوکر دوسو ہوئی جو رنیو کا بائی اچھی طرح اور بآسایش رہی اور نیز اس نظر سے کہ جسقدر نفری کنٹنجنٹ کی وہ رکھے وہ سب آراستہ و پیراستہ ہو گورنمنٹ نے تین ربع نفری کم کرکے اب نفری سواران پچاس قرار دی پس یہ سوار ہمیشہ بیچ خدمت مہاراجہ صاحب راجۂ ستارا کے حاضر رہین گے۔

شرط دوم

گھوڑے اور سوار کنٹنجنٹ کے اچھے ہونے چاہئین اور قیمت فی گھوڑے کی تین سو سے چار سو تک کی ہوگی اور ہر وقت خدمت مہاراجہ مین حاضر رہین گے اور بلا توقف اور تکرار جہان اونکی خدمت درکار ہوگی وہان اونکو جانا ہوگا جب حکم ہوگا اونکی حاضری لیجایگی اگر حاضری مین تعداد مقررہ سے کم پائے جائینگے تو اوس کمی کا معاوضہ سالیانہ شرح تین سو روپیہ فی گھوڑا تاریخ حاضری اول سے دینا ہوگا اگر قبل از مطالبہ روپیہ مذکورہ کے مہاراجہ کو اس کمی کی کیفیت بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کرنی ہوگی اور اونکی اتفاق رائے حاصل کرنی ہوگی۔

شرط سوم

درصورتیکہ حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی سواران کنٹنجنٹ مذکور کسی جنگ مین مصروف ہون گے اور کوئی سوار یا گھوڑا مجروح یا مقتول ہوگا تو یہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ سرکار مہاراجہ کچھ بطور معاوضہ نہین دین گے تمام نقصانی و اتلاف ہر قسم اور نیز سر انجام سامان جنگ شامل اوس رقم مین ہے جو بالعوض ہو گیا ہے

شرط چہارم

تمام اخراجات انتظام جاگیر بلا لحاظ اخراجات سواران ادا ہونے چاہئیں اور چونکہ ممالک گورنمنٹ انگریزی و ممالک مہاراجہ ملحق جاگیر سے ہین لہذا یہ قرار پایا ہے کہ درصورت پیدا ہونے کسی فساد کے بیچ ممالک مذکورہ کے اور بشرط ہونے درخواست معاملہ دار اوس فریق کے جہان فساد ہو جسقدر سپاہ پولس جاگیر مل سکے گی [illegible] اعانت کے دی جاوے گی —

شرط پنجم

جسقدر دیہات وطن وغیرہ ابتک رینو کا بائی دخلی کے اندر ممالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقہ مہاراجہ کے ہونگے وہ سب جاری رہین گے اور جسقدر رقوم مالگذاری متعلق دربار مہاراجہ بیچ اضلاع جاگیر کے ہونگے وہ بھی ادا ہوتے رہین گے تمام دیہات و مالا وار و ورشاسن و دہرم داو و دیوستھان و روزینہ داران و خیرات و نمنوک و ورک و تنخواہات اس قسم کی جو جاگیر مین ہین وہ سب اوسیطرح بحال رہین گی جسطرح ابتک رہے ہین اور تمام اشخاص جو ازروے اسناد گورنمنٹ قابض ہین اونسے مزاحمت نہو گی اور وہ تخلل یا روک جو باعث امور جزوی ہنگام سپردگی منجانب گورنمنٹ انگریزی موجود ہون اونکی تحقیقات ہوکر فیصلہ ازروے انصاف کے کیا جاوے —

اِس امر مین خبرداری رکھنی چاہیے کہ اِس بارہ مین کوئی نالش صحیح دائر نہو درصورتیکہ کوئی شخص جسکو یہ سب حقوق ازروے وراثت یا عطیہ کے ملے ہون بدوضعی کرے تو یہ ضرور ہوگا کہ اوسکی اطلاع صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو کیجاوے اور صاحب موصوف باتفاق راے دربار مہاراجہ ہدایت کرینگے کہ کیا کارروائی درباب ضبطی یا سزادہی کے عمل مین لانی چاہیے اگر اشخاص جنکے تعلق یہ حقوق ہین کچھ فساد برپا کرین اور یا کوئی جرم خلاف امنیت عامہ اون سے سرزد ہو یا ایسے اشخاص لاوارث فوت کرین تو تمام ایسے معاملہ کی تحقیقات قرار واقعی کرکے اپنی راے جو قرین انصاف معلوم ہوگی تحریر کرینگے بعد ازان دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی حکم مناسب

صادر کرینگے اوسکی مطابقت لازم آویگی۔

شرط ششم

باشندگان علاقہ جاگیر کی حفاظت ہونی چاہیئے اور انصاف بدرستی و راستی چاہیئے اور ایک پولس بہتر واسطے انسداد دزدی و ڈکیتی قائم ہونا چاہیے اگر ایسا نہوگا اور علاقہ مین انصاف نہوگا اور باشندے مجبوری آمادہ نالش ہوسنگے تو دربار مہاراجہ بصلاح و اعانت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی اوس معاملہ کو بخوبی سمجھکر جو کچھ فیصلہ کر دینگے اوسکی تعمیل ہوگی اور سوا اسکے اگر اون فیصلجات کی تعمیل نہوگی اور علاقہ مین بدنظمی جاری ہوگی اور دزدی اور دیگر جرائم بکثرت واقع ہوسنگے تو ایسی حالت مین جو تدابیر صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو مناسب معلوم ہونگی اونکی ہدایت کرینگے اور دربار مہاراجہ ویساہی انتظام کرینگے۔

شرط ہفتم

بغیر حکم گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی نہوگی اور نہ فوج واسطے جنگ ساتھ کسی شخص کے جمع کیجاویگی بیچ معاملات خانگی کے مثل رشتہ مندی و من و تک رجوع باسلحہ لانے کی اجازت نہین ہے بلکہ کیفیت اوسکی بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی بھیجنی ہوگی اور صاحب اوسکا حال دربار مہاراجہ کو لکھین گے بعدازان جو کچھ فیصلہ ہوگا اوسکی تعمیل کرنی ہوگی۔

شرط ہشتم

باشندہ اون لوگونکے جو زیر حکم دربار مہاراجہ کے ہین کسیطرح کی گفتگو یا کتابت ایسی شخصونکے ساتھ مثل راجی راؤ صاحب اور دیگر راجگان و رئیسان و کیدلان وغیرہ کی نہوگی اور نہ مدد و اعانت ساتھ شامل کرنے اپنی فوج کے اونکو دیجاویگی یہ شرط گویا بنیاد عہدنامہ ہذا ہے اگر منشا مذکورہ بالا سے انحراف ہوا تو جاگیر بحال نہین رہیگی۔

شرط نہم

تمام اشخاص جنہون نے کوئی جرم بیچ علاقہ جاگیر کے کیا ہو اور ممالک گورنمنٹ انگریزی

یا ملک مہاراجہ مین پناہ گیر ہوئے ہون وہ حوالہ رینوکا بائی دفلی کے بر وقت اطلاعیابی
صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کیے جائینگے اور یہ اطلاع صاحب موصوف گورنمنٹ
انگریزی کو یا دربار مہاراجہ کو بذریعۂ اپنی تحریر کے دینگے جیسا موقع مناسب ہوگا اور یا ساتھ
تمام مجرمان ممالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقۂ مہاراجہ کو رینوکا بائی دفلی حوالہ کرینگی اور
جو لوگ کسی سرکار سے واسطے گرفتاری ایسے مجرمان کے بھیجے جائینگے اونکی اعانت کرینگی

شرط دہم

جبتک رینوکا بائی اپنی خدمت متعلقہ ساتہ ایمانداری اور دیانت داری اور وفاداری کے
کرینگے اوسوقت تک اونکی جاگیر بلا مزاحمت دربار مہاراجہ جاری اور قائم رہیگی اس امر
مین گورنمنٹ انگریزی ضامن ہین۔

شرط یازدہم

ہرقسم کا خطاب اور ادب و توقیر جو ابتک رینوکا بائی دفلی کی ہوتی آئی ہے وہ جاری
اور قائم رہیگی ہر ایک درخواست منجانب جاگیردار جو واجبی اور صحیح ہوگی وہ منظور کیجائیگی
مگر جو برعکس اسکے ہوگی وہ منظور نہوگی۔

شرط دوازدہم

چونکہ اضلاع جاگیر ملحق ساتہ ملک مہاراجہ کے ہے اگر یہ ضروری متصور ہو کہ تبدیلی رقوم
مالگذاری یا قطعات اراضی کی بغرض نشان کرنے حدبست کے یا واسطے انتظام پولیس
کے ہونی چاہیے تو بروقت بیان اس امر کے منجانب دربار مہاراجہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ
انگریزی ایسی تبدیلی کا انتظام جو مناسب ہوگا کرینگے بشرطیکہ وہ تبادلہ مضر یا نقصان مند
جاگیردار نہوگا اس صورت مین اوس تبادلہ کی تعمیل ہوگی۔

کل بارہ شرائط مذکورۂ بالا کا لحاظ رہے گا۔

المرقوم ۲۲- ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ عیسوی مطابق ۸- ماہ رجب سنہ عشرین میاتین والف
یا سنہ ۱۲۳۵ مقام ستارا۔

مہر کپتان
جیمز گرانٹ

اقرارنامہ فیمابین راجہ ستارا و وفلیکر ۱۸ جولائی سنہ ۱۸۲۰ء

مہر مہاراجہ صاحب
راجہ ستارا

عہدنامہ منجانب مہاراجہ صاحب راجہ ستارا درباب رینو کا بائی دفلی وش موک پرگنہ جات
جت وکرزجی جسکے نام یہ احکام جاری ہوئے۔
پرگنہ جات جت وکرزجی مدت سے جو تمہاری جاگیر مین تھے لہذا گورنمنٹ انگریزی نے
ازراہ دریا دلی پھر تمکو عطا کرکے بموجب شرائط مقررہ کپتان جمیس گرانٹ صاحب بہادر
منجانب اونکے جو مشتمل اوپر بارہ شرائط کے تھے حوالہ کیے۔
جو علاقہ جاگیر اندر حدود ممالک مہاراجہ جو بموجب عہدنامہ گورنمنٹ انگریزی اونکو ملی تھی
آگیا ہے اسی سبب سے ایک عہدنامہ منجانب گورنمنٹ انگریزی تیار ہوکر تمکو دیا گیا
اور اوسکو حضور نے منظور کیا لہذا بنظر اس کے کہ تمکو جاگیر مذکور مین قائم کرین سرکار
نے تجویز ذیل کی ہے۔

شرط اول

پرگنہ جات جت وکرزجی تمکو بطور جاگیر ذاتی وسپاہ اس شرط پر دیے گئے کہ تم سے سوار
آراستہ وپیراستہ ہمیشہ خدمت مہاراجہ صاحب راجہ ستارا مین موجود رکھوگے۔

شرط دوم

گھوڑے اور سوار اس کنٹنجنٹ کے اچھے ہونگے اور گھوڑے کی قیمت تین سو سے
چار سو تک فی گھوڑا ہوگی اور سوار ہمیشہ آمادہ اور مستعد واسطے خدمتگذاری مہاراجہ کے
رہینگے اور جب حکم ہوگا اوسوقت اونکی حاضری ہوا کرے گی اور بلا توقف اور تامل
جہان اونکی خدمت درکار ہوگی وہان جائینگے اگر بوقت حاضری دریافت ہو کہ کچھ سوار
تعداد معینہ سے کم ہین تو معاوضہ اس کمی کا بحساب فی گھوڑا تین سو روپیہ تاریخ اول
حاضری سے دیا جائیگا اگر قبل کرنے اس مطالبہ کے دربار مہاراجہ اس حال کی کیفیت
صاحبان [illegible] گورنمنٹ انگریزی کو لکھکر اونکی منظوری حاصل کرینگے۔

شرط سوم

اگر تمہاری کنٹنجنٹ کسی جنگ مین حسب درخواست صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی مصروف ہونگے اور اگر کوئی سوار یا گھوڑا اس سبب سے مجروح یا مقتول ہوگا تو یہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ دربار مہاراجہ کچھ معاوضہ اوسکا نہین دینگے سب نقصان اور اتلاف ہر قسم کا اور نیز سرانجام سامان جنگ رقم عطیہ مین شامل ہین ــ

شرط چہارم

تمام اخراجات انتظام جاگیر ادا کرنا ہوگا اور کچھ ذکر خرچہ سواران کنٹنجنٹ کا نہین ہے یعنی یہ تو لازمی ہے ممالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقہ مہاراجہ جو نزدیک علاقہ جاگیر کے ہے درحالیکہ کچھ تکرار یا فساد پیدا ہو تو بوقت درخواست معاملہ دار سرکار جسکی بابت فساد ہوگا مدد بشرکت ذات خاص مع سپاہ پولس جاگیر جو خالی ہوگی کرنی ہوگی ــ

شرط پنجم

جو وطن و دیگر تنخواہ وغیرہ ابتک اندر ملک مہاراجہ کے تمہاری ہین وہ جاری رہین گے اور تمام رقوم مالگذاری متعلق مہاراجہ جو تمہارے اضلاع مین ہونگی وہ بھی آئندہ دینی ہونگی درمیان علاقہ جاگیر کے تمام دیہات دومالا واراضی ودرشاسن ودہرم داؤ و دیوستہان وروزینہ دار وخیرات ونمنوک ودرک و دیگر تنخواہات اس قسم کی اوسیطرح جاری رہینگی جسطرح ابتک ہین اور تمام اشخاص جو بذریعہ اسناد گورنمنٹ قابض ہین اون سے مزاحمت نہوگی اور وہ ہرج جو جزوی سبب سے بروقت تمہارے سپرد ہونے جاگیر کے (بذریعہ گورنمنٹ) عارض ہوئے ہون اونکی تحقیقات کرکے دعاوی کا فیصلہ واجبی ہوگا تمکو ہوشیاری رکھنی ہوگی کہ کوئی وجہ درست اس امر مین واسطے نالش کے پیدا نہو ــ درحالیکہ کوئی قابض بذریعہ وراثت یا تنخواہ کے بدوضعی اختیار کرے تو یہ ضرور ہوگا کہ اوسکی کیفیت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کی پاس ارسال کرنی ہوگی اور صاحب باتفاق راے دربار مہاراجہ ہدایت اوس طریق کی کرینگی جو درباب سزادہی یا ضبطی کے مناسب متصور ہوگا ... جسکے پاس تنخواہ یا ورثہ ہو کچھ فساد بپا کرے یا کوئی جرم خلاف

اثنیت عامہ اوس سے بغیر نرینہ اولاد فوت کرے تو تم تحقیقات کما حقہ اوسکی کروگے
اور جو تمہاری راے مین انصاف معلوم ہوگا اوس سے اطلاع دوگے بعد ازان دربار
مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی حکم مناسب صادر کرینگے اور اوسکی تعمیل ہوگی

شرط ششم

باشندگان علاقہ جاگیر کی حفاظت ہونی چاہیے اور انصاف بدرستی و راستی دینا ہوگا
اور نیز پولیس واسطے انسداد دزدی و ڈکیتی قائم ہونا چاہیے اگر ایسا نہوگا اور علاقہ مین
انصاف نہوگا اور باشندے بمجبوری آمادہ نالش ہونگے تو دربار مہاراجہ بصلاح صاحب
اجنٹ گورنمنٹ انگریزی اس معاملہ کو بخوبی سمجھ کر جو کچھ فیصلہ کردینگے اوسکی تعمیل ہوگی
اور سواے ازین اگر ایسے فیصلجات کی تعمیل نہوگی اور علاقہ مین بدنظمی جاری ہوگی
اور دزدی و دیگر جرائم بکثرت پیدا ہونگے تو ایسی حالت مین جو تدابیر صاحب اجنٹ
گورنمنٹ انگریزی کو مناسب متصور ہونگے اونکی ہدایت کرینگے اور دربار مہاراجہ
ویسا ہی انتظام کرینگے۔

شرط ہفتم

بغیر حکم گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی نہوگی اور نہ فوج واسطے جنگ کے ساتھ کسی شخص کے
جمع کیجاے گی بیچ مقدمات تکرار خانگی مثل رشتہ مندی و من و تو تک رجوع باسلحہ
لانے کی اجازت نہوگی بلکہ کیفیت اوسکی بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی
بھیجنی ہوگی اور صاحب اوسکا حال دربار مہاراجہ کو لکھین گے بعد ازان جو کچھ فیصلہ ہوگا
اوسکی تعمیل لازم ہوگی۔

شرط ہشتم

باشندہ اون لوگون کے جو زیر حکم دربار مہاراجہ کے ہین کسیطرح کی گفتگو یا کتابت کسی
شخص کے ساتھ مثل باجی راؤ صاحب اور دیگر راجگان و رئیسان و کیداران وغیرہ کے
نہین ہوگی اور نہ مدد و اعانت ساتھ شامل کرنے اپنی فوج کے اونکو دیجاوے گی یہ شرط
گویا بنیاد عہدنامہ ہذا ہے اگر خلاف مذکورہ بالا کسی امر انحراف ہوگا تو جاگیر بحال نہین رہیگی

شرط نہم

تمام اشخاص جنہون نے کوئی جرم بیچ علاقہ جاگیر کے کیا ہو اور ممالک گورنمنٹ انگریزی یا ملک مہاراجہ مین پناہ گیر ہوئے ہون وہ تمہارے حوالہ کیے جاینگے اور اسیطرح تمام مجرمان ممالک گورنمنٹ انگریزی یا ملک مہاراجہ اونکے حوالہ کر دیے جاینگے اور جو لوگ کسی سرکار سے واسطے گرفتاری ایسے مجرمان کے بھیجے جاینگے اونکی اعانت کرنی ہوگی

شرط دہم

جبتک تم اپنی خدمت متعلقہ ساتہ ایمانداری اور دیانت داری اور وفاداری کی کروگے اوسوقت تک تمہاری جاگیر بلا مزاحمت سرکار جاری اور قائم رہیگی اس امر مین گورنمنٹ انگریزی ضامن ہوتے ہین اور دربار مہاراجہ اوسے منظور کرتے ہین۔

شرط یازدہم

ہر قسم کا خطاب اور توقیر جو تمہاری ابتک ہوتی تہی وہ جاری اور قائم رہیگی اور تمام درخواست تمہاری جو واجبی اور صحیح ہونگی وہ منظور کیجائینگی مگر جو برعکس اوسکے ہونگی وہ منظور نہونگی۔

شرط دوازدہم

چونکہ اضلاع جاگیر ملحق ساتہ ملک مہاراجہ کے ہین اگر یہ ضروری متصور ہو کہ تبادلہ قطعات اراضی یا رقوم مالگذاری بغرض نشان کرنے حدبست کے یا واسطے انتظام پولس کے ہونا چاہیے تو بروقت بیان اس امر کے منجانب دربار مہاراجہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی ایسے تبادلہ کا انتظام جو مناسب ہوگا کرینگے بشرطیکہ وہ تبادلہ مضر یا نقصان دہندہ تمہارا نہوگا۔

شرط سیزدہم

تمکو ہر سال ایام دسہرہ مین خود آنا ہوگا اور دیگر رسوم اور مبارکباد کے دنون مین بہی جب تمکو مہاراجہ طلب کرینگے حاضر ہونا ہوگا اور جب ملازمان مہاراجہ کسی سفر کو روانہ ہو جائین تمکو ہمراہ رہنا ہوگا۔

نمبر ۱۲

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و دیشموک تعلقہ پھلٹن معروف نمبالکر مرقومہ ۱۲ ماہ اپریل سنہ ۱۸۴۱ عیسوی —

مہر کپتان جمس گرانٹ

شرائط مقررہ کپتان جیمس گرانٹ صاحب بہادر منجانب آنریبل کمپنی بابتہ راو صاحب مہربان جان راؤ نایک نمبالکر دیشموک علاقہ پھلٹن جسکے روسے پرگنہ پھلٹن اوسکے سپرد ہوا کیونکہ اوسکے قبضہ مین سابق بطور جاگیر ذاتی و سپاہ کے تھا —

یہ ضلع ساتہ باقی ملک کے قبضۂ گورنمنٹ انگریزی مین آگیا اور بلا تحریک احدے بطور جاگیر فوج بنظر قدامت اور قابل ادب ہونے خاندان کے تمکو دیا گیا مگر چونکہ بموجب شرائط عہدنامہ جو ساتہ راجہ ستارا کے منعقد ہوا یہ جاگیر اندر حدود اونکے علاقہ کے آگئی لہذا جان راؤ نایک نمبالکر آپکو جاگیردار دربار راجہ صاحب موصوف جانکر جاگیر عطیہ گورنمنٹ انگریزی تصور کرے —

شرائط ذیل منجانب جان راؤ نایک اور گورنمنٹ انگریزی قرار پائین —

شرط اول

یہ پرگنہ پھلٹن جو تا ہنگام جنگ بطور جاگیر ذاتی و فوج کے تمہارے پاس تھا اوسیطرح دوبارہ تمکو دیا جاتا ہے اور منظوری اوسکی ہوتی ہے بیچ عہد حکومت پیشوا کے ایک دستہ سواران کنٹنجنٹ تعدادی ساڑھے تین سو نفری کا اقرار دینے کا تمسے ہوا تھا مگر بباعث اسکے کہ تمہارا علاقہ اچھا آباد نہ تھا اوسقدر نفری کی خدمت تمسی نہین لیجاتی تھی گورنمنٹ نے اِس نظر سے کہ جان راؤ نایک بآسایش و آرام بسر کرے اور سواران کنٹنجنٹ کو آراستہ اور آمادہ رکھین تعداد نفری کم کرکے نونے ۹۰ نفری قرار دی منجملہ اونکے ۳۰ نفری خدمت مہاراجہ صاحب راجہ ستارا مین رہینگی اور باقی ۶۰ نفری ہمراہ اونکے رہینگی —

شرط دوم

شرط دوم

گھوڑے اور سوار تمہاری کشمنٹ ٹامولات کے اچھے ہونے چاہئین قیمت فی گھوڑے کی تین سو سے چار سو روپیہ تک ہونی چاہیے اور ہر وقت مہاراجہ کی خدمت مین حاضر رہین گے اور بلا توقف اور تکرار کے جہان اونکی خدمت درکار ہوگی اونکو وہان جانا ہوگا اور جب حکم ہوگا اونکی حاضری لیجایگی اگر حاضری مین تعداد مقررہ سے کم جائین گے تو اوس کمی کا معاوضہ سالیانہ بشرح تین سو روپیہ فی گھوڑا تاریخ حاضری اول سے دینا ہوگا مگر قبل از مطالبہ روپیہ مذکورہ کے مہاراجہ کو اس کمی کی کیفیت بخدمت صاحب جنٹ گورنمنٹ انگریزی کرنی ہوگی۔

شرط سوم

درصورتیکہ جب درخدمت گورنمنٹ انگریزی سواران کنٹنجنٹ مذکور کسی جنگ مین مصروف ہوں اور کوئی سوار یا گھوڑا مجروح یا مقتول ہو تو یہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ سرکار مہاراجہ کچھ بطور معاوضہ نہین دینگے تمام نقصانی اور اتلاف سرقسم اور نیز سرانجام سامان جنگ شامل اوس رقم کے ہے جو بالعوض دی گئی ہے۔

شرط چہارم

تمام اخراجات انتظام جاگیر بلالحاظ اخراجات سواران ادا ہونے چاہیئین اور چونکہ ممالک گورنمنٹ انگریزی اور ممالک مہاراجہ ملحق اس جاگیر سے ہین لہذا یہ قرار پایا ہے کہ درصورت پیدا ہونے کسی فساد کے بیچ ممالک مذکورہ کے اور بشرط ہونے درخواست معاملہ دار اوس فریق کے جہان فساد ہو جسقدر سپاہ پولس جاگیر مل سکے گی اوسقدر واسطے اعانت کے فوراً دیجاے گی۔

شرط پنجم

جسقدر دیہات انعام و وطن وغیرہ جو اب تک نایک کے قبضہ مین بیچ علاقہ مہاراجہ کی ہین وہ سب بدستور اوسکے پاس رہین گے اور جسقدر رقوم مالگذاری مہاراجہ اندر ضلع نایک کے ہونگی وہ دربارہ مہاراجہ کو دیجاینگی اور تمام دو بالا دیہات و درشناسی و دہم وغیرہ

و دیو ستھان و در و زینہ داران و خیرات و نمنوک و ورک و دیگر قوم اس قسم کی واقع
علاقۂ جاگیر جس صورت سے ہین اوسیطرح بحال اور برقرار رہینگی اور تمام اشخاص جنکے
پاس قبضہ ازروے عطانامہ عطیۂ گورنمنٹ کے ہے اونسے مزاحمت نہوگی اور اگر کسیقدر
خفیف سے کچھ انسداد یا مداخلت جزوی ہوئی ہو اور جب تمنے گورنمنٹ انگریزی سے علاقہ
پایا اوسوقت وہ مداخلت قائم ہو تو اوسوقت اوسکی تحقیقات ہونی واجب ہے اور فیصلہ
واجبی نسبت اوسکے وعاوی کے ہونا چاہیے اور خبردار رہو کہ ایسے معاملہ مین کوئی نالش
جو مبنی اوپر وجوہ صحیحہ کے ہو نسبت تمہارے پیش نہو۔
درحالیکہ کوئی قابض از قسم مذکورۂ بالا جسکو ازروے وراثت یا بذات خود حقوق مذکورۂ بالا
ملے ہون بدوضعی اختیار کرے تو صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو اوسکی اطلاع ضرور
کرنی ہوگی اور صاحب موصوف اوسکے بارہ مین خواہ بابت سزادہی یا ضبطی ہوا اپنی
راے باتفاق راے مہاراجہ تحریر کرینگے کہ کسطرح اوسکی نسبت کارروائی کرنی ہوگی اگر
کوئی شخص قابض ورثہ یا حقوق کوئی فساد یا بلوہ بخلاف اجنیت ملک برپا کرے یا لاولد
فوت ہو تو تم تحقیقات قرارواقعی اوسکی مقدمات کی کروگے اور جو کیفیت واجبی ہوگی اوسکو
بیان کروگے بعد ازان دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی حکم مناسب
صادر کرینگے اوسکی تعمیل کرنی ہوگی۔

شرط ششم

باشندگان علاقۂ جاگیر کی حفاظت اور عدالت گستری اور حق رسی ہونی چاہیے اور ایک اچھا
پولس واسطے انسداد دزدی و جرائم قتل و فساد انگریزی و انسداد گروہ قزاقان قائم ہونا
چاہیے اگر ایسا ظہور مین نہ آوے گا اور ملک مین نصفت دہی نہوگی اور باشندگان کو موقع
نالش کا پیدا ہوگا تو دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی بعد تحقیقات
مقدمہ فیصلہ جاری کرینگے اور اوس فیصلہ کی تعمیل ہوگی اور اگر ایسے فیصلہ جات کی
تعمیل نہوگی اور ملک مین بدنظمی واقع ہوگی اور واردات دزدی اور وقوع دیگر جرائم اکثر
ہونگے تو ایسی حالت مین جو تدبیر نہایت مناسب معلوم ہوگی وہ صاحب اجنٹ

گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور اوسکے مطابق دربار مہاراجہ انتظام کرینگے —

شرط ہفتم

بغیر حکم گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی نہوگی اور نہ واسطے جنگ کرنے کے ساتھ کسی دوسرے رئیس کے اجتماع فوج ہوسکتا ہے بیچ تکرار خاندانی در باب رشتہ داری یا کسی اور امر اوسی قسم کے اسلحہ سے رجوع نہوگا بلکہ مقدمہ بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی پیش ہوگا اور صاحب موصوف اوس بارہ مین ساتھ دربار مہاراجہ کے گفتگو کرینگے پھر جو فیصلہ ہوگا وہ فرض اور واجب شمار کیا جائیگا —

شرط ہشتم

باستثناء اون لوگون کے جو زیر حکم مہاراجہ کے ہین کسیطرح کی کتابت ایسے شخصونکے ساتھ جیسے باجی راؤ صاحب اور دیگر راجگان اور رئیسان اور کمیدانان وغیرہ ہین نہوگی اور نہ مدد و اعانت ساتھ شامل کرنے اپنی فوج کے ساتھ اونکے دیجاے گی یہ شرط بنیاد عہدنامہ ہذا کی ہے اگر اوس سے جو اسمین درج ہے انحراف ہوگا تو جاگیر قائم نہین رہیگی

شرط نہم

تمام اشخاص جنھون نے کوئی جرم بیچ علاقہ جاگیر کے کیا ہو اور ممالک گورنمنٹ انگریزی یا ملک مہاراجہ مین پناہ گیر ہوئے ہون وہ حوالہ جان راؤ نایک نمبالکر کے کیے جائینگے بعد ازاں وسکے کہ اوسکی اطلاع صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو دیجائیگی اور صاحب موصوف اوسکا حال گورنمنٹ انگریزی کو یا دربار مہاراجہ کو جیسا موقع ہوگا تحریر کرینگے اور اسیطرح تمام مجرمان ممالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقہ مہاراجہ کو جان راؤ نایک گرفتار کرکے حوالہ اونکے کردینگے اور جو لوگ انھین سرکارون کی طرف سے واسطے گرفتاری ایسے مجرمان کے بھیجے جائینگے اونکی اعانت کرنی ہوگی —

شرط دہم

جبتک جان راؤ نایک اپنی خدمات متعلقہ کا سرانجام ساتھ ایمانداری اور دیانتداری کے کرینگے اوسوقت تک اوسکی جاگیر بلامزاحمت منجانب دربار مہاراجہ

جاری اور قائم رہے گی اِس امر مین گورنمنٹ انگریزی ضامن ہین ۔

شرط یازدہم

ہر طرحکا خطاب اور ادب جو اتبک جان راؤ نایک کا ہوتا آیا ہے وہ جاری رہیگا اور تمام درخواست منجانب جاگیردار جو واجبی اور مناسب ہونگی منظور کیجائینگی مگر جو غیر واجبی اور غیر مناسب ہونگی وہ منظور نہونگی ۔

شرط دوازدہم

چونکہ اضلاع جاگیر ملحق ساتھ ملک مہاراجہ کے ہین اگر یہ ضروری متصور ہو کہ تبدیلی رقوم مالگذاری یا قطعات اراضی کی بغرض نشان کرنے حدبست کے یا واسطے انتظام پولیس کے ہونی چاہیے تو بروقت بیان اِس امر کے منجانب دربار مہاراجہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی ایسی تبدیلی کا انتظام جو مناسب ہو کرینگے بشرطیکہ وہ تبادلہ مضر یا نقصان دہندہ جاگیردار نہوگا اِس صورت مین اوس تبدیلی کی تعمیل ہوگی ۔

تمام بارہ شرائط مذکورہ بالا کی تعمیل ہونی چاہیے ۔

المرقوم بمقام ستارا تاریخ ۲۲ ۔ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ عیسوی (۸ ۔ ماہ رجب سعد سن عشرین میاتین والف یا سنہ ۱۲۳۵ ھ)

دستخط جیمس گرانٹ

عہدنامہ منعقدہ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ منجانب مہاراجہ صاحب راجہ ستارا ایا نمبالکر ۔

مہر کلان مہاراجہ
راجہ ستارا

عہدنامہ منجانب مہاراجہ صاحب راجہ ستارا دربارہ راجیشر جان راؤ نایک نمبالکر ونموک پرگنہ پھولتن جسکے نام یہ احکام جاری ہوئے ۔

جو پرگنہ پھلتن مدت سے تمہارے قبضہ مین بطور جاگیر ذاتی و سرپاؤ کا ہے لہذا گورنمنٹ انگریزی نے ازراہ دریادلی بلا تحریک اجدے پرگنہ مذکور تمکو بموجب شرائط مقررہ و مجوزہ

کپتان جیمس گرانٹ صاحب بہادر منجانب گورنمنٹ انگریزی عطا کیا اور دوبارہ دیا اور چونکہ
علاقہ جاگیر مذکور از روے عہدنامہ جو گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ ہوا ہے اندر حدود ملک
حضور آگیا ہے لہذا وہ ماتحت اوسکے کروا دیا گیا اور ایک اقرارنامہ منجانب گورنمنٹ انگریزی
تحریر ہوکر تمکو دیا گیا اور اوسکو سرکار نے بہی منظور کیا ہے اور بنا بر قائم کرنے تمہارے
بیچ علاقہ جاگیر مذکور کے حضور نے شرائط ذیل تجویز کی ہین۔

شرط اول

پرگنہ پھیلتن تمکو بطور جاگیر ذاتی و سپاہ اس شرط پر دیا گیا ہے کہ تم نوے نفر سوار دیا کرو
منجملہ اوسکے پچہتر سوار خوب آراستہ و پیراستہ جنکے گھوڑے بہی اچہے ہونگے ہمیشہ خدمت
حضور مین حاضر رہین گے اور باقی پندرہ تمہارے ساتہ رہین گے۔

شرط دوم

گھوڑے اور سوار اس کنٹنجنٹ کے اچہے ہونے چاہئین اور قیمت فی گھوڑے کی تین سو
سے چار سو روپیہ تک ہونی چاہیے اور وہ ہر وقت مہاراجہ کی خدمت مین حاضر رہین گے
اور بلا توقف و تکرار جہان اونکی خدمت درکار ہوگی اونکو وہان جانا ہوگا اور جب حکم ہوگا
اونکی حاضری بجا لائیگی اور اگر حاضری مین تعداد مقرہ کم پائی جائیگی تو اوس کمی کا معاوضہ سالیانہ
بشرح تین سو روپیہ فی گھوڑہ تاریخ حاضری اول سے دینا ہوگا مگر قبل از مطالبہ روپیہ
مذکور کے مہاراجہ کو اس کمی کی کیفیت بخدمت صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی تحریر کرنی
ہوگی اور اونکی اتفاق راے حاصل کرنی ہوگی۔

شرط سوم

درصورتیکہ حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی سواران کنٹنجنٹ مذکورہ کسی جنگ مین مصروف
ہون اور کوئی سوار یا گھوڑا مجروح یا مقتول ہو تو یہ بخوبی سمجہنا چاہیے کہ سرکار مہاراجہ کچہ بطور
معاوضہ نہین دینگے تمام نقصانی اور اتلاف ہر قسم و نیز سر انجام سامان جنگ شامل اوس
رقم کے ہے جو بالعوض دی گئی ہے۔

شرط چہارم

تمام اخراجات انتظام جاگیر بلا لحاظ اخراجات سواران ادا ہونے چاہئین اور چونکہ ممالک گورنمنٹ انگریزی اور ممالک مہاراجہ ملحق اس جاگیر سے ہین لہذا یہ امر قرار پاتا ہے کہ درصورت پیدا ہونے کسی فساد کے بیچ ممالک مذکورہ کے اور بشرط ہونے درخواست معاملہ دار اوس فریق کے جہان فساد ہو جسقدر سپاہ پولس جاگیر دے سکیگی اوسقدر واسطے اعانت کے فوراً دیجاویگی —

شرط پنجم

جسقدر دیہات انعام و وطن وغیرہ جو ابتک نایک کے قبضہ مین ہین وہ سب علاقۂ مہاراجہ ہین اوسکے پاس رہین گے اور جسقدر رقوم مالگذاری مہاراجہ اندر ضلع نایک کے ہونگی وہ دربار مہاراجہ کو دیجاوینگی اور تمام دومالا دیہات اور ورشاسن اور دیوستھان اور ورزینہ داران اور خیرات اور نمنوک اور درک اور دیگر رقوم اس قسم کی واقع علاقۂ جاگیر جس صورت پر ہین اوسیطرح بحال اور برقرار رہین گے اور تمام اشخاص جنکے پاس قبضہ ازروے عطانامۂ عطیۂ گورنمنٹ کے ہے اونسے مزاحمت نہوگی اور اگر کسیوجہ خفیف سے کچھ انسداد یا مداخلت جزوی ہوئی ہو اور جب تمہی گورنمنٹ انگریزی سے علاقہ پایا اوسوقت وہ مداخلت قائم ہو تو اوسکی تحقیقات ہونی واجب ہے اور فیصلہ واجبی نسبت ایسے دعاوی کے ہونا چاہیے اور خبردار رہو کہ ایسے معاملہ میں کوئی بالغرض بنی اوپر وجوہ صحیحہ کے ہو نسبت تمہارے پیش نہو درحالیکہ کوئی قابض ازقسم مذکورۂ بالا جسکو ازروے وراثت یا بذات خود حقوق مذکورۂ بالا ملے ہون بدوضعی اختیار کرے تو صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو اوسکی اطلاع ضرور کرنی ہوگی اور صاحب موصوف اوسکے بارہ مین خواہ بابت سزادہی یا ضبطی اپنی راے باتفاق راے دربار مہاراجہ تحریر کرینگے کہ کسطرح اوسکی نسبت کارروائی کرنی ہوگی اگر کوئی شخص قابض ورثہ یا حقوق کوئی فساد یا بلوہ بخلاف امنیت ملک برپا کرے یا لاولد فوت ہو تو تم تحقیقات قرار واقعی اوسکی کرینگے اور جو کیفیت واجبی ہوگی اوسکو بیان کروگے بعد ازان دربار مہاراجہ

بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی حکم مناسب صادر کرینگے اوسکی تعمیل کرنی ہوگی ۔

شرط ششم

باشندگان علاقہ جاگیر کی حفاظت اور عدالت گستری اونکی ہونی چاہیے اور ایک اچھا پولس واسطے انسداد دزدی وجرائم قتل وفساد انگیزی وانسداد گروہ قزاقان قائم ہونا چاہیے اگر ایسا ظہور مین نہ آویگا اور ملک مین نصفت دہی نہوگی اور باشندگان کو موقع نالش کا پیدا ہوگا تو دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی بعد تحقیقات مقدمہ فیصلہ جاری کرینگے اور اوس فیصلہ کی تعمیل ہوگی اور اگر ایسے فیصلہ کی تعمیل نہوگی اور ملک مین بدنظمی واقع ہوگی اور واردات دزدی اور وقوع دیگر جرائم اکثر ہونگے تو ایسی حالت مین جو تدبیر نہایت مناسب معلوم ہوگی وہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور اوسکے مطابق دربار مہاراجہ انتظام کرینگے ۔

شرط ہفتم

بغیر حکم گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی نہوگی اور نہ واسطے جنگ کرنے ساتھ کسی دوسرے رئیس کے اجتماع فوج ہوسکتا ہے بیچ تکرار خاندانی درباب رشتہ داری یا کسی اور امر اسی قسم کے اسلحہ سے رجوع نہوگا بلکہ مقدمہ بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی پیش ہوگا اور صاحب موصوف اوس بارہ مین ساتھ دربار مہاراجہ کے گفتگو کرینگے پھر جو فیصلہ ہوگا وہ فرض اور واجب شمار کیا جاویگا ۔

شرط ہشتم

باستثنار اون لوگونکے جو زیر حکم مہاراجہ کے ہین کسیطرح کی کتابت ایسے شخصون کیساتھ جیسے باجی راؤ صاحب اور دیگر راجگان و رئیسان و کمیدانان وغیرہ ہین نہوگی اور نہ مدد اور اعانت ساتھ شامل کرنی اپنی فوج کے ساتھ اونکے دیجاویگی یہ شرط بنیاد عہدنامہ مذا کی ہی اگر اوس سے جو اسمین درج ہے انحراف ہوگا تو بصلاح گورنمنٹ انگریزی جاگیر قائم نہینرہیگی

شرط نہم

تمام اشخاص [illegible] جنہو[illegible] نے کوئی جرم بیچ علاقہ جاگیر کے کیا ہو اور ممالک گورنمنٹ انگریزی

یا ملک مہاراجہ مین پناہ گیر ہوئے ہون وہ حوالہ تمہارے کیے جاینگے بعد ازاں اوسکے
کہ اوسکی اطلاع صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو دیجاوے گی اور صاحب موصوف
نے اوسکا حال گورنمنٹ انگریزی کو یا دربار مہاراجہ کو جیسا موقع ہوگا تحریر کیا ہوگا اور
اسیطرح تمام مجرمان گورنمنٹ انگریزی اور علاقہ مہاراجہ جو ان راؤ نایک گرفتار کرکے
حوالہ اونکے کرینگے اور جو لوگ ان سرکارون کی طرف سے واسطے گرفتاری ایسے مجرمان
کے بھیجے جائینگے اونکی اعانت کرنی ہوگی۔

شرط دہم

جبتک تم اپنی خدمات متعلقہ کا سرانجام ساتھ ایمانداری اور دیانتداری اور وفاداری
کے کروگے اوسوقت تک تمہاری جاگیر بلا مزاحمت منجانب دربار مہاراجہ جاری اور قایم
رہے گی اور اس امر مین گورنمنٹ انگریزی ضامن ہین اور سرکار اونکی ضمانت کو منظور کرتی ہے

شرط یازدہم

ہر طرح کا خطاب اور ادب جو ابتک تمہارا ہوتا آیا ہے وہ جاری رہیگا اور تمام درخواست
منجانب تمہارے جو واجبی اور مناسب ہونگی منظور کیجاوین گی مگر جو غیر واجبی اور غیر مناسب
ہونگی وہ منظور نہونگی۔

شرط دوازدہم

چونکہ اضلاع جاگیر ملحق ساتھ ملک مہاراجہ کے ہین اگر یہ ضروری متصور ہو کہ تبدیلی رقوم
مالگذاری یا قطعات اراضی کی بغرض نشان کرنے حد بست کے یا واسطے انتظام پولیس کے ہونی چاہیئے
بوقت بیان اس امر کے منجانب دربار مہاراجہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی ایسی تبدیلی کا
انتظام جو مناسب ہوگا کرینگے بشرطیکہ وہ تبادلہ مضر یا نقصان دہندہ تمہارا نہوگا اور مقصود
اوس تبدیلی کی تعمیل ہوگی۔

شرط سیزدہم

تمکو بذات خود ہر سال ایام دسہرہ مین حاضر ہونا ہوگا اور سوائے ازین جب تمہاری
طلب بوقت ادائے کسی رسم بزرگ یا موقع مبارکباد ہوگی تب تمکو حاضر ہونا ہوگا اور جب

مہاراجہ کسی سفر دور و دراز مین مع ہمراہی اپنے جاوینگے تو تمکو بھی ہمراہ جانا ہوگا۔

مہر خورد مہاراجہ
صاحب راجہ ستارا

المرقوم ــــــ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ء

نمبر ۱۳۳

اقرارنامہ جو ساتھ شیخ میر وقر کے قرارپایا المرقوم ۳ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ء

مہر کپتان
جے گرانٹ

شرائط مقررہ کپتان جیمس گرانٹ صاحب بہادر منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی برائے
شیخ میر وقر جسکے رو سے جاگیر وغیرہ (باستثنار پرگنہ دریاپور ویرانت ورادموضع بھولی
و پرگنہ شرالی و موضع پلسی وبرانت وئی) اوسکو عطا ہوئی۔
یہ جاگیر وغیرہ جو سابق تمہارے قبضہ مین بطور جاگیر ذاتی وسپاہ کے تھا مگر جو ساتھ باقی
ملک کے قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین آگئے وہ اب بنظر قدامت اور قابل ادب ہونے
خاندان کے تمکو دیا گیا کہ مثل سابق بطور جاگیر ذاتی اور سپاہ تمہارے پاس رہے مگر
چونکہ یہ جاگیر وغیرہ بموجب شرائط عہدنامہ جو ساتھ مہاراجہ صاحب راجہ ستارا کے منعقد ہوا
اندر حدود علاقہ مہاراجہ کے آگئے لہذا شیخ میر وقر بطور جاگیردار ماتحت دربار مہاراجہ
مگر متوسط گورنمنٹ انگریزی متصور ہوگا اور شرائط ذیل منجانب گورنمنٹ انگریزی اور
شیخ میر وقر قرار پائین۔

شرط اول

پرگنہ پیندول ویرانت خاندیش و پرگنہ جات واقع سودلیش یعنی (علاقہ پیشوا) بعد
تقرری کھنڈنی یعنی خراج عطا ہوئی تھی سابق تمکو ــــ نفر سوار دربار پیشوا کو دینے پڑتے
تھے مگر چونکہ پرگنہ دریاپور تغیر تفرق ہوگئی تھی اور ملک اچھی آبادی کے حال مین نتھا و مقدور
[illegible] ت [illegible] ہی اب اس نظر سے کہ شیخ میر وقر آسایش اور آرام

اور فوراً ... بسر کرے اور سواران کنٹنجنٹ حال کو ... آمادہ رکھے نوشتہ
نے تعداد نفری کنٹنجنٹ حال وش سوار پر حصر کیا یہ وش سوار معیشت ... ہیچ خط
مہاراجہ صاحب راجہ ستارا کے حاضر رہنے چاہییں

شرط دوم

گھوڑے اور سوار اس کنٹنجنٹ کے اچھے ہونے چاہییں قیمت فی گھوڑے کی تین سو سے چار سو روپیہ تک ہونی چاہیے اور وہ ہر وقت مہاراجہ کی خدمتمین حاضر رہینگے اور بلا توقف اور تکرار کے جہان اونکی خدمت درکار ہوگی اونکو وہان جانا ہوگا اور جب حکم ہوگا اونکی حاضری لیجاے گی اگر حاضری مین تعداد نفری مقررہ سے کم پاے جاینگے تو اوس کمی کا معاوضہ سالیانہ بشرح تین سو روپیہ فی گھوڑا تاریخ حاضری اول سے دینا ہوگا مگر قبل از مطالبہ روپیہ مذکورہ کے مہاراجہ کو اس کمی کی کیفیت بخدمت صاحب جنٹ گورنمنٹ انگریزی تحریر کرنی ہوگی اور اونکی اتفاق راے حاصل کرنی ہوگی۔

شرط سوم

درصورتیکہ حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی سواران کنٹنجنٹ مذکور کسی جنگ مین مصروف ہون اور کوئی سوار یا گھوڑا مجروح یا مقتول ہو تو یہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ سرکار مہاراجہ بطور معاوضہ نہین دینگے تمام نقصانی اور اتلاف ہر قسم اور نیز سرانجام سامان جنگ شامل اوس رقم کے ہے جو بالعوض دی گئی ہے۔

شرط چہارم

تمام اخراجات انتظام جاگیر بلا لحاظ اخراجات سواران ادا ہونی چاہییں اور چونکہ ممالک گورنمنٹ انگریزی اور ممالک مہاراجہ ملحق اس جاگیر سے ہین لہذا یہ قرار پایا ہے کہ وجہ پیدا ہونے کسی فساد کے بیچ ممالک مذکورہ کے اور مشروط ہونے درخواست معاملہ فریق کے جہان فساد ہو جسقدر ... جاگیر ... گی اوسقدر واسطے اعانت کی ...

شرط پنجم

جسقدر دیہات افغان و وطن ... مہاراجہ ... سے ... قصبہ مین بیچ علاقہ گورنمنٹ انگریزی

یا علاقہ مہاراجہ کے ہین وہ سب بدستور اوسکے پاس رہینگے اور جسقدر رقوم مالگذاری مہاراجہ اندر اِس جاگیر کے ہونگی وہ دربار مہاراجہ کو دیجاینگی اور تمام وہ مالا وہیات اور ورشاشن اور دہرم داؤ اور دیوستہان اور وزینہ داران اور خیرات اور نمنوک اور ورک اور دیگر رقوم اِس قسم کے واقع علاقہ جاگیر جس صورت پر ہین اوسیطرح بحال اور برقرار رہینگی اور تمام اشخاص جنکے پاس قبضہ ازروے عطانامہ عطیہ گورنمنٹ کے ہین اونسے مزاحمت نہوگی اور اگر کسیوجہ خفیف سے کچھ انسداد یا مداخلت جزوی اونمین ہوئی ہوگی اور جب گورنمنٹ انگریزی سے علاقہ ملا اوسوقت وہ مداخلت قائم ہو تو اوسکی تحقیقات ہونی واجب ہے اور فیصلہ واجبی نسبت ایسے دعاوی کے ہونا چاہیے اور خبردار رہو کہ ایسے معاملہ مین کوئی نالش جو مبنی اوپر وجہ صحیحہ کے ہو پیش نہو درحالیکہ کوئی قابض از قسم مذکورہ بالا جسکو ازروے وراثت یا بذات خود حقوق مذکورہ بالا ملے ہون بدوضعی اختیار کرے تو صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو اوسکی اطلاع ضرور کرنی ہوگی اور صاحب موصوف اوسکے بارہ مین خواہ بابت سزادہی یا ضبطی ہو اپنی راے باتفاق راے دربار مہاراجہ تحریر کرینگے کہ کسطرح اوسکی نسبت کارروائی کرنی ہوگی اگر کوئی شخص قابض ورثہ یا حقوق کوئی فساد یا بلوہ بخلاف امنیت ملک برپا کرے یا لاولد فوت ہو تو تم تحقیقات قرار واقعی اوسکے مقدمہ کی کروگے اور جو کیفیت واجبی ہوگی اوسکو بیان کروگے بعد ازان دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی حکم مناسب صادر کرینگے اور اوسکی تعمیل کرنی ہوگی۔

شرط ششم

باشندگان علاقہ جاگیر کی حفاظت اور عدالت گستری اور حق رسی ہونی چاہیے اور ایک اچھا پولس واسطے انسداد دزدی و گروہ قزاقان قائم ہونا چاہیے اگر ایسا ظہور مین نہ آیگا اور ملک مین نصفت دہی نہوگی اور باشندگان کو موقع نالش کا پیدا ہوگا تو دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی بعد تحقیقات مقدمہ فیصلہ جاری کرینگے اور اوسکی تعمیل ہوگی اور اگر ایسے فیصلہ جات کی تعمیل نہوگی اور ملک مین بدنظمی واقع ہوگی

اور واردات وزدی اور وقوع دیگر جرائم اگر ہونگے تو ایسی حالت مین جو تدبیر نہایت مناسب معلوم ہوگی وہ صاحب جنٹ گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور اوسکے مطابق دربار مہاراجہ انتظام کرینگے ۔

شرط ہفتم

بغیر حکم گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی نہوگی اور نہ واسطے جنگ کرنے ساتہ کسی دوسرے رئیس کے اجتماع فوج ہوسکتا ہے بیچ کارخانہ اِفی درباب رشتہ داری یا کسی اور امر اسی قسم کے اسلحہ سے رجوع نہوگا مگر مقدمہ مذکور بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی پیش ہوگا اور صاحب موصوف اوس بارہ مین ساتہ دربار مہاراجہ کے گفتگو کرینگے پہر جو فیصلہ ہوگا وہ فرض اور واجب شمار کیا جاویگا ۔

شرط ہشتم

باستثنا اون لوگون کے جو زیر حکم مہاراجہ کے ہین کسیطرحکی کتابت ایسے شخصونکے ساتہ جیسے باجی راؤ صاحب اور دیگر راجگان و رئیسان اور کمیدانان وغیرہ مین ہوگی اور نہ مدد اور اعانت ساتہ شامل کرنے اپنی فوج کے ساتہ اونکے دیجاوے گی ۔
یہ شرط بنیاد عہدنامہ ہذاکی ہے اگر اوس سے جو اسمین درج ہے انحراف ہوگا تو جاگیر قائم نہین رہے گی ۔

شرط نہم

تمام اشخاص جنہون نے کوئی جرم بیچ علاقہ جاگیر کے کیا ہو اور ممالک گورنمنٹ انگریزی یا ملک مہاراجہ مین پناہ گیر ہوئے ہون وہ حوالہ شیخ میر و قر کے کیے جاوینگے بعد ازانکہ اوسکی اطلاع صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو دیجاوے گی اور صاحب موصوف اوسکا حال گورنمنٹ انگریزی کو یا دربار مہاراجہ کو جیسا موقع ہوگا تحریر کرینگے اور اسیطرح تمام مجرمان ممالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقہ مہاراجہ کو شیخ میر و قر گرفتار کرکے حوالہ اونکے کرینگے اور جو لوگ ان سرکارون کی طرف سے واسطے گرفتاری ایسے مجرمان کے تعینات ہونگے اونکی اعانت کرنی ہوگی ۔

شرط دہم

جبتک تم شیخ عیرو قمر اپنی خدمات متعلقہ کا سرانجام ساتھ ایمانداری او دیانت داری اور وفاداری سکے کرو گے اوسوقت تک تمہاری جاگیر بلا مزاحمت منجانب دربار مہاراجہ جاری اور قائم رہیگی اِس امر مین گورنمنٹ انگریزی ضامن ہین —

شرط یازدہم

ہر طرحکا خطاب اور ادب جو ابتک تمہارا ہوتا ہے جاری رہیگا اور تمام درخواست جو منجانب جاگیردار جو واجبی اور مناسب ہونگی وہ منظور کیجاینگی مگر جو غیر واجبی اور غیر مناسب ہونگی وہ منظور نہونگی —

شرط دوازدہم

چونکہ اضلاع جاگیر ملحق ساتھ ملک مہاراجہ کے ہین اگر یہ ضروری متصور ہو کہ تبدیلی رقوم مالگذاری یا قطعات اراضی کی بغرض نشان کرنے حدبست کے یا واسطے انتظام پولس کے ہونی چاہیے تو بروقت بیان اِس امر کے منجانب دربار مہاراجہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی ایسی تبدیلی کا انتظام جو مناسب ہو گا کرینگے بشرطیکہ وہ تبادلہ مضر یا نقصان دہندہ جاگیردار نہو گا اِس صورت مین اوس تبادلہ کی تعمیل ہوگی —

تمام بارہ شرائط مذکورہ بالا کی تعمیل ہونی چاہیے —

المرقوم ۳ — ماہ جولائی ۱۸۲۰ء مطابق ۱۱ ماہ رمضان —

دستخط جیمس گرانٹ

مہر جورد

ترجمہ یادداشت مجوزہ مہاراجہ صاحب راجہ ستارا اور بارہ شجاعت شعار شیخ میرو قمر بجے تمام یہ احکام جاری ہوئے —

تمام جاگیر وغیرہ جو تمہارے قبضہ مین تھی ساتھ باقی ملک کے قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین گئی ہنگ چونکہ گورنمنٹ نے ازراہ مہربانی بنظر قدامت اور قابل ادب ہونے تمہاری خاندان نیات تمکو عطا کی جو تمہارے پاس تا ہنگام جنگ موجود تھی باستثنا دریا پور اور

جرنٹ وراد اور موضع جمہولی اور پرگنہ شرالی اور موضع طبیبی اور پرانت دیے گئے اور یہ دیہات تمکو بذریعہ یادداشت متضمن بارہ شرائط کے مجوزہ کپتان جیمس گرانٹ صاحب بہادر رزیڈنٹ انگریزی دیے گیے اِنکے تم جاگیردار تاخوشنودی گورنمنٹ انگریزی قرار دیے گئے لہذا تمکو لازم ہے کہ مثل دیگر جاگیرداران مذکورہ عہدنامہ نسبت گورنمنٹ کے عمل رہو اور جو یادداشت گورنمنٹ انگریزی نے تمکو دی ہے اوسکو ہم منظور کرتے ہین اور واسطے جاری رہنے اِن دیہات کے پاس تمہارے حسب ذیل قرار دیتے ہین۔

شرط اول

پرگنہ پرندول و پرانت خاندیش و دیگر علاقہ مقبوضہ واقع دکھن بذریعہ اِس تحریر کے تمہارے نام جاری اور منظور ہوئے سابق تمکو ... نفر سوار دربار پیشوا کو دینے پڑتے تھے مگر چونکہ پرگنہ دریاپور وغیرہ اب غرق ہوگئے اور دیگر عمل مین بھی تمہارا نقصان ہوا ہے لہذا مہاراجہ نے بنظر اِسکے کہ تم بآسایش اور آرام بسر کرو اور سواران کنٹنجنٹ حال کو آراستہ اور آمادہ سال بھر رکھو تعداد نفری کنٹنجنٹ کم کرکے دس نفر سوار قائم رکھے اِن دس سواران کو تم ہمیشہ اور ہر وقت بیچ خدمت راجہ ستارا حاضر رکھو۔

شرط دوم

گھوڑے اور سوار اِس کنٹنجنٹ کے اچھے ہونے چاہئین قیمت فی گھوڑے کی تین سو سے چار سو روپیہ تک ہونی چاہیے اور وہ ہر وقت مہاراجہ کی خدمت مین حاضر رہینگے اور بلا توقف اور تکرار کے جہان اونکی خدمت درکار ہوگی اونکو وہان جانا ہوگا اور جب حکم ہوگا اونکو واسطے حاضری دینے کے حاضر ہونا ہوگا اگر حاضری مین تعداد نفری مقررہ سے کم پائے جاینگے تو اوس کمی کا معاوضہ بشرح تین سو روپیہ سالیانہ فی گھوڑا واسطے ایام غیر حاضری بموجب شرائط اقرارنامہ جو تمہارے ساتھ ہوا ہے دینا ہوگا۔

شرط سوم

... صاحب رزیڈنٹ بہادر انگریزی سواران کنٹنجنٹ مذکور

کسی جنگ مین مصروف ہون اور کوئی سوار یا گھوڑا مجروح یا مقتول ہو تو کچھ معاوضہ
بابتہ مجروح و مقتول کے نہین دیا جائیگا بلکہ تمام نقصانی اور اتلاف ہر قسم اور نیز سرانجام
سامان جنگ شامل اوس رقم کے ہے جو بالعوض دی گئی ہے —

شرط چہارم

تم تمام اخراجات متعلقہ مالی و جنگی اور نیز مصارف تنخواہ گشت ادا کروگے اگر کوئی تکرار یا فساد
بیچ اضلاع مہاراجہ یا گورنمنٹ انگریزی واقع ہو تو تم بشرط ہونے درخواست منجانب معاملہ دار
ہر ایک سرکار کے فوراً اعانت اور مدد ساتھ اپنی فوج پولس اضلاع کے کروگے۔

شرط پنجم

دیہات اور عمل اور وطن وغیرہ واقع ملک مہاراجہ جو تا ہنگام جنگ قبضہ مین تھے وہ
بدستور تمہارے پاس رہین گے اور سرکار ہذا بھی اپنے عمل جو تمہارے علاقہ مین ہونگے
اپنے قبضہ مین رکھین گے تمام دومالا دیہات و اراضی و درشاسن و دہرم داؤ و دیوستھان
و روزینہ داران و خیرات و نموک وغیرہ و نیز حقوق درکدار جس صورت پر آج تک ہین وہ
بدستور قبضہ قابضان مین بحال رہین گے اور نیز اراضی سندی یعنی جو اراضی از روے سند
ملی ہو گو ایسی اراضی کسی وجہ خفیف سے ضبط ہو گئی ہو درحالیکہ کوئی قابض از قسم مذکورہ بالا
بدوضعی اختیار کرے یا لاوارث فوت ہو تو تم اوسکی کیفیت دربار مین ارسال کروگے
اور مہاراجہ باتفاق راے گورنمنٹ انگریزی سزا دہی مجرم عمل مین لائین گے یا حکم ضبطی
صادر کرینگے جیسا موقع وقت ہوگا اگر کوئی جمعدار سرکشی کرے یا تمہارے ملک مین بلوہ
کا مرتکب ہو یا اطاعت حکم نکرے اور اگر کوئی زمیندار لاوارث فوت ہو تو تم وطن مذکور ضبط
کرکے اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین لکھوگے اور مہاراجہ باتفاق راے صاحب رزیڈنٹ
انگریزی احکام ضروری صادر کرینگے اور تمکو اوسکی اطاعت اور تعمیل کرنی ہوگی —

شرط ششم

تمکو کوشش بیچ حفاظت اور رفاہ اور عدالت گستری رعایا مین کرنی ہوگی تدابیر واسطے
[illegible] کے عمل مین لانی ہونگی اگر ایسا ظہور مین آئے گا او

ملک مین نصمنت وہی ہوگی اور نااتشات دربار مین دائر ہونگی تو مہاراجہ باتفاق راے صاحب رزیڈنٹ انگریزی تحقیقات نااتشات کی کرکے احکام ضروری صادر کرینگے ایسے احکام کی مطابقت تمکو کرنی ہوگی اور اگر تم ایسا نکروگے اور ملک اوسی حالت بدنظمی مین ہیگا اور جرائم بھی اکثر واقع ہونگے تو مہاراجہ باتفاق راے صاحب رزیڈنٹ انگریزی ایسی تدابیر ضروری تجویز کرینگے جنسے انسداد اونکا متصور ہو۔

شرط ہفتم

تمکو چاہیے کہ بغیر اطلاع گورنمنٹ کی فوج جدید بھرتی کرو اور کسی شخص سے ساتہ جنگ کرو اگر کوئی تکرار درمیان تمہارے درباب حقوق پہونچا پیدا ہو تو تم بالشورہ وہ تکرار دربار کے متعلقہ سپرد دربار کروگے اور مہاراجہ باتفاق راے صاحب رزیڈنٹ بہادر انگریزی احکام مناسبہ صادر کرینگے اونکی تعمیل تمکو کرنی ہوگی۔

شرط ہشتم

باستثنا رعایاے دربار ہذا تم کسی اور شخص سے تحریر نکروگے اور نہ کتابت ساتہ باجی لو رگناتہ یا کسی اور راجہ یا رئیس وغیرہ کے کروگے اگر تم ایسا کروگے تو تمہارا علاقہ ضبط ہوگا

شرط نہم

تمام مجرمان تمہارے علاقہ کے اگر علاقۂ مہاراجہ مین پناہ گیر ہونگے تو تم اوسکی اطلاع دربار کو دوگے بعدہٗ تدابیر عمل مین آئینگی کہ وہ گرفتار ہوکر تمہارے حوالہ کیے جائین اور اسیطرح مجرمان علاقۂ مہاراجہ یا گورنمنٹ انگریزی جو تمہاری جاگیر مین پناہ گیر ہونگے اونکو تم گرفتار کرکے حوالہ اوس سرکار کے کروگے جسکے وہ مجرم ہونگے سواے ازین تمکو لازم ہوگا کہ تم رعایت اون اہلکاران سرکارین کی کروگے جو تعاقب مجرمان مین بیچ تمہارے علاقہ کے آئینگے۔

شرط دہم

جبتک تم اپنی خدمات متعلقہ کا سرانجام ساتہ ایمانداری کے کروگے اوسوقت تک تمہاری بلا مزاحمت منجانب سرود سرکار جاری اور قائم رہیگی اور اس امر کے ضامن

گورنمنٹ انگریزی ہین اور اونکی ضمانت کو مہاراجہ بہی منظور کرتے ہین۔

شرط یازدہم

ہر طرحکا خطاب اور ادب جو ابتک تمہارا ہوتا ہے وہ جاری رہیگا اور تم اپنے تمام امور سپرد گورنمنٹ پذا کے کروگے اون مین جو واجبی ہونگے وہ منظور کیے جاینگے اور جو غیر واجبی ہونگے وہ منظور نہونگے۔

شرط دوازدہم

چونکہ علاقہ مہاراجہ اور گورنمنٹ انگریزی تمہاری جاگیر کے ملحق ہین اگر آیندہ کسیوقت کچھ تبدیلی علاقہ بصلاح صاحب رزیڈنٹ انگریزی نبابر بہتری یا بہبودی ملک یا واسطے نشان کرنے حدبست سرکارین کے ضروری متصور ہو تو ایسی حالت مین یہ امر ملحوظ رہیگا کہ اوس سے تمہارا کچھ نقصان نہو لہذا تمکو وہ انتظام منظور کرنا ہوگا۔

شرط سیزدہم

تمکو دربار مہاراجہ مین بایام دسہرہ یا جب مہاراجہ کو ضرورت ہوگی حاضر ہونا ہوگا اور جب مہاراجہ کسی سفر دور و دراز مین جاینگے تو تمکو اونکے ہمراہ جانا ہوگا۔

مراتب متذکرۂ دفعات سیزدہ گانہ مذکورۂ بالا منظور ہوئے۔

المرقوم مقام ستارا تاریخ ۲۱۔ ماہ رمضان مطابق ۳۔ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ عیسوی۔

دستخط

مہر

کولھاپور

کواغذ دفتر گورنمنٹ بمبئی نمبر ۸ کواغذ مرتبۂ جدیدہ ۔

راجگان کولھاپور فرع خورد خاندان سیواجی سے ہین اور راجگان ستارا فرع کلان سے بعد وفات راجہ رام پسر خورد سیواجی جو رئیس قوم مرہٹا ہنگام مقید ہونے ساہوجی اپنے برادر زادہ کے تھا بیوہ متوفے مرحوم تارابائی نامے نے اپنے فرزند سیواجی کو گدی نشین کیا یہ بھی ۱۷۱۲ء مین فوت ہوا اور مسمی سمبھاجی پسر بیوہ دویم راجہ رام اوسکا جانشین ریاست ہوا خاندان کولھاپور کا معاون رامچندر پنت اماتیا تھا اور سرجی راؤ گھاٹگے رئیس کاگل اور دیگر رئیسان کلان نے مدت تک جنگ و جدل واسطے برتری اور قوم مرہٹا کے کیا مگر انھون نے مجبور ہوکر ساہوجی کو رئیس قوم مذکور منظور کیا اور ساہوجی نے از روے نامہ ۱۷۳۱ء کولھاپور کو ریاست جداگانہ و آزاد یعنی غیر مطیع دیگر رؤسا قرار دیا بعد وفات سمبھاجی کے ۱۷۶۰ء مین اولاد نسلی سیواجی

عہدنامہ مشترکہ ستارا مرقومہ ۲۶ ماہ اپریل ۱۷۳۱ء

شرط اول

عہدنامہ ذیل مجوزہ مہاراجہ آپا صاحب (ساہو راجہ) اور سمبھاجی راجہ حسب تفصیل ذیل منظور سمبھاجی ابھونے

شرط دوم

مین منظور کرتا ہون کہ مین اوس علاقہ کو اپنے حصہ کا علاقہ شمار کرکے لونگا جو بجانب جنوب و شرق دریاے کرشنا کے مقام اشتال دریاے مذکور ساتھ ورنا کے واقع ہے مع تمام قلعجات و دیگر مقامات مستحکمہ واقع حدود مذکور اور تمام دعاوی متعلقہ علاقہ مذکور ۔

شرط سوم

تمام علاقہ واقع جنوب مقام اشتال ہر دو دریاہاے مذکورہ بالا تا مقام اشتال دریاے تمبھدرا و کرشنا مع قلعجات و مقامات مستحکمہ واقع حدود مذکور ۔

شرط چہارم

تمام قلعہ علاقہ واقع جنوب قلعہ ورنا مدونگ ۔

معدوم ہوگئی اور ایک شخص کو خاندان سجونسلا سے متبنیٰ اور وارث قرار دیا گیا اور انتظام
ریاست ناصرالبلوغ متبنیٰ مذکور با ختیار ہیوہ سمبھاجی رہا اوسکے عہد انتظام مین نہایت بدنظمی
دونون خشکی اور تری کی طرف سی پیدا ہوئی -
غلبۂ وزدی دریائی نے گورنمنٹ انگریزی کو مجبور آمادۂ فوج کشی بمقابلۂ کولہاپور ۱۷۶۵ء مین
کیا نتیجہ اسکا یہ نکلا کہ عہدنامہ نمبر ۴ منعقد ہوا مگر اس عہدنامہ کی شرائط پر کچھ لحاظ نہ ہوا
بزخرچہ حکم کولہاپور نے دینے کا وعدہ کیا تھا وہ نہین دیا اور نہ غلبۂ وزدی دریا کم ہوا
بعد ازان ۱۷۹۲ء مین پھر تیاری فوج کشی کی ہوئی اب راجہ نے عہدنامہ نمبر ۵ منعقد کرکے

شرط پنجم

مین وعدہ کرتا ہون کہ مین قلعۂ رتناگری دونگا اور اوسکے عوض قلعہ گوپال لونگا اور حسب قرارداد مقام مستحکم
ورکام کو مسمار کر دونگا -

شرط ششم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مقامات مستحکم واقع ضلع سرتی وجیا اور جو اب تک میرے قبضہ مین ہین چھوڑ دونگا -

شرط ہفتم

مین وعدہ کرتا ہون اور منظور کرتا ہون کہ مین نصف اوس ملک کا لونگا جو درمیان دریاے تمبدرا اور شیر کے
بعد ازین فتح ہون گے -

شرط ہشتم

مین اقرار کرتا ہون کہ جو ریاست حملہ آور اوپر ستارا کے ہوگی اوسپر مین حملہ کرونگا اور راجہ ستارا بھی وعدہ کرتا ہے
کہ جو ریاست اس خاندان پر فوج کشی کرے گی اوس سے وہ بھی جنگ آور ہونگے -

شرط نہم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوس شخص کو جو خارج خدمت راجہ ستارا کیا جاے گا ملازم نہین رکھونگا اور نہ راجہ ستارا
نکالے ہوے کو نوکر رکھین گے -

نو شرائط مذکورۂ بالا جو فریقین سے تجویز ہوکر منظور ہوئی ہین انمین میری جانب سے کوئی امر او مین کا
[illegible]

منظور کیا جسقدر نقصان سوداگران کا ۱۷۸۵ء سے ہوا ہے وہ راجہ دیگا اور اجازت دی کہ کارخانجات مقامات مالون اور کولھاپور مین قائم کیے جائین —

رانی نے ۱۷۷۲ء مین وفات پائی بعد وفات رانی کے راجہ جدید مدت تک ساتھہ رؤساء مرہٹا کے جنگ مین مصروف رہا خصوصاً ساتہ خاندان تہوردھن ساونت اور اونپانیکر کے اور بباعث فسادات باہمی اوسکی حکومت مین ضعف آگیا تھا اکثر اوقات ان فسادات مین گورنمنٹ انگریزی نے انکار مداخلت سے کیا مگر ۱۸۱۱ء مین جب جنگ فیمابین پنانیکر اور کولہاپور کے ہورہی تہی اور صاحب رزیڈنٹ انگریزی پونا انتظام جنوبی رؤساء مرہٹا مین مصروف تھے صلح فیمابین متخاصمین کے ظہور مین آئی اور راجۂ کولہاپور نے عہدنامہ نمبر ۱۷ گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ منعقد کیا جسکے رو سے بالعوض چند قلعجات کے جو اوسنے دیے اوسکو اطمینان نسبت دست اندازی و زیادتی روساء غیر کے دی گئی اور اوسنے بہی وعدہ کیا کہ وہ کسی ریاست سے دشمنی نہین کریگا اور جو تکرار کسی ریاست سے پیدا ہوگی اوسکو واسطے تصفیہ کے سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کریگا —

سیواجی نے بعد حکومت ترپن سال کے وفات پائی اور دو فرزند اوسکے باقی رہے سنبھو یا آپا صاحب اور ساہ جی یا بابا صاحب اور انہین سے پسر کلان یعنے آپا صاحب جانشین والد ہوا ۱۸۱۷ء مین جب پیشوا سے جنگ ہوئی تو آپا صاحب نے بدل جانبداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی اور بالعوض خدمات کے اوسکو اضلاع چکوری اور منولی جو سابق پنانیکر نے کولہاپور سے زبردستی چھین لیے تھے عطا ہوئے ۱۸۲۱ء مین آپا صاحب قتل ہوئے اور اوسکا پسر صغرسن دوسرے سال فوت ہوا لہذا گدی نشینی بابا صاحب کو پہونچی مگر یہ بڑا ظالم اور فضول خرچ تھا مابین ۱۸۲۲ء اور ۱۸۲۹ء کے تین مرتبہ گورنمنٹ انگریزی کو مجبوری بباعث زیادتی باباصاحب نسبت دو رئیسان کے فوج کشی کی ضرورت اوسپر ہوئی اور اوسکی زیادتی اور ظلم کے روبرو کچہ لحاظ علاقۂ انگریزی کا بہی نہین رہا تھا اور اپنے جاگیرداران کی جاگیر وضبط رکہتا تہا اسی سبب سے وہ لوگ سرِ سرکشی اوٹھاتے تھے —

۱۸۲۶ء مین اوسنے ایک عہدنامہ نمبر ۷ دستخط کیا جسکے روسے اوسنے وعدہ کیا کہ جسقدر فوج مشروط ہوئی ہے اوسیقدر فوج رکھکر باقی موقوف کرونگا اور بیچ ہر ایک امر متعلقہ امنیت ملک وہ پابند صلاح گورنمنٹ انگریزی رہیگا اور جاگیرداران کے حقوق کا لحاظ رکھے گا اور سرکشون کو ہرگز پناہ نہین دیگا۔ پچھلے مرتبہ جب ۱۸۲۷ء مین اوسپر فوجکشی بباعث انفساخ شرط دوم عہدنامہ ۱۸۲۶ء ہوئی تھی اوسنے ایک عہدنامہ تمہیدی نمبر ۸ دستخط کیا بعدازان اوسکی ترمیم واقع عہدنامہ نمبر ۹ اسکے ہوئی جسکے روسے اوسکی فوج کم ہوکر چار سو سوار اور آٹھ سو پیادہ رہے اور اوس سے اضلاع چکوری اور منولی اور اکیوت لے لیے گئے اور اوسکے قلعجات مین فوج انگریزی رکھی گئی اور تعین جاگیرداران کو مبلغ ..... دینا منظور ہوا اور بنابر اطمینان ادائے زرند کو کچھ اراضی شامل کی گئی اور واسطے عہدۂ وزارت کے اوسکو ایک شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی منظور کرنا پڑا۔ باوا صاحب نے بتاریخ ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۳۶ء وفات پائی اور اوسکے فرزند سیواجی نے بصغرسنی اونکی جگہہ پائی ایک دربار جسمین سیواجی کی والدہ اور خالہ اور چار افسران کلان مامور ہوئے قرار پایا عرصہ قلیل مین تکرار فیمابین ان اہالیان دربار کے واقع ہوئی اور راجہ کی خالہ دیوان صاحبہ نے کل حکومت اپنے اختیار مین کرلی اب بدنظمی اسقدر اس ریاست مین ہوئی کہ گورنمنٹ انگریزی کو حسب منشاء عہدنامہ مداخلت کرنی ضرور ہوئی اور اونھون نے مسمے داجی کرشنا پنڈت کو وزیر ریاست مقرر کیا اس وزیر نے بہت کوشش بیچ اصلاح انتظام کے کی مگر نتیجہ اوسکا سرکشی عام پیدا ہوئی اور اس زور سے ہوئی کہ ریاست قصبۂ ساونت واری مین بھی یہی سرکشی پھیل گئی بعد فرو کرنے اس بلوہ اور سرکشی کے گورنمنٹ نے کل اختیار حکومت تاسن بلوغ راجہ اور اوسکے لائق حکومت کرنیکے اور رفع بدنظمی کے اپنے پاس رکھا قلعہ جات ہر قسم کے منہدم کیے گئے اور طریق قلعداری جو موروثی تھا موقوف ہوا اور فوج جنگی برطرف کی گئی اور فوج جدید بنام نہاد لوکل کور کے بجائے اوسکے ملازم رکھی گئی اور ریاست کو لہاپور سے خرچ فرو کرنی سرکشی کا طلب ہوا ۱۸۶۲ء مین ریاست پھر حوالہ راجہ کے ہوئی اور عہدنامہ جدید نمبر ۱۲ اوسکو ...

منعقد ہوا از روے اِس عہدنامہ کے راجہ پہ فرض ہوا کہ امور عظیم مین حسب استصلاح گورنمنٹ انگریزی کے کاربند ہو راجہ کو اختیارات متبنی کرنے کے از روی سند نمبر ۱۴۰ کے عطا ہوئے اوسنے انتظام قسم اول کا کیا اوسکو اختیارات تجویز مقدمات سنگین کے بلا اجازت صاحب پولٹیکل اجنٹ کے سواے اون مقدمات کے جنمین مجرم رعایاے انگریزی ہون حاصل ہین۔

بیچ بلوہ ۱۸۵۷ع کے راجہ ہمراہ گورنمنٹ انگریزی کے رہا مگر اوسکا برادر خورد چمنا صاحب شریک بلوہ ہوا یہ شخص اب مقید ہے رقبہ کولہاپور کا تین ہزار ایک سو چوراسی میل مربع ہے اور آبادی پانچ لاکہہ چھیالیس ہزار ایکسو چھپن نفری آمدنی دس لاکہہ روپیہ ہے منجملہ اوسکے قریب چار لاکہہ روپیہ جاگیرداران ماتحت کو ملتا ہے سابق مین حکومت اور انتظام کولہاپور مانند بندوبست سیواجی کے تہا چھہ جاگیرات کلان واقع کولہاپور ابتک اون اہلکاران کلان کے اولاد کے قبضہ مین ہے جنکو سابق ملا تہا تفصیل اونکی یہ ہے

پنت پرتھی ندہی وسال گڈہ والہ خراج گذار کولہاپور	[illegible] پائی
رئیس پوراپنت اماتیا	[illegible] پائی
رئیس کاپسی سناپتی	[illegible] پائی
رئیس انچل کرنجی (خاندان گوری پدی)	[illegible]
رئیس کاگل (خاندان گہاتجی) لاخراج	
رئیس توری گل خدمت دو سوار اور بیس پیدل سے کرتا ہے۔	

نمبر ۱۴۱

شرائط عہدنامہ جو مہاراجہ جیاجی بائی کے ساتہ جو بمقام فورٹ آگسٹس کے بتاریخ ۱۲- ماہ جنوری ۱۷۶۶ع قرار پایا۔

شرط اول

صلح دوامی اور دوستی مستحکم فیمابین آنریبل کمپنی اور مہاراجہ جیاجی بائی رانی اور اونکے ورثا اور جانشینان کے دوبارہ قائم ہوگی اور بنظر احتیاط تعمیل شرائط مذکورہ بالا مہاراجہ

جیاجی بائی رانی اقرار کرتی ہین کہ وہ ایک شخص کو بھی رتبہ بطور اوّل مع اونکے عیال و اطفال کے داخل کرینگے کہ وہ بمقام بمبئی رہا کرے اور سب خرچہ اوسکا یہانسے یعنی راج سی دیا جایگا۔

شرط دوم

مہاراجہ جیاجی بائی رانی اقرار کرتی ہین کہ وہ آنریبل کمپنی کو مبلغ سات لاکھ پچاس ہزار روپیہ بطور معاوضہ اخراجات جو اونکا بیچ فسادات باہمی اور بیچ قائم کرنے فوج بمقام قلعۂ فورٹ آگسٹس اور دیگر مقامات ماتحت کے ہوا ہے دینگی منجملہ اسکے مبلغ تین لاکھ ساٹھہ ہزار بیچ عرصہ دو مہینے کے تاریخ ۱۲۔ ماہ جنوری ۱۷۶۶ء کے اور باقی تین لاکھ نوے ہزار بیچ عرصہ چار سال کے تاریخ ہذا سے ادا کرینگی یعنی ایک ایک لاکھ اول تین سال ہین اور نوے ہزار چہارم سال ہین اور بنابر تعمیل اس شرط کے مہاراجہ جیاجی رانی وعدہ کرتی ہین کہ وہ دو قطعۂ ضمانت کافی جنکو آنریبل پریسیڈنٹ ان کونسل بمبئی منظور کرینگے داخل کرینگی اور وہ یہ بھی وعدہ کرتی ہین کہ وہ چند فیصدی تین لاکھ ساٹھہ ہزار پر دینگی اور یہ روپیہ قبل از حوالہ ہونے قلعہ کے ادا ہوگا اور روپیہ سکہ جات ذیل ہین دیا جایگا یعنی سکۂ ہوکاری اور پرچانی اور آرکوٹی اور ہزنسی اور اورنگ شاہی اور باقی برابر قیمت روپیہ سکہ بمبئی کے کیا جاوے گا۔

شرط سوم

آنریبل کمپنی بنظر ایفاے عہود شرط بالا منجانب مہاراجہ جیاجی بائی رانی وعدہ کرتی ہین کہ جب اول قسط یعنی مبلغ تین لاکھ ساٹھہ ہزار روپیہ ادا ہو جایگا تو وہ اوسکو یعنی مہاراجہ جیاجی بائی رانی کو قلعہ آگسٹس جو سابق بنام سندادروگ کی مشہور تھا مع قلعجات راجہ کوٹ وسرجاکوٹ وپدرم دروگ حوالہ کردینگے اور تمام حقوق موافق اراضی متعلقہ قلعہ جات مذکور چھوڑ دین گے۔

شرط چہارم

آنریبل کمپنی تمام اتواب اور پٹی اور غبارہ اور جبّرہ اور سیل اور بارود اور دیگر سامان جنگ جو قسم وہ یہان لائینگے واپس لیجاینگے اور مہاراجہ جیاجی بائی رانی کو وہ اتواب اور پٹی وغیرہ

سپرد کردینگے جو متعلق قلعہ فورٹ آگسٹس کے اور نیز قلعجات راجہ کوٹ اور سرجا کوٹ اور پدرم درگ کے ہونگے —

شرط پنجم

مہاراجہ جیاجی بائی رانی آنریبل کمپنی کو اجازت دینگے کہ وہ کارخانجات مع گودام وغیرہ بمقام راجہ کوٹ یا ایسے مقامات مین جو مناسب ہون یا کسی جگہ اونکے علاقہ مین جو متصل کنارہ دریاے شور کے ہونگے طیار کرین اور اونکے جھنڈے وہان لہراتے رہین گے اور اونکو اجازت ہوگی کہ وہ اوسقدر ملازم اور نیز کشتیان وغیرہ وہان موجود رکھین جسقدر واسطے کارروائی کارخانجات کے ضروری متصور ہون اور اگر کوئی سوداگر یا کوئی اور شخص رعایاے رانی مقروض انگریزون کا ہوگا تو اونکو یعنی آنریبل کمپنی کو اختیار حاصل رہیگا کہ وہ اوسکو قید کرین اور اوسکی جایداد گرفتار کرکے اوسقدر فروخت کرین جسقدر واسطے روپیہ قرضہ کے مکتفی ہوگا —

شرط ششم

رعایاے انگریزی اور رعایاے رانی کو اختیار حاصل ہوگا کہ بلا مزاحمت اور روک ٹوک کے باہم خرید و فروخت کرین —

شرط ہفتم

مہاراجہ جیاجی بائی رانی صریحاً یا خفیۃً کسیطرح کا انسداد یا مزاحمت ساتھ کسی کشتی یا جہاز کے جسپر جھنڈہ یا روانہ انگریزی ہوگا یا ساتھ کسی کشتی یا جہاز کے جو زیر حمایت انگریزی سفر کرتا ہوگا نکرینگے اور اسیطرح انگریز بھی کسی جہاز یا کشتی مہاراجہ جیاجی بائی رانی یا اونکی رعایا سے مزاحمت نہین کرینگے —

شرط ہشتم

مہاراجہ جیاجی بائی رانی آنریبل انگریزی کمپنی کو استحقاق کلی تیار کرنے اور فروخت کرنے تمام قسم کے پارچہ ولایتی اور اشیاء شیشہ اور آہن اور فولاد اور بانات اور دیگر ولایتی چیزون کے عطا کرتی ہین اور اونکو اپنے علاقہ مین لیجانے کا اختیار دیتی ہین —

شرط نہم

مہاراجہ جیاجی بائی رانی تمام تجاران اور بنجاران کو اجازت دینگے کہ اونکے علاقہ مین بکار خانجات انگریزی مقام مالوا متصل راجہ کوٹ سے یا جسجگہ انگریزی اپنے کارخانجات بنائین اوس مقام سے مع اپنے اسباب اور اشیاء تجارت یا بار اور گاڑی و دیگر بابرداری کی آمد و رفت کرین اونسے اوسیقدر محصول لیا جایگا جو دستور مقامات کھیر یا یا راجہ پور کی ہے اور اوس سے سوائے کسی حیلہ سے نہین لیا جایگا اور جو اسباب کارخانجات انگریزی مین رکھا جایگا اوسپر محصول نہین لیا جایگا مگر جب تجاران اسباب مذکور کو کارخانجات مذکور سے باہر لیجا نینگے اوسوقت محصول معمولی مذکورۂ بالا اوسپر لیا جایگا ـــ

شرط دہم

مہاراجہ جیاجی بائی رانی کسی شخص کو جو تعلق انگریزی سے رکھتا ہو خواہ وہ یورپ کا ہو یا نہو اپنی ملازمی مین نہین رکھین گے بلکہ بخلاف اسکے وہ اپنے اہلکاران کو حکم محکم دینگے کہ ایسی شخص اگر کہین دستیاب ہون تو اونکو گرفتار کرین اور کسی مفرور علاقۂ انگریزی کو اپنے علاقہ سے گذر کرنے ندین بلکہ اوسکو واپس پاس صاحب رزیڈنٹ کارخانجات انگریزی بامید معافی قصور بھیجدین خواہ صاحب موصوف ایسے مفرورین کو اونسے طلب کرین یا نکرین اور انگریز بھی یہی قاعدہ نسبت رعایاے رانی کے مرعی رکھین گے اور غلام ہر طرف سے واپس کیے جاینگے ـــ

شرط یازدہم

اگر کوئی کشتی یا جہاز انگریزی رعایا اور دوست انگریزی کسیوقت بباعث طوفان علاقہ رانی مین کہین کنارے سے آلگے یا طوفانی ہوکر شکست ہوجاے تو رانی وعدہ کرتی ہین کہ وہ مدد ممکن واسطے حفاظت کشتی و اسباب وغیرہ محمولہ کشتی کے دینگے اور جو کچھ اسطرح بچایا جاے گا اوسکے جلد دے مین سواے مزدوری مزدوران اور کچھ معاوضہ نہین لیا جاے گا اور انگریز بھی اپنی طرف سے یہی قاعدہ نسبت رعایا اور کشتیہاے رانی مرعی رکھین گے ـــ

شرط دوازدہم

مہاراجہ جیاجی بائی رانی کسیطرح زجر و توبیخ سے صریحاً یا خفیۃً ساکنان وغیرہ کو جو عہد عملداری انگریزی بمقام آگسٹس یا مقامات ماتحت مین اونکے ملازم یا زیر حفاظت تھے نہین لوٹین گے اور نہ اونسے مزاحمت کرینگے بلکہ اونکو اجازت دینگے کہ باامن و امان اپنے اپنے مکانات اور اراضی اور دیگر قسم کے مقبوضات پر قابض اور متصرف اوسیطرح رہین جسطرح عہد انگریزی مین تھے ۔

شرط سیزدہم

آنریبل کمپنی بھی فوراً جب قلعہ فورٹ آگسٹس مہاراجہ جیاجی بائی رانی کو دینگے وہ قیدی بھی اونکے حوالہ کردینگے جو انگریزون نے بمقام سندادروگ وقت فتحیابی مقام مذکور گرفتار کیا تھا اور وہ لوگ اب بمبئی مین مقید تھے ۔

شرط چہاردہم

مہاراجہ جیاجی رانی اقرار کرتی ہین کہ اگر آنریبل کمپنی پر کوئی حملہ آور ہوا اور اونکو ضرورت اعانت کی ہو تو رانی اونکو جسقدر مدد درکار ہوگی دینگی اور کمپنی کو صرف اونکی خوراک وغیرہ ضروریات دینی ہوگی اور آنریبل کمپنی بھی اسیطرح اقرار کرتے ہین کہ اگر ممکن ہوگا تو وہ بھی رانی کی اعانت کیا کرینگے

نمبر ۱۵

لفٹنٹ ولیم طامس سندیفورڈ مترجم فارسی آنریبل میجر جنرل رابرٹ اکرومبی پریسیڈنٹ اور گورنر بمبئی اور بالاجی رام کمیدان سواران سیواجی راجہ کولھاپور کو جو اختیارات کل واسطے انعقاد عہود بابتہ تصفیۂ قرضۂ ذاتی راجہ صاحب موصوف یافتی آنریبل کمپنی اور نیز بنا برضامندی تجاران محفوظ پریسیڈنسی بمبئی بابت نقصانی جو اونکی فوج کشی مالوہ مین سنہ ۱۷۹۲ سے ہوئی تھی حاصل ہوئی تھی اونھون نے شرائط ذیل باہم قرار دیے ۔

شرط اول

و دوستی جو سابق مابین آنریبل کمپنی و راجہ کولھاپور جاری تھی بذریعہ اس تحریر کے

اوسکی تجدید و منظوری مجدد واقع ہوئی ہے اور جو فسادات باہمی فیما بین دونون سرکارون
کے تھے اوسکا انسداد او دفعیہ ہوگا حسب شرائط ذیل قرار پاکر تعمیل ہونگی۔

شرط دوم

راجہ کولہاپور بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ جو روپیہ اونکے ذمہ ہے وہ
آنریبل کمپنی کو موافق اقرار کے جو مسٹر ہیوم صاحب کے ساتھ ہوئے تھے تین اقساط
مین ادا کرینگے اول قسط یکم ماہ جنوری ۱۷۹۳ء مین ادا ہوگی اور باقی دو اقساط بھی
یکم ماہ جنوری سالہائے آیندہ کو ادا ہونگی جب تک کل روپیہ ادا ہو جائے اور یہ سب روپیہ
یکم ماہ جنوری ۱۷۹۵ء تک ادا ہو جائیگا۔

شرط سوم

قرضہ مذکورۂ بالا ذمگی راجہ کولہاپور بابتی آنریبل کمپنی جو کئی سال کا سود ایزاد ہوگیا تھا
اور بباعث سالہا سال کی بربادی ریاست کولہاپور راجہ استطاعت اوسکی ادا کرنیکی
نہین رکھتا تھا اسواسطے اونسے ترحم آنریبل کمپنی پر تکیہ کرکے درخواست کی کہ اوسقدر
روپیہ یعنی روپیۂ سود جو اوس سے ادا نہین ہوسکتا معاف ہو جائے لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے
کہ اگر دیگر عہود عہدنامہ کی تعمیل کلی منجانب راجہ عمل مین آئیگی تو طلب روپیہ سود کی نہوگی

شرط چہارم

راجہ کولہاپور بنا بر رضامندی تجاران بابتہ نقصانی جو اونکی بباعث فوج کشی ۱۷۸۵ء
سے ہوئی تھی اور جسکا حساب مع سود لغایت ۳۱ ماہ جولائی ۱۷۹۲ء عیسوی آنریبل میجر
جنرل رابرٹ ابرکرومبے صاحب پریسیڈنٹ و گورنر بمبئی نے تیار کرکے راجہ کو دیا تھا
یہ اقرار کرتے ہین کہ وہ فوراً مبلغ بیس ہزار روپیہ ادا کرینگے (اور اونھون نے اسلیے
بالاجی رام کے معرفت روپیہ طلب کیا ہے) اور وعدہ کرتے ہین کہ باقی تینتیس ہزار روپیہ
چار اقساط مین ادا کر دینگے اور اول قسط یکم ماہ مارچ کو دیجائے گی اور باقی اقساط ہر ماہ
مارچ کی یکم کو ادا ہوتی رہینگی جبتک تمام روپیہ موعودہ ادا نہو اور اسقدر روپیہ معاوضہ کافی
بابت نقصانی تجاران تصور کیا گیا۔

شرط پنجم

بطور ضمانت بابت اداے رقوم مذکورۂ بالا اور نیز بنابر اطمینان آنریبل کمپنی کہ آیندہ راجہ کے جہاز کسیطرح مزاحم ساتہ کشتیہاے دیگران جنکے پاس روانہ انگریزی ہون نہونگے راجۂ کولھاپور بذریعۂ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ ایک کارخانہ اوپر جزیرۂ ملوان کے قائم ہو اور وہان جھنڈہ انگریزی اوسوقت تک قائم رہے جبتک دیگر دعاوی تصفیہ ہو جائین یا اگر مرضی آنریبل کمپنی کی ہوگی تو واسطے دوام کے جھنڈہ قائم رہیگا۔

شرط ششم

بالاجی رام کو جو اختیارات کلی اوسکے مالک راجہ کولھاپور سے حاصل ہوئے کہ یہ عہدنامہ منعقد کرے اور اپنے دستخط اور مُہر سرکاری جو راجہ نے اوسکو دی تھی کرے تو یہ عہدنامہ راجہ پر بھی اوسوقت واجب اور فرض ہوگا جب بالاجی رام اوسکو دستخط اور مہر کردین اور منجانب آنریبل کمپنی بھی یہ عہدنامہ واجب آیگا جب رایٹ آنریبل چارلس ارل کورنوالس کے جی گورنر جنرل ہند اوسکو منظور کرینگے اور اونکو بھی اس غرض سے اختیارات کل منجانب آنریبل کمپنی حاصل ہوئے تھے کہ وہ مہر اور دستخط اوسپر کرین۔

بمقام بمبئی منظور کیا لفٹنٹ ولیم طامس سنڈیفورڈ مترجم فارسی آنریبل میجر جنرل رابرٹ ایبرکرومبے پریسیڈنٹ و گورنر بمبئی ایک فریق نے اور بالاجی رام کیدان سواران راجہ کولھاپور فریق ثانی نے بتاریخ ۲۵ ماہ نومبر ۱۷۹۲ع

اصل عہدنامۂ پر جو زبان مرہٹا مین لکھا گیا تھا دستخط ہوئے۔

بالاجی رام سر لاسکر

حسب الحکم اپنے مالک راجۂ کولھاپور کے

مہر

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۴ ماہ دسمبر ۱۷۹۲ع۔

نمبر ۱۶

عہدنامہ راجۂ کولہاپور مرقوم یکم ماہ اکتوبر ۱۸۱۲ء

شرائط عہدنامہ منعقدۂ فیمابین راجۂ کولہاپور و آنریبل مونٹ سٹوارٹ الفنسٹن رزیڈنٹ پونا منجانب گورنمنٹ انگریزی جسکو راجۂ کولہاپور نے بتاریخ یکم ماہ اکتوبر ۱۸۱۲ء منظور کیا۔

شرط اول

صلح دوامی و دوستی فیمابین سرکارین متفقہ آنریبل کمپنی اور مہاراجہ پیشوا ایک فریق اور مہاراجہ راجۂ کولہاپور فریق ثانی قائم ہوگی۔

شرط دوم

راجۂ کولہاپور منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے بذریعہ اس تحریر کے تمام اپنے حقوق اور دعاوی ہرقسم نسبت اضلاع چکوری اور منولی مع تحقیقات جو اب تک شامل اضلاع مذکورہ کے ہین ترک کرتے ہین اضلاع مذکورہ بالا آیندہ زیر حکم قطعی راؤ پنڈت پردہان پیشوا بہادر اور اونکے ورثا اور جانشینان کے رہین گے۔

شرط سوم

تمام قلعہ جات اور علاقہ جو ہنگام جنگ بباعث نزاع نسبت دعاوی چکوری و منولی راجۂ کولہاپور سے بیچ عرصہ چار سال گذشتہ یعنی ماہ ستمبر ۱۸۰۸ء سے چھن گئے ہین اور اب قبضۂ فوج راؤ پنڈت پردہان پیشوا بہادر مین ہین فوراً راجۂ کولہاپور کو واپس دیے جائینگے۔

شرط چہارم

راجۂ کولہاپور بذریعہ اس تحریر کے اپنے تمام دعاوی ہرقسم نسبت راؤ پنڈت پردہان پیشوا بہادر کے اور اونکے علاقہ کے ماورا اے علاقجات مقبوضۂ جدید مذکورہ شرط سوم ترک کرتے ہین اور مہاراجہ بھی اسیطرح اپنے تمام دعاوی نسبت علاقہ بنانے کے ترک کرتے ہین اور مہاراجہ راجۂ کولہاپور اپنے دعاوی ہرقسم نسبت جمیع رعایا خواہ کسی درجۂ اعلیٰ کے ہون ترک کرتے ہین۔

شرط پنجم

بنا بر حفاظت تجارت انگریزی اور اس غرض سے کہ وہ غارتگری جو سابق رعایا سے راجۂ کولھاپور کرتے تھے دوبارہ نہو راجہ کولھاپور بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ آنریبل کمپنی کو واسطے دوام کے حکومت کلی لنگرگاہ ملوان کی یعنی قلعہ اور جزیرہ سندادروگ معروف ملوان اور قلعجات پدم گڈہ اور راجہ کوٹ اور سرجاکوٹ مع اراضی ملحقہ قلعجات مذکور کے دینگے اور فوج انگریزی کو فوراً قبضہ قلعجات اور اراضی مذکور کا دیدینگے۔

شرط ششم

مہاراجہ راجۂ کولھاپور منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین که وہ ہرگز کوئی جہاز مسلح اون لنگرگاہون مین نہ بھیجین گے اور نہ کسی جہاز کو مسلح کرکے روانہ کرینگے کہ اوسمین جائین جو اب راجہ کے قبضہ مین بعد دینے مقامات مذکورہ بالا کے رہین گے اور یا جو اونکو بعد ازین ملین گے اور راجہ وعدہ کرتے ہین کہ جہازہاے آنریبل کمپنی کو اختیار ہے کہ وہ تلاشی اون جہازون کی لیاکرین جو اونکے لنگرگاہ مین داخل ہون اور یا اونکے لنگرگاہ سے روانہ ہون اور اگر تلاشی مین کچھ اسلحہ اون جہازون مین برآمد ہون تو وہ جہاز جسمین اسلحہ برآمد ہوئے ہون وہ مال آنریبل کمپنی کا ہوجاوے گا اور راجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام لنگرگاہان علاقہ اپنے مین اجنٹ یعنی اہلکار منجانب آنریبل کمپنی رکھین گے اور جو علاقہ اونکو بعد ازین ملے گا اوسمین بھی اجازت رہنے کی اجنٹ ملازم کمپنی کو دینگے تاکہ وہ نگران حالات جہاز جو لنگرگاہان مین ٹہر گئین رہین اور اونکی تلاشی لیاکرین۔

شرط ہفتم

اگر کوئی جہاز جسپر جھنڈہ انگریزی ہو یا جسمین روانہ انگریزی ہو یا جو کسی رفیق گورنمنٹ انگریزی کا ہو اور بعد ازین کسی لنگرگاہ علاقہ راجۂ کولھاپور مین فروکش ہو یا باعث طوفان یا کسی اور وجہ سے وہان آگیا ہو تو راجۂ کولھاپور منجانب اپنے اور اپنے ورثا و جانشینان

اقرار کرتے ہین کہ ایسے جہازون کو جو مدد ممکن ہوگی دیجاویگی اور راجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ اگر کوئی جہاز کسی قوم کا طوفانی ہو کر اوسکے علاقہ کے بندرگاہ مین آئیگا تو اوسکی نسبت کچھ دعوے راجہ کا یا اوسکی رعایا کا نہوگا۔

شرط ہشتم

نبظر ملنے لنگرگاہ ملوان کے اور بشرط موقوف ہونے دزدی سمندر کے آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ جو ملک راجہ کولھاپور کے قبضہ مین باقی رہیگا اوسکی حفاظت بمقابلہ حکومتہاے وریاستہاے غیر کے وہ کیا کرینگے۔

شرط نہم

نبظر تعمیل کلی عہود مندرجہ شرط بالا راجہ کولھاپور منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوئی فعل دشمنی یا جنگ بمقابلہ ریاستہاے غیر کے بلا استرضاے آنریبل کمپنی نہین کرینگے اور اگر کچھ اختلاف فیمابین راجہ یا اوسکے ورثا اور جانشینان کے اور کسی ریاست غیر کے پیدا ہوگا تو آنریبل کمپنی اوسکی تصفیہ کے واسطے براہ نصفت اور راست بازی کے مصروف ہونگے اور راجہ کولھاپور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ جو تصفیہ ایسی تکرار اور اختلاف کا آنریبل کمپنی کردینگے اوسکو راجہ منظور کرکے اوسکے مطابق کاربند ہونگے اور راجہ کولھاپور منجانب اپنے اور اپنے ورثا کے اقرار کرتے ہین کہ وہ کوئی دعوی نسبت کسی ریاست غیر کے جو تاریخ عہدنامہ ہذا سے پیشتر کا ہوگا پیش نہین کرینگے اگر شرائط مندرجہ عہدنامہ ہذا منجانب راجہ عمل مین نہین آئین تو شرط ہشتم مسترد اور بیکار تصور ہوگی۔

شرط دہم

اور چونکہ مطالبہ بکثرت آنریبل کمپنی کے ذمہ راجہ کولھاپور بباعث غارتگری جو تجارت آنریبل کمپنی اور اوکی رعایا پر ہوئی تھی ہین اور آنریبل کمپنی کو بے استطاعتی راجہ کی نسبت اوداکرنے اوسکے ظاہر اور یہ بھی یقین ہے کہ راجہ کی نیت [illegible] ہے کہ آیندہ وہ غارتگری نہو لہذا آنریبل کمپنی اپنے تمام دعاوی روپیہ جو [illegible] ترک کردینگے

چونکہ وہ سب شرائط مذکورہ بالا مین درج ہے وہ بذریعہ اس تحریر کے منظور ہوا

المرقوم بمقام کرویر تاریخ ۲۴ رمضان

مہر کمپنی — مہر حضور گورنر جنرل

دستخط منٹو

دستخط جی کول بروک

دستخط این بی ایڈمنسٹن

تصدیق کیا رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ

تاریخ ۱۳ ماہ نومبر ۱۸۱۲ء

دستخط جے مونکٹن

سکریٹری فارن گورنمنٹ

نمبر ۱۷

شرائط عہدنامہ منعقدہ فیمابین شاجی چہترپتی مہاراج کرویر راجہ کولہاپور و گورنمنٹ انگریزی

تمہید چونکہ عہدنامہ صلح و دوستی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور راجہ کولہاپور بتاریخ یکم ماہ اکتوبر ۱۸۱۲ء منعقد ہوا تھا اور چونکہ بعض اختلافات رہے بعد ازان اوسمین پیدا ہوئے ہین لہذا بنظر رفع کرنے اون اختلافات کے اور استحکام نیو دوستی کی شرائط ذیل فیمابین سرکارین قبول اور منظور ہوئین —

شرط اول

وہ اجزا و مضامین عہدنامہ منعقدہ یکم ماہ اکتوبر ۱۸۱۲ء جنپر عہدنامہ ہذا اثر پذیر نہیں ہے وہ بدستور قائم اور جاری رہین گے اور فریقین معاہدہ پر تعمیل اونکی فرض اور واجب

شرط دوم

راجہ کولہاپور اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی فوج موافق صلح مقررہ کے کم کر دیگے اور کبھی اونسے زیادہ فوج بھرتی نکرین گے اور نہ جمع کرینگے جس سے اندیشہ امنیت علاقہ راجہ یا بیرون

حدود علاقہ راجہ متصور ہوتا وقتیکہ استرضاے گورنمنٹ انگریزی نسبت اوسکے حاصل نہوئی ہو راجہ یہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ جو صلاح گورنمنٹ انگریزی نسبت امور ہنیت عامہ دینگے اوسکی مطابقت راجہ کرینگے مگر یہ شرط کسیطرح راجہ کی حیثیت اور آزادی مین مخل نہوگی۔

شرط سوم

راجۂ کولہاپور وعدہ کرتے ہین کہ وہ کبہی مزاحمت ساتہ ہندوراو گہاٹگی کاگل کاریانزاین راو گہورپری اچل کرنجیکر کے بیچ اونکے قبضہ و استحقاق اراضی بیچ حسب دستور قدیم نہین کرین گے۔

شرط چہارم

اضلاع چکوری و منولی راجۂ کولہاپور کو بذریعہ سند دستخطی میجر جنرل سر طامس ہزوبارٹ کے سی بی عطا ہوئے مگر کسی عہدنامہ مین اونکی منظوری درج نہین ہے آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی منظور کرتے ہین کہ اضلاع مذکورۂ بالا راجۂ کولہاپور کو باختیارات کل دیے گئے اور راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ لحاظ حقوق و مرافق زمینداران و انعامداران و وطنداران وغیرہ اضلاع مذکور کا رکہین گے۔

شرط پنجم

مہاراجہ صاحب راجۂ کولہاپور بذریعۂ اس تحریر کے اوس عطیۂ گورنمنٹ انگریزی کی شکرگذاری ادا کرتے ہین جو نسبت نصف عمل علاقۂ ساونت واری کے ۱۸۲۲ع مین کی گئی ہے اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ لحاظ حقوق ریاست داری جو اونکو عطا ہوا ہے رکہین گے اور راجہ اسپر بہی راضی ہین کہ اونکو اراضی مساوی الجمع ایسے مقامات کلکٹری کرناٹک مین دیجاے جو حکام مقامی انگریزی مناسب دینی تصور کرین۔

شرط ششم

راجۂ کولہاپور وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز پناہ دشمنان گورنمنٹ انگریزی یا مفسدین کو نہ دینگے اور راجہ یہ بہی اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی چور یا بدوضع اونکے علاقے سے علاقۂ گورنمنٹ انگریزی یا کسی اور ریاست مین چوری یا کوئی اور جرم کریگا تو راجہ اوسکو

گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ کردینگے اور راجہ اسپر بھی راضی ہین کہ اگر وہ کلیہ اسکا انسداد
نکرے تو گورنمنٹ انگریزی اطلاع جرم کی راجہ کو دینگے اور بعد اطلاع عدہی اونکو اختیار ہے
کہ اپنی فوج یا اہالیان پولس علاقہ راجہ مین واسطے گرفتاری ایسے مجرم کے بھیجین اور
راجہ اِس موقع پر اعانت قرار واقعی فوج یا اہالیان پولس کی بیچ برآمد کرنے یا گرفتار کرنے
مجرم مذکور کے کرینگے اگر کوئی شخص مصدر جرم علاقہ راجہ مین ہوکر علاقہ کمپنی مین پناہ گیر
ہوگا تو گورنمنٹ انگریزی بعد تحقیقات کامل وہ تدابیر نسبت مجرم مذکور کے بروے کار
لائینگے جو ازروے انصاف وراستبازی کے ضروری متصور ہونگی اور یہ بھی ایسے موقع پر
اونکو ملحوظ رہیگا کہ وہ تدابیر پیش نظر ہین جنسے کسیطرح کا نقصان علاقہ راجہ کا نہو

شرط ہفتم

راجہ کپورتھلہ اقرار کرتے ہین کہ وہ بھاؤ مہاراج اور بابا مہاراج کی اراضی و حقوق جو بموجب
فہرست منسلکہ جاری اور قائم رکھین گے۔

ضمانت گورنمنٹ انگریزی کی نسبت قائم رہنے اراضی اور حقوق مذکورہ بالاصرف تا حین حیات
اشخاص مذکورہ بالاتصور کیجائیگی مگر حقوق اولاد اشخاص مذکورہ بالا جو موافق سند یا رواج کر
ہونگے اونمین تخلل اس ضمانت کے موقوف ہونے سے واقع نہوگا۔

شرط ہشتم

جو راجہ نے اپنی رضامندی جرپہ نسبت مطالبہ کے جو بابت نقصانی ایسے اشخاص کے
جنکے حقوق اور مقبوضات پر جنکی تفصیل فہرست منسلکہ مین درج ہے دست اندازی راجکی
ہوئی تھی دی ہے لہذا اب وہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ جو رقوم بعد تحقیقات
کامل واجبی ثابت ہون اونکو وہ ادا کرینگے اور اگر اونکے ادا کرنے مین بیچ عرصہ ۶۰ روز
کے بعد تاریخ تصفیہ رقوم مذکور توقف واقع ہو تو وہ گورنمنٹ انگریزی کو اوسقدر جزو پرگنہ
جلکوری او منولی اور اوسقدر میعاد تک دینگے جو کافی واسطے تحصیل زر مطالبہ متصور ہو
اور صاحب پرنسپل کلکٹر اور پولیٹیکل اجنٹ اپنی طرف سے وعدہ کرتے ہین کہ وہ حساب
تمام وکمال زر تحصیل شدہ کا اور اخراجات انتظام اوسوقت تک کا دینگے جبتک پرگنہ جات

کو دوسرے کے انتظام مین رہینگے —

یہ عہدنامہ بمقام کولہاپور تاریخ ۳۰ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۲۵ عیسوی فیمابین بی ایچ بابر صاحب پولیٹیکل اجنٹ ایک فریق اور کرشنا راو گردی اور جوارا وبداوا جو الدار فریق ثانی کے بہ بعض امور ترمیم شدہ منجانب گورنر ان کونسل بمقام بمبئی تاریخ ۲۴ ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۶ع منظور ہوا اور فریقین پر تعمیل اوسکی فرض ہوگی اگر گورنر جنرل ان کونسل اسکو نامنظور نہ فرماوین —

دستخط ایچ الفنسٹن

دستخط جے وارڈن

دستخط آر ایف گوڈو

دستخط جے سپرو

تصدیق کیا رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ تاریخ ۱۰ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۶ع

مہر گورنر جنرل

دستخط امہرسٹ

دستخط جے ایچ ہرنگٹن

دستخط ڈبلیو بی بیلی

حسب الحکم رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل

دستخط جارج سوئنٹن

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۱۸

نقل عہدنامہ منعقدہ فیمابین راجہ ساہ چھترپتی کرویر کر راجہ کولہاپور اور گورنمنٹ انگریزی

چونکہ ایک عہدنامہ صلح اور دوستی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ راجہ پور تاریخ ۲۴ ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۶ منعقد ہوا تھا اور چونکہ مہاراجہ نے عرصہ قلیل گذرا حرکات صریحاً خلاف عہدنامہ مذکور او [illegible] اف گورنمنٹ انگ [illegible] ی ظہور مین ا

شرائط ذیل واسطے منسوخ کرنے اور تبدیل کرنے اور تصدیق کرنے بعض بعض شرائط عہدنامہ مذکور اور نیز واسطے تجویز کرنے بعض شرائط جدید کے سرکارین نے منظور کین

شرط اول

بیچ شرط دوم عہدنامہ مذکور کے مہاراجہ چترپتی صاحب نے وعدہ کیا تھا کہ وہ اپنی فوج موافق صلح متفرقہ کے کم کر دینگے اور کبھی اوسقدر فوج بھرتی نکرینگے اور نہ جمع کرینگے جس سے اندیشہ اذیت عامہ علاقہ راج یا بیرون حدود علاقہ راج متصور ہو تاوقتیکہ استرضاے گورنمنٹ انگریزی نسبت اوسکے حاصل ہوئی ہو باوجود اسکے مہاراجہ نے عرصہ قلیل گذرا کہ ایک فوج کلان جمع کی اور خلاف استصلاح گورنمنٹ انگریزی کے بہت سی زیادتی کی لہذا یہ ضرور ہوا کہ تعداد نفری فوج مہاراجہ محدود کیجاے اور مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے منظور کرتے ہین کہ وہ سواے چارسو سوار (مع خاص باگہ سرانجامی شلندی وغیرہ) اور آٹھ سو پیادہ کے نہین رکھین گے اور سواے اسکے تھوڑی تھوڑی فوج اپنے قلعجات مین حسب تفصیل مندرجہ فہرست منسلکہ رکھین گے

شرط دوم

بیچ شرط چہارم عہدنامہ مذکور کے گورنمنٹ انگریزی نے اضلاع چکوری ومنولی مہاراجہ کو مع کل اختیارات دیے اس وعدہ پر کہ راجہ حقوق ومراتق زمینداران وانعام داران ووطن داران اضلاع مذکور کا لحاظ رکھین گے جب یہ عطیہ گورنمنٹ انگریزی نے کیا تھا تو اونکو امید تھی کہ اذیت اور اتفاق مدت تک فیمابین سرکارین جاری رہیگا مگر بجاے اسکے مہاراجہ نے کلیۃً کچھ توجہ نسبت دوستی گورنمنٹ انگریزی کے نہین کی اور بانفساخ شرائط بالاکر استرداد حقوق انعام داران ووطن داران تعلقہ جات مذکور کیا ہے لہذا یہ ضرور ہوا کہ تعلقہ جات مذکور اوسی حالت مین مہاراجہ سے واپس لیے جائین جس حالت مین اونکو دیے گئے تھے اور اس امر کو مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے منظور کرتے ہین

شرط سوم

[illegible] عہدنامہ مذکور کے ضمانت ہوئی تھی کہ حقوق ومقبوضات بحال و مہاراج

و بابا مہاراج اونکے حین حیات قائم رہینگے (مگر حقوق اولاد اشخاص مذکورۂ بالا جو موافق سند اور رواج کے ہونگے اونمین تخلل اس ضمانت کے موقوف ہونے سے واقع نہوگا)
پس چونکہ مہاراجہ چترپتی صاحب کبھی اشخاص مذکورۂ بالا کے تنگ کرنے اور تکلیف وغیرہ سے ساتھ قبضہ کرلینے اونکے دیہات کے اور ضبط کرنے اونکی جایداد کے باز نہین رہتے تھے لہذا یہ ضرور ہوا کہ یہ ضمانت گورنمنٹ انگریزی اونکی اولاد کے واسطے بھی قائم رہے اور مہاراجہ اسیوجہ سے اقرار کرتے ہین کہ وہ اونکو آیندہ تنگ نہین کرینگے —

شرط چہارم

مہاراجہ چترپتی صاحب نے اوپر وفات وسواس راؤ گھانگی کے تمام آٹھ دیہات اور نصف اونکے بجز دو دیہات واقع تعلقہ کاگل کے ضبط کرلیے تھے اب وہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام دیہات اونکے ورثا کو واپس دینگے اور ہرگز آیندہ دست اندازی اونمین نہین کرینگے

شرط پنجم

بباعث کثرت واردات دزدی جو سرانجامداران و دیگر اشخاص زیر حمایت گورنمنٹ انگریزی باشندگان اکیوٹ نے کیے ہین اور بنظر اسکے کہ مقام مذکور ملجا و ماوائے دزدان ہین یہ ضرور ہوا کہ مقام مذکور گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کیا جائے اور مہاراجہ بذریعۂ اس تحریر کے مقام مذکور کو مع اراضی ملحقہ جمعی دس ہزار روپیہ سالیانہ حوالہ کرتے ہین —

شرط ششم

مہاراجہ چترپتی صاحب نے جو گورنمنٹ انگریزی کو اکثر حرکات زیادتی سے جو برعکس عہدنامہ مذکورۂ بالا کے تھین مجبور کیا کہ رجوع باسلحہ کیا جائے لہذا باطمینان نیک رہنگی آیندہ یہ ضرور ہوا کہ فوج انگریزی قلعۂ کوٹھاپور اور قلعۂ پنالاگڈھ مین قائم کیجائے اور مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے اس امر کو منظور کرتے ہین اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ خرچہ فوج قلعہ مذکور کا ادا کیا کرینگے —

شرط ہفتم

[illegible] چترپتی صاحب نے ابتک حق یہی گوبند راؤ صاحب تور دم اور آپاجی راؤ ستولیا

اور بھاؤ مہاراج اور بابا مہاراج کے بابتہ نقصانی کے جو اونکی ۱۸۵۷ء مین ہوئی تھی حسب اقرار اپنے جو مہاراجہ نے ساتھ صاحب پولیٹکل ایجنٹ بابر صاحب کے کیا تھا نہین کی اور بلکہ عرصہ قلیل گذرا کہ اونھون نے اور بھی زیادتی نسبت اونکے اور دیگر رئیسان زیر حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے کی ہین لہذا مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ بموجب فرد منسلکہ* ایک لاکھ سنتیالیس ہزار نوسو اڑتالیس روپیہ ادا کرینگے یہ رقم دعاوی منظور شدہ اشخاص مذکورین جنکا نقصان ہوا ہے ازروے تحقیقات کامل پائے گئے اور مہاراجہ یہ بھی منظور کرتے ہین کہ وہ واسطے اداے قرضۂ مذکور کے علاقہ جمعی پچاس ہزار روپیہ کا حوالہ کر دینگے اور صاحب پرنسپل کلکٹر اور پولیٹکل ایجنٹ اپنی طرف سے وعدہ کرتے ہین کہ وہ حساب صحیحہ آمدنی و اخراجات انتظام علاقۂ مذکور جبتک علاقہ اونکے سپرد رہے گا دینگے۔

شرط ہشتم

چونکہ گورنمنٹ انگریزی کو یہ مناسب اور ضروری منظور ہوا کہ ایک وزیر اعظم واسطے آیندہ انتظام ریاست راجہ مقرر کیا جائے مہاراجہ جیرتپی صاحب بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر ایک امر انتظام ریاست مین بموجب اوسکی صلاح کے کاربند ہونگے اور گورنمنٹ انگریزی کو کل اختیار اوسکے مقرر کرنے اور برطرف کرنیکا جیسا مناسب ہو حاصل رہے۔

---

* فرد نہایت طول طویل تھی اور چندان کارآمد نتھی اسواسطے یہان طبع نہین ہوئی مگر رقوم مجملاً یہ ہین۔

بقایا دعاوی سابقہ	[illegible] ۱۰ر۳ پائی
چیچن کر	[illegible] ۱۰ر۳ پائی
پنچل کر و بجیک	[illegible] ۷ر۳ پائی
بھاؤ مہاراج	[illegible] ۳ر۹ پائی
متفرق	[illegible]
لاگل کر	[illegible]
کل	[illegible] ۸ر۲ پائی

شرط ششم

وہ دفعات عہدنامۂ سابقہ کی منعقدہ ۲۴ - ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۶ء کے جو اثر پذیر دفعات عہدنامۂ ہذا سے نہیں ہوئی قائم اور بحال رہین کی اور فریقین پرا وکی تعمیل واجب اور فرض ہوگی

یہ عہدنامہ بمقام کولھاپور بتاریخ ۲۳ - ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۶ء فیمابین جوسو انسبت صاحب پولیٹکل اجنٹ ایک فریق اور راجہ چترپتی ساہ راجہ کولھاپور فریق ثانی قرار پایا اور آنریبل گورنر ان کونسل بمبئی نے بتاریخ ۵ ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۶ء اسکو منظور کیا پس وہ اب کلیۃً تصدیق ہوا

نمبر ۱۹

شرائط عہدنامہ منعقدۂ فیمابین راجہ ساہ چترپتی کر ویر کر راجہ کولھاپور و گورنمنٹ انگریزی

تمہید چونکہ ایک عہدنامہ صلح و دوستی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ راجہ کولھاپور تاریخ ۲۴ ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۶ء منعقد ہوا تھا اور چونکہ مہاراجہ نے عرصہ قلیل گذرا کہ اکثر حرکات صریحاً خلاف عہدنامہ مذکور اور خلاف گورنمنٹ انگریزی ظہور مین لائے تھے لہذا ایک عہدنامۂ تمہیدی واسطے تنسیخ کرنے اور تبدیل کرنے اور تصدیق کرنے بعض بعض شرائط عہدنامۂ مذکور اور نیز واسطے تجویز کرنے بعض شرائط جدید کے بمقام کولھاپور بتاریخ ۲۴ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۶ء فیمابین راجہ ساہ چترپتی مہاراج راجہ کولھاپور ایک فریق اور جوسوانسنت صاحب پولیٹکل اجنٹ فریق ثانی منعقد ہوا تھا اور چونکہ اب مصلحت یہ قرار پائی کہ بعض امور عہدنامہ تمہیدی کے ترمیم ہون لہذا شرائط ذیل منجانب سرکارین قائم ہوئین

شرط اول

بیچ شرط دوم عہدنامۂ مذکور کے مہاراجہ چترپتی صاحب نے وعدہ کیا تھا کہ وہ اپنی فوج موافق صلح مقررہ کے کم کر دینگے اور کبھی اوسقدر فوج بھرتی نکرینگے اور نہ جمع کرینگے جس سے اندیشۂ امنیت عامہ علاقہ راج یا بیرون حدود علاقہ راج متصور ہوتا وقتیکہ استرضاے گورنمنٹ انگریزی نسبت اوسکے حاصل نہوئی ہو باوجود اسکے مہاراجہ نے عرصہ قلیل گذرا کہ ایک فوج کلان جمع کی اور خلاف استصلاح گورنمنٹ انگریزی بہت سی زیادتی کی لہذا یہ ضرور ہوا کہ تعداد نفری فوج مہاراجہ محدود کیجاے اور مہاراجہ بذریعہ

اس تحریر کے منظور کرتے ہین کہ وہ سوائے چارسو سوار (مع جامن باگہ سرانجامی سعدی وغیرہ) اور آٹھ سو پیادہ کے نہین رکھین گے اور سوائے اُنکے تھوڑی فوج اپنے قلعہ جات مین حسب تفصیل مندرجہ فہرست منسلکہ رکھین گے اور مہاراجہ سوائے اسکے یہ بہی اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی توپ اپنے ساتھ نہین رکھین گے

شرط دوم

بیچ شرط چہارم عہدنامۂ مذکور کے گورنمنٹ انگریزی نے اضلاع جکوری و منولی مہاراجہ کو مع کل اختیارات دیے اس وعدہ پر کہ راجہ حقوق اور مرافق زمینداران و انعام داران و وطن داران اضلاع مذکور کا لحاظ رکھین گے جب یہ عطیہ گورنمنٹ انگریزی نے کیا تہا تو اونکو امید تہی کہ امنیت اور اتفاق مدت تک فیما بین سرکارین جاری رہتا مگر بجائے اسکے مہاراجہ نے کلیہ کچہ توجہ نسبت دوستی گورنمنٹ انگریزی کے نہین کی اور باضافہ شرائط بالا کر استرداد حقوق انعام داران و وطن داران تعلقہ جات مذکور کیا ہے لہذا یہ ضرور ہوا کہ تعلقہ جات مذکور اوسیحالت مین مہاراجہ سے واپس لیے جائین جسحالت مین اونکو دیے گئے تہے اور اس امر کو مہاراجہ بذریعۂ اس تحریر کے منظور کرتے ہین -

شرط سوم

بیچ شرط ہفتم عہدنامۂ مذکور کے ضمانت ہوئی تہی کہ حقوق اور مقبوضات بہاؤ مہاراج اور بابا مہاراج اونکے حین حیات قائم رہے گی (اگر حقوق اولاد اشخاص مذکورۂ بالا جو موافق سند اور رواج کے ہونگے اونمین تخلل اس ضمانت کے موقوف ہونے سے واقع نہوگا پس چونکہ مہاراجہ جیتر سنگہ صاحب کبہی اشخاص مذکورۂ بالا کے تنگ کرنے اور تکلیف دینے سے ساتہ قبضہ کرلینے اونکے دیہات کے اور ضبط کرنے اونکی جایداد کے باز نہین رہے لہذا یہ ضرور ہوا کہ یہ ضمانت گورنمنٹ انگریزی اونکی اولاد کے واسطے بہی قائم رہے اور مہاراجہ اسی وجہ سے اقرار کرتے ہین کہ وہ اونکو آیندہ تنگ نہ کرین گے

شرط چہارم

مہاراجہ چھترپتی صاحب نے [illegible] کے تمام آٹھ دیہات اور
نصف اونکے تنجر دو دیہات واقع تعلقہ کاگل سے کے ضبط کرلیے تھے اب وہ وعدہ کرتے ہین
کہ وہ تمام دیہات اونکے ورثا کو واپس دینگے اور ہرگز آئندہ دست اندازی و تعین نہین کرینگے

شرط پنجم

بباعث کثرت واردات دزدی جو سرانجام [illegible] و دیگر اشخاص و نیز حمایت گورنمنٹ انگریزی
پر باشندگان اکیوٹ نے کیے ہین اور بنظر اسکے کہ مقام مذکور ملجا و ماواے دزدان ہے
یہ ضرور ہوا کہ مقام مذکور گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کیا جاے اور مہاراجہ بذریعہ اس
تحریر کے مقام مذکور کو مع اراضی ملحقہ دس ہزار روپیہ سالیانہ حوالہ کرتے ہین۔

شرط ششم

مہاراجہ چھترپتی صاحب نے جو گورنمنٹ انگریزی کو اکثر حرکات زیادتی سے جو برعکس عہدنامہ
مذکورہ بالا کے تھین مجبور کیا کہ رجوع باسلحہ کیا جاے لہذا باطمینان نیک روی آئندہ
یہ ضرور ہوا کہ فوج انگریزی قلعہ کولھاپور اور قلعہ پنالا گڈہ مین قائم کیجاے اور مہاراجہ
بذریعہ اس تحریر کے اس امر کو منظور کرتے ہین اور یہ بھی عہد کرتے ہین کہ خرچہ فوج قلعہ جات مذکور کا مہاراجہ ادا کرینگے

شرط ہفتم

جو مہاراجہ چھترپتی صاحب نے اتبک جوسی گوبند راو صاحب تپوردم اور آپاجی راو ستولی
اور بھاؤ مہاراج اور بابا مہاراج کی بابتہ نقصانی کے جو اونکی سنہ ۱۸۲۶ع مین ہوئی تھی اور
حسب اقرار اپنے جو مہاراجہ نے ساتھ صاحب پولیٹکل اجنٹ بابر صاحب کے کیا تھا
نہین کی اور بلکہ عرصہ قلیل گذرا کہ اونہون نے اور بھی زیادتی نسبت اونکے اور دیگر
رئیسان زیرحفاظت گورنمنٹ انگریزی کے کی ہین لہذا مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے
اقرار کرتے ہین کہ وہ بموجب فرد منسلکہ کے ایک لاکھ سنتالیس ہزار نوسو اڑتالیس روپیہ
ادا کرینگے یہ رقم حاوی منظور شدہ اشخاص مذکورین جنکا نقصان ہوا ہے ازروی تحقیقات کامل

* اسکی تفصیل عہدنامہ سابقہ مین درج ہے۔

کے پائینگے اور مہاراجہ یہ بہی منظور کرتے ہین کہ وہ واسطے اداے قرضۂ مذکور
کے علاقہ جمعی پچاس ہزار روپیہ کا حوالہ کردینگے اور صاحب پرنسپل کلکٹر اور پولیٹکل
اجنٹ اپنے طرف سے وعدہ کرتے ہین کہ وہ حساب صحیحہ آمدنی و اخراجات انتظام
علاقۂ مذکور جبتک علاقہ اونکے سپرد رہیگا دینگے ۔

شرط ہشتم

چونکہ گورنمنٹ انگریزی کو یہ مناسب اور ضروری متصور ہوا کہ ایک وزیر اعظم واسطے
آیندہ انتظام ریاست راجہ مقرر کیا جاوے مہاراجہ چترپتی صاحب بذریعۂ اس تحریر
کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر ایک امر انتظام ریاست مین بموجب اوسکی صلاح کے
کاربند ہونگے اور گورنمنٹ انگریزی کو کُل اختیار اوسکے مقرر کرنے اور برطرف
کرنے کا جیسا مناسب ہو حاصل رہے ۔

شرط نہم

وہ دفعات عہدنامۂ سابقہ منعقدۂ ۲۴ ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۶ع کے جو اثر پذیر دفعات عہدنامۂ ہذا
سے نہین ہوئی قائم اور بحال رہینگے اور فریقین پر اونکی تعمیل واجب اور فرض ہوگی
اس عہدنامہ مصدقہ منعقدۂ بمقام کوٹہاپور بتاریخ ۱۵ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۹ عیسوی فیمابین
راجہ ساہ چترپتی کردیر کر راجۂ کوٹہاپور ایک فریق اور جوسو انسبت صاحب پولیٹکل
اجنٹ فریق ثانی کو اب تصدیق کیا گورنر ان کونسل بمبئی نے بتاریخ ۱۵ ماہ جولائی
سنہ ۱۸۲۹ عیسوی اور عہدنامہ تمہیدی مرقومۂ ۲۴ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۷ عیسوی جنکا ذکر اوپر ہوا ہے
اسیطرح تصدیق ہوئے تھے ۔

دستخط جان مالکوم

دستخط ٹی براڈفورڈ

دستخط جیمس رومر

تصدیق کیا رایٹ آنربیل گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ
بتاریخ ۲۱ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۹ع ۔

دستخط ڈبلو سی بنٹنک

دستخط کمبر میر

دستخط ڈبلو بی بیلی

دستخط سی ٹی مٹکف

مہر کمپنی

حسب الحکم رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل

دستخط جارج سونٹن

چیف سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۳۰

شرائط عہدنامہ ترمیم شدہ جو ساتھ مہاراجہ راجۂ کولہاپور کے بتاریخ ۴-ماہ اکتوبر ۱۸۶۲ء قرار پایا۔

چونکہ مہاراجہ صاحب راجۂ کولہاپور نے درخواست اختیار کرنے انتظام امور ریاست پیش کی ہز اکسلنسی آنریبل گورنر بمبئی باجلاس کونسل نے بنظر اسکے کہ راجہ سن بلوغ کو پہونچ گئے اور اونھون نے نمک حلالی نسبت حکومت ملکہ معظمہ کے ظاہر کی ہے خصوصاً ہنگام بلوہ ۱۸۵۷-۵۸ء مین جب راجہ کا بھائی (چمنا صاحب) شریک سرگرم مفسدین کا تھا ارادہ کیا کہ انتظام کولہاپور سپرد راجہ کیا جاے باستثناے اون امور کے جو مندرج عہدنامۂ دستخطی راجہ ہین۔

بیچ ظہور مین لانے مراتب سپردگی انتظام کے آنریبل گورنر ان کونسل تجویز کرتے ہین کہ بیچ پسند کرنے کارباری یعنی وزیر کے جب یہ امر نہایت پسندیدہ راجہ کو ہوگا کہ وزیر مذکور بالکلیہ حسب پسند و تقرری گورنمنٹ انگریزی نہو یہ امر بھی نہایت پسندیدہ ہوگا کہ اول مرتبہ تو کارباری کولہاپور مین وہ شخص ہو جسکو راجہ مقرر کرین اور گورنمنٹ انگریزی منظور کرین۔

موافق منشاء تجویز بالا شرائط جدیدہ عہدنامۂ ذیل تجویز ہو کر واسطے منظوری راجہ کے مرتب ہوکر

شرط اول

چونچہ تمام امور عظیمہ کے راجہ کولہاپور وعدہ کرتے ہین کہ وہ مطابق استصلاح گورنمنٹ انگریزی کے جو اونکو بمعرفت صاحب افسر پولیٹکل کے جو قائممقام یا مختار مجاز گورنمنٹ مذکور کے بمقام کولہاپور ہونگے دیجایگی کاربند ہونگے۔

شرط دوم

زیر انتظام راجہ ایک خاصی کاربار ہی جیسا اب ہے رہیگا اوسکے حسابات علیحدہ رکھے جائینگے اور آخیر سال مین ایک مد کے نیچے شامل حساب ریاست ہونگے۔

شرط سوم

دربار راجہ اپنی تحریرات ساتھ اور رؤسا کے معرفت صاحب پولیٹکل اجنٹ کی بھیجا کریگا

شرط چہارم

انتظام مالی کلیہ باختیار راجہ رہیگا اور راجہ ہی انتظام اداے قرضہ گورنمنٹ انگریزی کا ساتھ اقساط کے جو کم ازکم ایک لاکھ روپیہ سکہ کمپنی سالیانہ سے ہوگی کرینگے۔

شرط پنجم

راجہ کوئی عطیہ جاگیر جدید بغیر استرضاے گورنمنٹ کے اوسوقت تک نہین کرینگے جب تک قرضہ انگریزی ادا نہوگا۔

شرط ششم

سپاہ پیادگان کولہاپور جسقدر اب ہے اوسقدر رہے گی اور زیر حکم افسران انگریزی کے مثل حال رہے گی اور راجہ مبلغ ۔۔۔ سالیانہ بابتہ خرچہ دستہ سواران مقیم کولہاپور جو بنام سدرن مرہٹا ہورس مشہور ہین اوسوقت تک دیتے رہینگے جبتک اونکی ضرورت قیام علاقہ کولہاپور مین متصور ہو۔

شرط ہفتم

تینون عدالتہاے ملکی جو اب ہین بدستور قائم رہینگی اور ایک عدالت اپیل ۔۔۔ عدالت راجہ قائم ہوگی۔

اور ایک عدالت مشترکہ راجہ و اجنٹی انگریزی واسطے تصفیہ صرف اون مقدمات کی جو بمقابلہ سرداران کلان کے ہونگے قائم کیجاے —

معاملہ دارونکو بدستور اختیارات تصفیۂ مقدمات جزویہ کے رہیگا اور ایک عدالت بنام نہاد نیایہ دیش واسطے اجراے احکام قبیح مقدمات سنگین کے جو راجہ تجویز کرین قائم ہوگی اور اجراے حکم قید زائد از میعاد تین سال کے واسطے منظوری راجہ کے درکار ہوگی اور حکم قتل سپرد حکام گورنمنٹ کے کیے جائینگے —

شرط ہشتم

بعض جاگیرداران کلان مثل پرتھی ندہی وشالگڑاور پنت اماتیا پورا اور رئیسان کاگل اور اچل کرنجی اور کاپسی اور تورگل اور سرلشکر اور نراین راو کاگل اور راماجی ولوا (یہ شخص بعد ازین فوت ہوگیا ہے) اور ہمت بہادر اب بھی کچھ ایک زیر حمایت صاحب پولٹیکل اجنٹ کے تصور کیے جائینگے اور صاحب موصوف جہانتک ممکن ہوگا دربار راجہ کے ساتھ اونکے معاملات مین شریک راے ہوا کرینگے اور تمام مقدمات فوجداری موقوعۂ علاقجات سرداران مذکورۂ بالا جنمین حکم قتل یا قید زائد از میعاد سات سال ہو وہ سب واسطے تحقیقات اور ارسال بگورنمنٹ روبروے صاحب پولٹیکل اجنٹ پیش ہونگے جو ضمانت صاحب پولٹیکل اجنٹ کی نسبت اون سرداروں کے اور ولایت گورنمنٹ انگریزی کی اوپر رئیسان خوردسال کے تجویز ہوئی ہے کہ بشرکت راجہ راے دیا کرینگے اوس سے یہ مراد نہین ہے کہ کسیطرح حقوق راجگی راجہ مین تخلل یا ابطال عائد ہو بلکہ صرف یہ غرض ہے کہ انتظام اچھا رہے اور وہ فسادات جو پیشتر باعث بلوہ و خونریزی ہوتے تھے موقوف ہون —

شرط نہم

راجہ تمام خرچہ اجنٹی جبتک گورنمنٹ انگریزی ضروری متصور کرین ادا کرینگے اسمین خرچہ صاحب اجنٹ اور عملہ بھی شامل ہوگا اور راجہ خرچہ اون تعمیرات کا بھی دینگے جو گورنمنٹ انگریزی واسطے افواج متعینہ [illegible] ضروری تصور کرینگے —

دستخط سیواجی

نمبر ۲۱

نقل سند جو مہاراجہ صاحب راجہ کولہاپور کو مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء عطا ہوئی

جوجناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہند کی ، جو اتبک اپنے اپنے ملک مین حکمران ہین دوامی ہو اور نمایش اور شان اونکے خاندان کی جاری رہے لہذا مین بذریعۂ اس تحریر کے بنظر تعمیل خواہش شاہی اطمینان دیتا ہون کہ درصورت نہونے اصل وارث کے تم یا کوئی اور راجہ تمہارے ملک کا آیندہ کسیکو بموجب احکام دہرم شاستر اور رواج خاندان کے متبنی کریگا وہ قبول اور منظور ہوگا ۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر اس عہد مین جو تمہارے ساتہ کیا جاتا ہے اوسوقت تک مخل نہوگا جب تک تمہارا خاندان نمک حلال تاج شاہی مع شرائط عہدنامجات اور عطانامجات کا جنکی تعمیل گورنمنٹ انگریزی پر فرض ہوئی ہے رہیگا ۔

دستخط کیننگ

بعینہ اسی قسم کی اسناد رئیسان کچ اور ایدر اور ساونت واری اور دہرم پور اور بانسدا اور بھاونگر اور نوانگر اور راج پیپلا کو عطا ہوئین ۔

ساونت واری

از روے کاغذ دفتر گورنری بمبئی نمبر ۱ کاغذ جدید ۔

ساونت لوگ دیشین موکہہ مقام واری متصل گوا کے ہین اور خاندان بھونسلا سے ہین اور اب بہی وہ لوگ اس نام سے کبھی کبھی مشہور ہوتے ہین یہ خاندان قدیم ہے اور اول رئیس مشہور یہان کا کیم ساونت تہا جسنے ۱۷۰۷ء مین ساہوجی جانشین سیواجی سے ایک سند حاصل کی جسکے رو سے وہ اپنے علاقہ مقبوضہ پر قابض مالکانہ قرار دیا گیا

اور اوسکو بشرکت رئیس کولابا نصف آمدنی سالسی محال کی دی گئی ۔

اول رئیس جسکے ساتھ گورنمنٹ انگریزی سے ایک واسطہ پیدا کیا باپ دادہ رئیس کودال مسمی پھوند ساونت تھا جو ۱۷۰۹ع مین جانشین ریاست ہوا تھا عہدنامہ نمبر ۲۲ جو ۱۷۳۰ع مین منعقد ہوا عہدنامہ جنگ وحفاظت تھا جو بخلاف کنوجی انگریا رئیس قزاقی پیشہ کولابا کے منعقد ہوا تھا پھوند ساونت کے بعد ۱۷۳۸ع مین اوسکا پوتا رامچندر ساونت جانشین ہوا اور اوسکے بعد ۱۷۵۵ع مین اوسکا فرزند کھیم ساونت گدی نشین ہوا اسنے اٹھائیس سال حکمرانی کی عہد حکومت کھیم ساونت کا اکثر رئیسان مرہٹہ کے ساتھ جنگ مین گذرا خصوصاً ساتھ راجہ کولہاپور اور پورتگالی فوج اور ان جنگہاے عظیمہ مین اوسکے کئی اضلاع عمدہ جاتے رہے اس رئیس کی قزاقی کے باعث گورنمنٹ انگریزی نے خفا ہوکر سنہ ۱۷۶۵ع مین ایک فوج بمقابلہ اوسکے روانہ کی اور قلعہ ریری کو فتح کیا اور نام اوسکا فورٹ آگسٹس رکھا یہ قلعہ رئیس مذکور کو واپس دیا گیا جب اوسنے عہدنامہ نمبر ۲۳ کیا جسکے رو سے کل اراضی درمیان دریاہاے کرلی وسالسی کنارہ سمندر سے تا دامن کوہ اوسنے حوالہ کی اور وعدہ کیا کہ وہ ایک لاکھ روپیہ بابت خرچہ فوج کشی کے دیگا اور تجارت مین مزاحم نہوگا اور انگریزون کو اجازت دیگا کہ وہ ایک کارخانہ اوسکے علاقہ مین تعمیر کرین مگر اس عہدنامہ پر کچھ لحاظ نہوا بسال آئندہ ایک اور عہدنامہ نمبر ۲۴ منعقد ہوا اس عہدنامہ کے روسے کھیم ساونت نے قلعہ ونگورلا تیرہ سال تک یا اوسوقت تک جبتک کہ روپیہ ادا نہو جاے حوالہ کیا ۔

مسمی کھیم ساونت نے ۱۸۰۳ع مین لاولد فوت کیا بعد ازان تکرار درباب جانشینی کے پیدا ہوئی اور ۱۸۰۵ع مین یہ تکرار موقوف ہوئی جب بیوہ کھیم ساونت نے مسمی رامچندر ساونت معروف بھاؤ صاحب کو متبنی کیا یہ شخص ۱۸۰۸ع مین قتل ہوا اور اوسکی جگہ پھوند ساونت جانشین ہوا مگر مساۃ درگا بائی بیوہ دوم کھیم ساونت بطور کارپرداز اور سربراہ کے رہی اس عورت نے ۱۸۱۲ع تک حکمرانی کی عرصہ قلیل قبل از وفات کے باعث قزاقی متواترہ رعایاے ساونت مذکور ایک عہدنامہ نمبر ۲۵ بنظر انسداد

قزاقی مذکورہ منعقد ہوا اسکے رو سے اوسکو قلعہ ونگورلا دینا پڑا اور یہ عہد ہوا کہ اگر آیندہ قزاقی
موقوف نہوئی تو قلعہ راری اور قلعہ نبوتی بھی وہ دیدیگا تمام کشتیان جو نبوتی سے روانہ
ہوتی ہین اونکی تلاشی اہلکاران انگریزی لیتے تھے اس عہدنامہ مین ایک تتمہ عہدنامہ
شامل کیا گیا جسکے رو سے قلعہ راری اور قلعہ نبوتی دیدیے گئے اور راجہ پہ واجب آیا
کہ وہ کسی رئیس سے جنگ نکرے بلکہ جو تکرار فیمابین واقع ہو اوسکو واسطے فیصلہ ثالثی
گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کرے اور گورنمنٹ انگریزی نے یہ وعدہ کیا کہ جو علاقہ آب
قبضہ راجہ مین تھا اوسکی حفاظت وہ بخلاف زیادتی دیگر رؤسا کرینگے مگر چونکہ شرائط
عہدنامہ سے یقین تھا کہ کچھ مداخلت بیچ دعوے برتری پیشوا نسبت ساونت واری کی
ہوتی لہذا یہ عہدنامہ تکمیل کو نہین پہونچا —

اوپر وفات پھوند ساونت کے اوسکا فرزند کھیم ساونت رئیس حال جانشین ریاست
ہوا اور مسماۃ درگا بائی بھرکار پرداز اور سربراہ مقرر ہوئی اوسنے شروع حکومت مین
زبردستی قبضہ قلعہ بھرت گڈھ اور قلعہ نرسنگہ گڈھ کا کیا یہ دونون قلعہ چند سال قبل اسکے
راجہ کولہاپور نے ساونت واری سے چھین لیے تھے جنکے علاقہ کی حفاظت گورنمنٹ
انگریزی نے از روے عہدنامہ اپنے ذمہ لی تھی رانی نے تمام گفتگو سے جو واسطے تصفیہ
واجبی تکرار کے بمیان آئی انکار کیا لہذا ریاست ساونت واری جنگ آور مشہور ہوئی
اضلاع ملودی اور وراداپہ جو ساتھ علاقہ ملوان کے جو کولہاپور نے گورنمنٹ انگریزی کو
دیا تھا مخلوط تھے قبضہ انگریزون نے کرلیا اور تیاری واسطے حملہ کرنے اوپر ساونت واری
کے شروع ہوئی مگر لڑائی اس سبب سے ملتوی رہی کہ ساونت واری مین فساد اس
امر پہ ہوا کہ درمیان درگا بائی جسکا جانبدار سبھاجی ساونت تھا اور مسماۃ دادا بائی بیوہ دوسری
رانی کے جسکا مددگار چندر وما تھا تکرار پیدا ہوئی دادا بائی اور چندر وما کا ارادہ ہوا کہ ایک
شخص کو جسکو اونھون نے بھاؤ صاحب مشہور کیا اور کہا کہ وہ ۱۸۰۸ع مین قتل نہین
ہوا تھا مسند حکومت پر بٹھائین اس تکرار مین درگا بائی بہت لاچار ہوئی اور اوسنے بیان کیا
کہ اگر گورنمنٹ انگریزی اوسکے حامی اور مددگار ہون تو وہ تمام تکرار کا فیصلہ کردے مگر

مداخلت سے انکار ہوا اسی عرصہ مین جو رئیس جانبدار فریق ثانی کے تھے اونھون نے اپنی طرف سے قلعہ جات کا لینا اور علاقہ مین غارتگری کرنی شروع کی حتی کہ اونکا دست تطاول علاقۂ انگریزی مین بھی دراز ہونے لگا درمیان جنگ پیشوا کے بھی درگا بائی سے جسکو وانی حکومت سابقہ کا حصۂ کلان حاصل ہوگیا تھا اندیشہ حملہ علاقۂ انگریزی پیدا ہوا اور اوسنے کوشش ہر طرح کی بیچ امداد پیشوا کے کی اور غارتگری علاقۂ انگریزی بعد شکست پیشوا بھی موقوف نہین ہوئی لہذا زیادہ توقف بیچ حملہ آوری اوپر ساونت واری کے غیر ممکن قرار پایا اور ایک فوج روانہ ہوکر داخل علاقۂ مذکور ہوئی اور بعد فتح قلعہ اشونت گڈہ معروف واری و بنوتی کے پیغام صلح پیش ہوئے اسی عرصہ مین درگا بائی نے فوت کیا تھا اور سربراہی دونون رانی ہاے موجودہ بنام مساۃ ساوتری بائی و مساۃ نرمدا بائی بیوگان کھیم ساونت کے ہوئی تھی الغرض پیغام صلح منظور ہوکر عہدنامۂ نمبر ۲۶ بتاریخ ۱۷ ماہ فروری ۱۸۱۹ء منعقد ہوا جسکے روسے گورنمنٹ انگریزی نے وعدۂ حفاظت ریاست ساونت واری کا کیا اور اجنسی یعنی سربراہ نے اعتراف بزرگی گورنمنٹ انگریزی کا کیا اور وعدہ کیا کہ کسی اور رئیس سے معاملۂ ریاست واری مین تحریریا گفتگو نہین کرینگے اور جو مجرم علاقۂ انگریزی مین جرم کرکے فرار ہوکر آئینگے اونکو گرفتار کرکے حوالہ کردینگے اور کل علاقہ کنارۂ سمندر دریاے کارنی سے حدود علاقۂ پورتگالی تک حوالہ کردینگے اور فوج انگریزی کو علاقۂ ساونت واری مین آنے دینگے معہذا بنظر اسکے یہ سب امور بخوشی اور بلا توقف منظور ہوئے تھے وہ علاقہ جمعی تیس ہزار روپیہ جو گورنمنٹ انگریزی کو دیا گیا تھا سال آیندہ از روے عہدنامۂ نمبر ۲۷ واپس دیا گیا۔

۱۸۲۰ء مین تین عہدناجات فیما بین دربار کولھاپور و دربار ساونت واری منعقد ہوئے عہدنامۂ اول نمبر ۲۸ مین تعداد محصول قرار پایا جو ضلع [illegible] قلعہ اوربگہی کو دیا جائیگا اور عہدنامہ دوم نمبر ۲۹ کی روسے تعداد اوس محصول کی قرار پائی جو ضلع منوہر سے قلعہ منوہر گڈہ کو ملیگا اور عہدنامۂ سوم نمبر ۳۰ نے انتقال موضع سیواپور یا بعوض دیگر دیہات کے ساونت واری سے کولھاپور کو عمل مین لایا ۱۸۲۲ء مین رقم ادائی بابت قلعہ جات کے تبدیل ہوکر

مبلغ [illegible] نقد کوٹھاپور کو دینا قرار پایا مگر ۱۸۲۶ء مین گورنمنٹ انگریزی نے علاقہ جمیع مبلغان مذکورہ کوٹھاپور کو دیا اور ساونت واری سے اسقدر نقد لینا شروع کیا۔ ۱۸۲۸ء مین کھیم ساونت کو انتظام علاقہ سپرد ہوا اور اوسکے امور ریاست مین بدنظمی اور تخلل واقع ہوا اور ۱۸۳۰ء مین اور دوبارہ ۱۸۳۲ء مین اوسکو اعانت فوج انگریزی کی واسطے انسداد سرکشی کے حاصل ہوئی اس پچھلے مرتبہ اوس سے عہدنامہ نمبر ۳۱ قرار دلوایا جسکے روسے اوسنے وعدہ کیا کہ وہ اپنے وزیر کو بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی تبدیل نہین کریگا اور وہ تدابیر بہبودی عمل مین لاویگا جو گورنمنٹ انگریزی منظور کرینگے اور جو فوج اوسکے انتظام کے واسطے دیجاوے گی اوسکا خرچہ ادا کریگا ۱۸۳۸ء مین رئیس مذکور نے از روے عہدنامہ نمبر ۳۲ استحقاق تحصیل محاصل بحری بھی علاقہ ساونت واری گورنمنٹ انگریزی کو دیا اور گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا کہ وہ ہر سال اوسقدر روپیہ اوسکو دینگے جسقدر از روے اوسط تین سال پیشگی کے واجب ہے گا بدنظمی علاقہ ماتحت کھیم ساونت کسیطرح بذریعہ تدابیر شروط عہدنامجات مسدود نہین ہوئی اور سرداران ریاست بالکل اوسکی حکومت سے منحرف ہو گئے ۱۸۳۸ء مین اسواسطے گورنمنٹ انگریزی نے انتظام ملک باسترضاے رئیس حسب منشاء عہدنامہ نمبر ۳۳ اپنے اختیار مین کرلیا تاہم اکثر سرداران سرکش نے بغاوت اختیار کرکے حکومت گورنمنٹ انگریزی سے بری ہونا چاہا خصوصاً ۱۸۳۹ء و ۱۸۴۴ء مین اونکی سرکشی کی سرکوبی ہوئی پس بعد ازین علاقہ مین امنیت جاری اور قائم ہوئی ۱۸۵۷ء مین بھی کوئی امر سرکشی یا بلوہ پردازی وقوع مین نہین آیا سر دیسے یعنی رئیس کو استحقاق تبنی کرنے کا از روے سند نمبر ۴۱ کے عطا ہوا۔

رقبہ ساونت واری کا قریب نوسو میل مربع ہے اور آمدنی دو لاکھ روپیہ آبادی ایک لاکھ باون ہزار دو سو چھ نفری۔

یہ ریاست اب بھی زیر حکومت گورنمنٹ انگریزی کے ہے ۱۸۵۵ء مین ٹکسال ساونت واری برخاست ہوئی اور انگریزی سکہ جاری ہوا۔

نمبر ۲۲

شرائط صلح و دوستی منظور شدہ و منعقدہ رابرٹ کوان صاحب پریسیڈنٹ و گورنر بمبئی بابت و منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و باباجی نایک سپہ سالار فوج بحری منجانب پھوند ساونت سار دسے کدال نائب اور منجانب سار دسے مذکور

شرط اول

صلح مستحکم اور دوستی فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اونکے ملازم اور رعایا کے اور سار دسے مذکور اور اوسکی رعایا اور ماتحتان کے آیندہ واسطے ہمیشہ کے دونون مقامات تری و خشکی مین بموجب شرائط ذیل کے ہوگی۔

شرط دوم

درحالیکہ جہاز ہاے سار دسے مذکور کسیوقت سمندر مین کسی جہاز یا کشتی سے جسپر جھنڈہ انگریزی ہوگا خواہ وہ جہاز یا کشتی جنگی ہو یا سوداگری ملیگا تو وہ اوس سے مزاحم نہونگے بلکہ جب اونکو دریافت ہوگا کہ وہ تعلق انگریزون سے رکھتے ہین تو جسقدر اعانت اونکے حیطۂ امکان مین ہوگی دینگے اور اگر وہ کسی اکیلی کشتی سے ملینگے تو بعد دکھلانے جھنڈہ کے وہ اوسکے پاس صرف ایک چھوٹی کشتی پر اس مرادسے جاوینگے کہ اونکو تحقیق ہو کہ وہ در اصل تعلق انگریزون سے رکھتی ہے اور اسیطرح اگر جہاز ہاے جنگی آنریبل کمپنی کو سمندر مین کوئی گروہ جہاز ہاے سار دسے مذکور ملینگے تو وہ بھی اونکو بلا مزاحمت جانے دینگے جب وہ اپنا جھنڈہ دکھادینگے اور صرف ایک چھوٹی کشتی واسطے دریافت اصل حال کے اونکے پاس روانہ کرینگے۔

شرط سوم

اگر کبھی بباعث ناموافقت یا سختی ہوا کوئی جہاز انگریزی کسی لنگرگاہ یا علاقہ سار دسے مذکور مین کنارہ سے ضرب کھا کر شکست ہوجاویگا تو وہ ضبط نہوگا بلکہ برعکس اسکے ہر طرحکی کمک اور اعانت اوسکے سوارون کو بچ بچانے اور محفوظ رکھنے کشتی اور اسباب کے کرینگے اور اونکو اجازت کلی ہوگی کہ وہ اسباب برآمدہ کو دوبارہ لیجاوین یا وہان

فروخت کرین جیسا انکو مناسب معلوم ہووے اور اونسے محصول کسی قسم کا نہ لیا جاویگا اور
اسی قسم کی اعانت ساتھ جہازہاے سار دسے مذکور کے مرعی رہیگی جو بمقام لنگرگاہان
یا علاقہ آنریبل کمپنی مین اسی طرح کی بدنصیبی سے مجبور ہو گئے ہوں۔

شرط چہارم

لنگرگاہان و مقامات و دیگر آبادی ہاے آنریبل کمپنی اور سار دسے مذکور موجود اور
واسطے رعایا و ملازمان ہر دو سرکار بغرض تجارت آئین گے اور وہی محاصل اونسے
لیے جاوینگے جو ہر ایک مقام مین لیے جاتے ہین یا آیندہ مشروط اور منظور ہو کر لیئے
تجویز ہون گے۔

شرط پنجم

چونکہ پیران کا نوجی انگریا دشمن صریح آنریبل کمپنی اور سار دسے مذکور کے ہین لہذا
یہ اقرار ہوتا ہے کہ کوشش مشترکہ دونون کی بیخ غارت کرنے دشمن مذکور کے عمل مین
آویگی آنریبل کمپنی بذریعہ اپنے جہازہاے جنگی کے حتی الامکان اونکی تباہی اور
بربادی مین کوشش کرینگے اور سار دسے مذکور حتی الوسع دونون تری اور خشکی میز
اوسی طریق سے اوس سے پیش آئین گے اور جب موقع مناسب دستیاب ہوگا
صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر ممدوح منجانب آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ مدد
سار دسے مذکور کی ساتھ ایک یا چند جہازہاے جنگی آنریبل کمپنی کے واسطے تباہی دشمن
مذکور کے کرینگے تاکہ مطلب دلی حاصل ہو مگر جب اسطرح دونون افواج بحری شامل ہونگی
تو حکم فوج مجموعی کا صرف باختیار انگریزی کمانڈر کے رہیگا۔

شرط ششم

آنریبل کمپنی جسقدر اتواب و سامان جنگ سار دسے مذکور کو درکار ہوگا اور وہ بلاد قت
دے سکین گے بقیمت مناسب سار دسے مذکور کو دینگے۔

شرط ہفتم

شرائط منضبطہ بالا منعقدہ صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر بمہر آنریبل کمپنی اور

سارودسی مذکور اپنی مہر خاص سے تصدیق کرکے بیچ عرصہ چھہ مہینے کے یا قبل اوسکے اگر امکان ہوگا باہم تقسیم کرینگے یعنی صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر سارودسی کو اور سارودسی پریسیڈنٹ صاحب کو دینگے۔

المرقوم بمبئی کیسل تاریخ ۱۲ ماہ جنوری سنہ ۱۸۳۰ و ۲۹ء

تصدیق کیا گورنر بمبئی نے بتاریخ ۱۷ ماہ اپریل سنہ ۱۸۳۰ء

نمبر ۲۳

شرائط عہدنامہ جو ساتہ بھونسلا کے بمقام قلعۂ راڑی تاریخ ۱۷ ماہ اپریل سنہ ۱۸۶۵ء ختم ہوئی

شرط اول

صلح دوامی و دوستی فیما بین آنریبل کمپنی اور کھیم ساونت بھونسلا کے اور اوسکے ورثا اور جانشینیان کے دوبارہ قائم ہوگی اور واسطے تعمیل کلی عہدنامۂ ذیل کے کھیم ساونت بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ دو شخص نامی مع اونکے خاندان کے بطریق اول بمبئی بھیجینگے اور اونکا خرچہ ذمہ بھونسلا کے ہوگا۔

شرط دوم

بھونسلا تمام حقوق اپنے جو اونسے اتبک قائم کیے تھے یا آیندہ نسبت اراضی و دیگر مرافق واقع درمیان دریا ہاے کارلی وساسی کنارہ سمندر سے دومن گھاٹ تک کی چھوڑتے ہین اور یہ سب علاقہ وہ آنریبل کمپنی کو باختیارات کل دیتے ہین اور اونکی قبضہ مین کر دینگے اور نیز اختیار اور قبضہ دریا ہاے مذکور مع جزائر جو اونمیں واقع ہین اونکو دیتے ہین مگر بھونسلا چاہتے ہین اور اونکو امید ہے کہ آنریبل کمپنی ایک ثلث آمدنی سالیانہ اراضی اور دیگر مرافق کے اوسکو خواہ نقد خواہ غلہ دینگے بنظر اوسکے منظور اور تعمیل کرنے شرط دوم کے آنریبل کمپنی اپنی طرف سے تمام حقوق اراضی ومحاصل آمدنی یا خراج ما وان جو کسی علاقہ ملک ہذا مین بجانب جنوب دریاے کارلی ہون ترک کرتے ہین اور وہ سب باختیارات کل بھونسلا کو دیتے ہین۔

شرط سوم

بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ آنریبل کمپنی کو ایک لاکھ روپیہ بطور معاوضہ اوس اخراجات جو اونکا بیچ فسادات فیما بین فریقین معاہدہ ہوا ہو دینگے نصف اوسکا آٹھ روز بعد اختتام عہدنامہ ہذا اور پچیس ہزار بارہ مہینے کے عرصہ مین تاریخ ہذا سے اور باقی پچیس ہزار بیچ عرصہ تین سال تاریخ عہدنامہ ہذا سے دینگے۔

شرط چہارم

بھونسلا کسیطرح دہمکا کر یا اور طرح صریحًا یا خفیةً باشندگان اضلاع و دیہات کو جو بیچ آنریبل کمپنی کے ہوئے ہین با نیت رہنے سے مزاحم نہونگے اور ماوراے اسکے وہ اون باشندگان کو جو علاقجات مذکورہ سے مع اپنے خاندان کے برخاست ہو کر چلے آئے ہون یا آیندہ آئین گے زبردستی اونکے وطن کو واپس کر دینگے۔

شرط پنجم

رعایاے انگریزی اور رعایاے بھونسلا اختیار کل باہم تجارت اور سوداگری کرنے کا بلا مزاحمت یا روک ٹوک کے رکھین گے۔

شرط ششم

بھونسلا اجازت آنریبل کمپنی کو دینگے کہ وہ کارخانجات تجارت کسی مقام پر متصل کنارہ سمندر کے واسطے فروخت اپنے اشیاء تجارت کے تعمیر کرین اور اون کارخانجات مین اوسقدر ملازم اور دیگر اشخاص رکھین جو اونکے کام کے واسطے ضروری ہون اور اگر کوئی سوداگر یا کوئی اور شخص اوسکی رعایا مین سے قرضدار انگریزی ہوگا اوسکو قید کرنے کا یا اوسکی جایداد کے قرق کرنے کا اور فروخت کرنیکا واسطے حصول زر قرضہ اونکو اختیار حاصل رہیگا۔

شرط ہفتم

بھونسلا استحقاق کل آنریبل کمپنی کو (با استثناء قوم پورتگال) واسطے لانے اور فروخت تمام قسم کے پارچہ انگریزی و شیشہ و آہن و فولاد و مس و دیگر اشیاء انگریزی کا

اوسکے علاقہ مین دیتے ہین اور اوسکے علاقہ مین جابجا لیجانے کی اونکو اجازت دیتے ہین

شرط ہشتم

بھونسلا تمام تجاران و بنجارگان کو اجازت کلی دیتے ہین کہ وہ اوسکے علاقہ مین قلعۂ فورٹ آگسٹس سے یا اوسکے علاقہ سے قلعہ مذکور کو اپنا اسباب تجارت و چھکڑہ وغیرہ و حیوانات باربرداری لیجائین اور محصول معمولی او اگرین کسی حیلہ سے زیادہ اوس سے نہ لینگے

شرط نہم

بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام اسباب جو قلعۂ فورٹ سندبرو واقع مالوان سے لیا گیا ہے مع بنادیق و دیگر سامان جنگ جو اونکا ہوگا واپس دینگے اگر اونکے پاس کوئی اونکی شے موجود دریافت ہو یا آیندہ معلوم ہو کہ اونکے پاس ہے۔

شرط دہم

اگر جیجا بائی مہاراجہ رانی ارادہ حملہ کرنے علاقۂ کسی فریق معاہدہ کا کرین یا تجاران و بنجارگان کو گھاٹ مین جانے سے مانع ہون اور آنریبل کمپنی کو ضرورت اوسپر فوج کشی کی ہو تو اسصورت مین بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ مدد اور اعانت آنریبل کمپنی کی ساتھ اپنی کل فوج کے کرینگے اور کافی باربرداری واسطے سامان جنگ و رسد و دیگر اسباب کے دینگے

شرط یازدہم

بھونسلا کوئی جہاز یا کشتی جنگی مع سامان جنگ اپنے پاس نہین رکھین گے۔

شرط دوازدہم

اگر کبھی آنریبل کمپنی مناسب تصور کرین کہ مرہٹا سے مطالبہ اراضی واقع اضلاع سابق جو سابق متعلق مالوان کے تھے کیا جاے تو اس صورت مین وہ مطالبہ اوس اراضی کا بھی کرینگے جو متعلق بھونسلا کے علاقۂ مذکور مین تھے بس بھونسلا حصہ واجبی اخراجات کا جو آنریبل کمپنی کا اس مطالبہ مین ہوگا ادا کرینگے

شرط سیزدہم

[illegible] تمام [illegible] وگولہ [illegible] و سامان جنگ جس ہیئت مین وہ اب سے حوالہ

آنریبل کمپنی بیچ عرصہ آٹھہ روز کے تاریخ ہذا سے کیا جاوے گا بالعوض اسکے آنریبل کمپنی اسی عرصہ مین قلعہ راری مع تمام اتوابت وپیٹی وغیرہ جو دیوار ہاے قلعہ مذکور پر بروقت فتح انگریزی موجود تھین بھونسلا کو واپس دینگے ۔

شرط چہاردہم

بھونسلا اپنی ملازمی مین کسی شخص رعایاے انگریزی کو خواہ ہندوستانی ہو یا یورپ کا نرکھین گے اور نہ کسی یورپ زامفرور کو اپنے علاقہ سے گذر کرنے دینگے بلکہ بخلاف اسکے اپنے تمام افسران کو حکم محکم دینگے کہ اگر کوئی ایسا مفرور اونکے علاقہ مین نظر پڑے تو اوسکو گرفتار کرکے اس شرط پر حوالہ سردار فورٹ آگسٹس کے کردین کہ وہ اونکا قصور معاف کرین اور اونکی سپردگی منحصر اوپر درخواست رئیس مذکور کے نرہے یعنی یعنی اگر درخواست اونکی گرفتاری کی آوے یا نہ آوے اور انگریزی بھی یہی طریق نسبت رعایاے بھونسلا کے مرعی رکھین گے اور غلامان طرفین یعنی جو لوگ جنگ مین گرفتار ہوئے ہین دونون جانب سے واپس ہونگے ۔

شرط پانزدہم

اگر کوئی جہاز انگریزی یا رعایا و ملازمین انگریزی کا کبھی علاقہ بھونسلا مین طوفانی ہو کر یا شکست ہو کر کنارہ پر آجاوے تو بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر طرح کی امداد بیچ حفاظت کشتی و اسباب محمولہ کشتی کے دینگے اور جو اسباب اسطرح بچ جایگا اوسکو حوالہ مالک اسباب کے بغیر مطالبہ کسی اور رقم سواے مزدوری مزدوران کے کردینگے اور انگریز بھی یہی طریق نسبت جہاز ہاے بھونسلا کے جو ایسی حالت مین ہوگا مرعی رکھین گے

شرط شانزدہم

اگر کبھی بھونسلا کو ضرورت بارود اور گولہ اور دیگر سامان جنگ کی ہوگی تو آنریبل کمپنی جسقدر اوس سے ممکن ہوگا بقیمت معمولی اوسکو دینگے ۔

شرط ہفتدہم

آنریبل کمپنی اگر بلا وقت ممکن ہوگا تو بھونسلا کو اپنی فوج بمقابلہ اوسکے اور فریقین کے

دشمنون سے کے دین گے۔

شرط ہیز دہم

بہونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ شرائط اول و دوم و سوم و سیز دہم عہدنامہ کی تعمیل بیچ عرصہ آٹھہ روز کے تاریخ دستخط ہونی عہدنامہ ہذا سے کرینگے اگر ایسا نہو تو وہ وعدہ کرتے ہین کہ جبتک یہ سب تعمیل نہو اوس وقت تک وہ خرچہ فوج قلعہ داری کا دیتے رہین گے اور جب تعمیل ہو جائیگی تو آنریبل کمپنی قلعہ راری اونکے سپرد کردینگے۔

شرط نوز دہم

بشہادت شرائط عہدنامہ ہذا فیمابین فریقین معاہدہ ہم مختاران و وزراے کل مختار اپنے اپنے دستخط بنام مالکان و باعتبار کل اختیارات ان عہدنامہ قطعی پر کرتے ہین اور مہر آنریبل کمپنی اور بہونسلا کی اسپر لگاتے ہین۔

المرقوم مقام فورٹ راری بتاریخ ۱۷۔ ماہ اپریل ۱۸۱۹ع ۔

نمبر ۳۴

شرائط عہدنامہ جو فیمابین آنریبل یونائٹڈ کمپنی تجاران انگلستان جو تجارت ہندوستان مین کرتے ہین اور بہونسلا کی تجویز اور مقرر ہو کر بمقام فورٹ راری بتاریخ ۲۴۔ ماہ اکتوبر ۱۸۱۹ع منعقد ہوئے۔

شرط اول

صلح دوامی و دوستی مستحکم فیمابین آنریبل کمپنی اور کہیم ساونت بہونسلا اور اونکی جانشینان اور ورثا کے دوبارہ قائم ہوگی اور بنظر تعمیل کلی عہدنامہ ذیل بہونسلا وعدہ کرتے ہین کہ (اگر کمپنی کی مرضی ہوگی) وہ دو شخص نامی گرامی مع اونکے عیال و اطفال کے بطور اول بھیجین گے کہ وہ بمقام بمبئی قیام پذیر رہین اور اونکا خرچہ ذمہ بہونسلا کے ہوگا

شرط دوم

بہونسلا وعدہ کرتے ہین کہ آنریبل کمپنی کو مبلغ دو لاکھہ روپیہ بطور معاوضہ اخراجات

جو اونکا شروع فساد فریقین سے ہوا ہے اور جو روپیہ بہ نگاہ حفاظت قلعہ راری کے
ہوا ہے دینگے منجملہ اسکے مبلغ اسی ہزار روپیہ عرصہ تین مہینے میں تاریخ ۲۴ ماہ اکتوبر
سنہ [illegible]ء سے ادا ہوگا یعنی مبلغ پچاس ہزار روپیہ یکماہ میں اور باقی تیس ہزار اندر میعاد دو مہینے
کے دیا جائیگا اور باقی ایک لاکھ بیس ہزار روپیہ تاریخ ۲۴ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۰ء سے عرصہ دو سال میں
باقساط مساوی ساٹھ ہزار روپیہ سالیانہ دیا جائیگا اور اس وعدہ کے ایفا کے
واسطے بھونسلا وعدہ کرتے ہیں کہ وہ توجی کو موتم گوا کو ضامن دیتے ہیں اور روپیہ
سکہ پر کھانی اور ہوکاری ہوگا اور بنظر اطمینان و توجی کے بھونسلا وعدہ کرتے ہیں
کہ وہ دو شخص دولت و لہی اور سوزم باوا کو بطور اول سپرد آنریبل کمپنی کے کرینگے
یہ دونوں شخص بمقام بمبئی بصرف بھونسلا رہا کرینگے۔

شرط سوم

آنریبل کمپنی بنظر وفا کرنے شرائط بالا کے بھونسلا سے وعدہ کرتے ہیں کہ جب رقم
ادائے اول یعنی اسی ہزار روپیہ ادا ہوگا تو وہ قلعہ راری بھونسلا کو واپس دینگے اور
جسقدر اراضی و دیگر حقوق متعلق قلعہ مذکور کے ہونگے اونکو بھی ترک کرینگے۔

شرط چہارم

آنریبل کمپنی وہ تمام اتواب اور پیٹی و غبارہ اور گولہ و سیل کے گولہ و بارود و دیگر
سامان جنگ جو وہ یہاں لائے ہونگے واپس لیجاینگے اور وہ اتواب و پیٹی وغیرہ
جو قلعہ راری میں موجود ہیں وہ بھونسلا کو دیجاینگی۔

شرط پنجم

کھیم ساونت بھونسلا اجازت آنریبل کمپنی کو دینگے کہ وہ ایک کارخانہ وغیرہ مع گودام
راری میں ایسے مقام پر جو موافق اونکے مطلب کے ہو تعمیر کریں اور وہاں اپنا جھنڈہ
کھڑا کریں یا کسی اور جگہ پر متصل کنارہ سمندر کے جھنڈہ قائم کریں اور اپنا اسباب بھیجیں اور
اسقدر ملازم اور دیگر اشخاص اور کشتی اور جہاز جسقدر کافی واسطے کارروائی کے
متصور ہوں رکھیں اور اگر کوئی سوداگر یا دیگر رعایا راج انگریزوں کے قرضدار ہے

تواونکو اختیار حاصل ہو گا کہ وہ اونکو قید کرین اور اونکا مال و اسباب قرق کرین اور اوسکو تاادا ے زر قرضہ مقروق کرین۔

شرط ششم

رعایاے انگریزی اور رعایاے بھونسلا کو اختیار ہو گا کہ بلامزاحمت فیمابین تجارت اور معاملہ وادوستد کرین۔

شرط ہفتم

کھیم ساونت بھونسلا ہرگز صریحاً یا خفیۃً کسی قسم کی سدراہ یا مزاحمت کسی جہاز یا کشتی سے نہین کریگا جسپر انگریزی جھنڈ دیا رونہ ہو گا یا جو بجراست انگریزی جاتے ہون گے اور اسیطرح انگریز بہی کسی کشتی یا جہاز کھیم ساونت بھونسلا یا اوسکی رعایا سے مزاحمت نہین کرینگے بشرطیکہ اوسکے سات رونہ یا پروانۂ مہری بھونسلا موجود ہو گا۔

شرط ہشتم

بھونسلا استحقاق کلی قوم انگریزی کو (باستثناء قوم پرتگال) واسطے لانے اور فروخت کرنے اشیاء یورپ کا مثل شیشہ و آہن و فولاد و پارچہ و مس وغیرہ کا اپنے ملک مین اور لیجانے کا دیتے ہین اور یہ بہی اختیار دیتے ہین کہ اوس کے ملک مین جہان چاہین وہ اشیاء مذکور لیجائین۔

شرط نہم

کھیم ساونت بھونسلا تمام تجاران و بنجارگان کو اجازت کلی دینگے کہ اوسکے علاقہ مین جہان چاہین وہان مع اپنے اسباب اور اشیاء تجارت و بار و باربرداری وحیوانات باربرداری آمدورفت کرین اور کسی حیلہ سے زیادہ محصول معمولی سے ندین۔

شرط دہم

کھیم ساونت بھونسلا اپنی ملازمی مین کسی شخص متعلق انگریزی کو خواہ وہ انگریز ہو یا کوئی اور قوم کا نرکھینگے بلکہ بخلاف اسکے وہ حکم قطعی اپنے افسران کو دینگے کہ اگر کوئی شخص ایسا اونکے ملک مین ہو تو اوسکو گرفتار کرین اور اگر کوئی مفرور علاقہ انگریزی

اونکے ملک مین آئے اوسکو گرفتار کرکے صاحب رزیڈنٹ کارخانہ انگریزی کے پاس بشرط معافی قصور بھیجدین بلالحاظ اس امر کے کہ اوسکی نسبت طلبی صاحب موصوف کیطرف سے آئی ہو یا نہین اور انگریز بھی یہی قاعدہ نسبت رعایاے وغیرہ بھونسلا کی مرعی رکھین گے اور غلام طرفین کے واپس ہوا کرینگے۔

شرط یازدہم

اگر کوئی جہاز یا کشتی انگریزی یا اونکی رعایا یا دوست کی یا اونکی جو زیر حمایت انگریزی تجارت کرتے ہون کسیوقت کمین علاقہ بھونسلا مین کنارہ سے آلگین یا طوفانی ہوکر شکست ہوجائین تو وہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ اعانت حسب موقع واسطے حفاظت کشتی واسباب محمولہ کشتی دینگے اور جو کچھ اسباب اونہین کا بچیگا وہ مالک اصلی کو بلا طلب معاوضہ سواے مزدوری مزدوران واپس دیا جایگا اور انگریز بھی اپنے علاقہ مین یہی اعانت نسبت کشتی کھیم ساونت بھونسلا کے مرعی رکھین گے۔

شرط دوازدہم

کھیم ساونت بھونسلا از جبر و توبیخ سے یا کسی اور طرح صریحًا یا خفیۃً ساکنان کو یا کسی اور شخص کو جنسے ملازمی انگریزی ہنگام تسلط انگریزی بمقام قلعہ راری کی ہو یا جو زیر حمایت اونکی اوسوقت رہتا ہو غارت نہین کرینگے اور نہ اونسے مزاحمت کسیطرح کی کرین گے بلکہ اونکو اجازت دینگے کہ وہ اپنے اپنے مکان اور اراضی اور دیگر حقوق پر اوسیطرح قابض اور دخیل رہین جسطرح وہ سابق بعہد عملداری بھونسلا قبل فتحیابی انگریز کے دخیل اور قابض تھے اگر اسمین کچھ بھی تفاوت پایا گیا تو اوسکا معاوضہ بخوبی آنریبل کمپنی لینگی

شرط سیزدہم

کھیم ساونت بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ اگر آنریبل کمپنی پر کوئی حملہ آور ہوگا اور کمپنی استطلاب اعانت کرینگے تو جسقدر فوج وہ طلب کرینگے بھونسلا اونکو دینگے اس فوج کا صرف خوراک کمپنی کے ذمہ ہوگی اور آنریبل کمپنی بھی اسیطرح وعدہ کرتے ہین کہ وہ بھونسلا کی حتی الامکان کرینگے

شرط چہاردہم

کھیم ساونت بھونسلا بنظر اسکے کہ وٹوجی کموتم اوسکا ضامن پیشگاہ آنریبل کمپنی بنابر تعمیل عہدنامۂ ہذا ہوا ہے اوسکے مصارف کے واسطے موضع اور ضلع دنگورلا مع تمام مستاجری مال وسواے وغیرہ ہر قسم واسطے میعاد تیرہ سال کے دیتے ہین مقام مذکور مین آنریبل کمپنی اپنا جھنڈہ قائم کرین اور اوسقدر سپاہ اور دیگر ملازم وہان رکھین جسقدر مناسب متصور ہون اور اگر کھیم ساونت بھونسلا اس میعاد مقررہ مین وٹوجی کموتم کا اطمینان بابتہ تعمیل عہدنامۂ ہذا نکرین تو آنریبل کمپنی موضع او ضلع مذکور کو بعد انقضاے ایام میعاد مذکورہ بھی اپنے قبضہ مین رکھین اور اوسوقت تک رکھین جبتک بھونسلا اپنے دین سے ادا نہو جاے بعد ازان البتہ ضلع مذکور واپس کھیم ساونت بھونسلا کو دیا جایگا اور اس حال واپسی مین بھی آنریبل کمپنی اگر مناسب ہوگا اپنا کارخانہ ضلع مذکور مین قائم رکھین گے ۔

شرط پانزدہم

بگواہی شرائط عہدنامۂ ہذا فیمابین فریقین معاہدہ مین نے یعنی اجنٹ نے جسکے دستخط نیچے ہین ازطرف اور منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ اور کھیم ساونت بھونسلا نے منجانب اپنے اپنے ہاتہ سے باعتبار اختیارات کل عہدنامۂ موجودہ حال دستخط کیا اور مہر فریقین معاہدہ کی اوسپر کرادی ۔

المرقوم مقام قلعہ راری تاریخ ۲۴ - اکتوبر سنہ ۱۷۶۶ء

دستخط طامس موسٹن

نمبر ۲۵

شرائط عہدنامہ منعقدہ فیمابین راجہ پھوند ساونت بھونسلا بہادر سردیسے کُنڈال ملاقہ متعلقہ ایک فریق اور کولنل شوبلہ صاحب کپتان ہمرجمنٹ پیادگان شاہی پرانگریزی بمقام گوا حسب ہدایت ایٹ آنریبل گلبرٹ لارڈ منٹو گورنر جنرل علاقہ مقبوضہ ہندوستان منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی فریق ثانی ۔

شرط اول

صلح و دوستی دوامی فیمابین آنریبل کمپنی و راجہ پھوند ساونت بھونسلا اور اونکے جانشینان اور ورثا کے واسطے ہمیشہ کے جاری رہے گی۔

شرط دوم

بنظر اسکے کہ کلیۃً انسداد وزدی دریا جو اتبک رعایاے راجۂ پھوند ساونت بھونسلا کرتے ہین یہ شرط بذریعۂ اس تحریر کے منجانب بھونسلا ہوتی ہے کہ قلعۂ ونگورلا اور توپخانہ گنار اموتیب مع لنگرگاہ وحدود مناسبہ اوسکی واسطے ہمیشہ کے آنریبل کمپنی کو دیے جائینگے اور اونکو کل اختیار شاہانہ وہان کا حاصل ہوگا اور قلعہ وغیرہ مذکورۂ بالا فوراً فوج انگریزی کے قبضہ مین دیا جائیگا۔

شرط سوم

یہ بھی منجانب راجۂ پھوند ساونت بھونسلا وعدہ ہوتا ہے کہ ہر ایک جہاز گلیواٹ وتیامار وغیرہ جو مسلح ساتھ اسلحہ کے بعد ازین دریافت ہونگے آنریبل کمپنی کو دیے جائینگے اور وہ ملکیت آنریبل کمپنی کی گردانے جائینگے۔

شرط چہارم

یہ بھی منجانب پھوند ساونت بھونسلا اقرار ہوتا ہے کہ کوئی جہاز یا کشتی علاقۂ ساونت واری کے لنگرگاہ نیوٹی مین آمد و رفت نکرنے پائیگی جبتک اوسکی تلاشی وہ لوگ نکر لینگے جو واسطے اس کام کے منجانب حکام انگریزی مقرر ہونگے اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ واسطے تلاشی لینے کے بمقام لنگرگاہ نیوٹی ایک گارد انگریزی فوج کا مقرر رہیگا۔

شرط پنجم

یہ بھی منجانب راجہ پھوند ساونت بھونسلا اور اون کے جانشینان اور ورثا کے اقرار ہوتا ہے کہ اگر کبھی بعد ازین کوئی اوسکی رعایا مین کا مجرم جرم دزدی دریا ثابت ہوگا تو قلعۂ راری اور قلعۂ نیوٹی بھی آنریبل کمپنی کو اوسیطرح دیے جائینگے جسطرح قلعۂ ونگورلا دیا گیا ہے۔

شرط ششم

یہ وعدہ منجانب آنریبل کمپنی ہوتا ہے کہ فوراً جب فوج انگریزی کو قبضہ قلعۂ ونگورلا کا دیا جائیگا تو فوج محاصرہ کی طلب کرلیجائیگی اور لنگرگاہان علاقۂ ساونت واری واگذار کیے جائینگے جسکے دل مین رعایاے انگریزی وراجۂ بھوندساونت بھونسلا سے آئے بلامزاحمت تجارت کرے۔

شرط ہفتم

تجاران انگریزی کو کل اختیار حاصل ہوگا کہ وہ علاقۂ بھوندساونت بھونسلا مین بلامزاحمت مع اسپنے اسباب واشیاء تجارت وباربرداری وحیوانات باربرداری آمدورفت کرین اور جو محصول رعایاے راجہ سے لیا جاتا ہے وہی محصول وہ بھی ادا کرین اس سے زیادہ کسی حیلہ وحجت سے ندین۔

شرط ہشتم

فوج انگریزی ورعایاے انگریزی جو اندر علاقۂ راجہ بھوندساونت بھونسلا کی رہین گ اون سے زیادہ قیمت کسی اشیاء پیداوار ملک کی بہ نسبت اوسکے جو رعایای راجہ دیتے ہین نہین لیجائے گی۔

شرط نہم

رعایاے انگریزی جو اندر علاقۂ راجہ بھوندساونت بھونسلا کے رہتے ہین وہ صرف مطیع احکام حکام انگریزی رہینگے اور اگر اونسے کوئی جرم سرزد ہوگا تو اوسکی تحقیقات صاحب افسر کمانڈنگ فوج انگریزی حسب اطلاع دہی راجہ کرینگے اور یہی قاعدہ منجانب انگریزان نسبت رعایاے راجہ کے مرعی رہیگا۔

شرط دہم

تمام سامان جنگ ہر قسم کا اور ہر طرح کی رسد وغیرہ اور اشیاء ولایتی جو واسطے صرف انگریزی افسران اور فوج کے جو علاقۂ ساونت واری مین رہتے ہین آئے گی اوسکا محصول نہین دیا جائیگا۔

بگواہی اسکے ہمنے جنکے دستخط نیچے ہوئے ہین یعنی راجہ بھوندساونت بھونسلا بہادر سردیسی کوداں مع علاقہ متعلقہ اور کورٹ لنڈشو یلر صاحب کپتان ۴۸ رجمنٹ پیادگان شاہی او سفیر انگریزی گویا عہدنامہ ہذا کو دستخط کیا اور اپنی اپنی مہر او سپر لگا دی۔ المرقوم مقام موضع ماردور واقع ضلع سانتیدا علاقہ ساونت واری بتاریخ ۳۔ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۱۲ عیسوی —

تتمہ شرط

یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ ہر قسم کا اسباب خانگی رعایاے بھوندساونت بھونسلا جو اندر حدود قلعہ ونگورلا کے اور توپخانہ گنارا ہوئیمیب جو سپرد انگریزان ہوئے ہین ہوگا اوسکا لحاظ رہیگا اور یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ حکام انگریزی کسی رعایاے بھونسلا کو پناہ ندینگے جسنے کوئی جرم بخلاف علاقہ ساونت واری کیا ہوگا اور لحاظ فقرہ ثانی اس شرط کا راجہ بھوندساونت بھونسلا بھی نسبت رعایاے انگریزی کے رکھین گے

مہر ولیفر کمپنی

مہر خورد گورنر جنرل

دستخط منٹو

دستخط اِن بی اڈمنسٹن

دستخط اے سیٹن

تصدیق کیا رایٹ آنریبل گورنر جنرل اِن کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ بتاریخ ۱۵۔ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۳ء

دستخط جے ہرنگٹن

سکرٹری فارسی گورنمنٹ

نمبر ۳۶

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجنسی یعنی مختاران ساونت واری منجانب راجہ کھیم ساونت بھونسلا منعقدہ معرفت میجر جنرل سر ولیم گرانٹ کیر کے ایم ٹی

منجانب گورنمنٹ انگریزی اور معرفت راجہ کھیم ساونت بھونسلا منجانب سرکار ساونت واری باعتبار اختیارات عطیہ گورنمنٹ انگریزی نسبت ایک فریق کے اور باستر عنای و استصلاح اجنبی ساونت واری نسبت فریق ثانی۔

شرط اول

صلح اور دوستی دوامی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور ریاست واری کے ہوگی۔

شرط دوم

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ریاست اور علاقہ ساونت واری کی حفاظت کرینگے

شرط سوم

اجنبی یعنی مختاران ریاست منجانب راجہ کھیم ساونت بھونسلا اقرار کرتے ہین کہ وہ باشتراک رائے گورنمنٹ انگریزی کار ریاست کیا کرینگے اور گورنمنٹ مذکور کی بزرگی کا اعتراف کرینگے اور کسی اور رئیس اور ریاست سے ساز نہین رکھین گے۔

شرط چہارم

مختاران اجنبی منجانب راجہ کھیم ساونت بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رئیس یا ریاست سے بغیر اطلاع اور رضامندی گورنمنٹ انگریزی کے کتابت اور اتفاق نہین کرینگے

شرط پنجم

مختاران اجنبی منجانب راجہ کھیم ساونت بھونسلا اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی رئیس پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقاً کوئی تکرار کسی سے پیدا ہوگی تو مقدمہ واسطے فیصلہ اور پنچایت کے سپرد گورنمنٹ انگریزی کیا جائیگا۔

شرط ششم

راجہ اور اونکے ورثا اور جانشینان حاکم کل اپنے ملک کے رہین گے اور انتظام انگریزی اس ریاست مین داخل نکیا جائیگا۔

شرط ہفتم

[illegible] شرائط کا جو بمقام [illegible] فیمابین کپتان کورٹ لنڈ شو بلیر اور راجہ بھونسلا ساونت

بھونسلا کے بتاریخ ۱۳ اکتوبر ۱۸۱۹ء منعقد ہوا ہے وہ بذریعہ اس تحریر کے منظور ہوتا ہی
لیکن راجہ کھیم ساونت بھونسلا جو اعتبار کل اوپر نصفت دہی گورنمنٹ انگریزی کے
رکھتے ہیں اقرار کرتے ہیں کہ اگر کوئی اوسکی رعایا میں سے مرتکب کسی جرم کا اندر علاقہ
گورنمنٹ انگریزی کے ہوگا تو اونکی تحقیقات اور سزادہی معرفت صاحب افسران
گورنمنٹ انگریزی ہوگی۔

شرط ہشتم

چونکہ اکثر غارتگری علاقہ گورنمنٹ انگریزی میں رعایاے ریاست ساونت واری نے
کی ہے لہذا مختاران اجنسی منجانب راجہ کھیم ساونت بھونسلا اقرار کرتے ہیں کہ وہ ہرگز
ریاست ساونت واری میں سمباجی ساونت یا بابا گوپال کو جو اصل سرغنہ اور ترغیب دہندہ
غارتگری میں ملازم نہیں رکھینگے اور مختاران اجنسی یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ
ایسے مجرمان غارتگری مذکور کو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کردینگے جنکی گرفتاری
اونکے حیطہ امکان میں ہوگی اور جنکے نام میجر جنرل سر ولیم گرنٹ کیر کے ایم ٹی لکھینگے
اور یہ بھی شرط اور وعدہ ہوتا ہے کہ تمام رعایاے ریاست ساونت واری جنکی نسبت
جرم غارتگری علاقہ انگریزی آیندہ ثابت ہوگا یا جس رفیق کے ذمہ جرم مذکور عائد ہوگا
اونکو وہ گرفتار کرکے واسطے سزادہی بموجب قانون انگریزی کے سپرد گورنمنٹ انگریزی
کردینگے اور اگر اصل مجرم حوالہ نہ کیے جائیں تو قیمت مال مغروقہ کی ریاست ساونت واری
گورنمنٹ انگریزی کو دیگی۔

شرط نہم

مختاران اجنسی منجانب راجہ کھیم ساونت بھونسلا گورنمنٹ انگریزی کو واسطے دوام
کے قلعہ داری معروف اشونت گڈہ اور قلعہ نوتی مع اراضی گرد قلعہ جات مذکور جو
ابتک اونکے تحت و تصرف میں اور حیطہ انتظام میں تھی اور جسمین اضلاع پانت اور
ابگام اور تمام کنارہ دریاے شور دریاے کارلی سے ونگولا تک اور ونگورلا سی حدود
علاقہ پرتگال تک دیتے ہیں اور چونکہ سمباجی ساونت اور بابا گوپال استطاعت

ادا ے وعاوی گورنمنٹ انگریزی نہین رکھتے لہذا بلحاظ راجہ کھیم ساونت بھونسلا کے
وہ دعاوی صریحاً منجانب گورنمنٹ انگریزی ترک کیے جاتے ہین ۔

شرط دہم

بنظر زیادہ اطمینان دربارۂ واقع نہونی غارتگری منجانب رعایاے ریاست ساونت واری
کے مختاران اجنسی منجانب راجہ کھیم ساونت بھونسلا اقرار کرتے ہین کہ وہ جسقدر فوج
انگریزی گورنمنٹ انگریزی کی دانست مین ضروری متصور ہوگی اوسقدر فوج وہ اپنے
علاقہ مین جہان مرضی گورنمنٹ کی ہوگی رہنے مین استرضا اپنی دینگے اور اونکی اعانت
ہر طرح کی بیچ گرفتاری غارتگران و قزاقان کے کرین گے فقط المرقوم باجگام تاریخ
۱۷- ماہ فروری ۱۸۱۹ع ۔

دستخط ولیم گرنٹ کیر

میجر جنرل

عہدنامہ بالا دس شرائط کا راجہ کھیم ساونت بھونسلا بہادر سردیسی نے بمنظوری
نربدا بائی اور ساوتری بائی کے قبول اور منظور کیا ۔

گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل نے بھی منظور کیا بتاریخ ۲۴- ماہ اپریل ۱۸۱۹ع ۔

نمبر ۲۷

عہدنامہ جو مختاران اجنسی ساونت واری کے ساتھ بتاریخ ۱۷- ماہ فروری ۱۸۱۹ع منعقد ہوا
شرائط عہدنامۂ مشروطہ و منظور شدہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و مختاران
اجنسی ساونت واری منجانب راجہ کھیم ساونت بھونسلا بہادر سردیسی کو دال مع متعلقات
منعقدہ معرفت کپتان جدیون ہچنسن مہتمم امور پولیٹکل منجانب گورنمنٹ انگریزی اور
معرفت راجہ کھیم ساونت بھونسلا بہادر منجانب دربار ساونت واری باعتبار اختیارات
کل عطیہ گورنمنٹ انگریزی نسبت ایک فریق کے اور باتفاق رامی و استرضا مختاران اجنسی ساونت واری
نسبت فریق ثانی ۔

شرط اول

گورنمنٹ انگریزی بلحاظ دوستی جو اونکو ریاست ساونت واری کی نسبت سے

اور بنظر اظہار اِس امر کے کہ گورنمنٹ مذکور نے طلب اضلاع اجگام و پانت کی جو ازروی
عہدنامہ منعقدہ ۱۷ ماہ فروری ۱۸۱۹ عیسوی اونکو دیئے گئے ہین صرف بغرض انسداد
کل غارتگری جو رعایائے علاقہ ساونت واری بیچ ملک انگریزی کے کرتے تھے کی تہی بذریعہ
اس تحریر کے راجہ کہیم ساونت بہونسلا بہادر کو اضلاع اجگام و پانت (باستثناء قلعہ
اسونت گڈہ معروف راری اور قلعہ نیوتی اور دیہات موقوعہ کنارہ دریاے شورکی)
اور نیز دیہات مفصلۂ ذیل ضلع بورداوی کے واسطے دوام کے واپس دیتے ہین
یعنی دیہات ضلع اجگام حسب تفصیل ذیل — اجگام — اسولی — مانوس — اریوندی
— تہوانی — تروانی — کینسلی — اور گلدپوے — دیہات ضلع پانت حسب تفصیل ذیل
پانت — تین دولی — چاندوان — اور کرنتی — اور دیہات ضلع بورداوی حسب تفصیل ذیل
دیہات وروس — کسون — سرکام — ہسال — کوندی — پروی — کسرال — اور گوری
وری ترادی —

شرط دوم

یہ بہی بوضاحت منظور ہوتا ہے اور مشروط منجانب مختاران رجنسی بنام اور منجانب
راجہ کہیم ساونت بہونسلا بہادر ہوتا ہے کہ کوئی شخص مقامات مذکورۂ بالا کا یا جو تعلق
مقامات مذکورۂ بالا سے رکہتا ہو یا کوئی اور شخص جو بعد ازین کسیوجہ سے سپرد کیا جائیگا
وہ ہرگز ذمہ وار یا سزایاب بابت ایسے امر کے نہوگا جو اوسنے حسب الحکم یا بمنظوری
یا باطلاع آنریبل کمپنی کے قبل از تاریخ اوسکی ریاست ساونت واری کے سپرد ہونیکو
کیا ہوگا —

عہدنامۂ بالا و دو شرائط کا منظور ہو کر منعقد ہوا معرفت راجہ کہیم ساونت بہونسلا بہادر
سر دیسے کو ڈال مع علاقہ متعلقہ منظوری نربدا بائی اور ساوتری بائی بمقام ساونت واری
تاریخ ۱۷ ماہ فروری ۱۸۲۰ء مطابق یوم پنجشنبہ ۳ — ربیع الثانی سنہ شورش عشرین مأتین والف

دستخط جے ہچنسن کپتان

مہتمم امور پولیٹیکل

یادداشت ـ عہدنامہ بالا کو گورنمنٹ بمبئی نے منظور کیا تاریخ ۹ ـ ماہ مارچ ۱۸۲۰ء ـ

نمبر ۲۸

اقرار نامہ منعقدہ و طے کردہ کپتان جدیون ہچنس منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و راجیسوری راچندر پنت ملہار و بجاجی انت منجانب دربار کروی و راجیسوری وشنو بھٹ سیر وانکر و رام پنت گامکر منجانب دربار واری دربارۂ تقرری مالگذاری ادائے ضلع مانگام واقع جنوب دریائے کو وال جو قلعہ پرشاد گڈہ معروف اگنی کو دیا جاتا المرقوم ساونت واری تاریخ ۱۶ ـ ماہ مارچ ۱۸۲۰ء ـ

	غلہ			کل	نقدی	میزان کل
	کوملا		اشتمار درآمد			
	سوات پیداوار	جمیر یاس پیداوار	مالی کھوری			
مانگام	x ۱ ۳۰	x x ۵	x	x ۱۳۵	۰	۰
جہاڑپ	x x ۱	۰	x	x x ۱	۰	۰
نینبی	x ۱ ۴	x x ۱	x ۱ x	x ۲ ۵	۵ر	۵ر
بانڑدی	x x ۲	x ۲ x	x	x ۲ ۲	x	x
سانگام	x ۱ ۵	x ۱۱	x	x ۲ ۲	x	x
کل پچاس چری اور دو کردی				x ۲۵۰	۵ر	۵ر

ادائے غلہ و نقدی بموجب شد آمد قدیم کے ہوگی

دستخط جی ہچنس کپتان

مہتمم امور پولیٹکل

نقدی اسطرح ادا ہوگی پانچ آنہ بماہ ساون چار آنہ بماہ آسون یعنی کوار چار آنہ بماہ پوس
اور تین آنہ بماہ چیت اور غلہ اسطرح دیا جایگا پنج سر بماہ کاتک وغلہ وری وناچنی بماہ
پوس پنج جمواس بماہ بیساکہ یہ تقسیم پیمانہ کندولی سے ہوگی اور چہارم غلہ کو ملا بمقام
سیواپور بموجب پیمانہ کوٹھی کے دیا جایگا اور باقی دیگر دیہات مین بموجب پیمانہ اونی کے
درصورت نقصان فصل کے فریقین اوسکا کوٹ کرکے حسب حصص باہم ریاست کہ لہاپور
اور وری تقسیم کرینگے احکام مال تباریخ یکم ہر ماہ مذکورۂ بالا جاری ہونگے اور تیس روز
کے عرصہ مین بعد وصول احکام مذکور ادا سے مذکورۂ بالا بمقامات مختلفہ ادا ہونگے اگر
احکام جاری نہونگے تو غلہ کی ادائی کے عوض نقدی ۱۲ فی بہری دیے جاینگی
اور اگر ادائی حسب قرار داد نہوئی تو دس کورون فی بہری زیادہ دینا ہوگا تمام تمسکات
اور دیگر کاغذ بابت مالگذاری سال حال و سالہاے گذشتہ جو معاملہ دار وغیرہ ماتحت قلعہ
منوہر موجود ہونگے اور جنکی تاریخ ماہ اسون یعنی کوار گذشتہ سے آجکی تاریخ تک ہوگی
وہ سب بذریعۂ اس تحریر کے رد اور منسوخ متصور ہونگے اور یہ شرط کہ دونون دربار باہم
متفق ہوکر درصورت نقصان فصل کوٹ کرینگے وہ بیکار ہو جاینگی نقدی اور غلہ مذکورۂ بالا
سال بسال بمقام قلعہ منوہر داخل ہوگا جب دیہات بالکل افتادہ ہو جاینگے تو البتہ وہ
مستثنا کیے جاینگے اور مالگذاری معاف ہوگی اور ہمراہ فی بہری غلہ کے کوملا کی اکیسویں
بوجھ گھاس کے دینے ہونگے اور پٹہ روپیہ ۱۲ فی ہزار ہوگا دربار واری کی کل حکومت
رہیگی باستثنا موضع سیواپور اور بالعوض سیواپور کے موضع انبے گام دیا گیا ہے فقط
بمرتبۂ اخیر دستخط اوسکے ہوا تباریخ ۲۴ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۰ء

دستخط جے ہجنسن کپتان
مہتمم امور پولیٹیکل

نمبر ۳۰

جو وکلاے دربار کولہاپور نے بیان کیا کہ دربار واری کو چاہیے کہ اپنا استحقاق براج موضع
سیواپور بوجوہ ذیل ترک کریں یعنی

اول — موضع مذکور واسطے تیس سال گذشتہ کے زیر حکومت قلعۂ منوہر کے رہا ہے —

دوم — زیادہ تر اراضی کی زراعت اور اکثر ساکنین اوسکی فوج قلعۂ منوہر گڈہ کے ہیں

سوم — غالباً تکرار ہمیشہ اور بیوجہ کے فیما بین سپاہ ہر دو ریاست بباعث عدم اطمینان طرفین جاری رہے گی —

چہارم — چونکہ غلہ سرکاری موضع مذکور مین رہے گا لہذا یہ تمنا ہے کہ اہلکاران کو لیبار تحت حکومت غیر نہین —

پنجم — چونکہ موضع زیر سایۂ قلعۂ مذکور کے ہے لہذا سپاہ ساونت واری کا وہان رہنا مضر و مخل امنیت قلعۂ مذکور کے ہوگا —

لہذا دربار واری کو بہی کچہ عذر اسمین نہین اگر انتظام مذکورۂ ذیل عمل مین آوے یعنی

شرط اول

جو حکومت کلیۃً ترک کیجاوے گی تو دربار واری بہی اپنا استحقاق اور دعاوی ایک موضع کا چھوڑ دین —

شرط دوم

جو موضع سیواپور بہت ضروری واسطے امنیت قلعہ کے متصور ہوا تو اوسیقدر ضروری اونکے واسطے موضع اسبے گام بہی متصور کیا جاوے —

شرط سوم

کواغذ رسیدات قدیم مالگذاری سیواپور جو دربار واری کو وصول ہوتے تھے اور کواغذ ذخیرہ اسبے گام جو دربار کولھاپور کا تھا دونون بنیاد تصفیۂ تبادلۂ مالگذاری قرار دیا جاوے —

اختلاف ان دونون رقوم مین اندروی تحقیقات کچہ پایا نہین جاتا اور اگر ہے تو بہت کم ہے کولھاپور کی آمدنی اسبے گام کی ۷ ۱ × بہری اور ۱ روپیہ ۳ ہے — واری کی آمدنی سیواپور کی ۷ × × بہری اور ۱ روپیہ ۳ ہے — ازروے اقرارنامۂ حال اختلاف یہ ہوگا —

دربار واری اپنی مالگذاری سیواپور کی یہ چھوڑتے ہین ۴ ۳ ۱۲ ۰ بھری غلہ ۳/۴ ۵ من
دربار کو لماپور اپنی آمدنی اپنی آمبے کام کی چھوڑتے ہین ۱۵ ۲ ۷ بھری غلہ ۳/۴ ۵ من
ایزادی صرف ۱۰ ۲ ۱۳ بھری کے بالعوض فائدہ راج وحکومت کل سیواپور کی بہ
بنظر رفع کرنے تکرار آیندہ کے انتظام بالاعمل مین آیا اور طے ہوا۔

دستخط جے ہچنسن کپتان
مہتمم امور پولٹیکل

المرقوم مقام ساونت واری تاریخ ۲۴ ماہ مارچ ۱۸۳۰ع

نمبر ۱۳۱

مضمون یادداشت راجہ کھیم ساونت بھونسلا بہادر سردیسے پرانت کوڈال ومحال سن ثلاثین ۲۳ ماتین والف۔

میرا ملک میری ہی بدوضعی سے کئی مرتبہ بدنظمی اور فساد مین پڑا ہے اور آنریبل کمپنی اب بموجب میری درخواست کے میری حکومت پھر قائم کرنی منظور کرتے ہین لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ مین بموجب شرائط ذیل کاربند ہونگا اور ان ہی شرائط پر آنریبل کمپنی میری نسبت اعانت مبذول رکھینگے۔

شرط اول

مین وتل راؤ بہادر یسچنیس کو اپنا کارباری واسطے انتظام امور ملک کے مقرر کرونگا اور بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے مین اوسکو برطرف نہین کرونگا۔

شرط دوم

چونکہ بہتری کی واسطے کم کرنے میرے مصارف اور اخراجات ریاست کی اور جو کچہ انتظام واسطے راضی کرنے اون لوگون کے جنکو میری بدانتظامی نے ناخوش کردیا ہے کارباری مذکور صلاح دیگا اور گورنمنٹ انگریزی اوسکو منظور کرینگے مین اونکے اجرا اور انصرام کا اختیار اوسکو دونگا اور خود بموجب اوسکے کاربند ہونگا اور اونکے اجرا کراونگا اور اونکے سرانجام مین کچہ ہرج نڈالونگا اور مین حتی الامکان

اورحتی الوسع ہمیشہ کوشش بیچ اعانت کارباری مذکور درباب انصرام کار متعلقۂ کارباری مذکور کے کرونگا —

شرط سوم

اگرمین قصوران دونون امورمین کرونگا تومین سزا اور محرومی دوستی واعتبار گورنمنٹ انگریزی ہونگا اور اوسحالت مین گورنمنٹ مذکور کو اختیار حاصل رہے گا کہ انتظام مناسب میری ریاست کا کرین مگر گدی حسب فحواے عہدنامہ میرے فرزند کو بخشین —

شرط چہارم

جوکچہ اخراجات زائد فوج کا یا کسی اور امر متعلق انتظام ریاست ہوگا مین اوسکے ادا کرنے کا وعدہ کرتاہون —

چہار شرائط بالا کو مین منظور کرتاہین —

المرقوم دوم ماہ شعبان عرف پوس سودی ترتیا یعنی تیج شاکہ ۱۷۵۴ استقام نندنام سونت سری تاریخ ۲۵ ماہ دسمبر ۱۸۳۲ء —

جو یادداشت تباریخ ۱۹ ماہ حال ترتیب پائی تہی اوسمین نام کارباری مقرر کا مندرج تہا لہذا یہ یادداشت تیار ہوئی اور وہ چاک کی گئی —

مہر

گورنمنٹ بمبئی نے منظور کیا بتاریخ ۱۵ ماہ جنوری ۱۸۳۳ء —

نمبر ۳۲

عہدنامۂ منعقدۂ فیما بین الگزنڈر الفنسٹن صاحب کلکٹر ضلع رتناگہری اور راجہ راجہ کہیم ساونت بہونسلا بہادر سردیسے پرانت کوڈال سمستہان سندر واری (ساونت واری) تاریخ ۲۵ جمادی الآخر سن تسعہ ثلاثین ماتین والف ۱۲۳۹ مطابق ۱۵ ماہ ستمبر ۱۸۳۸ء —

شرط اول

اجم راجہ بہادر بذریعۂ اس تحریر کے کل دعوے محصول بحری و بری مع چھاپ یعنی داغ پارچہ جو وہ ابتک علاقۂ واری سمس تھان مین اور نیز اوسکے حدود پر تحصیل کرتے تھے ترک کرتے ہین بعد ازین راجہ بہادر کا کچھ دعوے نسبت رقوم پرمٹ مذکورۂ بالا نہین رہے گا۔

شرط دوم

اجم راجہ بہادر بذریعہ اس تحریر کے کل استحقاق قائم کرنے ناکون کا اوپر حدود عمل واری کے اور کل محالات پرتی وغیرہ جواب گوہ کے پورتگیس لوگون کے پاس ہے اور اونمین تحصیل محصول کرنا اور نیز محصول بحری بمقام لنگرگاہ باندا لینا گورنمنٹ انگریزی کے حوالہ کرتے ہین گورنمنٹ انگریزی کو اختیار ہے کہ اپنے قواعد کے موافق یا جسطرح اونکی مرضی ہو تحصیل محاکر پرہین کچھ عذر کسیطرحکا راجہ بہادر نکرینگے۔

شرط سوم

باستثناء مقامات مذکورۂ شرط دوم عہدنامۂ ہذا تحصیل محاصل مع محصول داغ پارچہ تمام مقامات عمل واری سمس تھان موقوف ہوئے۔

شرط چہارم

گورنمنٹ انگریزی ہرسال رقم معینہ بالعوض محاصل بحری و بری مع محصول داغ پارچہ جو ابتک واری سمس تھان مین لیا جاتا تھا اور بابت حقوق حقداران کے بعد ملاحظۂ آمدنی سہ سالہ یعنی سمس ۳۵ و ۱۸۳۴ و ۳۶ و ۱۸۳۵ و ۳۷ و ۱۸۳۶ اور بعد قائم کرنے اوسط سہ سالہ مذکور یعنی سوم حصۂ آمدنی سالہاے مذکور ہرسال راجہ بہادر کو [illegible] دینگے۔

شرط پنجم

راجہ بہادر نے اپنی مرضی گورنمنٹ انگریزی پر ظاہر کی ہے کہ جو اشیاء اونکے واسطے اور اونکے [illegible] کہداران کے واسطے [illegible] تمام گوہ سے آئینگے اوپر محصول اوسوقت تک

نہ لیا جاوے جبتک اونکا محصول پانچ سو روپیہ سے زائد نہو اوسکو گورنمنٹ انگریزی
نے منظور کیا اور بخطر رفع دقت آیندہ گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہین کہ رو پیہ ال
راجہ کو بابت اس استثنار محاصل کے پانچ سو روپیہ نقد سواے رقم اوسط مذکورہ
شرط چہارم دیا کرینگے لہذا راجہ بہادر اب کچہ عذر یا تکرار درباب استثنا کرنے اشیاء
مذکور کے نہین کرینگے۔

شرط ششم

اگر گورنمنٹ انگریزی احکام درباب دوبارہ قائم کرنے تحصیل محصول بری اپنے
علاقہ کے جاری کرینگے تو راجہ بہادر کو اختیار رہے گا کہ وہ بہی اپنے علاقہ کے خشکی
کے ناکون پر باستثناء اون ناکون کے جنکا ذکر اوپر ہو چکا ہے اور جو سرحد واری و
گوا پر واقع ہین اور جو واسطے ناکہ بندی کے سپرد گورنمنٹ انگریزی ہوئے ہین تحصیل
قائم کرین اور اگر گورنمنٹ انگریزی اپنے علاقہ کے ناکون پر حکم تحصیل محاصل جاری نہ
کرین تو راجہ بہادر کو بہی اختیار نہین کہ وہ اپنے علاقہ مین تحصیل محاصل کرین اور اگر
احیاناً کچہ فیصلہ واسطے تحصیل کے گورنمنٹ انگریزی کردین تو جو اختلاف درمیان اوسط و
محاصل سرحدات و ناکہ ہاے بحری اور اوسط جسکا وعدہ بموجب شرط چہارم راجہ بہادر
کو دینے کا ہوا ہے ہوگا یعنی رقم اوسط محاصل اون ناکون کا جنپر راجہ بہادر محصول لینا
شروع کرینگے وہ گورنمنٹ انگریزی پہر اونکو نہین دینگے۔

چہ شرائط مذکورۂ بالا منظور ہوئین۔

المرقوم ۲۵ ماہ جمادی الآخر (۱۵ ماہ ستمبر ۱۸۳۸ء

مہر خورد
دربار واری

تصدیق کیا گورنمنٹ بمبئی نے بتاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر ۱۸۳۸ء

نمبر ۳۴

ترجمہ چٹہی رئیس ساونت واری بنام ریچارڈ سپونر صاحب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ ساونت واری

مرقومہ ۱۵ ماہ سمبر ۱۸۳۸ع

آپ بمقام واری آئے اور مجھسے آپنے ظاہر کیا کہ میرا ملک بباعث غارتگری سرکشان غارتگر نہایت تباہی کی حالت مین ہے اور آمدنی ملک اور دیگر امور ریاست مین بدنظمی ہے لہذا باستصلاح گورنمنٹ بمبئی آپ واری مین آئے اور جبتک آپ بخوبی ملک مین امن امان قائم نکرین اور دیگر امور ریاست کا انتظام خاطرخواہ نکرین اوسوقت تک آپکا منشا یہ ہے کہ کل انتظام ملک آپکے اختیار مین رہے اور اجراے احکام تہمری وانتظام ملک معرفت میرے مشیر مورونیت للا کے ہوا کرے اور آپنے مجھسے دریافت کیا کہ آیا اسمین مجھے کچھ عذر ہے یا نہین۔

بجواب اسکے مین بیان کرتا ہون کہ نہایت دوستی قدیم سے فیما بین آنریبل کمپنی اور اس ریاست کے رہی ہے اور اس سبب سے کہ میرے ملک مین کچھ نقصان نہو اور پھر مجھے اوسی ہیئت سے دیا جاے جسطرح اب میرے پاس ہے آپکی سرکارنے آپکو یہان واسطے انتظام ملک کے بھیجا ہے اور آپنے مجھسے صاف بیان کیا ہے جو منشا اونکا ہے اور جو تدابیر وہ کیا چاہتے ہین اور آپ اوسوقت تک جبتک ملک مین امنیت اور خوش انتظامی نہو کل انتظام اپنے اختیار مین رکھا چاہتے ہین۔

ساتھ اختیار کرنے تدابیر مذکورۂ بالا کے میرے ملک کا کچھ نقصان نہوگا لہذا مین راضی ہون اور آپ اور میرا مشیر مورو کرستو للہ کل انتظام ملک کا اپنے اختیار مین رکھین اور براہ انصاف اور بموجب رسوم و رواج ملک حکومت اوسکی کرین۔

میری اور آپ کی بھی ذاتی بہت دوستی ہے اور مجھے آپ پر ہرطرح کا اطمینان ہے لہذا میری مرضی یہ ہے کہ آپ ہی تدابیر مذکورۂ بالا عمل مین لائین اور آپ اوسوقت تک یہان رہین جبتک ملک مین امنیت اور انتظام نہو جاے بعد ازان آپ ملک کو میرے سپرد کرین اور آپ اوسوقت تک یہان سے نجائین جبتک ملک مجکو دوبارہ ندیا جاے اگر کوئی صاحب واسطے انتظام ملک کے آئینگے تو میری اور میری ریاست کی توقیر مین فرق آویگا

لہذا مجھے یقین ہے کہ آپ ایسا بندوبست کرینگے کہ اِس امر کے واسطے
کوئی اور صاحب یہان بھیجے نجائین مگر آپ ہی اِس ملک کا بندوبست کر کے
اور ہر ایک انتظام اوسکا کر کے مجھے اوسیحالت مین واپس کرینگے جیسا سابق مذکور
ہوا ہے اور جو عہدنامہ فیمابین آنریبل کمپنی اور میری ریاست کے سنہ ۱۸۱۹ عیسوی
مین ہوا ہے اوسکا لحاظ رہے گا اور ہمیشہ حمایت اور حفاظت میری اور میرے
ملک کی آنریبل کمپنی کرتے رہینگے۔

مرہٹا جاگیرداران جنوبی

مرہٹا جاگیرداران جنوبی مشتمل ہین اوپر تین بڑے خاندان کے۔ تپوردہن۔ وہنا
۔ و گورپرے۔ انمین سے تپوردہن سانگلی کی حکومت قسم اول کی رکھتے ہین اور اونکو
اختیار تحقیقات کرنے مقدمات قتل ہر ایک شخص کا سوا رعایاے انگریزی کے
حاصل ہے اور مابقی قسم دوم کی حکومت رکھتے ہین اونکو اختیار تحقیقات کرنے مقدمات
قتل صرف اپنی رعایا کے حاصل ہے۔

تپوردہن۔ بانی اِس خاندان کا ہری بہٹ کنکانی برہمن تہا یہ شخص پروہت گورپرے
اچلکرنجی والہ کا ہوا اور اوسکے تین فرزند گوبندہری اور رامچندر ہری اور ترمبک ہری
ماتحت پیشوا اول کے افسر فوج کے ہوئے اور اونکو زمین بالعوض خدمت سپاہ
کے عطا ہوئی اول عطیہ اراضی جمعی [illegible] کی بنام گوبندہری کے ہوئی مگر بعد انتقال اونکے
پیشوا نے اوسکو بحصص غیر مساوی درمیان گوبندہری اور اوسکے دو برادرزادگان
یعنی پرسرام بہاؤ جو نہایت مشہور جنریل فوج مرہٹا کا ہوا اور جو فرزند رامچندر راؤ کا تہا
اور نیل کنٹہ راؤ پسر ترمبک ہری کے تقسیم کیا گوبندہری کو میرج اور پرسرام بہاؤ کو
تاس گانو اور نیلکنٹہ راؤ کو کورندوار ملا۔

سنہ ۱۷۸۲ع مین میرج جناسن راؤ کو جو پوتا گوبندہری کا بعمر صغرسنی شش سالگی تہا
ملا بیچ اوسکی صغرسنی کے علاقہ کا انتظام اوسکے عموی گنگادہر راؤ نے کیا جب

[illegible] عمر تمیز کو پہونچا اوسکی تکرار ساتھ اوسکے عموی کے جسنے چاہا تھا کہ اوسکو اپنے حقوق سے محروم رکھے ہوئی آخرکار علاقہ مذکور درمیان اوسکے منقسم ہوا [illegible] رہا اور چنتامن راو کو سانگلی ملا جمع سانگلی کی [illegible] تھی اور میرج کی [illegible] اور بالعوض ان علاقہ کو سوار دینے پڑتے تھے بالعوض سانگلی کے [illegible] نفر اور بالعوض میرج کے [illegible] نفر

ہنگام وفات پرسرام بہاو تاس گانو والہ کے علاقہ اوسکے فرزند رامچندر کو ملا مگر سنہ ۱۸۱۱ع مین ایک حصہ اوسین کا پیشوا نے پسر خورد گنپت راو نامی کو دیا دونو علاقہ اسطرح علحدہ ہوئے علاقہ جام کھنڈی جمع [illegible] رامچندر کو ملا بشرطیکہ وہ [illegible] نفر سوار دیا کرے اور تاس گانو جمع [illegible] گنپت راو کو بشرط [illegible] [illegible] نفر سواران —

سنہ ۱۸۱۲ع مین علاقہ کورندوار بہی منقسم ہوا نصف حصہ یعنی سدپال گنپت راو برادر زادہ پیل گنپت راو کو پیشوا نے دیا جمع حصہ کورندوار کی [illegible] تھے اور خدمت [illegible] اسی نفر سواران کی لیجاتی تہی اور جمع سدپال کی [illegible] اور خدمت سواران [illegible] نفر کی لیجاتی تہی —

قوت خاندان پٹوردہن ایک وقت مین باعث حسد پیشوا ہوئی اور اوسنے چاہا کہ خاندان مذکور کو اوسکے حقوق سے محروم کرے لہذا کئی مرتبہ اندیشہ سرکشی کا پیدا ہوا اور آخرکار پٹوردہن نے سنہ ۱۸۱۲ع مین توسط اور مداخلت گورنمنٹ انگریزی کی درخواست کی اور بتوسط مسٹر الفنسٹن صاحب کے اقرارنامہ نمبر ۳۴ ترتیب ہوا جسکے روسے یہ خاندان اور دیگر مرہٹا جاگیرداران ملک جنوبی اس شرط پر اپنے اپنے علاقہ پر قائم رکھے گئے کہ وہ خدمتگذاری کیا کرین اور پیشوا نے اقرار کیا کہ وہ اوسکے انتظام مین مداخلت نہین کرینگے —

لہذا ہنگام تنزل قوت پیشوا جو مختلف علاقجات قبضہ خاندان پٹوردہن مین تھے انکے رئیسون کے ساتھ تین عہدنامجات نمبر ۳۵ و ۳۶ و ۳۷ سنہ ۱۸۱۹ع میز

منعقد ہوئے جسکے روسے تعداد نفری سواران جو وہ دیتے تھے چہارم کم ہوئی اور اونکے عوض نقدی بحساب مبلغ ۳۰ر فی سوار اراضی دینا منظور ہوا اور ان عہدنامجات کے روسے اونکو مطیع گورنمنٹ انگریزی ہونا پڑا اور تمام مقدمات تکرار باہمی گورنمنٹ مذکور سے رجوع کرنے کا وعدہ ہوا باستثناء رئیس سانگلی جسنے اراضی جمعی [illegible] لکہ روپیہ کی دی تمام باقی رئیسون نے سوار دینے منظور کیے۔

سنہ ۱۸۲۰ع مین علاقہ میرج کا بمنظوری گورنمنٹ انگریزی چار حصص مین منقسم ہوا اور سواران بہی اوسیقدر ہر ایک سے لینے قرار پائے منجملہ ان چارون حصص کے دو حصص سنہ ۱۸۲۴ع و سنہ ۱۸۴۵ع مین بباعث لاولدی قابضان کے ضبط سرکار ہوئے اور دو اب تک قائم ہین ایک گنگادہر راو میرج والہ کی اور دوسرا لچھمن راو آپا صاحب کے پاس ہے۔

سنہ ۱۸۱۱ع مین علاقہ جام کھنڈی بہی منقسم ہو کر علاقہ چنچنی اوسمین سے قائم ہوکر گوبند راو نانا صاحب برادرزادہ رامچندر راو کو ملا اور سنہ ۱۸۳۱ع مین چنچنی ضبط سرکار ہوا اور تاس گانو بہی سنہ ۱۸۴۸ع مین ضبط ہوا۔

باقی علاقجات مین از روے عہدنامہ نمبر ۴۳ کے سواروںکی عوضی روپیہ مقرر ہوا بعد طے ہونے اس عہدنامہ کے علاقہ دسدپال ایک مرتبہ سنہ ۱۸۲۰ع مین نسبت تبنی کرنیکو قائم رہا تہا مگر پہر سنہ ۱۸۵۰ع مین ضبط ہوگیا اب روپیہ حسب تفصیل ذیل دیا جاتا ہے۔

نام رئیس	نام علاقہ	جمع	روپیہ بالعوض سواران کی
لچھمن راو	جام کھنڈی	[illegible] لکہان	[illegible] ۱۵ر
	میرج	[illegible] لکہ	[illegible] ۱۳ر
	؍؍	[illegible]	[illegible] ۸ر
	کورندوار	[illegible] لکہ	[illegible] ۱۳ر
	سانگلی	[illegible] لکہ	

خاندان تپوردھن نے باستثنا رئیس جام کھنڈی جسکا طریق مشتبہ تھا ہنگام بلوہ ۱۸۵۷ء
خیر خواہی کی سزا اونکے خاندان کی دوامی بذریعہ نمبر ۲۹ باجازت متبنی کرنے کے
قائم رکھی گئی —

بہاوا — قلعہ نرگوند اور قلعہ رام دروگ دو بڑے مستحکم قلعہ کونکان مین ہین اور
ہنگام اول جنگہاے مرہٹا کے یہ دونون قلعہ مرہٹا کے قبضہ مین تھے آپاجی سورو
حاکم دونون قلعہ کا تھا اوسنے اپنے دوست رام راو داجی کو قلعہ نرگوند مین مقرر کرایا
اور بعد نشیب و فراز روزگار اور انفصال عرصہ قریب بست سال کے پیشوا مادہوجی راو
بلال نے اوسکے فرزند جوگی راو اور برادرزادہ کلان بھاسکر راو کو وہان قائم کیا یہہ
علاقجات اوسوقت مین یعنی ۱۷۵۳ء مین جب اونکا انتظام تعلق بھاسکر راو کے تھا
اور بھاسکر راو جوگی راجہ کی پرورش کیا کرتا تھا جمعی مالیت انکا بارہ لاکھ روپیہ کے تھے اور ساٹھ نفری
سوارون کی دیا کرتے تھے بعد وفات بھاسکر راو کے اوسکا فرزند ونکت راو جانشین
اوسکا ہوا اور انتظام علاقہ کا کرنے لگا اور پرورش جوگی راو کی اوسنے بھی ملحوظ رکھی
اوسکے بعد اوسکا پوتا رام راو جانشین ہوا یہ انتظام ۱۷۷۸ء تک جاری رہا اس سنہ میں
حیدر علی نے تسلط اپنا ملک پر کرلیا مگر ۱۷۸۵ء مین ٹیپو سلطان نے زیادہ مطالبہ کیا
اسمین تکرار پیدا ہوئی جس سبب سے ٹیپو نے قلعہ کا محاصرہ کرلیا بعد محاصرہ سات ماہ
کے ونکت راو حاضر ہوا اور بخلاف شرائط حاضری کے ٹیپو نے اوسکو مع اوسکے عیال و اطفال
کے قید کرلیا ہنگام شکست سرنگاپٹم ونکت راو آزاد کیا گیا اور پیشوا نے پھر اوسکو
نرگوند اور دیگر اراضی جمعی مالیت تکہ ہزار روپیہ کی دی اور رام راو کو قلعہ رام دروگ مع اراضی متعلقہ
جمعی ۔۔۔ کی دی —

دونون فروع خاندان اپنے علاقہ پر ۱۸۱۰ء تک قابض رہے اس سال مین
پیشوا نے اس علاقہ کو برابر حصص مین تقسیم کرکے ایک حصہ ونکت راو اور ایک حصہ
نراین راو پسر رام راو کو دیا ہنگام شکست پیشوا علاقجات ان دونون رئیسون کے
حسب عہدنامہ نمبر ۳۰ مرقومہ ۹ ماہ جون ۱۸۲۱ء جاری اور قائم رکھے گئے —

۱۸۲۷ع مین نراین راؤ لاولد فوت ہوا اور اوسکو اجازت متبنی کرنے کی بھی نہین ملی لہذا علاقہ اوسکا قرق ہوا مگر اوسکی بیوہ کو بعدازان اجازت متبنی کرنے ہر ہر راؤ لیسر گوبند رئیس نرگوند کی حاصل ہوئی اسنے اپنا خطاب رام راؤ رکھا اور تاحین حیات انتظام علاقہ کا اوسکے سپرد رہا رام راؤ رئیس حال رام دروگ کا ہے بلوہ مین بھی وہ خیرخواہ رہا اور اوسکو سند نمبر ۳۹ عطا ہوئی جسکے روسے اوسکو اختیار متبنی کرنے کا حاصل ہوا اوسکی جمع قریب ۔ روپیہ کے ہے ۔

ونکت راؤ کے بعد اوسکا فرزند داداجی راؤ جانشین اوسکا نرگوند مین ہوا اور اسکا جانشین اوسکا فرزند بھاسکر راؤ برادر کلان راجہ رام دورگ ہوا ۔

۱۸۵۷ع مین اوسنے مسٹر منسن صاحب پولیٹکل اجنٹ کو قتل کیا جسکے پاداش مین اوسکو پھانسی ہوئی اور علاقہ ضبط ہوا ۔

گورپرے سودہول والہ ۔ خاندان گورپرے ماتحت بادشاہان اہل اسلام بیجاپور شہرت یاب ہوئے اور اوس سے اونکو علاقجات حاصل ہوئے وہ دشمن قلبی سیواجی کے ہنگام اوسکی اوائل کی ترقی اور فتوحات کے تھے مگر بعد شکست قوت اسلام وہ شریک مرہٹا کے ہوئے اور حکومت فوج پیشوا کی اختیار کی ۔

۱۸۱۵ع مین رئیس سودہول نراین راؤ نامی فوت ہوا اور اوسکا جانشین اوسکا فرزند ونکت راؤ ہوا جسکو پیشوا نے بمقابلہ گوبند راؤ پسر کلان کے جو زوجۂ خورد سے تھا منظور کیا تھا بعد شکست پیشوا علاقہ ونکت راؤ کے پاس حسب فحوائے نمبر ۴۴ جو مطابق اوس عہدنامہ کے تھا جو ساتھ پتور دہن کے کیا گیا تھا رہا اور ۱۸۵۸ع مین زر نقد تعدادی ۱۲ہزار روپیہ سالیانہ حسب منشاء عہدنامۂ نمبر ۴۳ بالعوض خدمت سواران مقرر ہوا ونکت راؤ نے ۱۸۵۳ع مین وفات پائی اور اوسکا فرزند رئیس حال اوسکا جانشین ہوا اسکو اجازت متبنی کرنے کی حسب فحوائے نمبر ۴۳ عطا ہوئی جمع علاقہ کی قریب ایک لاکھ روپیہ کے ہے

چانیکر ۔ سدوجی راؤ جسکے ساتھ گورنمنٹ انگریزی نے عہدنامۂ نمبر ۲۴ مطابق عہدنامجات جو دیگر جاگیرداران کے ساتھ قرار پایا تھا منعقد کیا یہ رئیس لاولد فوت ہوا اور اوسکا علاقہ

ضبط سرکار ہو گیا۔

نمبر ۳۴

شرائط عہدنامہ[+] جو آنریبل ایم الفنسٹن صاحب نے بنام گورنمنٹ انگریزی منجانب پیشوا ساتھ جاگیرداران ملک جنوبی مرہٹا ماہ جولائی و اگست ۱۸۱۲ع منعقد کین اور جو بنام عہدنامہ پندرپور مشہور ہے۔

شرط اول

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ مہاراجہ پیشوا کچھ خیال جرائم گذشتہ کا نہین کرینگے اور یہ بھی کہ جاگیرداران کو دقت اور تکلیف ساتھ دوبارہ دائر کرنے دعاوی زر سابقہ یا کوئی اور دعوی کے نہ دینگے اور جاگیردار بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ بھی کوئی دعوی سابقہ نسبت مہاراجہ پیشوا کے دائر اور قائم نہین کرینگے۔

شرط دوم

جاگیرداران وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام قطعات اراضی جو اونھون نے لیے ہین بلا استثنا واپس دینگے اور نیز کل محاصل جو وہ بغیر سند کے تحصیل کرتے ہین چھوڑ دینگے پس اس غرض سے اونکی اسناد کا ملاحظہ ہوگا اور جو وجوہ کمی کے وہ پیش کرینگے اوسکی تحقیقات بعد ازین ہوگی بمجوا اس شرط کے کل اراضی جو کماویس مین اونکے قبضہ مین ہے وہ واپس پیشوا کو دیجایگی۔

شرط سوم

جاگیرداران اقرار کرتے ہین کہ وہ خدمتگذاری مہاراجہ پیشوا کی حسب قاعدہ قدیم سلطنت مرہٹا اور بموجب تحریر تعینات ضابطہ کیا کرینگے۔

+ یہ عہدنامہ مطابق اوسکے ہے جو جلد سوم مین درج ہے گمان ہوتا ہے کہ اصل عہدنامہ ۱۸۱۲ء عیسوی مین رزیڈنسی پونا مین جل گیا یہ نقل اوس مسودہ کی جو بمراسلہ چٹھی الفنسٹن صاحب بنام لارڈ منٹو صاحب مرقومہ ۹ ماہ جولائی ۱۸۱۲ء عیسوی کے ہے اور جو مطابق اوس نقل کے ہے جو جاگیرداران کے پاس موجود ہے لہذا یہ صحیح قرار پاسکتے ہین۔

شرط چہارم

جاگیرداران کوئی امر دشمنی کا یا کوئی جنگ و جدل بغیر اجازت مہاراجہ پیشوا کے نہین کرینگے اور اگر کوئی موقع جنگ باہمی کسی سبب سے پیدا ہوگا تو وہ وعدہ کرتے ہین کہ وجوہ تکرار پیشوا کے حضور پیش کرینگے اور جو فیصلہ مہاراجہ کردینگے اوسکو منظور کرینگے۔

شرط پنجم

گورنمنٹ انگریزی ذمہ دار اس امر کے ہین کہ جبتک جاگیردار خدمتگذاری مہاراجہ پیشوا کی کرینگے اور اونکے خیرخواہ رہین گے اوسوقت تک اونکا قبضہ اوپر اراضی سندی کے بلا مزاحمت بحال اور برقرار رہیگا اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوشش کرکے مہاراجہ کو پھر اونپر مہربان کردینگے اور اوسیطرح اونکے ساتھ بتعظیم پیش آئین گے۔

شرط ششم

مہاراجہ پیشوا نے کل صلاح امور مذکورہ بالا کی محول اوپر صاحب رزیڈنٹ انگریزی کے رکھی ہے اور صاحب موصوف کو رایٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر نے تحریر فرمایا ہے کہ اونکی تعمیل کرین اور دیکھین کہ اونکے موافق کارروائی ہوتی ہے۔

دستخط ایم الفنسٹن
رزیڈنٹ پونا

ترجمہ صحیح ہے
دستخط آر کلوز
اسسٹنٹ رزیڈنٹ

یادداشت شرائط مذکورہ بالا کو جاگیرداران ملک جنوبی مرہٹہ نے ماہ جولائی و اگست ۱۸۱۹ء منظور کیا ۔ ئیس تاس گانو اس عہدنامہ مین شامل نہین ہے۔

نمبر ۳۵

یادداشت شرائط جو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے کرشنو من راؤ آپا پتوردہن کو دربار

اراضی جو اوسکو دربار مہاراجہ پیشوا سے واسطے اخراجات فوج کنٹنجنٹ اور اخراجات وغیرہ ذاتی اوسکے ملی تھی دیئن مرقومہ ۱۹ ۱۲۳۴ھ مطابق ۱۹ ۱۸۱۹ء -

شرط اول

بیچ سنہ ۱۲۱۳ ہجری کے ایک بندوبست ہوا تھا اور ایک چٹھی اور یادداشت منجانب گورنمنٹ انگریزی مقام بندرپور سے بھیجی گئی تھی - بیچ شرط سوم یادداشت مذکور کے یہ درج ہے کہ تم خدمتگذاری پیشوا کی بموجب رسم قدیم ریاست مرہٹا کیا کروگے جب تمہارے تعینات ضابطہ مین ہوگا بموجب اسی شرط مذکور اب یہ قرار پایا کہ تم خدمتگذاری چہارم فوج کنٹنجنٹ یعنی چار سو پچاس سوار سے کروگے جنکے اخراجات کے واسطے تمکو اراضی ملی ہے باہم بالعوض اس خدمتگذاری سواران کے نقد روپیہ گورنمنٹ کو بحساب مبلغ سہ فی سوار جس حساب سے ملتا ہے دوگے یا تم اسقدر جمع کی اراضی حوالہ کروگے اور چونکہ تمنے اراضی دینا منظور کیا ہے لہذا تم اب اراضی مذکور حسب فہرست جداگانہ سپرد کردوگے -

شرط دوم

جبتک تم وفادار اور خیرخواہ گورنمنٹ کے رہوگے اوسوقت تک بلاتفاوت اراضی مذکور تمہارے پاس رہیگی یہ شرط عہدنامہ بندرپور کی شرط پنجم مین درج ہے اور بذریعہ اس تحریر کے تصدیق اور منظوری اوسکی ہوئی اور ایک سند اس مضمون کی مجریہ موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر تمکو عطا ہوگی -

شرط سوم

تم کسیوجہ سے فوج جدید واسطے مقابلہ کسی شخص کے ملازم نہین رکھوگے اور در صورتیکہ کوئی وجہ تکرار کی پیدا ہوگی تو تم خود تدابیر جنگی اوسکے واسطے نہین کروگے بلکہ وہ معاملہ واسطے تحقیقات کے سپرد گورنمنٹ کروگے اور گورنمنٹ اوسکا تصفیہ از روے انصاف کرینگے اور تمکو اوسکی متابعت کرنی ہوگی یہ شرط مطابق شرط چہارم عہدنامہ بندرپور کے ہے اور اوسکی تصدیق اور منظوری بذریعہ اس تحریر کے ہوئی -

تم متوجہ بہبودی رعایاے جاگیر رہوگے اور مراتب نصفت وہی پیش نظر رکھوگے اور ایسی تدابیر عمل مین لاوگے جس سے انسداد دزدی وقتل وآتش زنی و دیگر جرائم کا یہ دفعہ اصل شرط عہدنامہ ہذا کی ہے لہذا تم بہرصورت خوش انتظامی ملک قائم رکھوگے

شرط پنجم

تم جملہ حقوق جو تمہاری جاگیر مین موجود ہین خواہ وہ ریاست کے ہون اور خواہ دیگر اشخاص کے مثل اراضی دومالی و سرانجامی و انعامی اور تمام ورشاسن یعنی پنشن سالیانہ اور دہرم داو یعنی رقوم خیرات اور دیوستھان یعنی اشخاص متعلقہ معابد اور روزینہ اور خیرات اور نمنوک یعنی کمی مالگذاری وغیرہ قائم رکھوگے اور اگر کسیوقت کچہ مزاحمت کسی ایسے یابندہ کے نسبت ہوگی اور وہ منجانب گورنمنٹ موقوف نہین ہوئی ہے تو ایسی رقم معمولی بلاتکرار یابندہ کے حق مین پوری کیجاے گی اور گورنمنٹ کوئی ناحق اس قسم کی نہین سہہ سکے گی۔

شرط ششم

اگر کوئی مجرم تمہاری جاگیر سے فرار ہوکر علاقہ گورنمنٹ مین آویگا تو تم اوسکی اطلاع کروگے بعد تحقیقات مجرم مذکور تمہارے حوالہ کیا جائیگا اور اگر کوئی مجرم گورنمنٹ یا مجرم ملک سرکار تمہاری جاگیر مین پناہ گیر ہوگا اوسکا تعاقب اہلکاران گورنمنٹ کرینگے اور تم ہرطرح کی امداد اونکی گرفتاری مین اہلکاران مذکور کی کروگے۔

شرط ہفتم

گورنمنٹ انگریزی تمہارا مرتبہ اور اعزاز اوسیقدر قائم رکھین گے جسقدر مہاراجہ پیشوا کے یہان تمہارا ہوتا تھا اور جو تم عرض کروگے اوسپر توجہ ہوا کریگی اور اوسکا تصفیہ ازروے انصاف ہوا کریگا آپکا کسیطرح نقصان نہوگا بلکہ تمہاری اعانت اور رعایت جسقدر انصافاً ممکن ہوگی کرینگے۔

شرط ہشتم

دیہات و اراضیات و دیگر قطعات زمین جو تمہاری سرانجامی اور انعامی علاقہ

گورنمنٹ مین واقع ہونگے وہ سب بلا مزاحمت مثل سابق قائم اور بحال رکھے جاوینگے

آٹھہ شرائط مذکورۂ بالا منظور اور مقبول ہوئین تاریخ ۱۵ - ماہ مئی سنہ ۱۸۱۹ عیسوی

مطابق ۱۹ - ماہ رجب -

شرائط جو ہنگام انتقال اراضی جمعی ایک لاکھ روپیہ بالعوض کنٹنجنٹ سواران جو بموجب تعینات

ضابطہ دینے پڑتے تھے قرار پائین المرقوم مقام بیجاپور تاریخ ۱۲ - ماہ دسمبر سنہ ۱۸۲۰ع

جو دینے شاہ پور سے جو بباعث اتصال چھاونی بلگام طلب ہوا تھا چنتامن راؤ

نے انکار کیا لہذا شرائط ذیل قرار پائین -

شرط اول

خرید و فروخت شراب شاہ پور مین نہوگی -

شرط دوم

بنظر رفع عذرات رواج مین روپیہ ٹکسال یا ضرب سکہ شاہ پور مین نہوگا -

شرط سوم

بالعوض انِدونون رقوم کے گورنمنٹ انگریزی سے کچھ معاوضہ طلب نہوگا -

شرط چہارم

صاحب کلکٹر وہ دیہات قرب وجوار بلگام مین باستثنا شاہ پور تجویز کرینگے جنکی جمع

بملاحظہ اوسط ہوگی تاکہ رقم ایک لاکھ روپیہ کی پوری ہوجاوے اور وہ دیہات دیئے جائین

جنمین وہ درخت ہون جنسے شراب بنتی ہے تاکہ آیندہ پھر مخلوط نہون اور نمنوک اور

اخراجات دیہی جمع سے ملنا ہونگے -

شرط پنجم

بڑی آبادی شاہ پور جو متصل چھاونی کے ہے وہ سرانجام قلی و بار برداری مطلوبہ

فوج کرے گا -

شرط ششم

کلکٹر یعنی تحصیلدار دہبروار جملہ اراضی متفرقہ سپرد کر دیگا اور یہ شرط داخل ہونے ضمانت

کی بابت اور اراضی کے جو واسطی پورا کرنے رقم ضروری یعنی دیکلٹ رائے کے ضرور ہی
متصور ہو کر تین اقساط ماہواری مین دیجایگی واگذار کیجاے گی اور منہائی بابتہ اخراجات
پولس اور نمنوک کے شامل حساب ہوگی ۔

شرط ہفتم

مالگذاری اراضی واگذار موجب فرد مدخلہ دفتر کلکٹری یعنی تحصیل دہرواردرج ہوئی ہے
اور وکیل نے بیان کیا کہ بروقت تحقیقات مالگذاری کچہ زیادہ ہوگی لہذا یہ شرط ہوئی
کہ اگر ایسی صورت ایزادی کی ہوگی تو مطابق ایزادی کے اراضی باقیماندہ سے
جو منوزہ محال شاہ پور سے کمپنی کو نہین دی گئی ہے واگذار کیجایگی یعنی مجرا دیجایگی

اقرار نامہ چنتامن راو بند ورنگ سور سنہ عشرین مائتین[۱۲۲۰] و الف (۱۲۲۹ ف)
مین سردار اور مطیع احکام پیشوا تہا پیشوا کی حکومت موقوف ہوئی اور کمپنی کی عملداری
میری جاگیر ہمراہ دیگر علاقجات کے زیر حکم گورنمنٹ انگریزی آگئی جسقدر علاقہ مجہے
خوش ہو کر دینگے اوسکے ساتہ مین خدمتگذاری گورنمنٹ انگریزی کی جیسی ہدایت ہوگی
بوفاداری اور اتحاد کرونگا مین پیشوا کے ساتہ کچہ واسطہ نرکہونگا اور نہ کسیطرحکی ماتحتی
اوسکی منظور کرونگا مین آیندہ کسیطرح کا دعوی ازروے تعینات ضابطہ سابق نہین
کرونگا مین نے جو سابق دعوے کیا تہا کہ میرے رشتہ داران مرچکے تاس گانو کر گوزندار
اور سرداران ماتحت میرے تہی اوسکو مین اب ترک کرتا ہون مین صرف اوسیقدر جاگیر
اب منظور کرتا ہون جو گورنمنٹ انگریزی مجہے خوش ہوکر عطا کرینگے اور مین چاہتا ہون
کہ ایک یادداشت متضمن اوسکے جاری اور قائم رہنے کی مجہے عنایت ہو اوسکے
مطابق مین ہمیشہ کاربند رہونگا یہ شرط مین کرتا ہون ۔

نمبر ۳۶

وعدہ جو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے گنپت راؤ بابو تپوردھن کو درباب اوس اراضی کی جو اوسکو دربار پیشوا سے واسطے اداے اخراجات فوج کنٹنجنٹ اور اوسکے ذاتی مصارف وغیرہ کے ملی تھی اور نیز دربارۂ انتظام آیندہ جاگیر اور تعمیل شرائط عہدنامہ کے جو اوسکے ساتھ برگیڈیر جنرل ٹی منرو صاحب نے کیا تھا دی تھی سنہ ۱۲۳ھ

شرط اول

بموجب رسم قدیم کے تمکو خدمتگذاری اوسقدر سوارون کے ساتھ کرنی چاہیے جسقدر تمہاری جاگیر بحساب فی سوار رسالہ کے مکتفی ہو مگر چونکہ یہ امر زیادہ اوس سے ہوتا جو تم سرانجام کرسکتے لہذا جنرل منرو صاحب نے شرط سیزدہم عہدنامہ مین یہ بیان کیا ہے یعنی سرکار کمپنی اوسطرح خدمت تمسے نہین لیگی جیسی دوامی خدمتگذاری تم ماتحت پیشوا کی کرتے تھے ایک مرتبہ دس یا پندرہ سال مین جب کوئی مہم عظیم درپیش ہوگی تو تمکو واسطے اعانت کمپنی کے آنا ہوگا اور سواے ایسے موقع کے اور کبھی تمکو طلب نہین کیا جائیگا اسپر تمنے اب یہ درخواست کی کہ تمہاری خدمتگذاری بلا تصریح نرہے اور یہ بھی بیان کیا کہ تم سب نفری سواران بموجب تمہارے تعینات ضابطہ کے نہین دیسکتے لہذا یہ قرار پاتا ہے کہ تمہارے تین ربع تعداد سواران سے کام نہین لیا جائیگا اور تم ہمیشہ ایک چہارم نفری سواران یعنی صرف ما صل نفری سے کارگذاری کیا کرو یہ بات بذریعہ اس تحریر کے گورنمنٹ نے منظور کیا۔

شرط دوم

تمہاری فوج کی حاضری بروقت ضرورت لیجائیگی اور گھوڑے اور سوار اچھے اور کارگذار ہونگے اور تمام سال خدمت کرینگے اگر بروقت حاضری نفری کم ہوگی تو جسقدر کم ہونگی اونکے عوض رقم معمولی و مقررہ سرکار گورنمنٹ مین داخل کرنی ہوگی اگر فوج مین سے بیس یا پچیس سوار تمہارے کام کے واسطے بھیجنے ضرور ہونگے تو تمکو اول اوس ضرورت کی کیفیت سے صاحب افسر کمانڈ گورنمنٹ کو اطلاع دینی ہوگی اور وجہ اوس حال مین

شامل شمار کیے جاوینگے اگر تمہاری فوج کی ضرورت نہوگی تو اونکو اجازت تمہارے مقام
واپس جانیکی اور چار مہینے برشکال کے وہان قیام کرنے کی دیجاویگی مگر جو اونکی
ضرورت ہوگی تو اونکو یہان رہنا ہوگا۔

شرط سوم

جسطرح گورنمنٹ حکم دیوینگے اوسطرح تمکو خدمتگذاری کرنی ہوگی اکثر اوقات تمکو خدمت
سرکار باہر گوداوری اور تم بہدرا کے نہین کرنی ہوگی مگر اجیانا اور کہین جانے کے
واسطے تمکو حکم ہوگا تو بلا عذر جانا ہوگا اور ایسے موقع پر تمکو روپیہ بقدر مصارف فوج
دیا جاویگا اور یہ روپیہ تمہارے ملک مین سے گورنمنٹ کو واپس ملے گا۔

شرط چہارم

درحالیکہ کوئی گھوڑا یا سوار کسی لڑائی مین مجروح یا مقتول ہوگا تو اوسکا معاوضہ یعنی
زرجبانہ تمکو سرکار سے نہین دیا جاویگا تمام اخراجات اوس رقم جنگ سے جو تمکو ملے گا
ادا ہونگے اس امر کا لحاظ بموجب رسم قدیم کے رہیگا مگر درحالیکہ کوئی بڑا آدمی لڑائی مین
مجروح یا مقتول ہوگا تو اگر وہ مجروح ہے تو اوسکو سرکار گورنمنٹ سے انعام ملے گا
اور اگر وہ مقتول ہے تو اوسکے خاندان کو پنشن دیجاویگی۔

شرط پنجم

سوا سے تمہاری فوج کنٹنجنٹ کے تمکو اور سپاہ جسقدر واسطے حفاظت انتظام اپنے
حدود علاقہ کے ضرور ہوگی اپنے خرچ سے رکھنی ہوگی اور درصورت پیدا ہونے فسا
کے بیچ اضلاع ملحقہ تمہارے کے تمکو اوسقدر فوج دینی ہوگی جسقدر موجود ہوگی اور اگر
فساد عظیم بیچ تمہارے علاقہ کے پیدا ہوگا تو حسب درخواست تمہاری تمکو اعانت گورنمنٹ
سے دی جاوے گی۔

شرط ششم

بیچ شرط دہم عہدنامہ منرو صاحب کے یہ درج ہے کہ درصورت متابعت گورنمنٹ
انگریزی تمہاری جاگیر حیثیت قدیم قائم اور بحال رہے گی اور شرط چہاردہم مین اوسیطرح

تحفظ تمہارے مرتبہ اور اعزاز کا شروط ہے لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ جبتک تم خدمتگذاری
گورنمنٹ انگریزی با یانداری اور اتحاد کے کرتے رہوگے اوسوقت تک تمہاری جاگیر
بلاشبہ و بلا مزاحمت تمہارے پاس رہیگی اور ایک سند بھی بعد ازین تمکو ہز اکسلینسی
گورنر جنرل بہادر کی منگا دیجاے گی اور جب تمہاری اولاد تمہاری جانشین
ہوگی اور اوسکے واسطے سند جدید مطلوب اور درکار ہوگی تو اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین
پیش کیجایگی اور گورنمنٹ بغیر لینے کسی نذرانہ کے ازراہ پرورش سند جدید عطا کریگی
اسبارہ مین ایک دفعہ جداگانہ تحریر ہوئی ہے اوسکی مطابقت کرنی ہوگی ۔

شرط ہفتم

کوئی موضع یا اراضی یا قطعہ زمین متعلق تمہارے سرانجام یا انعام کے جو واقعہ علاقہ
گورنمنٹ ہوگی وہ بلا مزاحمت جیسی اتبک جاری رہی ہے قائم اور بحال رہے گی

شرط ہشتم

تم جملہ حقوق جو تمہاری جاگیر مین موجود ہین خواہ وہ ریاست کے ہون اور خواہ دیگر
اشخاص کے مثل اراضی دومالی و سرانجامی و انعامی اور تمام ورشاسن یعنی پنشن سالیانہ
اور دہرم داو یعنی رقوم خیرات اور دیوستھان یعنی اشخاص متعلقہ معابد اور روزینہ دار
اور خیرات اور نمنوک یعنی کمی مالگذاری وغیرہ بموجب فہرست مندرجہ تمہارے عطیہ
سرانجام کے قائم رکھوگے اور اگر کسیوقت کچھ مزاحمت کسی ایسے پابندہ کے نسبت
ہوگی اور وہ منجانب گورنمنٹ موقوف نہین ہوئی ہے تو ایسی رقم معمولی بلا تکرار پابندہ
کے حق مین بحال کیجایگی اور گورنمنٹ کوئی نالش اس قسم کی نہین سنیگی
اگر کوئی زمیندار مجرم سرکشی یا جرم خلاف رئیس یا مقابلہ حکومت رئیس کا ہوگا تو تمکو
اختیار ہے کہ اوسکی زمینداری بطور سزا ضبط کرو بشرطیکہ اوسکا جرم تمہارے
نزدیک پایہ ثبوت کو پہنچ جاے اور اگر کوئی شخص علاوہ اوسکے کسی جرم کا
مرتکب ہو یا کوئی اوسمین کا لاولد فوت کرے تو تم اوسکی کیفیت گورنمنٹ میں آگاہ کرو
اور گو[illegible] کسی مجرم اور قبضہ زمین لاوارث کا کرینگے (مرضیانہ انتظام کرینگے)

شرط نہم

تم متوجہ بہبودی رعیت جاگیر رہوگے اور مراتب نصفت دہی پیش نظر رکھوگے اور ایسی تدابیر عمل مین لاؤگے جس سے انسداد دزدی و قتل و آتش زنی و دیگر جرائم کا ہو جو کوئی نالش خفیف تمہارے جاگیر کی پیش ہوگی تو گورنمنٹ اوسکی سماعت نہین کرینگے جب کوئی نالش پیش ہوگی وہ تمہارے سپرد کیجائیگی اور تم اوسکا فیصلہ ازروے انصاف کروگے اگر کسیوقت تمہاری جاگیر مین بے انتظامی عظیم پیدا ہو اور واردات دزدی ظہور مین آئین اور تحقیقات کامل اور حقرسی مظلوم تمہاری جانب سے نہو تو ضرورت اِس امر کی ہوگی کہ انتظام منجانب گورنمنٹ کیا جاے —

شرط دہم

تم کسیوجہ سے فوج جدید واسطے مقابلہ کسی شخص کے ملازم نہین رکھوگے اور درصورتیکہ کوئی وجہ تکرار کی پیدا ہوگی تو تم خود تدابیر جنگی اوسکے واسطے نہین کروگے بلکہ وہ معاملہ واسطے تحقیقات کے سپرد گورنمنٹ کروگے اور گورنمنٹ اوسکا تصفیہ ازروے انصاف کرینگے اور تمکو اوسکی متابعت کرنی ہوگی —

شرط یازدہم

شرط یازدہم عہدنامہ مین جو ساتھ جنرل منرو صاحب ہوا ہے یہ مشروط ہے کہ اگر کوئی شخص تمہارے ضلع کا یا کوئی تمہارا ملازم مجرم کسی جرم کا ہو کر گورنمنٹ کے پاس یا کسی اور کے پاس حاضر ہوگا تو بروقت اطلاعیابی گورنمنٹ وہ تمکو واپس دیا جائیگا لہذا اب یہ اقرار ہوتا ہے کہ اگر کوئی مجرم تمہارا مفرور ہوکر علاقہ سرکار مین یا کسی اور شخص کے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا تو تمکو اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین لکھنی ہوگی بعد ازان بعد تحقیقات وہ تمکو واپس دیا جاے گا اور اگر کوئی مجرم گورنمنٹ یا مجرم علاقہ گورنمنٹ تمہارے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا تو اوسکا تعاقب اہلکاران گورنمنٹ کرینگے اور تم بھی ایسے شخص کی گرفتاری اعانت اونکی کروگے

شرط دوازدہم

گورنمنٹ انگریزی تمہارا مرتبہ اور اعزاز اوسیقدر قائم رکھین گے جسقدر مہاراجہ پیشوا کی یہان تمہارا ہوتا تھا اور جو تم عرض کروگے اوسپر توجہ ہوا کریے گی اور اوسکا تصفیہ از روے انصاف ہوا کریگا اپکا کسیطرح نقصان نہوگا بلکہ تمہاری اعانت اور رعایت جسقدر ممکن ہوگا ہوا کرے گی اسیطرح کا اقرار جنرل منرو صاحب نے بیچ شرط چہارم عہدنامہ کیا ہے لہذا یہ یہان بہی درج ہوا۔

شرط سیزدہم

جنرل منرو صاحب سے یہ شرط ہوئی ہے کہ تم صرف موقع عظیم پر خدمتگذاری کروگے اور ایسا موقع دس یا پندرہ سال مین ہوا کریگا تاہم تمنے وعدہ کیا کہ تم اپنی فوج کنٹنجنٹ کی چہارم نفری سے ہمیشہ خدمتگذاری کیا کروگے لہذا یہ قرار پایا ہے کہ تمکو اراضی جمعی … روپیہ سالیانہ بطور تنخواہ ذاتی (ضابطہ تعیناتی) دیجاے اور یہ عطیہ شروع سال حال سے شمار کیا جاے۔

شرط چہاردہم

جنرل منرو صاحب نے بیچ شرط شانزدہم اپنے عہدنامہ کے یہ وعدہ کیا ہی کہ تمہاری مقدمات جو تمہارے رشتہ داران کے ساتہ ہونگے از روے انصاف فیصلہ پائین گے شرط چہارم مین تقسیم واجبی بھوز ویکشبنا مشروط ہے ان عقائد پر فیصلہ خالی از خیالات رعایت ہوگا لہذا یہ تجویز ہوئی کہ تمام تکرار جو سرداروں مین ہے انکو عطیہ مذکورہ ذیل دیکر ختم کیجاے اور یہ عطیہ شروع سالحال سے شمار کیجای اور اس سی معاوضہ تمام تمہارے دعوی جاگیر کا ہوگا اگر موضع بھوز گوپال راو تمکو نہین دلایا جاے تو تمکو اراضی جمعی … سالیانہ کی دیجاویگی اور جو مبلغ بنام جمع موضع مین ایزاد ہوے ہین وہ تمہاری ناامیدی کا معاوضہ ہوگا ۔ بالعوض سوم حصہ آنا پورے کے تمکو مبلغ … روپیہ ملیگا۔

شرط پانزدہم

تمنے منرو صاحب سے درخواست انعام بنام گنپتی یعنی گنیش جی مقام تاس گانو کی

لہذا یہ قرار پایا کہ شروع سال حال سے مبلغ الف ... انعام مقرر ہو منجملہ اوسکے الف ...
بواسطے اخراجات ہنوید یعنی تبرک اور دیگر رسوم سال کے اور مبلغ الف ... واسطے
نوبت اور گولون کے

شرط شانزدہم

اگر یہ دریافت ہوا کہ تمکو دربار پیشوا سے محصول جمیع بکری بیج پارچہ وغیرہ ضروریات
تمہاری کا معاف تھا تو بعد دریافت وہی معافی محصول تمہاری نسبت قائم رہے گا
مگر درصورتیکہ ایسی معافی کچھ نقص انتظام ملک مین پیدا کریگی تو وہ معافی نہین دیجائیگی

شرط ہفدہم

جو اراضی تمکو ابب واسطے تعینات ذات کے اور واسطے رفع کرنے تکرار خانگی کردی گئی
اوسکے عوض مین سواے خدمتگذاری سواران ڈیڑہ سو مشروط کے اور خدمت نہین لیجائیگی

ہفدہ شرائط مذکورہ بالا آج کی تاریخ ۱۷ ماہ جون ۱۸۱۹ء مطابق ۲۳ ماہ شعبان
سنہ ۱۲۳۴ھ بمقام موچوندی واقع پرگنہ جت منظور ہوئین —

نمبر ۳۷

وعدہ جو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے کیشور اور بابا پٹوردہن کو درباب اراضی
جو اونکو مہاراجہ پیشوا سے اوسط ادای اخراجات فوج کنٹنجنٹ اور اوسکے اپنے ذاتی مصارف
وغیرہ کے بتاریخ ۱۲۱۱ھ مطابق ۱۸۱۹ء دی

شرط اول

بیچ سنہ ۱۲ ... کے ایک بندوبست ہوا تھا اور ایک چٹھی اور ایک یادداشت منجانب
گورنمنٹ انگریزی مقام بندرپور سے ارسال ہوئی تھی بیچ تین شرائط عہدنامہ مذکور کے
یہ تحریر ہے کہ تم خدمتگذاری پیشوا کی بموجب رسم ریاست مرہٹا مطابق تمہارے تعینات
ضابطے کے کیا کروگے مگر جو سرداران اپنے اپنے تعینات ضابطہ کے موافق خدمتگذاری
نہین کر سکین گے لہذا اب بہ نظر اونکی رعایت کے قرار پایا ہے کہ وہ لوگ اپنی
فوج کنٹنجنٹ کے بہ نسبت حصہ سرداران کے جنکے واسطے اونکو اراضی ملی ہے خدمتگذاری

کیا کرین یا بعوض اونکی خدمتگذاری کے وہ سرکار گورنمنٹ کو نقد روپیہ بحساب سا. فی سوار سب سواران خدمتگذار کے عوض دیا کرین یا وہ اوسقدر روپیہ کی اراضی جمعی چھوڑدین اسپر تمنے اقرار کیا کہ تم ششر سواران سے جو چہارم حصہ تمہاری فوج کنٹنجنٹ کا ہے خدمتگذاری کیا کروگے پس یہ انتظام بذریعہ اس تحریر کے گورنمنٹ منظور کرتا ہے

شرط دوم

تمہاری فوج کی حاضری بروقت طلب لیجاویگی اور گھوڑے اور سوار اچھے اور کارگذار ہونگے اور تمام سال خدمت کرینگے اگر بروقت حاضری نفری کم ہوگی تو جسقدر کمی ہوگی اوسکے عوض رقم معمولی و مقررہ سرکار گورنمنٹ مین داخل کرنی ہوگی اگر فوج مین سے پانچ سوار سے سات سوار تک تمہارے کام کے واسطے بھیجنے ضرور ہونگے تو تمکو اول اوس ضرورت کی کیفیت سے صاحب فسر کمانڈ گورنمنٹ کو اطلاع دینی ہوگی اور وہ اوسحال مین شامل شمار کیے جائینگے اگر تمہاری فوج کی ضرورت [illegible] تو اونکو اجازت تمہارے مقام پر واپس جانیکی اور چار مہینے برشکال کے وہان قیام [illegible] جاویگی مگر جو اونکی ضرورت ہوگی تو اونکو یہان رہنا ہوگا۔

شرط سوم

جسطرح گورنمنٹ حکم دینگے اوسطرح تمکو خدمتگذاری کرنی ہوگی اکثر اوقات تمکو خدمت سرکار باہر حدود گوداوری اور تم بھدرا کے نہین کرنی ہوگی مگر احیاناً اور کہین جانیکے واسطے تمکو حکم ہوگا تو تمکو بلا عذر جانا ہوگا اور ایسے موقع پر تمکو روپیہ بقدر مصارف فوج دیا جاویگا اور یہ روپیہ تمہارے ملک مین سے گورنمنٹ کو واپس ملیگا۔

شرط چہارم

درحالیکہ کوئی گھوڑا یا سوار کسی لڑائی مین مجروح یا مقتول ہوگا تو اوسکا معاوضہ یعنی زخمیانہ تمکو سرکار سے نہین دیا جاویگا تمام اخراجات خرچ جنگ سے جو تمکو ملیگا ادا ہوگا اس امر کا لحاظ بموجب رسم قدیم کے رہیگا مگر درحالیکہ کوئی بڑا آدمی لڑائی مین مجروح یا مقتول ہوگا تو اگر وہ مجروح ہے تو اوسکو گورنمنٹ سے انعام ملیگا اور اگر وہ مقتول ہو

تو اوسکے خاندان کو پنشن دیجایگی۔

شرط پنجم

سواے تمہاری فوج کنٹنجنٹ کے تمکو اور سپاہ جسقدر واسطے حفاظت انتظام اپنے حدود علاقہ کے ضروری ہوگی اپنے خرچ سے رکھنی ہوگی اور درصورت پیدا ہونے فساد کے بیچ اضلاع ملحقہ تمہارے کے تمکو اوسقدر فوج دینی ہوگی جسقدر موجود ہوگی اور اگر فساد عظیم بیچ تمہارے علاقہ کے پیدا ہوگا تو حسب درخواست تمہارے تمکو اعانت گورنمنٹ سے دیجاے گی۔

شرط ششم

جبتک تم خدمتگذاری گورنمنٹ انگریزی با پایداری اور اتحاد کرتے رہوگے اوسوقت تک تمہاری جاگیر بلاشبہ اور بلا مزاحمت تمہارے پاس اور تمہارے خاندان کے سرداران کے پاس رہیگی یہ شرط جو شرط پنجم عہدنامہ بندرپور مین درج ہے بذریعہ اس تحریر کے منظور ہوئی اور ایک سند اس مضمون کی ہز ایکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر سے بعد ازین منگا دیجایگی اور جب تم سبکی اولاد کے واسطے سند جدید مطلوب اور درکار ہوگی تو اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین پیش کیجاے گی اور گورنمنٹ ازراہ پرورش سند جدید عطا کرینگے اور بغیر لینے کسی نذرانہ کے جاگیر بحال رکھین گے۔

شرط ہفتم

کوئی موضع یا اراضی یا قطعہ زمین متعلق تمہارے سرانجام یا انعام کے جو واقع علاقہ گورنمنٹ ہوگی وہ بلا مزاحمت جیسے ابتک جاری رہی ہے قائم اور بحال رہیگی۔

شرط ہشتم

تم جملہ حقوق جو تمہاری جاگیر مین موجود ہین خواہ وہ ریاست کے ہون اور خواہ دیگر اشخاص کے مثل اراضی دومالی و سرانجامی و انعامی اور تمام ورشاسن یعنی پنشن سالیانہ اور دہرم داؤ یعنی رقوم خیرات اور دیوستھان یعنی اشخاص متعلق معابد اور روزینہ اور خیرات اور نسوک یعنی کمی مالگذاری وغیرہ بموجب فہرست مندرجہ تمہارے

عطیہ سرانجام کے قائم رکھوگے اور اگر کسیوقت کچھ مزاحمت کسی ایسے پابندہ یعنے
موہوب کی نسبت ہوگی اور وہ منجانب گورنمنٹ موقوف نہین ہوئی ہے تو ایسی تم
معمولی بلاتکرار پابندہ کے حق مین پوری کیجاوے گی اور گورنمنٹ کوئی نالش اس
قسم کی گوارا نہین کرسکین گے اگر کوئی زمیندار مجرم سرکشی یا جرم خلاف تعین یا مقابلہ
حکومت تعیس کا ہوگا تو تمکو اختیار ہے کہ اوسکی زمینداری بطور سزادہی ضبط کرو بشرطیکہ
اوسکا جرم تمہارے نزدیک پایۂ ثبوت کو پہونچ جاوے اور اگر کوئی اور شخص سواے
اونکے کسی جرم کا مرتکب ہو یا کوئی اونمین کا لاولد فوت کرے تو تم اوسکی کیفیت
گورنمنٹ پر آشکارا کروگے اور گورنمنٹ سزادہی مجرم اور انتظام اوسکا کرینگے
(ترجمۂ انگریزی مین جو پونا سے آیا ہے یہ درج ہے کہ قبضہ زمین لاوارث کا کرینگی)

شرط نہم

تم متوجہ بہبودی رعیت جاگیر رہوگے اور مراتب نصفت دہی پیش نظر رکھوگے اور
ایسی تدابیر عمل مین لاؤگے جس سے انسداد دزدی و قتل و آتش زنی و دیگر جرائم کا ہو
جو کوئی نالش خفیف تمہاری جاگیر کی پیش ہوگی گورنمنٹ اوسکی سماعت نہین کرینگی
جب کوئی نالش پیش ہوگی وہ تمہارے سپرد کیجاوے گی اور تم اوسکا فیصلہ ازروے
انصاف کروگے اگر کسیوقت تمہاری جاگیر مین بے انتظامی عظیم پیدا ہو اور واردات
دزدی ظہور مین آئین اور تحقیقات کامل اور حقرسی مظلوم تمہاری جانب سے نہو تو
ضرورت اس امر کی ہوگی کہ انتظام منجانب گورنمنٹ کیا جاوے۔

شرط دہم

تم کسیوجہ سے فوج جدید واسطے مقابلہ کسی شخص کے ملازم نہین رکھوگے اور درصورتیکہ
کوئی وجہ تکرار پیدا ہوگی تو تم خود تدابیر جنگی اونکے واسطے نہین کروگے بلکہ وہ معاملہ
واسطے تحقیقات کے سپرد گورنمنٹ کروگے اور گورنمنٹ اوسکا تصفیہ ازروے
انصاف کرینگے اور تمکو اوسکی متابعت کرنی ہوگی یہ شرط مطابق شرط چہارم عہدنامۂ
بندرپور کے ہے جو بذریعہ اس تحریر کے منظور ہوتی ہے۔

شرط یازدہم

اگر کوئی مجرم تمہاری جاگیر کا علاقہ گورنمنٹ مین آئے گا تم اوسکی کیفیت ارسال کروگے تو بعد دریافت اور تحقیقات وہ تمہارے حوالہ کیا جائیگا اور اگر کوئی مجرم خلاف گورنمنٹ یا کوئی مجرم علاقہ گورنمنٹ کا تمہارے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا تو اوسکا تعاقب اہلکاران گورنمنٹ کرینگے اور تم بھی ایسے شخص کی گرفتاری مین اعانت اونکی کروگے۔

شرط دوازدہم

گورنمنٹ انگریزی تمہارا مرتبہ اور اعزاز جسقدر قائم رکھینگے جسقدر مہاراجہ پیشوا کے یہان سابق تمہارا ہوتا تھا اور جو تم عرض کروگے اوسپر توجہ ہوا کرے گی اور اوسکا تصفیہ از روے انصاف ہوا کریگا آپکا کسیطرح نقصان نہوگا بلکہ آپکی اعانت اور رعایت جسقدر انصافاً ممکن ہوگا ہوا کریگی۔

گنپت راؤ تاتا میرج کر اور گوپال راؤ تم کمنڈی کر

عہدنامہ جو ان رئیسون کے ساتھ ہوا وہ ویسا ہی ہے جیسا بارہ شرائط کا عہدنامہ ساتھ رئیس کورندوار کے ہوا تھا صرف اسقدر فرق ہے کہ اول شرط مین اونکی نسبت یہ ہے کہ دونون رئیس تین سو سوار سے خدمتگذاری کرین اور دوسری شرط مین یہ کہ اگر ضرورت ہو تو پچیس سوار سے چالیس سوار تک بمنظوری صاحب افسر کمانڈنگ منجانب گورنمنٹ اپنے کام کے واسطے بھیج سکتے ہین۔

تاریخ عہدنامہ ۲۰ ماہ جون ۱۸۱۹ء مقام گلگلی بر لب دریاے کرشنا۔

گنپت راؤ شدمال کر۔

اس رئیس کے ساتھ بھی عہدنامہ بمقام مذکورۂ بالا منعقد ہوا وہ مطابق عہدنامہ کورندوار کر کے ہے صرف فرق یہ ہے کہ اول شرط مین ستر سوار سے خدمتگذاری کرے اور دوسری شرط مین پانچ سے سات سوار تک اپنے خانگی کام مین رکھ سکتا ہے

المرقوم ۲۰ ماہ جون ۱۸۱۹ء۔

نمبر ۳

ترجمہ چٹھی نرسنگ راؤ گنپت سد پال والہ بنام جے ڈبی انور آرڈی صاحب ایکٹنگ پولیٹکل اجنٹ جنوبی ملک مرہٹا مرقومہ ۹ - ماہ ربیع الآخر ۱۲۸۵ھ شاکے ۱۷۹۱ پلوونگ نام سا وتسمر روز چہار شنبہ متی پھاگن سدی ایکادشی مطابق ۱۹ - ماہ مارچ ۱۸۶۹ء عیسوی -

بعد القاب معمولی - آپنے چٹھی مرقومہ ۴ - ماہ جنوری ۱۸۶۹ء اس مضمون کی میرے پاس بھیجی کہ سابق ایک کتابت میرے پاس باستصواب اسکے کہ کچھ عذر دربارہ دینے نقدی یا زمین بالعوض میرے سواران کے جو خدمتگذاری گورنمنٹ کرتے ہین مجکو ہے یا نہین بھیجی گئی تھی اور اب حسب ہدایت گورنمنٹ یہ چٹھی میرے نام بھیجی گئی کہ اگر مین تدبیر واسطے دینے نقد روپیہ بالعوض خدمت ۳۶ نفر سواران کے جواب خدمتگذاری گورنمنٹ بصرفہ مبلغ ۱۲ روپیہ فی سوار ماہواری یعنی کل مبلغ ۴۳۲ ماہواری یا مبلغ ۵۱۸۴ سالیانہ کرتے ہین یا دینے زمین کی بالعوض سکے کرون تو جو ۳۶ سوار باقی مجکو اب بموجب اقرارنامہ دینے پڑتے ہین وہ موقوف ہوجاینگے مگر نسبت تحریر سرانجام جو میرے نام جاری رہے گی مجکو امداد گورنمنٹ حسب ضرورت ہوگی اپنی فوج وغیرہ کے ساتھ کرنی ہوگی بجواب اسکے مین تحریر کرتا ہون کہ بوقت ضرورت مدد گورنمنٹ کے ساتھ بھیجنے سپاہ وغیرہ میری فوج سرانجامی سے کیجاےگی مین نہایت شکر گذار اور خوش ہون کہ آپنے ازراہ مہربانی ۳۶ سوار میرے موقوف کیے مین گورنمنٹ کو بابت تنخواہ باقی ۳۶ نفر سواران کے مبلغ ۵۱۸۴ سالیانہ بحساب مبلغ ۴۳۲ ماہواری دیتا رہونگا -

باقی جواب معمولی -

ترجمہ چٹھی راچمندر گوپال جم کھنڈی والہ بنام جے ڈبی انور آرڈی صاحب پولیٹکل اجنٹ جنوبی ملک مرہٹا مرقومہ ۲۹ - جمادی الآخر ۱۲۸۵ھ یا ۲۳ - ماہ مئی ۱۸۶۹ء

بعد القاب معمولی ۔ دو قطعہ یادداشت آپکی بنام میرے وکیل کے پہونچین اس مضمون سے کہ بائی صاحبہ نے اِس مضمون کی چٹھی بھیجی ہے کہ اونکی مرضی نہین ہے کہ روپیہ نقد بالعوض سواران کے جو اِس ریاست سے خدمتگذاری گورنمنٹ کرتے ہین دیا جاتے اور سواران کو اجازت ہو کہ حسب دستور سابق خدمت کیا کرین لہذا یہ تحریرات میرے پاس اس غرض سے بھیجی گئی ہین کہ مین بہت جلد بذریعہ تحریر اطلاع اِس امر کی دون کہ مجھے کونسی بات منظور ہے ۔

بجواب اسکے مین تحریر کرتا ہون کہ مدت دراز سے اور میرے بزرگون کے وقت سے بارگیر سلحہ دار وغیرہ اور میرے خاندان کے ماتحتان نے بوقت ضرورت خدمتگذاری کی ہے منجملہ اونکے معہ نفر سوار زیر حکم گورنمنٹ خدمتگذاری کرتے ہین اونکی تنخواہ دینی ہوتی ہے مین نے ایک چٹھی بتاریخ ۲۹ ۔ ماہ مئی ۱۸۴۳ع اس مضمون سے ارسال کی ہے کہ جو معہ نفر سواران برخاست ہوگئے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین حسب الحکم گورنمنٹ مبلغ [illegible] بابتہ تنخواہ سالیانہ معہ نفر سواران دیا کرونگا ۔

باقی جواب معمولی

ترجمہ چٹھی گنگا دہر راؤ گنیش میرج والہ بنام سے جے ڈی انوارٹی صاحب پولٹیکل اجنٹ جنوبی ملک مرہٹا مرقومہ ۲۸ ۔ ماہ شعبان ۱۲۵۹ھ تاریخ ۳۰ ماہ جولائی ۱۸۴۳ع

بعد القاب معمولی ۔ آپکی چٹھی نمبر ۵ مرقومہ ۱۲ ۔ ماہ جون ۱۸۴۳ع آئی بجواب میری تحریر کے مضمون یہ تھا کہ سالیانہ تنخواہ میرے سوارونکی جواب زیر حکم گورنمنٹ کی خدمت کرتے ہین بحساب شرح تنخواہ ماہواری مبلغ [illegible] ہوتا ہے اور یہ کہ روپیہ ہر سال آمدنی محاصل سے وصول کیا جاوے اور یہ کہ مقدمہ محاصل کا زیر تجویز گورنمنٹ ہے اگر فیصلہ اوسکا ہوگیا تو رقوم محاصل مجکو دیجائینگی مگر مبلغان مذکورۂ بالا بابت معاوضہ سواران نقد دینا چاہیے اور یہ بھی درج تھا کہ مین اپنا منشا اِس امر مین بیان کرون بجواب اس چٹھی کے مین تحریر کرتا ہون کہ جو یہ لکھا ہے کہ بفحواے مضمون بالا

رقوم محاصل بعد اجراے فیصلہ مجکو دیا جاوے گا تو اس امر مین اور کچہ منشا اپنا نہین لکہہ سکتا سابق مین سے آپکو ہر امر مین مع مقدمۂ سواران تحریر کیا ہے اب یہ اوپر لکہا ہے کہ روپیہ بابت سواران کے نقد دینا چاہیے مین مطابق اسکے نقد ادا کرتا رہونگا مجہے کچہ عذر نقد دینے مین نہین ہے یہ آپ پر روشن ہو۔

باقی جواب معمولی

ترجمہ چٹہی لچہمن راؤ ماد ہو میرج والہ بنام جے ڈی انورارٹی صاحب پولیٹکل جنٹ جنوبی ملک مرہٹا مرقومۂ ۱۷ ربیع الاولی ۱۲۶۴ھ روز سہ شنبہ ستی ماگہہ بدی چوتہ ساکے ۱۷۶۹ پلوڈنگ نام ساوتسر مطابق ۲۲ ماہ فروری ۱۸۴۸ع۔

بعد القاب معمولی — آپنے ایک چٹہی میرے پاس مرقومۂ ۸ ماہ جنوری ۱۸۴۸ع اس مضمون سے بہیجی کہ سابق ایک تحریر میرے پاس باستفسار اس امر کے کہ مجہے بیچ دینے روپیہ نقد یا زمین بالعوض خدمتگذاری سواران کے جواب زیر حکم گورنمنٹ خدمت کرتے ہین کچہ عذر ہے بہیجی گئی ہے اور اب حسب ہدایت گورنمنٹ یہ چٹہی اس غرض سے میرے پاس بہیجی جاتی ہے کہ اگر مین تدبیر واسطے دینے نقد روپیہ بابت ۱۱۰ نفر سواران جو زیر حکم گورنمنٹ خدمتگذاری کرتے ہین بحساب مبلغ ۲۵ روپیہ فی سوار فی ماہ یعنی مبلغ ۲۷۵۰ ماہواری یا مبلغ ۳۳۰۰۰ سالیانہ کے یا اوسکے دینے اراضی بالعوض اوسکے کرون تو باقی ۱۱۰ نفر سواران جو بموجب اپنے اقرارنامہ کے مجکو دیتے ہین موقوف ہوجاینگے مین اسکو سمجہا آپنے ۱۱۰ نفر سواران موقوف کیے اور یہ قرار پاچکا ہے کہ مبلغ ۳۳۰۰۰ بابتہ تنخواہ سالیانہ ۱۱۰ نفر سواران گورنمنٹ کمپنی کو دینا چاہیے مین یہ روپیہ نقد دیتا رہونگا۔

باقی جواب معمولی

ترجمہ چٹہی ونکت راؤ راجہ گہوربدی سمستہان مودہول والہ بنام جے ڈی انورارٹی صاحب ایکٹنگ پولیٹکل اجنٹ جنوبی ملک مرہٹا مرقومۂ ۲۵ ماہ رمضان ۱۲۶۴ ہجری مطابق

۲۵ - ماہ اگست ۱۸۴۸ء -

بعد القاب معمولی - آپکی چٹھی جو میرے نام آئی تھی اوسمین یہ درج تھا کہ اگر مین نقد روپیہ بابتہ تنخواہ دس نفر سواران جواب زیر حکم گورنمنٹ خدمتگذاری کرتے ہین دونگا تو باقی دس نفر سواران موقوف کیے جاینگے بجواب اُسکے مین نے بتاریخ ۱۷ ماہ جنوری ۱۸۴۸ء تحریر کیا تھا کہ خدمتگذاری کیجایگی کیونکہ قدیم سے منشا اس خاندان کا خدمتگذاری رہا ہے مگر از روے تحریر میرے وکیل کے دریافت ہوا کہ سب جاگیرداران نے اپنی اپنی استرضا درباب دینے روپیہ نقد بالعوض خدمت سواران ظاہر کی ہے اب مجھے مناسب نہین کہ مین اپنی استرضا اس امر مین ندون جب اور سب اسپر راضی ہو گئے ہین اسواسطے اب کچھ عذر ہیچ دینے مبلغ [illegible] روپیہ کے جو تنخواہ سالیانہ دس نفر سواران کی ہوتی ہے نہین کرتا اگر باقیماندہ دس سوار موقوف ہو جائین اور روپیہ جہان آپ قرار دیجیے گا دیا جایگا جو دس سوار اب خدمتگذاری کرتے ہین وہ قدیم پرورش یافتہ میرے خاندان کے ہین اگر وہ منجانب گورنمنٹ ملازم ہو جاینگے تو مجھے ضرورت اونکے پرورش کی نہین رہے گی اور اگر وہ منجانب گورنمنٹ ملازم نہونگے تو مجھے اونکی پرورش کرنی ہوگی کیونکہ وہ قدیم پرورش یافتہ میری خاندان کے ہین لہذا اب یہ آپکی اختیار مین ہے کہ آپ مہربانی کرکے اُن سوارونکو کام دیز

باقی جواب معمولی

ترجمہ چٹھی رگھناتہ راؤ کیشو کورندوار والہ بنام جے ڈی انورارٹی صاحب ایکٹنگ پولیٹکل اجنٹ جنوبی ملک مرہٹا مرقومہ ۱۵ ماہ ربیع الآخر ۱۲۶۴ھ ف مطابق ۲۱ ماہ مارچ ۱۸۴۸ء شاکے ۱۷۶۹ پلونگ نام ساوتسر پھاگن سدی دوج -

بعد القاب معمولی - مین نے آپکی چٹھی گشتی نمبر ا مرقومہ ۴ ماہ جنوری ۱۸۴۸ء اس مضمون کی پائی کہ سابق ایک مرتبہ ایک تحریر میرے نام بھیجی گئی تھی اور استفسار ہوا تھا کہ کیا عذر درباب دینے زر نقد یا قطعہ اراضی بالعوض میرے سواران کے جو خدمت گورنمنٹ کی کرتے ہین اور اب حسب ہدایت گورنمنٹ یہ چٹھی اس مضمون سے

تحریر ہوئی ہے کہ جب تدبیر واسطے دینے زر نقد کے بابت میرے عہ نفر سواران
کے جواب خدمت گورنمنٹ کی کرتے ہین بشرح عہ فی سوار فی ماہ یعنی مبلغ
لا عہ ماہواری یا مبلغ لعہ سالیانہ کے یا دینے قطعہ اراضی بالعوض اس روپیہ
کے عمل مین آئیگی تو مابقی للعہ نفر سواران جو موافق میرے اقرارنامہ کے
مجھکو دینے چاہیین موقوف کیے جائینگے بجواب اسکے مین تحریر کرتا ہون کہ فقرہ
اول یادداشت مین درباب بندوبست میرے سرانجام وغیرہ کے جو مجھے بمقام
پونا آنریبل الفنسٹن صاحب نے بدستخط اور مہر اپنے ۱۸۱۹ع مین مطابق سنہ عشرین
مئاتین والف کے دی تھی یہ تحریر ہے کہ بنظر اسکے کہ سرداران ہرگز متحمل نہین
ہونگے اگر اونسے خدمت سپاہ مطابق رواج سوراج (یا حکومت پیشوا یا تعینات ضابطہ
سابق) کے لیجاے لہذا بندوبست اونکی رعایت کے ساتہ کیا گیا کہ بابت اضلاع
کے جو باعث سرانجام جاری رکھے گئے ہین سوار جنکی تنخواہ برابر چہارم نکاسی اضلاع
مذکور کے دیجاے یا بالعوض اونکے زر نقد برابر اونکی تنخواہ کے گورنمنٹ کو دیا جاے
یا علاقہ اوسقدر جمع کا دیا جاے برطبق اسکے صاحب موصوف نے یہ بندوبست کیا
کہ ستر نفر سوار واسطے خدمتگذاری کے بابتہ چہارم آمدنی سرانجامی کے دیئے جاینگے
اور یہ بیان کیا کہ اس بندوبست کو گورنمنٹ نے منظور کیا ہے بموجب اسکے یہ قرار پایا
کہ ستر نفر سواران جنکا مصارف برابر چہارم حصہ میرے سرانجام کے ہوگا گورنمنٹ انگریزی
کو واسطے خدمتگذاری کے دیئے جائین اور اوسوقت سے میرے خاندان بموجب
حکم صاحب کے سوار واسطے خدمتگذاری کے دیتے آئے اور میرا ابھی ارادہ یہ ہے
کہ مین آیندہ بھی سوار خدمتگذاری کے واسطے دیا کرون مگر آپ اب تحریر کرتے ہین
کہ جب تدبیر واسطے دینے زر نقد بابت خدمت عہ نفر سواران کے جواب خدمتگذاری
زیر حکم گورنمنٹ بموجب شرح مذکورہ بالا کے کرتے ہین یا دینے اراضی بالعوض اونکے
عمل مین آئیگی تو باقی للعہ نفر سواران جو مجھے دینے چاہئین موقوف ہوجائینگے
بخیال اس امر کے کہ محالات اور دیہات اس سرانجامی کے نقصان پذیر ہوتی جاتی ہین

(یعنی آمدنی اونکی کم زر مشخصہ سے ہے) اور آمدنی محاصل موافق اراضی مزروعہ کے پیدا نہین ہوتی اور اس علاقہ پہ بار مصارف بہت ہوگیا ہے لہذا میری واسطے بہت مشکل ہوگی اگر مجکو حکم شتر نفر سواران سے کے دینے کا حسب اقرارنامہ منعقدہ جاری ہوگا تو آپ نے تحریر بخدمت ہز اکسلسی گورنر ان کونسل کے ارسال کی اور حکم موقوفی کا واسطے باقی سواران کے حاصل کرکے میرے نام اس مضمون کی تحریر ارسال کی ہین بہت خوش ہون کہ گورنمنٹ نے یہ مہربانی میری نسبت مبذول فرمائی بموجب آپ کی راے کے جو آپنے میرے نام تحریر کی ہے مین راضی ہون کہ سال بسال تا آخر ہر ایک سال مبلغ [illegible] نقد گورنمنٹ کمپنی کو بابت تنخواہ چھتیس ۳۶ نفر سواران کے دیا کرونگا۔

آپ لکھتے ہین کہ بموجب اس یتہ سرانجام جو میرے نام جاری رہا ہے مجپر فرض ہے کہ مین وقت ضرورت اعانت گورنمنٹ کی مع اپنی فوج کے کرون بر طبق اسکے مین تحریر کرتا ہون کہ یہ مضمون یادداشت مذکورۂ بالا مین جو گورنمنٹ کمپنی کی ساتھ درباب میری ریاست کے منعقد ہوا ہے درج نہین ہے گورنمنٹ کو خوب معلوم ہے کہ مین نے کبھی بروقت اطلاعیابی قصور بیچ بھیجنے اپنی فوج وغیرہ کے واسطے اعانت گورنمنٹ کے نہین کیا ہے اسطرح مضامین دو فقرہ مین مندرج ہین اور تم اوس سے آگاہ ہوگے۔

باقی جواب حسب معمول۔

نمبر ۳۹

نقل سند جو پانچون رئیسان تیوردہن کو جداجدا عطا ہوئین مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان اور رئیسان ہندوستان جو اب اپنے اپنے علاقہ مین حکمرانی کرتے ہین مدامی کیجاے اور شان و شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے بتعمیل اس خواہش کے یہ سند تمکو دیجاتی

اور اطمینان دیا جاتا ہے کہ درصورت موجود نہونے وارث اصلی صلبی کے گورنمنٹ مقبول اور منظور اوس وارث متبنی کو کرینگے جو تم یا آیندہ کوئی رئیس تمہاری ریاست کا مطابق دہرم شاستر اور رواج خاندان کے متبنی کرینگے ۔

اطمینان رکھو کہ کچہ نہین مخل اِس عہد کا ہوگا جو تمہارے ساتہ کیا جاتا ہے جب تک تمہارا خاندان نمک حلال تاج و تخت شاہی اور پابند شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات جنکی پابندی گورنمنٹ انگریزی ملحوظ رکھتے ہین رہوگے ۔

دستخط کیننگ

ایسی ہی سند رئیسان رام دروگ اور مود ہول کو عطا ہوئی ۔

نمبر ۴۰

ترجمۂ اقرارنامہ جو آنریبل کمپنی نے ساتہ نراین راؤ رام رام دروگ کرکے قرار دیا

چونکہ تمہارے بزرگ قبضۂ ساوستہان متعلق نرگوند سالہا سال زیر حکومت سری منت پنت پردہان کے رکھتے تھے اور چونکہ علحدگی فیمابین تمہارے نرگوند کرکے ہوگئی تھی جب نصف ساوستہان جسمین قلعہ اور تعلقۂ رام دروگ اور بعض تعلقۂ نرگوند کے شامل تھے دربار پیشوا سے تمکو ملا اور چونکہ علاقۂ پیشوا بعد ازان قبضۂ آنریبل کمپنی مین آگیا تو گورنمنٹ مذکور بنظر اسکے کہ ساوستہان قدیم ہے اور نیز بخیال اونکے ذاتی لحاظ کے ازراہ خوشنودی مزاج تمہارا قبضہ بحال رکھتے ہین لہذا عہدنامۂ ذیل اب طے ہوتا ہے ۔

شرط اول

تمنے سابق بالعوض تمہارے قلعہ اور دیگر علاقۂ مقبوضہ کے اقرار کیا تھا کہ تم بالعوض مالگذاری کے مائے نفری سواران سے خدمتگذاری کیا کروگے مگر چونکہ اب تمنے گورنمنٹ سے ظاہر کیا ہے کہ تمنے بہت سال سے خدمت پیشوا کی نہین کی ہے اپنا دعوی نسبت دستہ سواران مذکور کے ترک کرتے ہین اور ازراہ تمہارے قبضہ بحال رکھتے ہین اور تم منجانب اپنے اقرار کرتے ہو

کہ تم دوستی گورنمنٹ انگریزی میں قائم رہو گے

شرط دوم

بیچ ایک عہدنامہ سابق میں (جو پیشوا کے ساتھ سنہ ۱۸۰۲ع میں ہوا تھا) یہ مشروط ہے کہ تم گورنمنٹ کو ہر سال مبلغ [illegible] بابتہ اپنے حصہ جاگیر کو نور کے دیا کرو گے یہ شرط منظور ہوتی ہے اور تم بذریعہ اِس تحریر کے اقرار کرتے ہو کہ تم رقم مذکور ہر سال خزانہ کمپنی میں داخل کرتے ہو گے۔

شرط سوم

جبتک تم دوستی گورنمنٹ میں قائم رہو گے ساوستھان اور مواضع متعلقہ بلا تفاوت تمہارے پاس جاری رہیں گے اور تمہاری اولاد کے واسطے نسلاً بعد نسل اور ایک سند اِس مضمون کی مصدقہ گورنمنٹ اعلے تمکو دیجاویگی اور جب کوئی گدی نشین تمہاری ریاست کا ہو گا اوسوقت اوسکی تجدید ہو گی اور بر وقت پیش ہونے تمہاری درخواست کے یہ اسناد بغیر مطالبہ نذرانہ معمولی تجدید کیجاینگی۔

شرط چہارم

گورنمنٹ بذریعہ اِس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ وہ تمہارے قبضہ میں وہ علاقجات قائم رکھینگے جو تمہارے انعامی وغیرہ بوقت جنگ تھے اور جو خاص ملک آنریبل کمپنی میں واقع ہیں اور وہ اختیار اِس امر کا اپنے تعلق رکھتے ہیں کہ جو علاقہ بعد از جنگ سرکار کا تمہارے علاقہ میں ثابت ہو گا اوسکو وہ ضبط سرکار کرینگے اور تم اپنی طرف سے اقرار کرتے ہو کہ تم قابضان اراضی دہرم داؤ و انعام و خیرات و نمنوک وغیرہ واقع علاقہ اپنے کے حقوق مختلفہ اونکے بلا تفاوت بحال اور برقرار رکھو گے۔

شرط پنجم

تم یہ بھی اقرار کرتے ہو کہ تم حفاظت علاقہ مشتملہ ساوستھان کی کرو گے اور تحقیقات واجبی اور حسب قاعدہ کرو گے اور حفاظت باشندگان کی بمقابلہ دزدان و خیانت پیشہ گاران وغیرہ کے کرو گے اور اگر کوئی نالش تمہاری گورنمنٹ میں پیش ہو گی

توجو فیصلہ گورنمنٹ کرینگے اوسکی تعمیل اور متابعت کروگے درحالت نقض عہود ہذا یا درصورتیکہ تمہاری غفلت اور بے اعتنائی سے تمہارے ملک مین وزد وغیرہ بکثرت ہوجاینگے تو سرکار خود اوسکے بہتر انتظام کی تدبیر کریگی ۔

شرط ششم

تم یہ بھی اقرار کرتے ہو کہ تم کوئی گوہار یعنی مجمع جمع نہین کروگے اور نہ کسی شخص کے خلاف بغیر حکم گورنمنٹ حملہ آور یا جنگ آور ہوگے اور اگر کوئی تکرار تمہارے کسیکے ساتھ ہوجایگی تو تم اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین ارسال کروگے اور اسلحہ بندی سر خود نہین کروگے ایسی حالت مین تحقیقات واجبی عمل مین آویگی اور حکم جاری کیے جاینگے جنکے موافق تم اقرار کرتے ہو کہ تم کاربند ہوگے ۔

شرط ہفتم

تم یہ بھی اقرار کرتے ہو کہ تم اگر اتفاق یا کتابت ساتھ باجی راؤ صاحب یا دیگر دولتدار یا ساوستھان سے نہین کروگے اور نہ کسی خلاف شخص کی امداد کروگے ۔

شرط ہفتم

تم یہ بھی اقرار کرتے ہو کہ جب کوئی مجرم تمہارا علاقہ کمپنی مین پناہ گیر ہوگا اوسکی کیفیت ارسال کروگے اسصورت مین تحقیقات ہوکر مجرم تمہارا اہلکاران سے سپرد ہوگا اور یہ بھی وعدہ ہے کہ تم مجرمان سرکار کو جو تمہارے ملک مین پناہ گیر ہونگے گرفتار کرکے گورنمنٹ کے حوالہ کردوگے یا تم اوس سپاہ کی اعانت کروگے جو سرکار ضروری تصور کرکے تعاقب مجرمان مین بھیجینگے اور گرفتار کرکے مجرمان کو حوالہ سرکار کردوگے ۔

المرقوم ۹ ماہ جون ۱۸۱۹ء

سند نرگوندکر کی اسی مضمون کی تھی

نمبر ۱۴

شرائط جو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے ونکٹ راؤ راجہ گورپڑے کو درباب اوس اراضی کے دین جو اوسکے قبضہ مین عطیہ مہاراجہ پیشوا بابت اداے خرچہ فوج کنٹنجنٹ تھی اور جو اراضی اب اندر علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے آگئی اور اوسکو منجانب گورنمنٹ واسطے دینے فوج کنٹنجنٹ مذکور بخدمت گورنمنٹ بنظر اوسکے خاندان کی قدامت کے دی گئی — المرقوم سوم دسمبر ۱۸۲۰ء مطابق ماہ دسمبر ۱۸۱۹ء

شرط اول

پانچ محال موہول جو تاہنگام جنگ واسطے مصارف ذاتی اور فوج کنٹنجنٹ کے قائم رہے تھے اب منظور ہوتے ہین یہ رسم تھی کہ ماعہ نفر سواران دیے جاتے تھے اور جنکی تنخواہ دربار پیشوا سے ملتی تھی اونکو بحساب ۲۵ ماہواری کے دیے جاتے تھے بالعوض اونکی کمی نصف یعنی عہ نفر کے عمل مین آئی تھی مگر بنظر پرورش خاندان اور بخیال اسکے کہ یہ فوج کنٹنجنٹ واسطے تمام سال کے درکار ہوگی اور گھوڑی اور سوار اچھے اور کارگذار ہونگے گورنمنٹ انگریزی کے براہ خوشنودی مزاج بیچ ربع تعداد اس کنٹنجنٹ کی کم کرکے واسطے آیندہ کے عہ نفری قرار دین —

شرط دوم

گھوڑے اچھے ہونگے قیمت اونکی فی راس مبلغ سا ۔ سے اما تک ہوگی اور سوار بھی کارگذار اور لئق ہونگے اور جہان اونکی خدمت درکار ہوگی وہان وہ خدمت کرینگے اگر اونکی تعداد نفری کم ہوگی تو جسقدر کم ہوگی اوسقدر سوارون کے عوض تاریخ حاضری سابق سے بحساب مبلغ سا فی سوار گورنمنٹ مین داخل کرنا ہوگا —

شرط سوم

درحالیکہ کوئی سوار یا گھوڑا میدان جنگ مین مجروح یا مقتول ہوگا تو تمکو گورنمنٹ سے کچھ معاوضہ نہین ملیگا تمام اخراجات اوسی رقم عطاشدہ سے دیے جاینگے یہ رسم بموجب رواج قدیم کے مرعی رہیگی مگر درصورتیکہ کوئی بڑا آدمی میدان جنگ مین

مجروح یا مقتول ہوگا تو سرکار اگر وہ شخص مجروح ہے اوسکو انعام دے گی اور اگر مقتول ہے تو اوسکے خاندان کو پنشن عطا ہوگی —

شرط چہارم

ماورا اسے تمہاری فوج کنٹنجنٹ کے کہ تم اپنے مصارف سے اوسقدر اور فوج ملازم رکھوگے جو واسطے قائم رکھنے انتظام ملک کے اندر اپنے حدود کے ضروری متصور ہوگی اور در حالت واقع ہونے فساد کے بیچ قرب وجوار کے تم اوسقدر فوج کے ساتھہ اعانت کروگے جو تمہارے علاقہ مین موجود ہوگی —

شرط پنجم

جبتک تم خدمتگذاری گورنمنٹ انگریزی بایمانداری اور اتحاد کے کرتے رہوگے اوسوقت تک تمہاری جاگیر بلامزاحمت تمہارے پاس اور تمہارے خاندان کے سرداروں کے پاس رہیگی اور ایک سند اس مضمون کی ہز ایکسل سی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر سے منگا دیجائیگی اور جب تم سب کی اولاد کے واسطے سند جدید مطلوب اور درکار ہوگی تو اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین ارسال کیجائے گی اور گورنمنٹ ازراہ پرورش سند جدید بغیر لیئے کسیقدر نذرانہ کے عطا کرینگے اور قبضۂ جاگیر بحال رکھینگے —

شرط ششم

تمام دیہات واراضی و دیگر قطعات مقبوضہ متعلق تمہارے سرانجام یا انعام کے جو واقع علاقۂ گورنمنٹ کے ہین ہونگے بلامزاحمت جیسے ابتک جاری رہے ہین قائم اور بحال رہینگے تم جملہ حقوق جو تمہاری جاگیر مین موجود ہین خواہ وہ ریاست کے ہون اور خواہ دیگر اشخاص کے اور تمام دیہات اور اراضی دوملا و سرانجام و انعام اور جملہ درشاسن یعنی پنشن سالیانہ اور دہرم داو یعنی رقوم خیرات اور دیوستہان یعنی اشخاص متعلقہ معابد اور روزینہ دار اور خیرات اور منوک یعنی کمی مالگذاری وغیرہ بموجب فہرست مندرجہ تمہارے قطعہ سرانجام کے قائم رکھوگے اور اگر کسیوقت کچھہ مزاحمت کسی پایندہ یعنی موہوب کی نسبت ہوگی اور وہ منجانب گورنمنٹ

موقوف نہین ہوئی ہے تو ایسی رقم معمولی بلا تکرار یا بندہ کے حق مین پوری کیجائیگی اور گورنمنٹ کوئی نالش اس قسم کی گوارا نہین کر سکے گی اگر کوئی شخص بد وضعی اختیار کریگا یا لاوارث ہوگا تو تم اوسکی کیفیت گورنمنٹ کو ارسال کروگے جنکو اختیار سزا دینے اور ضبط کرلینے کا حاصل ہے اگر کوئی زمیندار مجرم سرکشی یا جرم خلاف رئیس یا مقابلہ حکومت رئیس یا لاوارث ہوگا تو تمکو اختیار ہے کہ اوسکی زمینداری بطور سزا دہی ضبط کرو بشرطیکہ اوسکا جرم تمہارے نزدیک پایہ ثبوت کو پہونچ جاے اور فوراً اُس حال کی کیفیت گورنمنٹ کو لکھوگے بعد آنے حکم کے تعمیل اوسکی کروگے۔

شرط ہفتم

تم متوجہ بہبودی رعیت اپنی جاگیر کے رہوگے اور مراتب نصفت دہی پیش نظر رکھوگے اور ایسی تدابیر عمل مین لاؤگے جنسے انسداد دزدی و قتل و رہزنی و آتش زنی و دیگر جرائم کا ہو اگر ایسا نہوگا اور گورنمنٹ اجراے حکم نسبت کسی نالش کے جو تمہاری جاگیر کی پیش ہوگی کرینگے تو تم اوس مقدمہ کے طے کرنے مین تعمیل اوسکی کروگے اور جو حکم گورنمنٹ کا درباب داد دہی بعد تحقیقات جاری ہوگا اوسکی تعمیل بھی ضرور واجب ہوگی اگر کوئی ہرج واقع ہوگا یا ملک مین بدنظمی پیدا ہوگی اور واردات دزدی و دیگر جرائم وقوع مین آئینگے تو گورنمنٹ ایسا انتظام اراضی سرانجامی کا کرینگے جیسا اونکے نزدیک مناسب متصور ہوگا۔

شرط ہشتم

تم کسیوجہ سے فوج جدید واسطے مقابلہ کسی شخص کے ملازم نہین رکھوگے اور درصورتیکہ کوئی وجہ تکرار کی پیدا ہوگی تو تم خود تدابیر جنگی اوسکے واسطے نہین کروگے بلکہ وہ معاملہ واسطے تحقیقات کے سپرد گورنمنٹ کروگے اور گورنمنٹ اوسکا تصفیہ بلا پاسداری ادا کرینگے اور تمکو اوسکی متابعت کرنی ہوگی۔

شرط نہم

تم کچھ واسطہ یا کتابت ساتھ باجی راؤ یا دیگر دولتداریا اوستمان کے جب مشتہرہ

گورنمنٹ نہین رکھو گے اور کسی شخص منحرف کو مدد و ندو گے یہ شرط بذریعۂ اس تحریر کے مشروط ہوتی ہے اگر انفساخ یا نقض اسکا ہوا تو جاگیر بحال نہین رہیگی۔

شرط دہم

اگر کوئی مجرم تمہارے علاقۂ جاگیر کا علاقۂ گورنمنٹ مین آئیگا اور تم اوسکی کیفیت ارسال کروگے تو بعد دریافت اور تحقیقات وہ تمہارے حوالہ کیا جائیگا اور اگر کوئی مجرم خلاف گورنمنٹ یا کوئی مجرم علاقۂ گورنمنٹ کا تمہارے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا تو وہ بھی گرفتار ہوکر حوالہ کیا جائیگا اور اگر اوسکا تعاقب اہلکاران گورنمنٹ کرینگے تو تم بھی ایسے شخص کی گرفتاری مین اعانت اونکی کروگے۔

شرط یازدہم

گورنمنٹ انگریزی تمہارا مرتبہ اور اعزاز اوسیقدر قائم رکھین گے جسقدر مہاراجہ پیشوا کے یہان سابق تمہارا ہوتا تھا اور جو تم عرض کروگے اوسپر توجہ ہوا کریگی اور اوسکا تصفیہ ازروے انصاف ہوا کریگا آپکا کسیطرح نقصان نہوگا۔

گیارہ شرائط مذکورۂ بالا منظور ہوئین آجکی تاریخ ۲۷ ماہ دسمبر مطابق پنجم ربیع الاول بمقام پونا۔

نمبر ۴۲

شرائط جو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے سدوجی راو نایک نمبالکر کو درباب اون اراضی کے دین جو اوسکے قبضہ مین عطیۂ مہاراجہ پیشوا بابت ادای خرچہ فوج کنٹنجنٹ اور اوسکے ذاتی مصارف کے تھے اور جو اب سات باقی ملک کے اندر علاقۂ گورنمنٹ انگریزی کے آگئے اور اوسکو براہ خوشنودی مزاج مجدداً عطا ہوئی المرقوم ۱۸۲۰ عیسوی۔

شرط اول

سابق ایک جاگیر تمہارے پاس بابت کنٹنجنٹ وغیرہ کے تھی تعلقہ جات چکودی اور معمولی گورنمنٹ انگریزی نے اونکو دیدیے یہ منہا ہوگئے عطیہ جاگیر قدیم اور

جاگیر بالعوض مو کا سا اور دیگر رقوم مالگذاری ملک نواب مع اوس جاگیر کے جواب
گورنمنٹ انگریزی سے نئے واسطے تمہارے ذاتی مصارف اور دیگر عملہ وغیرہ دینی تجویز کی
ہے [illegible] ہزار روپیہ کی ہے ماسواے اسکے [illegible] کی جاگیر واسطے قائم رکھنے
مرتبہ سرلشکری کے بالعوض اوسکے جو اس عہدہ سے خارج ہوگئی ہے دی گئی
ماوراے اس رقم [illegible] کے باقی جاگیر واسطے تنخواہ سواران کنٹنجنٹ کے ہے
تعینات ضابطہ مین فوج مطلوبہ کنٹنجنٹ تین قسم کی ہے اونکا رکھنا اور دینا تمہاری
مقدرت سے زیادہ ہے اور خدمتگذاری گورنمنٹ سال بھر بلا عذر ہوتی ہے
اور سوار بھی اچھے اور کارگذار درکار ہوتے ہین تعداد کنٹنجنٹ بشرح مبلغ [illegible] فی
راس اسپ الف [illegible] تھے تین ربع اسکے موقوف کیے گئے اور چہارم حصہ کنٹنجنٹ
تعدادی [illegible] نفری سوار قائم رہے آپ نے [illegible] نفری کی اونکی چاہی اور وعدہ کیا
کہ [illegible] سوار دیا کرینگے یہ بھی بموجب تمہاری درخواست کے منظور ہوئی —

شرط دوم

تمہاری فوج کی حاضری بروقت ضرورت لیجائیگی اور گھوڑے اور سوار اچھے اور کارگذار
ہونگے اور تمام سال خدمت کرینگے اگر بروقت حاضری نفری کم ہوگی تو نقدی کمی
بحساب مبلغ [illegible] فی سوار سرکار گورنمنٹ مین داخل کرنا ہوگا اگر فوج مین سے پندرہ
یا بیس سوار تمہارے کام کے واسطے بھیجنے ضرور ہونگے تو تمکو اول اوس ضرورت
کی کیفیت سے صاحب افسر کمانڈ گورنمنٹ کو اطلاع دینی ہوگی اور وہ اس حال میں
شامل شمار کیے جاینگے اگر تمہاری فوج کی ضرورت نہوگی تو اونکو اجازت تمہارے
مقام پر واپس جانیکی اور چار مہینے برشکال کے وہان قیام کرنیکی دیجائیگی مگر جو کبھی
ضرورت ہوگی تو اونکو یہان رہنا ہوگا —

شرط سوم

جسطرح گورنمنٹ حکم دینگے اوسطرح خدمتگذاری کرنی ہوگی اکثر اوقات تمکو خدمت
سرکار باہر گوداوری اور نمبدرا کے نہین کرنی ہوگی مگر اجیانا اور کہین جانیکی

واسطے تمکو حکم ہوگا تو تمکو بلا عذر جانا ہوگا اور ایسے موقع پر روپیہ بقدر مصارف خرچ دیا جایگا اور یہ روپیہ تمہارے ملک مین سے گورنمنٹ کو واپس ملیگا۔

شرط چہارم

درحالیکہ کوئی گھوڑا یا سوار کسی لڑائی مین مقتول یا مجروح ہوگا تو اوسکا معاوضہ یعنی زرخمیانہ تمکو سرکار سے نہین دیا جایگا تمام اخراجات اوس رقم جنگ سے جو تمکو ملیگی ادا ہونگے اس امر کا لحاظ بموجب رسم قدیم کے رہیگا مگر درحالیکہ کوئی بڑا اونچی لڑائی مین مجروح یا مقتول ہوگا تو اگر وہ مجروح ہے تو اوسکو سرکار گورنمنٹ سے انعام ملیگا اور اگر وہ مقتول ہے تو اوسکے خاندان کو پنشن دیجایگی۔

شرط پنجم

سوائے اپنی فوج کنٹنجنٹ کی تمکو اور سپاہ جسقدر واسطے حفاظت انتظام اپنے حدود علاقہ کے ضروری ہوگی اپنے خرچ سے رکھنی ہوگی اور درصورت پیدا ہونے فساد کے بیچ اضلاع ملحقہ تمہارے کے تمکو اوسقدر فوج دینی ہوگی جسقدر تمہارے علاقہ مین موجود ہوگی۔

شرط ششم

جبتک تم خدمتگذاری گورنمنٹ انگریزی کی بایمانداری اور اتحاد کے کرتے رہوگے اوسوقت تک تمہاری جاگیر بلا مزاحمت تمہارے پاس اور تمہارے خاندان کے سرداروں کے پاس رہے گی اور ایک سند اس مضمون کی مہر اکسل سی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر سے منگا دیجایگی اور جب تم سبکی اولاد کے واسطے سند جدید مطلوب اور درکار ہوگی تو اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین ارسال کیجاے گی اور گورنمنٹ ازراہ پرورش سند جدید بغیر لینے کسیقدر نذرانہ کے عطا کرے گی اور قبضہ جاگیر بحال رکھ

شرط ہفتم

تمام دیہات واراضی وقطعات مقبوضہ متعلق تمہارے سرانجام یا انعام کے جو تمہ علاقہ گورنمنٹ کے ہونگے بلا مزاحمت جیسے ابتک جاری ہے رہین قائم اور بحال

اور بحال رہین گے تم جملہ حقوق جو تمہاری جاگیر مین موجود ہین خواہ وہ ریاست کے
ہون اور خواہ دیگر اشخاص کے اور تمام دیہات اور اراضی دوہالا وسر انجام و
انعام اور جملہ درشاسن یعنی پنشن سالیانہ اور دہرم داؤیعنی رقوم خیرات اور
دیوستھان یعنی اشخاص متعلقہ معابد اور روزینہ دار اور خیرات اور نمنوک یعنی کمی
مالگذاری وغیرہ بموجب فہرست مندرجہ تمہارے قطعہ سرانجام کے قائم رکھوگے اور اگر
کسیوقت کچھ مزاحمت کسی یابندہ یاموہوب کی نسبت ہوئی اور وہ منجانب گورنمنٹ
موقوف نہین ہوئی ہے تو ایسی رقم معمولی بلاتکرار یابندہ کے حق مین پوری
کیجاے گی اور گورنمنٹ کوئی نالش اس قسم کی گوارا نہین کرسکے گی اگر کوئی شخص
بدوضعی اختیار کریگا یالاوارث ہوگا تو تم اوسکی کیفیت گورنمنٹ کو ارسال کروگے
جنکو اختیار سزادہی اور ضبط کرلینے کا حاصل ہے اگر کوئی زمیندار مجرم سرکشی یا
جرم خلاف رئیس یامقابلہ حکومت رئیس یالاوارث ہوگا تو تمکو اختیار ہے کہ اوسکی
زمینداری بطور سزادہی ضبط کرو بشرطیکہ اوسکا جرم تمہارے نزدیک پایۂ ثبوت کو
پہونچ جاے اور فوراً اس حال کی کیفیت گورنمنٹ کو لکہوگے بعد آنے حکم کے
تعمیل اوسکی کروگے۔

شرط ہشتم

تم متوجہ بہبودی رعیت اپنی جاگیر کے رہوگے اور مراتب نصفت دہی پیش نظر
رکھوگے اور ایسی تدابیر عمل مین لاؤگے جس سے انسداد دزدی اور قتل اور رہزنی
اور آتش زنی اور دیگر جرائم کا ہو اگر ایسا نہوگا اور گورنمنٹ اجراے حکم نسبت
کسی نالش کے جو تمہاری جاگیر کی پیش ہوگی کرینگے تو تم اوس مقدمہ کے
طے کرنے مین تعمیل اوسکی کروگے اور جو حکم گورنمنٹ کا دربابت سزادہی بعد تحقیقات
جاری ہوگا اوسکی تعمیل بہی ضرور واجب ہوگی اگر کوئی ہرج واقع ہوگا یا ملک مین بدنظمی
پیدا ہوگی اور واردات دزدی اور دیگر جرائم وقوع مین آوینگے تو گورنمنٹ
ایسا انتظام اراضی سرانجامی کا کرینگے جیسا اونکے نزدیک مناسب متصور ہوگا

شرط نہم

تم کسیوجہ سے فوج جدید واسطے مقابلہ کسی شخص کے ملازم نہین رکھوگے اور درصورتیکہ کوئی وجہ تکرار کی پیدا ہوگی تو تم خود تدابیر جنگی اوسکے واسطے نہین کروگے بلکہ وہ معاملہ واسطے تحقیقات کے سپرد گورنمنٹ کروگے اور گورنمنٹ اوسکا تصفیہ بلا پاسداری اداے کرینگے اور تمکو اوسکی متابعت کرنی ہوگی۔

شرط دہم

تم کچہ واسطہ یا کتابت ساتہ باجی راو یا دولتدار دیگر ساوستھان کے حسب منشا گورنمنٹ نہین رکھوگے اور کسی شخص منحرف کو مدد ندوگے یہ شرط بذریعۂ اس تحریر کے مشروط ہوئی ہے اگر انفساخ یا نقیض اسکا ہوگا تو جاگیر بحال نہین رہے گی۔

شرط یازدہم

اگر کوئی مجرم تمہارے علاقۂ جاگیر کا علاقۂ گورنمنٹ مین آئے گا اور تم اوسکی کیفیت ارسال کروگے تو بعد دریافت اور تحقیقات وہ تمہارے حوالہ کیا جاے گا اور اگر کوئی مجرم خلاف گورنمنٹ یا کوئی مجرم علاقۂ گورنمنٹ کا تمہارے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا تو وہ بہی گرفتار ہوکر حوالہ کیا جایگا اور اگر اوسکا تعاقب اہلکاران گورنمنٹ کرینگے تو تم بہی ایسے شخص کی گرفتاری مین اعانت اونکی کروگے۔

شرط دوازدہم

گورنمنٹ انگریزی تمہارا مرتبہ اور اعزاز اوسیقدر قائم رکھین گے جسقدر تمہارا آج پیشوا کے یہان سابق تمہارا ہوتا تھا اور جو تم عرض کروگے اوسپر توجہ ہوا کریگی اور اوسکا تصفیہ ازروے انصاف ہوا کریگا۔

بارہ شرائط مذکورۂ بالا منظور ہوتین آجکی تاریخ ۱۸ ماہ جون سنہ ۱۸۲۰ء مطابق ۔۔۔ رمضان

کولابا

اول انگریا کانوجی نامے ملازم سیواجی کا تھا جسکے وقت مین اور نیز عہد اولاد سیواجی اوسنے ایک بڑی ریاست پیدا کی بعد اوسکے یہ ریاست دو حصص مین منقسم ہوکر سمباجی و سیکوجی پسران کانوجی کو ملی سمباجی کو سوندرگ عطا ہوا یہ خاندان مشہور دزد دریائی تھا اور جو عہدنامجات اوایل مین گورنمنٹ انگریزی کے پیشوا کے ساتھ ہوئے اونمین سے ایک درباب انسداد دزدی و غارتگری کے تھے (دیکھو شروع جلد سوم) جو یہ لوگ دریا مین کرتے تھے ہنگام ترقی پیشوا تولاجی پسر سمباجی سے علاقہ چھین لیا اور وہ محبس مین فوت ہوا اور سیکوجی نے لاولد وفات پائی اور ماناجی نے جو کانوجی کے تین پسران غیر منکوحہ مین کا بڑا تھا بزرگی پیشوا کی منظور کی اور اوسکے فرزند راگھوجی کو ۱۷۶۶ء مین پیشوا نے ذی اختیار کیا ۱۷۹۳ء مین ہنگام وفات راگھوجی فسادات اندرونی پیدا ہوئے جنکے باعث پیشوا کو تمام علاقہ پر قبضہ اپنا کرنا پڑا انگر ۱۷۹۶ء مین علاقہ پھر ماناجی پسر راگھوجی کو عطا ہوا جسکو ۱۷۹۹ء مین باجی راو پیشوا نے بترغیب سیندھیا بپاس خاطر بابورا و قریب رشتہ دار سیندھیا خارج کیا اِس رئیس کے بعد اوسکا برادرزادہ سمباجی گدی نشین ریاست ہوا مگر پیشوا نے پھر اِس سلسلۂ خاندان کو علیحدہ کرکے خاندان قدیم کے سپرد کیا اوسوقت ماناجی پوتا رئیس ماناجی کا تھا جسکو ۱۷۹۹ء مین خارج کیا تھا ماناجی نے ۱۸۱۷ء مین وفات پائی اور اوسکے فرزند راگھوجی کو ہنوز اختیار نہین دیا گیا تھا کہ جنگ فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور پیشوا کے ظہور مین آئی خاص واسطہ جو فیما بین ریاست انگریا اور پیشوا کے جاری تھا باعث اِس ضرورت کا ہوا کہ بعد طے ہونے جنگ کے راگھوجی کے ساتھ عہدنامہ منعقد کیا جاے جسکے رو سے جو حقوق اوسکے تھے وہ منظور ہوئے اور تبادلہ بعض علاقجات کا بنظر حد بندی صاف اور تحقیق قبول اور منظور ہوا عہدنامہ نمبر ۴۳ سنہ ۱۸۲۲ء مین منعقد ہوا اسکے رو سے وعدہ حفاظت

ریاست کولابا بمقابلۂ دشمنان بیرونی کے ہوا اور رئیس کو ممانعت ہوئی کہ
کسی دوسرے رئیس کے ساتھ کتابت دربارۂ امور ملکی جاری نرکھے اور اوسپر
اطاعت حکومت انگریزی واجب اور فرض ہوئی اوسکا واسطہ نسبت گورنمنٹ
انگریزی کے عموماً قرار پایا جو تبادلہ شرط سوم عہدنامہ مین مشروط ہوا اوسکی تعمیل
۱۸۲۷ء تک نہین ہوئی۔

راگھوجی انگریا نے تباریخ ۲۶۔ ماہ دسمبر ۱۸۳۸ء وفات پائی اور تباریخ ۲۸۔
ماہ جنوری ۱۸۳۹ء اوسکا ایک فرزند بعد وفات اوسکے پیدا ہوا اور اوسکی گدی نشینی
بنام کانوجی انگریا منظور ہوئی مگر یہ لڑکا تباریخ ۹۔ ماہ اپریل ۱۸۴۰ء فوت ہوا اور
اوسکے ساتھ سلسلہ صحیح اور حسب قاعدہ دعویداران ریاست کالعدم ہوا بعدازین
بیوگان راگھوجی انگریا نے چاہا کہ کسی کو متبنی کرین گدی نشینی کا دعوی سمباجی
انگریا نے بھی جو پوتا بشن جی پسر ثانی بطن غیرمنکوحہ کانوجی اول کا تھا پیش کیا
مگر بعد خوض دونون دعوے فسوخ ہوئے اور ریاست کولابا شامل ملک انگریزی
ہوا اور پنشن حین حیات تعدادی مبلغ [illegible] کا مردمان خاندان انگریا کے نام
مقرر ہوئی۔

نمبر ۳۴

عہدنامہ جو ساتھ راگھوجی انگریا کولابا والہ کے ساتھ ماہ جون ۱۸۲۲ء منعقد ہوا۔
چونکہ ساتھ فتح علاقۂ باجی راؤ پیشواے مرحوم اور کالعدم ہونے اوسکے فوت کے
وہ حقوق جو اوسکے دربار کے تھے اب متنقل بنام گورنمنٹ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی
ہوئے اور چونکہ یہ مرضی ہے کہ آیندہ نسبت جو فیمابین کمپنی مذکور اور راگھوجی انگریا
رہیگی وہ فیصلہ ہوکر قرار دیجاے لہذا شرائط ذیل منظور ہوئین۔

شرط اول

مراسم دوستی جو مدت سے فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور ریاست کولابا
جاری رہی ہے وہ [illegible] س تحریر کے تصدیق ہوتی ہین اور گورنمنٹ انگریزی

وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت رئیس کولابا کی بمقابلہٴ دیگر ریاست کے کرینگے ۔

شرط دوم

راگھوجی انگریا بالعوض ایسے تحفظ کے اپنی طرف سے اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی ملازمی مین کسی بیگانہ کو وہ کیسا ہی ہو جو یورپ زا ہو یا امریکہ کا ہو نہین رکھینگے اور نہ ایسے بیگانہ آدمی کو بغیر اجازت گورنمنٹ انگریزی کے رہنے دینگے اور درحالیکہ کوئی ایسا شخص اوسکے علاقہ مین آئے گا تو اوسکی کیفیت گورنمنٹ کے پاس ارسال کرینگے اور یہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ریاست ہاے ہندسے عہدنامہٴ صلح یا تجارت نہین کرینگے بلکہ تمام اطمینان اپنا اوپر حفاظت اور مدد گورنمنٹ انگریزی کے بیچ استعمال کرنے اپنے حقوق کے رکھین گے اور بنظر حاصل ہونے مطالب اس شرط کے یہ بہی وعدہ ہوتا ہے کہ ریاست کولابا مراسم تحریری یا تقریری کسی اور رئیس یا ریاست کے ساتہ بغیر اطلاع اور منظوری گورنمنٹ آنربل کمپنی جاری نہین رکھین گے مگر وہ تحریرات معمولی ساتہ خاندان جنجیرا اور سچیونیٹ اور دیگر عملداران سرحدی علاقجات کولابا کے دربارہ تکرار جو بیچ محالات اور علاقہٴ متعلقہ کے پیدا ہوا کریگی جاری رکھین گے ۔

شرط سوم

چونکہ علاقجات ریاست کولابا مخلوط ساتہ علاقجات گورنمنٹ انگریزی کے ہین اور اور خواہش یہ ہے کہ مقبوضات ہر ایک فریق کے ساتہ تبادلہٴ واجبی اور مناسب کے یکجا ہو جاین لہذا بذریعہٴ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ جو تبادلہ بنظر حصول مطلب مذکورہٴ بالا ضروری متصور ہون اونکے تصفیہ وہ کمشنران کرینگے جو بغرض قائم کرنے حدود گورنمنٹ انگریزی اور ریاست کولابا مامور ہونگے اور جو گورنمنٹ انگریزی کو اوپر وفاداری راگھوجی انگریا کے اور اوپر اوسکے صداقت اعتراف بزرگی آنربل کمپنی اعتبار ہے لہذا بذریعہٴ اس تحریر کے بنام اوسکے اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے اوپر شرائط مندرجہ دفعات مابعد کے حکومت ملک مہولی کی

دیتے ہیں جب بعد وبمعرفت کمشنران کے جو اس غرض واسطے تصفیہ کے شرط بالا ماموں ہونگے قائم کرینگے

شرط چہارم

گورنمنٹ انگریزی بحق راگھوجی انگریا اور اوسکے ورثا و جانشینان کے وہ نذر
نذرانہ چھوڑ دیتے ہین جو پیشوا سے مرحوم اور اوسکے جانشینان پاتے تھے
یا اپنے مستدعویہ تصور کرتے تھے مگر گورنمنٹ اپنا کل اختیار اوپر ریاست کولابا
کے اور استحقاق گدی نشین کرنے رئیس کولابا کا جب مسند خالی ہووے رکھتے ہین
اور راگھوجی انگریا بذریعۂ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا
اور جانشینان کے کہ وہ اکثر بلکہ ہمیشہ بمتابعت اور باتفاق گورنمنٹ انگریزی کام کرینگے

شرط پنجم

انگریزی عدالت اور قوانین اور آئین بیچ ریاست کولابا کے بخلاف مرضی راگھوجی
انگریا اور ورثا اور جانشینان کے داخل نکیے جاوینگے مگر گورنمنٹ انگریزی بذریعہ
اس تحریر کے چاہتے ہین اور اہتمام کرتے ہین اور رئیس مذکور منجانب اپنے او
اپنے ورثا اور جانشینان کے بذریعۂ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ تمام
اشخاص کو جو دراصل قابض اراضی انعام اور سرانجام بذریعہ اسناد پیشوا یا
اسناد راجہ ستارا آج تک ہوسنگے اونکی اراضی اونکے پاس قائم اور اونکے نام بحال رکھینگے

شرط ششم

اور چونکہ راگھوجی انگریا مذکور نے یہ درخواست کی ہے (بذریعہ ملفوفہ الف)
کہ آنریبل کمپنی بنام ونایک راو پرسرام دیوانجی اور اوسکے شرکا کے خاص دیہات
اور اراضی جمعی ... کی بموجب فہرست (ملفوفہ بی) بحال رکھین گے
لہذا وہ بطور انعام بابت خدمات سابقہ اونکو دی گئی مع زر قرضہ جو ذمہ ریاست
کولابا کے ونایک پرسرام دیوانجی کا آتا تھا (مطابق ملفوفہ سی ڈی وای)
اور جو مبلغ دو لاکھ اٹھائیس ہزار دو سو ستاسی روپیہ تین آنہ پونے اونیس کندہ سہو
راکہ نہین اور دیوانجی مذکور سے ریاست کولابا مزاحمت غیر واجبی نہین کرینگے

چونکہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی نے دیا اراضی وغیرہ مذکورہ بالا بنام ونایک راو پرسرام
دیوانجی اور اوسکے ورثا اور جانشینان مع چند اشخاص دیگر مندرجہ ملفوفہ مذکور
منظور کیا ہے لہذا راگھوجی انگریا بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنے ورثا
اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ جسقدر روپیہ ازروے تحقیقات واجبی یافتنی
ونایک راو پرسرام دیوانجی برآمد ہوگا وہ اوسکو ادا کرین گے درصورت ادا کر
او انہونے کے وہ یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ کمپنی کو اختیار بشرط ضرورت مداخلت کا
حاصل رہیگا کہ وہ راگھوجی انگریا سے زبردستی تدابیر ادا ے قرضہ کی کرائین
اسطور پر کہ بعض آمدنی خاص اوسکے واسطے علحدہ کر دین مگر یہ سمجھنا چاہیے کہ
جب قرضہ مذکور ادا ہو جاوے گا تو آمدنی مسطور جو واسطے ادا ے قرضہ کی علحدہ
کیجایگی پھر راگھوجی انگریا کو اور اونکے ورثا اور جانشینان کو حسب دستور قدیم
ملنے لگے گی درباب قرضہ مذکور کے یہ ہے کہ اوسیقدر روپیہ ادا ہوگا جسقدر ازروے
تحقیقات واجبی ثابت ہوگا اگر کسی رقم کی نسبت کسی فریق سے عذر درپیش ہوگا
کہ وہ کم یا زیادہ ہے اور وہ باہم اوسکا کچھ تصفیہ نہین کر سکین گے تو گورنمنٹ
آنریبل کمپنی بعد تحقیقات ایسے معاملہ کا فیصلہ کرینگے اور اوس فریق کو جسکا دعوی
پایۂ ثبوت کو پہونچے گا تعداد ثابت شدہ کے لینے کا حکم دینگے ودرصورتیکہ بعض
حقوق ومعافی ومراعات زراعت ونمک وبھٹی ویال وغیرہ جو اب دیوانجی اور انکے
شرکا کے نسبت مرعی ہین اور جنکا ذکر یادداشت (ملفوفہ الف) مین مندرج ہے تبادلۂ علاقجات
سے خلل پذیر ہونگے تو کمپنی مذکور اقرار کرتے ہین کہ بنام دیوانجی اور اونکے شرکا کے وہ سب
حقوق اسطرح جاری رکھین گے کہ اونکی مداخلت اور اونکا اختیار اوسیطور پر ماتحت گورنمنٹ
انگریزی رہے جسطرح ماتحت ریاست کولابا کے اونمین اونکے اختیار مین تھا۔

شرط ہفتم

تمام حساب بقایا کا اندر میعاد مناسب کی طے ہوگا اور سب باقیداروں سے اقرارنامہ یا تمسک
لکھا لیا جایگا اور اگر زر بقایا ادا نہوگا تو باقیدار ردیدیے جائنگے۔

شرط ہشتم

تمام توابع اور سامان جنگی اور جہاز [illegible] بابت متعلقہ جو منجانب [illegible] اور دیگر متعلقات
مبدل شدہ [illegible] ہوگا [illegible] دس فریق کو دیا جاوے [illegible] وقت [illegible] یا مقام [illegible] نیز
دوسرے کو دیا جاوے گا۔

شرط نہم

راگھوجی انگریا بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان
کے اقرار کرتے ہین کہ کسی حالت مین وہ اپنے علاقہ کے اندر کسی مجرم کو یا کسی
ایسے شخص کو جو عدالت کمپنی سے یا عمال مال سے یا کسی اور حکومت آنریبل
کمپنی سے فرار ہو کر آوے گا پناہ ندینگے اور وہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ ایسے
مجرمان وغیرہ کو وہ بلا تامل بر وقت حصول اطلاع منجانب کسی افسر انگریزی جسکو
گورنران کونسل بمبئی اس کام پر مامور کرینگے حوالہ افسر مذکور کر دینگے۔

شرط دہم

راگھوجی انگریا بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور از طرف اپنے ورثا اور
جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ممانعت در امد اور برامد افیون اور نیز روانگی
افیون کی اندر کسی علاقہ ریاست کولابا کے کرینگے۔

شرط یازدہم

اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا ہے کہ وہ راگھوجی انگریا اور اونکے ورثا
اور جانشینان کی حفاظت بمقابلہ کسی اور رئیس کے کرینگے اور اونکو بابت قابض
علاقجات متعلق کولابا کے رکھین گے اور چونکہ یہ راگھوجی انگریا اور اونکے جانشینان
پر فرض ہے کہ وہ تجویز مدامی واسطے پرورش ماناجی انگریا کے جو اب جزیرہ بمبئی
مین سکونت پذیر ہین بہ تقرری تنخواہ ماہواری مبلغ ؏ کے جو اوسکو ریاست کولابا
سے ملتی ہے کرین لہذا راگھوجی انگریا مذکور بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے
اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ وہ مبلغ ؏ ماہواری حسب [illegible]

بغرض مذکورہ بالا اوسوقت تک رہنے دینگے جبتک ماناجی انگریا مذکور نسبت دربار کولابا کے اوسطریق سے پیش آئینگے جواب قرار پایا ہے اگر آئندہ جو وجہ نالش کی بخلاف طریق ماناجی انگریا منجانب ریاست کولابا ظہور مین آئیگی تو گورنمنٹ انگریزی اختیار کل اپنے قبضہ مین اس امر کا رکھتے ہین کہ جبتک ماناجی انگریا علاقہ انگریزی مین سکونت پذیر رہیگا اوسوقت تک وہ تحقیقات نسبت اوسکے طریق کے کرینگے اور حکم نسبت قائم رہنے یا موقوف ہونے تنخواہ ماہواری ماصلہ کی دینگے

شرط دوازدہم

باہر حدود ریاست کولابا کے جواب ازروے تبادلہ قرار پائینگے اگر دیہات اور عمل اور قطعات اراضی اور وطن اور دیگر مقامات متعلق اوسکے بالا اور پائین گھاٹ واقع طرف نگوتنا تعلقہ کسوا گڈہ موجود ہین یہ جسقدر ازروے تحقیقات ثابت ہونگے بعد تحقیقات مناسبہ مثل سابق بحال رکھے جاوینگے ایک مفصل فہرست اونکی بعد ازین مرتب ہوکر شامل عہدنامہ ہذا کی گئی ہے۔

دستخط ہیسٹنگ

دستخط جے ایڈم

دستخط جے فنڈال

دستخط ڈبلیو بی بیلی

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ تاریخ ۱۶ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۲ عیسوی۔

دستخط جے سوئنٹن

سکرٹری

الف

ترجمہ نقل چٹھی راگھوجی انگریا رئیس کولابا بنام آنریبل ایم الفنسٹن بمقام پونا مرقومہ ۲۷ ماہ جمادی الاول مطابق ۱۴ ماہ اپریل سنہ ۱۸۱۶ء۔

بعد القاب معمولی ــ ونایک پرسرام دیوانجی نے جو خدمات لائقہ ریاست کولابا کی زیر حکم ماناجی انگریا کے کی ہین اور جب باجی راو نے بعد ازان آنریبل کمپنی سے خلاف ہو کر جنگ شروع کی تو اوسنے دوستی آنریبل کمپنی کی قائم رکھکر اونکو جاری رکھا بعض مراعات اور انعام اونکو اور اوسکے شرکا کو جنکی تفصیل علٰحدہ یادداشت مین درج ہے دی گئی یہ سب ہر ایک موہوب اور اوسکے ورثا کے پاس بلا مزاحمت رہنے چاہئین گو دیوانجی اپنی خدمت دیوانی سے کنارہ کش ہون اور جو دعاوی اونکے نسبت یاسکے ہون اوسکا تصفیہ ازروے حساب کتاب کے کیا جاے اور اوسکا تحفظ جب ضروری اور درکار ہو کیا جاے لہذا مین چاہتا ہون کہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی اونکا اطمینان اس امر مین کردین ــ

بی

یادداشت جو ریاست کولابا نے ونایک پرسرام دیوان کو اور اوسکے ماتحتان کو دیا تھا سنہ ۱۸۱۶و۱۷ عیسوی ــ

ونایک پرسرام کو واسطے ذات خاص کے [illegible]

دیہات جو ضلع مانک گڈھ مین دیے گئے جمعی [illegible]

سالم موضع کوپرولی واقع ضلع اسرولی

بطریق انعام پٹہ بحساب [illegible] بموجب سند

کے مقرر ہوا [illegible]

دیہات جو بطور نمنوک بموجب سند کے

دیے گئے جمعی ــــ [illegible]

۱ موضع اولوی

۱ موضع فرگڈھ

موضع دچولی

از خزانہ ———— [illegible] ۱ر ۲۵

گوشوارہ

جمع دیہات واراضی ———— [illegible] ۲ر ۲۵

از خزانہ ———— [illegible] ۱ر ۲۵

کل پندرہ ہزار ایک روپیہ یعنی دیہات واراضی جمعی دس ہزار تین سو بیاسی روپیہ
دو جہارانہ پچیس ریاس اونکو عطا ہوتے ہین مع نقد چار ہزار چھ سو اٹھارہ روپیہ
ایک جہارانہ پچہتر ریاس یہ خزانہ سے بطریق اطلاق تمنوک دیئے جاینگے۔
مطابق یادداشت بالا دیہات اور اراضی مع نقدی جاری رہین گے کہ اونکی اولاد
بسر کرے — بموجب اسکے منظور ہوا

سی

ترجمہ چٹھی راگھوجی انگریا کولابا والہ بنام رایٹ آنریبل گورنر بہادر مرقومہ ۱۳ شوال ۱۲۳۴ھ مطابق ۴ ماہ اگست ۱۸۱۹ع

مین عرض کرتا ہون کہ اس ریاست نے جو ایک وعدہ درباب ونایک پرسرام دیوانجی کے کیا تو ایک چٹھی بنام آنریبل موسٹ سٹوارٹ الفنسٹن صاحب سے بمقام پونا مرقومہ ۲۷ ماہ جمادی الاول واسطے اطمینان دیوانجی مذکور کے ارسال کی نقل جواب مرقومہ ۱۴ ماہ جمادی الآخر مطابق ۱۱ ماہ اپریل ۱۸۱۹ع آپکی خدمت مین بھیجی جاتی ہے اوسمین درج ہے کہ مجھے نہ صرف آپکو تعداد جمع قرضہ سی اطلاع دینی چاہیے بلکہ اپنے ارادہ سے بھی آگہی دینی چاہیے کہ دیوانجی کا تحفظ بخلاف مزاحمت ریاست ہذا کرنا واجب ہے اس امر مین آپکو بھی اطمینان رکھنا چاہیے اب مین یہ بھی چاہتا ہون کہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی اوسکو اطمینان دونون امر کے یعنی تعداد قرضہ کی جسکی ایک یادداشت مہری میری اس مضمون کی دی گئی ہے

کہ یہ رقوم بعد جانچ کرنے کے منظور ہوئین اور نیز اس امر کے کہ منجانب ریاست کولابا
کچہ مزاحمت اوسکے نسبت نہوگی دیجاوے ۔

ڈی

ترجمہ نقل چٹھی آنریبل موسٹ سٹوارٹ الفنسٹن صاحب بنام راگھوجی انگریا مرقومہ
۱۱۔ماہ اپریل ۱۸۱۹ع مطابق ۱۴۔ماہ جمادی الآخر ۔

تمہاری چٹھی اِس مضمون کی مرقومہ ۲۷۔ماہ جمادی الاول مطابق ۱۴۔ماہ اپریل
۱۸۱۹ع ہمارے پاس پہونچی کہ ونایک پرسرام دیوانجی جو بیچ عہد مانا جی انگریا سابق
کے بہت کارگذار رہے اور اونہون نے آنریبل کمپنی کے ساتہ اتفاق کرکے
ریاست کولابا کو بچایا جب بابجی راو نے آخرمین آنریبل کمپنی کے ساتہ مخالفت
کرکے جنگ شروع کی تہی لہذا بعض مراعات اور انعام اونکو اور نیز بابوجی بلال اور
دیگر متوسلین دیوان مذکور کو ریاست کولابا سے حسب تفصیل مندرجہ یادداشت
جداگانہ دی گئی تہی اور یہ ہر ایک شخص اور اوسکے ورثا کے پاس بلامزاحمت
رہنی چاہئین گو دیوان مذکور کاریاست ترک ہی کردے اور یہ کہ اونکو وہ دعوی
بنام ریاست سب دینے چاہئین جو واجبی اور درست ثابت ہون اور اونکا تحفظ کرنا
چاہیے جب کبھی حفاظت ضروری متصور ہو اور یہ درخواست بہی اوسمین درج ہے
کہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی اونکا اطمینان نسبت اِن امور کے کردین بباعث اس درخواست
کے مین نے اپنے دستخط بطور ضامن یادداشت انعامات و مراعات پر جو اونکو اور
اونکے متوسلین کے نسبت مرعی رکھی گئی ہین اور جو یادداشت بدستخط تمہارے
تعدادی [illegible] کی میرے پاس بہیجی گئی تہی کردیے مگر چونکہ تمنے تعداد زر قرضہ
قلمانداز کیا اور یہ بیان کیا کہ تحفظ اونکے معاملات کا کیا جاوے تو مین ایسے عام
[illegible] سے اونکا اطمینان اس معاملہ قرضہ مین نہین کرسکتا لہذا مین چاہتا ہون
[illegible] قرضہ سے رایٹ آنریبل پریسیڈنٹ الوان غیمین بارٹ بہادر کو اطلاع [illegible]
[illegible] زین بلکہ اونکو اوس سے [illegible] اس امر مین اونکو [illegible]

کہ اونکے نسبت کوئی بوجہ امر شدید منجانب ریاست کولابا عمل مین نہین آئیگا -

اہی

ترجمہ یادداشت صحیح زر قرضہ جو معرفت ونایک پرسرام دیوان کے لیا گیا تھا سنہ ۱۸۲۰ عیسوی -

بعد جانچ کرنے کے حسابات سے زر باقی ذمگی ریاست ابتدا سے لغایتہ ۱۱ ماہ شعبان جو اختتام سنہ الستہ عشر ۱۲ ماہ جیتھو ۱۲۴۱ مطابق ۵ ماہ جون سنہ ۱۸۱۹ع تھا مبلغ دو لاکھ اٹھاتیس ہزار دو سو ستاسی روپیہ تین جار آنہ پونے اٹھاتیس ریاس برآمد ہوا یہ روپیہ سکہ پوناچند ورذمگی ریاست بالالغایۃ آخر سنہ ستہ عشر مطابق ۵ ماہ جون سنہ ۱۸۱۹ع مع اوسقدر زر سود جو بحساب ایکروپیہ فیصدی فی ماہ واجب ہوگا مع بٹہ (یعنی منوتی) دو روپیہ فیصدی فی سال کا اقرار ادا کرنے یکمشت کا کیا جاتا ہے -
المرقوم مقام کولابا تاریخ ۱۰ ماہ شوال سنہ عشرین مطابق ماہ ساون و ۲۰ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۱ عیسوی -

---

الف

یادداشت پرسرام سری دہر اپٹی ۱۲ ماہ ۲۰ سنہ ۱۸۲۱ع

سالہائے دراز سے مین نے اور میرے خاندان نے وہ حقوق حاصل کیے ہین جو ہمکو انگریز نے بیچ دیہات متعلق مانک گڈہ کے عطا کیے ہین لہذا جب تبادلہ علاقجات ہوگا مجھے امید ہے کہ جو انگریز ایک شرط واسطے جاری رہنے میرے حقوق کے صح کرینگے تو آنریبل کمپنی ازراہ خوشنودی مزاج میرے اور میرے خاندان کی پرورش مطابق اوسکے کرینگے جو مجھے تبادلہ مین دینا باقی رہیگا -
اول مین بیگار اور فرمایش موضع جو بی طرف ہراپور و واقع ضلع کرنا واسی جو تعلق دونون سرکارون سے رکھتا ہے حاصل کرتا ہون یعنی

... ... نے خراج جو قلعہ کے واسطے ورکا ہوتا ہے اور بیگار مجھے ... ہر ایک شخص سے ایک سال مین

بی۔ یہ رسم ہے کہ دو مرغے ہر سال فی گھر لیے جاتے ہین۔
سی۔ یہ رسم ہے کہ دو پپکن ایک درخت میوہ دار ہوتا ہے ہر ایک گھر سے ہر سال لیے جاتے ہین۔
ڈی۔ یہ رسم ہے کہ دس بارگاہ ہر شخص سے واسطے چھاونی کے لیے جاتی ہین
ای۔ ہنگام ہوبار خیم اسٹمی چھہ یا سات ہانڈی مکھن کے دودہ کی لیجاتی ہین۔ اور یہ بھی رسم ہے کہ قیمت اوسکی فی ہانڈی مرادی ۸ ر لیے جاتے ہین۔

دوم۔ مجھے ایک پٹہ یعنی قول اور معافی در باب نگڈی کھاری اور نگڈی بیگہ او تھالی اونکی حاظہ کشی کے واسطے ملتا ہے اور جو مین نے اونکی حاظہ کشی مین اپنا روپیہ صرف کیا ہے لہذا مجھے مراعات اونکی مالگذاری مین دی گئی ہے اور نیز معافی محصول خانہ وبیش گاؤ او بیگار اور فرمایش لوگون کو اسواسطے دیجاتی ہے کہ وہ نگڈی کھاری اور نگڈی بیگہ او تھالی اور باغات کو آراستہ رکھین۔

سوم۔ ہکو گورا و ریس یعنی چھاونی مویشی اور جنگل چراگاہ بھی ملتا ہے۔

فہرست علاقجات تبادلہ جو عرصہ قلیل سے فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور راگھوجی انگریا رئیس ریاست کولابا کے بموجب شرط سوم عہدنامہ ۱۶۔ ماہ اگست ۱۸۲۲ء قرار پایا بیچ شرط سوم عہدنامہ منعقدہ فیما بین گورنمنٹ انگریزی و راگھوجی انگریا رئیس کولابا و مصدقہ گورنر جنرل بہادر بتاریخ ۱۴۔ ماہ اگست ۱۸۲۲ء و مصدقہ رئیس مذکور بتاریخ ۱۲۔ ماہ رمضان مطابق ۳۰۔ ماہ جون ۱۸۲۲ء یہ بیان کیا گیا ہے کہ جو علاقجات ریاست کولابا مخلوط ساتھ علاقجات گورنمنٹ انگریزی کے ہین اور خواہش یہ ہے کہ مقبوضات ہر ایک فریق کے ساتھ تبادلہ واجبی اور مناسب کے یکجا ہو جاوین لہذا بذریعہ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ جو تبادلہ بنظر حصول مطلب مذکورہ بالا ضروری متصور ہون اونکا تصفیہ وہ کمشنران کرینگے جو بغرض قائم کرنے حدود گورنمنٹ انگریزی اور ریاست کولابا مامور ہونگے اور جو گورنمنٹ انگریزی کو اوسکی وفاداری راگھوجی انگریا

اور اوپر اوسکی صداقت اعتراف بزرگی آنریبل کمپنی اعتبار ہے لہذا بذریعہ اس تحریر
کے بنام اوسکے اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے اوپر شرائط مندرجہ دفعات مابعد
کے حکومت سالم علاقہ کی دیتے ہین جسکی حدود معرفت کمشنران کے جو اس امر
کے واسطے بنجواے شرط بالا مامور ہونگے قائم کرینگے مطابق اسکے کمشنران
نے جمع ہوکر تبادلہ مفصلہ ذیل اور تصفیہ سرحدات کیا وہی اب منظور ہوکر دونون
سرکارون پر فرض اور لازم متصور ہوا یعنی —

جو گورنمنٹ انگریزی نے انگریا کو دیے

	مشتمل اوپر			مالگذاری جو آخرکار ملے ہوئی			
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	روپیہ	چہارم	ریاس	
جنوبی کونکان							جو تمام تعلقہ اوندیری کا باشندہ کھارہ دولوی انگریا کو ساتھ کل اختیارات شاہانہ کے دیا گیا لہذا نام دیہات کا درج نہین ہوا —
کمپنی کا حصہ تعلقہ اوندیری مین باشندہ کھارہ دولوی	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۲	۲۴	
دیہات علاقہ انگریا جو سابق اہلکاران دربار پیشوا کے قبضہ مین تھے اور جنکو پیشوائی واپس کرلیے							
موضع کورل							
موضع وینی	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۳	۲۴	باختیارات کل دیے گئے
موضع کپوبر							
واری بکھاری ریشوار							
واری پکھاری بدلوی							
واری تھل متعلق راجی مہادیو							
واری تھل متعلق [illegible] مہاجی کیویلی							
وا[illegible]							

دربار انگریا نے آنریبل کمپنی کو دیے

	مشتمل اوپر			مالگذاری جو آنریبل کا لے ہوئی			
	دیہات	کہارا	ورمس	روپیہ	آنہ	پائی	
انگریا کا حصہ پیچ دیہات محال ہمراپور موضع دریوی موضع ستالی سوکہار داور دابی دونولی	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰	۲۳	یہ دیہات اور کہار کلیہ تعلق انگریا سے رکھتے تھے اور کلیتہً آنریبل کمپنی کو دیے گئے
قصبہ ہمراپور موضع جوہی موضع گونلی موضع دورسویت مزرعہ کوبر مزرعہ داور اردہل کہار بابر کوبر گودرلی ندرور کہار بندپال کوتا							ان دیہات اور کہار مین انگریا کا نصف حصہ تھا جو آنریبل کمپنی کو دیا گیا —

دربار انگریا نے آنریبل کو دیے

	مشتمل اوپر			مالگذاری جو آخر کار طے ہوئی			
	دیہات	کھارا	ورس	روپیہ	جہاز	ریال	
کھار کمبونی پارا							
کھار سونو ہرکونا							
کھار بورلی							
شمالی کونکان							
دیہات و کھارہای طرف							
اُوروٹ							
موضع کوپہ							
موضع پرکون							
کھار کھسارٹ							
کھار دوبگ							
کھار سار کھار							
کھار لکھنیر							
کھار انترا کمدا							
کھار انترا بزرگ							
کھار تول کھار							
کھار بندر کلیوم	۵۲	۲۲	۰	[illegible]	۰	۳۶	
کھار رووی پونیر							
کھار پارگی							
کھار بنداز پیرکون							
کھار تلبند							
کھار سنگپال کھار							

دربارہ انگریا نے آنریبل کمپنی کو دیے ـ

	مشتمل اوپر			مالگذاری جو آخر کار طے ہوئی ـ			
	دیہات	کھارا	وراس	روپیہ	جھاڑ	ریاس	
کھارتول کھارت							
کھارموضع کوپہ							
کھارموضع کوپیرول							
کھارنکورکوپہ							
کھارنے کھار							
کھاردکنڈی							
کھارنکول کولم							
کھابوسلی گھاٹلی							
کھارنبکاری خرد							
دیہات محال تونگر برنجاب				[illegible]	۰	۳۶	
شمال دریاے آپتی							
موضع دیوولی بزرگ	للعہ	۰	۰	[illegible]	۱	۹۷	
موضع ساولی							
موضع کبمی							
سیوسندہ ساولی							
متفرق							
دیگر پرانت طرف دریا							
موضع تلنور							
موضع کاندلی							

دربار انگریا نے آنریبل کمپنی کو دیے ۔

	مشتمل اوپر			مالگذاری جو آخرکار طے ہوئی		
	دیہات	کھارا	ویراں	روپیہ	چارانہ	ریاس
طرف سونالی موضع دیودوگ موضع کرواری بزرگ طرف سیر موضع امیزر طرف باری موضع جمبیولی شمالی کونکان طرف تلوجی موضع نیتیل موضع ناوری موضع کھیرن طرف بورلی موضع کھوپیولی موضع دیولار موضع بھانور	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۳	۴۵
انگریا کا حصہ محصول براءت	۰	۰	۰	[illegible]	۱	۳
کرنالی ضلع احمدنگر دیہات واقع پرگنہ اکولن موضع سلطانپور موضع وکمبر موضع ببولور	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۳	۷۰

گوشوارہ

آنریبل کمپنی نے انگریا کو دیے	روپیہ	چہارانہ	ریاس
جنوبی کونکان	[illegible]	۲	۸۲
شمالی کونکان	[illegible]	۱	۵۴
	[illegible]		۲۶۰

انگریا نے آنریبل کمپنی کو دیے

جنوبی کونکان	[illegible]	۱	۹
شمالی کونکان	[illegible]	۲	۵۱
احمد نگر	[illegible]	۳	۷۰
	[illegible]		۶۰۳۰

فاضل بجانب انگریا	[illegible]	۰	۶۶

تبادلہ اور تصفیہ علاقہ اسی مطابق منظور ہوا اور فرض شمار کیا گیا۔

تصدیق ہوا بمقام رتناگری بتاریخ ۹ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۲۸ء ۳ صفر سنہ ۱۲۴۴ ہجری ساون بدی ایکادشی شاکہ ۱۷۵۰ سنہ سرودہاری۔

دستخط ایل آر ریڈ

کلکٹر و مہتمم امور پولیٹیکل جنوبی کونکان

یادداشت تبادلہ اور تصفیہ علاقہ مذکورہ بالا کو منظور کر کے تصدیق کیا گورنر بمبئی نے بتاریخ ۲۶ ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۸ء۔

جنجیرا

یہ معلوم نہیں کہ کب ابیسینیا والہ آکر کنارہ مغربی ہندوستان میں آباد ہوئی مگر مدت دراز گذری کہ جب سیدی لوگ حاکم بحری جہازہائے اہل اسلام کے تھے اور اونکو جاگیر بادشاہان بیجاپور سے ملی تھی اور یہ جاگیر اونکے عہدی و حقی

اخراجات دریائی کو عطا ہوئی تہی بڑا انتظام قیام فوج بحری کا دہندہ راجے پور تہا اور اوسکے درمیان مین جزیرہ جنجیرا واقع ہے ہنگام ترقی سیواجی بڑا ہ بسنیا کا رہنے والا وزیر فتح خان تہا یہ دشمن صعب سیواجی کا تہا اور اوسکے قلعہ جنجیرا کے مقابلہ مین مرہٹا نے کتے سال تک بالا دمدمہ باندھے بترغیب و عدہ ہا و انعام بشرکت سیواجی فتح خان آمادہ شرکت مرہٹا تہا کہ اوسکو اوسکے تین عہدہ داران نے گرفتار کرکے قید کرلیا اور ایک نے اون مین سے یعنی سیدہی سمبول نامی نے حکومت اپنے قبضہ مین کرکے جہاز ہاے بیجاپور اور جاگیر کو زیر حکومت شاہ دہلی بالعوض اوس مدد کے جو اوسکو صوبہ مغلیہ سورت نے دی تہی کردی

۱۶۷۰ع مین سیدی سمبول کے بعد جسکو خطاب یاقوت خان کا پیشگاہ اورنگ زیب سے عطا ہوا تہا سیدی قاسم یاقوت خان حاکم ہوا اور اوسنے اپنے قلعہ کو بمقابلہ جملہ کوششہاے مرہٹا قائم رکہا اور اوسکے علاقہ مین اکثر غارتگری کرکر روپیہ تحصیل کیا اس رئیس کے ساتہ گورنمنٹ انگریزی نے ایک عہدنامہ صلح اور شرکت جنگ نمبر ۴۴ ۱۷۳۳ع مین منعقد کیا اصل مطلب عہدنامہ کا یہ تہا کہ جو غارتگری دردریا رئیس کولابا کرتا تہا اوسکا انسداد ہو اور جو علاقہ مرہٹون نے سیدی سے چہین لیا تہا وہ دوبارہ حاصل کیا جاے اسوقت سے سیدی لوگ رفیق مستحکم گورنمنٹ انگریزی کے رہے اور جو غارتگری جہاز وغیرہ کی سیدی کیا کرتے تہے اوس سے جہاز ہاے انگریزی محفوظ رکہے جاتے تہے قریب ۱۷۳۴ع کے سیدی قاسم نے وفات پائی اوسکے کئے فرزند تہے پسر کلان سیدی عبد اللہ نامی کو اوسکے برادران نے بہ نیت خود لینے ریاست کے قتل کیا بخلاف سیدی رحمان کے جو اونکا ایک بہائی تہا مگر وقت قتل سیدی عبد اللہ جنجیرا مین نتہا اور نہ شریک اس سرکشی کا تہا سیدی رحمان نے جاکر استطلاب اعانت پیشوا باجی راو سے کی جنے آکر محاصرہ جنجیرا کا کیا گو وہ اوسکو لے نہ سکتا مگر اوسنے اونکو مجبور کرکے ایک عہدنامہ کرایا جسکے رو سے اونہون نے اکثر اضلاع سیدی رحمان کو دے دیا اپنے

قلعہ جات مرہٹا کو دیئے۔

ہنگام وفات سیدی سرول کے سیدی یاقوت ۱۷۳۴ء مین جانشین ریاست بوساطت وباعث سیدی ابراہیم مختار ومنصرم ریاست کے بمقابلہ اوسکی برادرزن سیدی عبدالرحیم کے جووارث قریب تصور کیا گیا تھا ہوا کوشش ہا سے بے سود گورنمنٹ انگریزی نے واسطے مصالحت اور رفع تکرار کے کی مگر عبدالرحیم کوئی امر اپنے دعوے مین فروگذاشت نہین کرتا تھا پس گورنمنٹ انگریزی نے اوسکے مقابلہ مین فوج بھیجی کہ وہ متابعت کرے اسپروہ پونا مین چلا گیا ایک اورارادہ بے سود ۱۷۷۲ء مین واسطے مصالحت کے ظہور مین آیا گر چار سال بعد بخوف اسکے کہ پیشوا شاید اعانت عبدالرحیم کی کرتا ایک صلحنامہ نمبر ۵۴ قرار پایا جسکے روسے عبدالرحیم کو قبضہ دھنداراجی پور کا زیر حکومت سیدی یاقوت ملا اور سیدی یاقوت نے بھی وعدہ کیا کہ بین اوسکو بعد اسپنے جانشین ریاست جنجیرا کرونگا مطابق اسکے عبدالرحیم جانشین سیدی یاقوت کا ہوا اور ۱۷۸۴ء مین ہنگام وفات اپنی ریاست اسپنے پسر کلان عبدالکریم خان معروف بلومیان کے نامزد کردی مگر از روے وصیت نامہ سیدی یاقوت ریاست نامزد پسر دومی عبدالرحیم کے ہوئی تھی اور اوسکی صغرسنی مین مہتمم اور سربراہ سیدی جوہر جو دوست سیدی یاقوت اور حاکم قلعہ جنجیرا تھا قرار پایا تھا سیدی جوہر نے بنظر اسکے کہ سربراہ کاری اوسکی قرار پائے گی دعوے صغرسن کا پیش کیا مگر بلومیان اسپنے برادر خورد کو ہمراہ لیکر پونا چلا گیا یہ ہمیشہ مدنظر پیشوا کے تھا کہ قلعہ جنجیرا پر قبضہ ہو جاے اسی نظر سے وہ اب تیاری اوسکے فتح کرنے کی کرتا تھا کہ گورنمنٹ انگریزی نے بعد اختتام صلحنامہ پیشوا بمقابلہ ٹیپو بغرض منسوخ کرنے صلحنامہ کے جو جنجیرا کے ساتھ ہوا تھا اور جسکا اب بلا دقت قائم رکھنا بنظر موقع وقت ناممکن تھا ایک عہدنامہ نمبر ۵۶ فیما بین بلومیان اور پیشوا کے منعقد کرا کر تصدیق کیا جسکے روسے بلومیان نے جنجیرا اور دیگر علاقجات پیشوا کو دیئے اور خود بالعوض اوسکے قطعات اراضی

جمعی ضعف سالیانہ مستقل صورت کے لیے اسمین اضافہ بعد ازین اوسقدر
مالگذاری کا دیا جایگا جسقدر مالگذاری جنجیرا کی دس برس پیشتر اصل کامل مین تہی
مگر ظاہر ہوتا ہے کہ پیشوا اپنی حکومت جنجیرا مین قائم نکرسکتا اور درحقیقت
ریاست دربارۂ انتظام کے آزاد رہی ابراہیم خان جسکو غالبًا سیدی جوہر نے
حکومت دی تہی بعد حکمرانی چوبیس سال کے ۱۸۴۸ع اُسکے فرزند کلان سیدی
محمد خان نے اوسکے بعد جانشینی کی اور ۱۸۴۹ع مین اس رئیس نے اپنے فرزند
سیدی ابراہیم خان رئیس حال کو ریاست دی ۱۸۳۴ع مین گورنمنٹ انگریزی
نے بیان کیا کہ جنجیرا تحت حکومت انگریزی کے ہے اور باعتبار اپنی بزرگی کے
ٹکسال جنجیرا کو موقوف کیا اسمین سے سکہ قلب بہت جاری ہوتا تہا سیدی کچھ
خراج نہین دیتا ہے مالگذاری ریاست کی قریب ایک لاکھ ستر ہزار روپیہ کے ہی
اور رقبہ تین سو چوبیس میل مربع اور آبادی لعہ ہزار نفری سیدی جنجیرا حکومت
قسم دوم کی رکھتا ہے اوسکو اختیار تحقیقات جرائم سنگین صرف اپنی رعایا کا ہی

نمبر ۴۴

شرائط جسکے روسے قوم انگریزی اور سیدی جنجیرا ساکن راجپور واقع کنارۂ
ہندوستان ایک اتفاق باہمی صلح اور شرکت جنگ کا قائم کیا۔
واسطے قائم کرنے اوپر بنیاد مستحکم اور مدامی کے اتفاق دوامی اور دوستی صادق
فیمابین حکومت جنجیرا اور بمبئی کے سیدی سوات اور سیدی او میرافاجا اور سیدی
موسوت اور دیگر سیدی ہاے کلان ساکنین جنجیرا مذکور نے ساتہ آنریبل رابرٹ
کوان صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر منجانب آنریبل انگریزی کمپنی باجلاس کونسل
منظور اور قائم کیا۔

شرط اول

یہ کہ وہ باہم اتفاق بخلاف دونون سرکارون کے دشمنان ہندوستانی کے
(بادشاہ یورپ یا خلفاے بادشاہ ہندوستان و فارس و عرب و چین) اور

خصوصاً بمقابلۂ انگریا کے کرینگے اور دونون سرکارین بلالحاظ کسی پیغام صلح منجانب دشمن مذکور جنگ سخت بحری وبری کرینگے اور کوئی فریق دوسرے سے علحدہ تنہا نہین کریگا اور نہ کوئی شخص دربارۂ صلح کے منظور کریگا جبتک دونون موجود نہونگے اور کوئی امر بغیر استرضا دونون سرکارین کے عمل مین آئے گا۔

شرط دوم

یہ کہ درحالیکہ ایک دونون سرکارون مین سے کوئی ایسا دشمن رکھتا ہو جو دوستی دوسری سرکار سے رکھتا ہے تو ایسی صورت مین یہہ اتفاق صرف واسطے حفاظت کے ہوگا اور کسی حیلہ سے قصور یہیج مدد دہی اوسکے جسپر حملہ ہوگا نہین کرسکتا اور درحالیکہ حملہ ہوگیا ہو جو سرکار حملہ کرنے والہ سے دوستی رکھتی ہے وہ بطور متوسط درمیان مین اگر جونا اتفاقی ہوئی ہوگی اوسکی اصلاح بحرکات احسن کرینگے۔

شرط سوم

درباب استمال فوج بمبئی اور جنجیرا بیچ جنگ بمقابلۂ انگریا کے دونون تری اور خشکی مین تمام فوج بحری بمبئی اتفاق اور استمال ساتھ فوج جنجیرا کے کرینگے اور اونکی حکومت اپنا افسر کریگا نامبردہ ماتحت صاحب چیف کمانڈر افواج انگریزی وجہازہاے بمبئی جنگی زیادہ تر فوج ہوگی اور جو نہایت تجربہ کار بیچ جنگ بحری کے ہوگا کارروائی کرے گا اور چونکہ بمبئی مین زیادہ فوج پیادگان بہ نسبت ضروری واسطے قلعہ جات کے ہے لہذا فوج ضروری شیدی جنجیرا دینگے۔

شرط چہارم

اور اسیطرح درحالیکہ علاقہ شیدی پر کوئی حکومت جو دشمن دونون سرکارون کی ہے حملہ آور ہوگی تو تمام فوج بحری بمبئی اونکی اعانت کرے گی اور درصورتیکہ گورنمنٹ بمبئی پر کوئی حکومت حملہ آور ہوگی جو دشمن دونون سرکارون کی ہے تو اونکی مدد جنجیرا سے ساتھ تیس جہازہاے جنگی اور دوہزار سپاہ سے ہوگی۔

شرط پنجم

یہ کہ اس جنگ بحری مین جو دونون سرکارون کی فوج کرے گی حاصل ہوگا وہ انگریزون کو دیا جاے گا اور جو کچھ خشکی مین حاصل ہوگا وہ شیدی بنجواے مضمون شرط ششم و ہفتم دیا جایگا۔

شرط ششم

اور اگر بمشیت ایزدی اس اتفاق کا حسب مراد نتیجہ پیدا ہوگا اور انگریا ساتھ فوج مجموعی سرکارین قلعہ کنداری سے خارج ہوگا تو قلعہ مذکور مع سامان و اتواب جو اوسمین ملین گی انگریزون کو دیا جایگا اور باقی اور قلعہ جات جو دشمن مذکور سے لیے جائینگے وہ مع سامان و اتواب جو اوسمین ہوگا شیدی کو دیے جاین گے باستثناء کولابا جو کلیہ مع ڈھیہ اور مورچال کے مسمار کیا جایگا اسطرح پر کہ ایک پتھر دوسر پر باقی نرہے گا اور پھر دوبارہ تعمیر بغیر استرضا اور خوشنودی مزاج سرکارین نہوگا اور آمدنی اور پیداوار متعلق قلعہ مذکور کی اور سواے اسکے جو کچھ خراج اوسکا ہوگا (باستثناء عطیہ بادشاہی اور اراضی مقبوضہ مالکان قدیم) ہر سال اور بحصہ مساوی منقسم ہوگا نصف انگریزون کو اور نصف شیدیان جنجیرا کو اور حفاظت اور امنیت اُن قطعات اراضی کی فریقین کرینگے۔

شرط ہفتم

بیچ مقام موپانت نامے کے جو درمیان دریاے نگوتنا اور بین واقع ضلع کولابا کے واقع ہے اوسمین انگریز اگر مناسب ہوگا تو ایک کارخانہ اور ایک قلعہ خورد تعمیر کرینگے اور توپخانہ کافی واسطے بہتر امنیت اون اراضی اور راستون کے اور آرام سوداگران تجارت پیشہ کے رکھا جایگا اور قلعہ مذکور مین فوج رکھی جایگی اور محاصل اور دیگر آمدنی جو حاصل ہوگی ہر سال بحصہ مساوی منقسم ہوگی نصف انگریزون کو اور نصف شیدیان جنجیرا کو ملیگا اور اسیطرح دونون صرف تعمیر قلعہ اور بارک فوج قلعہ کا دینگے اور دونون سرکار ترغیب تجارت اور تحفظ رعایا مین بہت توجہ رکھین گے۔

شرط ہشتم

اور جسقدر سامان جنگ لڑائی مین صرف ہوگا خواہ جنگ بحری ہو یا بری وہ دونون سرکار خرچ کرینگے اور اپنے اپنے حسابات مین درج کرینگے اور بر حالیکہ ایک فریق کو ضرورت دوسرے کے سامان لینے کی ہوگی اور وہ دے سکتے ہین تو وہ اونکو بقیمت واجبی دینگے —

شرط نہم

اگر کوئی واردات دزدی کسی جانب ہوگی تو جسکی چوری ہوگی اوسکو معاوضہ فوراً دیا جاوے گا —

شرط دہم

اگر کوئی مفرور کسی سرکار کی حفاظت مین آجایگا تو وہ حوالہ دوسرے کے نہین کیا جایگا اگر اوسنے کوئی جرم سزاوار قصاص کیا ہوگا —

شرط یازدہم

سیدی جنجیرہ کسی حیلہ سے اپنے راستہ جہاز تک اور مردمان انگریا کے واسطے جاری نہین رکھین گے —

شرط دوازدہم

یہ کہ بعد لینے کولابا مع اوسکے متعلقات کے اگر اوسپر دشمن حملہ آور ہو تو خرچ فوج کا جو وہان واسطے حفاظت کے رکھی جاویگی وہ ہم دونون سرکار بقدار مساوی ادا کرینگے

شرط سیزدہم

یہ کہ بعد تصدیق کرنے ان شرائط کے جنکے رو سے اتفاق قرار پایا ہے تمکو فوراً اونکی تعمیل کرنی چاہیے —

المرقوم تاریخ ۱۰ ماہ رجب سنہ ۱۶ جلوس اور سنہ ۱۲۶ ہجری اور ۶ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۳۳ع

مہر سیدی یاقوت خان	مہر سیدی عبدالرحمان	مہر محرات خان

مہر سیدی
سوات

مہر سیدی
مسعود

مہر سیدی
سمبھول

مہر سیدی
عنبر

منظور کیا آنریبل پریسیڈنٹ اِن کونسل نے بتاریخ ۱۱ ماہ دسمبر ۱۷۳۳ء

شرط خفیہ جو فیما بین سرکار بمبئی و سرکار جنجیرا راجہ پور قرار پاکر اوسیوقت دستخط اور مشتہر ہوئی تھی جب عام عہدنامہ اتفاق ہوا تھا۔

بیچ آراستہ کرنے فوج بحری واسطے سزادہی اور غارت کرنے دشمن انگریا کے گورنمنٹ بمبئی نے دو لاکھ روپیہ صرف کیا ہے یہ حال دربار مین بخوبی ظاہر کر کے حکم بادشاہ بنام حاکم سورت واسطے ادا کرنے مبلغ تین لاکھ روپیہ بنا بر تقسیم تنخواہ فوج مذکور اور فوج قلعہ کے حاصل کرنا چاہیے یہ حکم ہم گورنمنٹ بمبئی کو دینگے حکم مذکور مین یہ درج ہو کہ مبلغان مذکور خزانہ سورت سے گورنمنٹ بمبئی کو دیا جاوے اور جب مبلغ تین لاکھ روپیہ مذکورۂ بالا حاکم سورت سے وصول ہوگا تو وہ خود دو لاکھ روپیہ اپنا لے لینگے اور باقیماندہ ایک لاکھ روپیہ سیدیان جنجیرا کو دیا جاویگا۔

المرقوم ۱۱ ماہ رجب سنہ ۶ جلوس یا ۱۷ ماہ دسمبر سنہ ۱۷۳۳ء

مہر
خیر الملک

مہر سیدی
عبد الرحمن

مہر سیدی
یاقوت خان

نمبر ۵۴

چونکہ ایک نا اتفاقی فیما بین سیدی یاقوت خان اور سیدی عبد الرحمان خان کے

رہی ہے اور اونھون نے اپنی رضا و رغبت سے اس تکرار کو سپرد گورنر بمبئی واسطے فیصلہ کے کیا ہے لہذا شرائط ذیل اونکے واسطے قرار دیتے ہین اگر وہ اوسکے خلاف عمل مین لائین گے تو وہ ناراضگی آنریبل کمپنی مین کرینگے۔

شرط اول

سیدی عبد الرحیم خان بمقام راجے پور مع سات سو سپاہ کے بطور صوبہ دار رہیگا اور اوسکی تنخواہ مالگذاری ڈہائی ٹپہ سے بموجب حکم سرکار دیجائیگی اور یہ ڈہائی ٹپہ اوسکی استاجری مین دیے جائینگے باستثناء پانچ دیہات جو سیدی یاقوت سے تعلق رکھتے ہین اور وہ سرکار ہر سال باقی ادا کریگا درصورتیکہ بعد ادا سے سات سو سپاہ مذکورہ بالا کے باقی رہے اور حساب اوسکا سیدی یاقوت خان کو دیا کریگا۔

شرط دوم

سیدی یاقوت خان بعض دیہات اور غلہ سیدی عبد الرحیم خان کو واسطے اوسکے مصارف خانگی کے دیگا۔

شرط سوم

سیدی عبد الرحیم خان وہ احتیاط گو نکرے اور اوسکی شہر پناہ کی دیوار کا بحکم جنجیرا کریگا جیسا مناسب ہوگا اور کسی شخص متعلق دربار غیر کو بغیر حکم جنجیرا آنے ندیگا اور کسی شخص کو بدستور سابق دروازہ مراد سے بغیر حکم جنجیرا آمد و رفت کرنے نہین دیگا

شرط چہارم

سیدی عبد الرحیم خان بغیر حکم جنجیرا کسی دربار غیر سے رسم رسل جاری نہین کرے گا اور نہ وہ کسی شخص کو ملازم رکھے گا جو معرض خفگی مین اگر جنجیرا سے آئے گا۔

شرط پنجم

سیدی عبد الرحیم خان کچہ حکم شہر مین نہین کریگا اور نہ اوسکو کچہ تعلق جہازون کے ساتھ رہیگا صرف انتظام [illegible] سرکار کا اوپر ملک اور جہازون کے رہے۔

شرط ششم

سیدی عبدالرحیم خان کو کچھ سروکار شہر اور حکومت سے نہین اہلکاران سرکار وہان رہین گے اور حسب دستور کاروبار کرینگے۔

شرط ہفتم

یاقوت خان کی مہر صرف یاقوت خان کے کام مین آئے گی۔

شرط ہشتم

سیدی عبدالرحیم خان قلعہ جنجیرا کو رسد رسانی کا سامان وغیرہ ضروریات کا حسب دستور کریگا اسکے معاوضہ مین اوسکو کمی بیچ زر مستاجری ڈہائی بٹہ مذکورہ بالا مین دیجائیگی

شرط نہم

سیدی عبدالرحیم خان کچھ مداخلت بیچ تحقیقات جرائم کے نہین کریگا مگر مجرم کو روانہ جنجیرا واسطے تحقیقات کے کرنے گا۔

نو شرائط مذکورہ بالا کا لحاظ فریقین معاہدہ رکھین گے اور سیدی عبدالرحیم خان متابعت حکم سیدی یاقوت خان کرے گا اور اپنے کار مفوضہ کو بموجب اقرار بالا کیا کریگا۔ المرقوم قلعہ بمبئی تاریخ ۶۔ ماہ جون ۱۸۰۳ء

نمبر ۶۴

اقرارنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ اور پیشوا مادہو راؤ نراین پنڈت پردہان بہادر قرار دادہ معرفت مسٹر چارلس ویری مالٹ صاحب رزیڈنٹ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ مذکور بدربار پونا باظہار اختیارات کل عطیہ رایٹ آنریبل چارلس ارل کورنوالس کے جی گورنر جنرل ان کونسل ماموره آنریبل کورٹ آف ڈائرکٹر کمپنی مشترکہ بنا بہ ہدایت و حکومت کل امور ہندوستان متعلق قلعہ جات جنجیرا و دہندہ و راجپوری و کونسا و میدگر مع ملحقات واقع ملک کوکن جو اب بیچ قبضہ ابیسیا والون کے ہے اور جسکا وارث اب سیدی عبدالکریم خان

معروف ہو میان تھا مگر جسنے اپنی رضا و رغبت سے بذریعہ سند تحریری کے اپنے دعوی نسبت اونکے بموجب شرائط ذیل ترک کیے ہین ۔

شرط اول

مین سیدی عبدالکریم خان نے بذریعہ سند تحریری اپنے دعاوی ملک موروثی اور دیگر قلعہ جات اور سامان خورد و کلان کے جو اوسمین ہو سرکار راو پنڈت پردہان بہادر تفویض کیے اور راو پنڈت پردہان بہادر موصوف نے اپنی طرف سے وعدہ کیا ہے کہ وہ مجکو اور میرے ورثا کو واسطے دوام کے معاف اور مرفوع القلم اور بلا کم و کاست ایک علاقہ بنام نہاد آل تمغہ بیچ ضلع گجرات اوپر کنارہ سمندر کے اور حتی الامکان یکجائی جمعی (از روے تحصیل دہ سالہ عہد حکومت پیشوا) مساوی مالگذاری جنجیرا مع متعلقات مذکورۂ بالا کے موصوفہ دہ سالہ وصول سیر حاصل قبل سال حال سے دینگے اور ایک جزو علاقہ مذکور جسکی آمدنی سالیانہ پچتر ہزار روپیہ ہوگی بالفعل مجکو بطور آل تمغہ دیا جایگا اور باقی اوس سال جس سال قلعہ جات اور اضلاع مذکورۂ بالا قبضہ راو پنڈت پردہان مین آجاینگے اسمین شرط الحاق عطیہ سابق کی بہمہ وجوہ حتی الامکان ملحوظ رہیگی ۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مع اپنے بھائی اور رشتہ داران اور متوسلین کے اُس علاقہ مین جاکر رہونگا جو مجکو بیشتر دیا جایگا اور اوسمین اور باقی علاقہ مین جو بعد ازین ملے گا مین اقرار کرتا ہون کہ کوئی قلعہ یا مقام مستحکم تر بہ نسبت اُسکے تعمیر نہین کرونگا جو واسطے حفاظت میرے بخلاف قوم کرا سیا و دیگر مقامات کی ضروری متصور ہوگا مین وعدہ کرتا ہون کہ مین طریقہ راستی اور امنیت کا رکھونگا اور کوئی تکرار یا فساد نہین کرونگا اور نہ کسی دشمن آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی یا راو پنڈت پردہان بہادر سے شرکت یا سازش کرونگا اور نہ بخلاف اونکے جنگ آرائی کرونگا ۔

شرط سوم

اگر راؤ پنڈت پردہان بہادر کوئی جزو میرے علاقہ موروثی مذکورہ بالا مین سے
کسی ابیسنیا والہ یا کسی اور شخص کے قبضہ مین اپنی مطلب برآری کے واسطے
بحال رکھین گے یا وہ بعد حاصل کرنے قبضہ کے کوئی جزو اوسکا بطور معافی یا
دیگر طرح کیسکو دینگے تو اوسقدر جمع کی کمی میرے آل تمغہ مین نہین ہوگی مین بدستور
قبضہ کل پر بعد موقوف ہونے دشمنی فیمابین پیشوا اور اضلاع جنجیرا کے بموجب
اس شرط کے بحساب کل پیداوار متعلقات جنجیرا حسب تصریح بالا پاؤنگا۔
جو سیدی عبدالکریم خان نے بفحواے تین شرائط مذکورہ بالا اپنے تمام حقوق
اور قبضہ موروثی راؤ پنڈت پردہان کو دیے اور اوس مطابق ایک اقرارنامہ
فیمابین فریقین منعقد ہوا تو کوئی اونمین سے شرائط مذکورہ سے منحرف نہین ہوگا
اور راؤ پنڈت پردہان بہادر کو اختیار ہے کہ جسطرح اور جسوقت وہ مناسب
تصور کرین قبضہ قلعجات اور اونکے متعلقات کا جواب بیچ قبضۂ دیگر ابیسنیا
والون کے ہین کرین اون ابی سینیا والون کی مدد آنریبل کمپنی نہین کرے گی
جو یہ اقرار ساتہ سرکارین آنریبل کمپنی اور راؤ پنڈت پردہان بہادر ہوگیا سو سند
تحریری مرقومہ پنڈت پردہان ایک فریق اور مسٹر مالٹ فریق ثانی بتصریح شرائط بالا
باہم تقسیم ہوئی اور مسٹر مالٹ صاحب نے یہ وعدہ کیا کہ وہ ایک نقل اسکی تصدیق
رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل منگا کر راؤ پنڈت پردہان بہادر کو دین گے
جب وہ دیجاویگی تو یہ عہدنامہ جو مسٹر مالٹ صاحب نے لکہدیا ہے واپس ہوگا۔
دستخط اور مہر بمقام پونا تاریخ ۱۶ ماہ جون ۱۷۹۱ء ہوئی۔

مہر آنریبل کمپنی

دستخط سی ڈبلیو مالٹ
رزیڈنٹ

باہم تقسیم ہوا تاریخ ۱۲ ماہ جون ۱۷۹۱ء
دستخط سی ڈبلیو مالٹ

سورت

اول قیام انگریزی بمقام سورت جو اوسوقت مین شامل صوبۂ احمد آباد تھا
۱۶۱۲ء مین ہوا ایک گروہ جہازہاے جنگی جو انگلستان سے سنہ مذکور مین بغرض
قائم کرنے گفتگوے تجارت کے ساتہ مقامات واقع کنارۂ ہندوستان غربی
روانہ ہوا تھا اکثر جنگہاے پورتگیز یعنی پورتگالی کے ایسا فتحیاب ہوا جس سے
شہرت انگریزی ایسی بلند آوازہ ہوئی کہ حاکم احمد آباد نے اونکے ساتہ ایک عہدنامہ نمبر ۴
منعقد کیا اس عہدنامہ کی منظوری بعد ازان ۱۶۱۳ء مین بذریعۂ فرمان شاہ دہلی
ہوئی جسکے روسے اونکو اجازت قائم کرنے کارخانجات تجارت بمقامات سورت
وکیمبی و احمد آباد وگوگو مع بعض حقوق تجارت عطا ہوئی یہ اول قیام کی صورت
انگریزون کی اوپر کنارۂ ہندوستان کے ہوئی ۱۶۲۹ء مین مقام سورت اصل
دار الحکومت قرار پائی اور ۱۶۸۴ء تک اسیطرح رہی بعد ازان مقام بمبئی دار الحکومت ہوا
۱۶۱۴ء مین ایک فرمان حاصل ہوا جسکے روسے عام اور دوامی تجارت کا حکم
حاصل ہوا اور سر طامس روصاحب جو پیغام لیکر شاہنشاہ دہلی کے پاس گیا تھا
کامیاب اپنے مطلب کا ہوا یعنی اوسکو اجازت نمبر ۸ ہ حاصل ہوئی کہ سلطنت
مغلیہ مین جس مقام پہ چاہے کارخانہ تعمیر کرے۔

ظاہرا کوئی امر پولیٹیکل بمقام سورت ۱۶۶۴ء تک حاصل نہین ہوا اس سال مین
سیواجی نے شہر پر حملہ آور ہوکر کچھ غارت کیا اس جنگ مین جو انگریزون نے
اپنے کارخانہ کا بدلیری و دلاوری تحفظ کیا تو اونکو ۱۶۶۶ء مین ایک فرمان جدید
نمبر ۹ ہ شاہ اورنگ زیب سے حاصل ہوا جسکے روسے کچھ محاصل تجارت اونکا
کم ہوگیا اور اونکو اجازت ہوئی کہ اپنا اسباب بلا مزاحمت روانہ کیا کرین بباعث
نزاع اورنگ زیب ۱۶۸۶ء مین اونکا کارخانہ سورت ضبط ہوگیا مگر پھر واپس دیا گیا
اوسوقت سے قریب سو برس تک انگریز سورت مین تجارت کرتے رہے۔
۱۶۸۷ء مین تیغ بیگ خان حاکم سورت نے وفات پائی اور اوسکی جگہ صفدرخان

اوسنے اپنے فرزند وقرخان کو قلعہ سپرد کیا یہ قلعہ سلطنت مغلیہ مین ہمیشہ حکومت
ملکی شہر سورت سے علحدہ رہا کرتا تھا مگر ایک اولی العزم شخص میان اچند معروف
معین الدین نے جسنے شادی خاندان تیغ بیگ خان مین کی تھی بمدد ساکنان
شہر وقرخان کو قلعہ سے خارج کیا بمدد انگریزی اور داماجی گایکوار کے جنکو اوسنے
چہارم آمدنی سورت کی دی وہ کامیاب بیچ خارج کرنے صفدر خان کے بھی حکومت
شہر سے ہوا اور اوسنے خود ۱۷۵۸ء تک شہر کی حکومت کی اس سال مین صفدر خان
اور وقرخان فتحیاب ہوئے اور اونھون نے اوسکو خارج کیا مشہور ہے کہ بیچ
لڑائی کے وقرخان نے درخواست امداد داماجی گایکوار سے بشرط دینے نصف
آمدنی سورت کے کی تھی مگر جب اوسکی حکومت شہر مین قائم ہوئی تو اوسنے
عذر اسقدر زر کثیر دینے سے کیا اور آخرکار یہ قرار پایا کہ گایکوار ایک ثلث آمدنی پایا کرے
اور اس آمدنی کو اوسنے بعد ازین ساتھ پیشوا کے نصف نصف بحصہ مساوی تقسیم +
کیا ان فسادون مین قلعہ بیچ قبضہ سیدی مسعود جنجیرا اور راجے پوروا سے کے

+ ترجمہ اقرارنامہ فیمابین قائم الدولہ بہادر نواب سورت اور کاشی ناتہ ہری
چکہ پیشوا۔

مہر

سری نیت پردہان
چوبی تپنر کاشی ناتھ
ہری ترنبتر

کاشی ناتہ ہری

چونکہ عرصہ قلیل سے کچھ تکرار بندر سورت مین بباعث کاشی ناتہ ہری کماسدار سری نیت پیشوا صاحب کے
پیش کرنے اکثر دعاوی نسبت سرکار نواب صاحب قائم الدولہ بہادر در بارہ چند رقوم آمدنی بندر مذکور واقع
ہوئی ہے جسکی تصریح ذیل مین درج ہوتی ہے اور جو بصلاح واعانت ومنظوری ایڈورا سے صاحب چیف
یعنی افسر کلان کارخانہ انگریزی وگورنر قلعہ و فوج جہازہاے مغلیہ کے اسطرح فریقین نے اقرار کیا اور قرار دیا
کہ آیندہ بیچ رقومات مندرجہ ذیل کے کسیوجہ سے کچھ اختلاف یا تکرار فیمابین فریقین مذکورین بالا نہوگا اور
فریقین خود حسب سوگند ایمان اپنے اپنے کے اقرار کرتے ہین کہ یہ قرارداد ہمیشہ قائم رہیگا۔
نیل وغیرہ کی سالم سال تک جو اب کچھ ترقی پر ہے کل آمدنی مبلغ [illegible] ہے اسکا ششم حصہ مبلغ
[illegible] ہوتا ہے۔

سیزدہ اجناس ———————— روپیہ

نیل ———————— ۔

سال کی لکڑی ———————— ۔

امراو دو مس شکار ماہی ———————— ۔

چوکیات تھانہ چوراسی ———————— ۔

مستاجری کشتی ———————— ۔

امراو نایاد و کانہائے شراب ———————— ۔

چوکی نُوچ ———————— ۔

دفتر جواہرات ویراہ ———————— ۔

کارخانہ جواہرات کا محصول ———————— ۔

پچھو بسری چوراسیا ———————— ۔

خاکروب صاف کرنیوالے تھانہ چوراسی کی سات مہینے کی طلب ۔

ناکہ بینی محصول ———————— ۔

محصول نندان وغیرہ جو درج نہیں ہیں مگر جو کچھ سال میں جمع ہو جائے۔

دوازدہ اجناس

ٹکسال کی آمدنی غیر معمولی فی ہزار

جاگیر پرگنہ زیادہ سابق سے متعلق مندرجہ سند سارٹیفکٹ۔

جاگیر دکھن کبھی درج سند نہیں ہوئی ہے اور نہ ہوگی۔

گاڑی ہائے دیگو زیادہ سابق سے درج سارٹیفکٹ اور کام بوساطت افسر معمولی اجرا ہوگا چوکیات بیرونجات

مین محرران چوبیٹا آیا کرین۔

... (قسم ...) حسب دستور قدیم حساب مین محسوب ہوگی۔

کارخانہ انگریزی بہت اندیشہ مین تھا اور بوساطت اور بپاسداری

آمدنی کسنب (رنگ سرخ) حسب دستور قدیم حساب مین محسوب ہوگا۔

آمدنی رسالہ حساب مین آئے گی —

فیس اٹی ہاے ریشم فی ڈیرہ روپیہ حساب مین آئے گا۔

اہل حرفہ کی اجازت تھانہ کو حاصل ہے اور پٹہ قبولیت نہین لیے جاینگے ۔ نفر نجار نو نفر معمار سات نفر

خیاط پانچ سبو ساز یعنی کمہار —

سرکار نواب صاحب سے دوشالہ بیابت سے دیے جائین —

صرف پالکی خشکی سے دیا جاے۔

کاشی ناتھ ہری کماوشدار بابتہ حصہ سری منت پیشوا صاحب اقرار کرتا ہے کہ اگر نواب صاحب موصوف حسب اقرار نامہ مندرجہ بالا حصہ واجبی سرکار پیشوا کو دینگے تو میرا کچہ دعوے باقی نہین ہے اور نہ حسب مندرجہ بالا آیندہ دعوی نسبت نواب صاحب کے رہے گا بشہادت اسکے دو قطعہ اقرارنامہ تحریر ہوئے ایک پر مہر اور دستخط نواب کے ہوئے اور دوسرے پر مہر اور دستخط کاشی ناتھ ہری کماوشدار مذکورہ بالا کے ہوئے —

بمقام بندر سورت یکم ماہ شعبان ۱۲۰۱ھ مطابق ۲۹ ماہ مئی ۱۷۸۶ء

کاشی ناتھ ہری نے بزبان مرہٹا تحریر کیا —

یہ اٹھائیس مدات فیمابین نواب قائم الدولہ بہادر اور کاشی ناتھ ہری کماوشدار سری منت پردہان بمقام سورت قرار پائین کچہ تکرار درباب حصہ پیشوا بیچ آمدنی کے تہی جو فیصل ہوئی حسب صلاح اور بذریعہ مسٹر راسے صاحب چیف یعنی افسر کلان کارخانہ انگریزی مضامین شرائط فارسی مین درج ہین بموجب اوسکے نواب سورت حصہ سالیانہ دیگا اور اس صورت من سالہا سال تکرار نہو گی المرقوم یکم شعبان ۱۲۰۱ھ

مہر بشد

ترجمہ اقرار نامہ فیمابین قائم الدولہ نواب سورت اور کاشی ناتھ ہری چونکہ پیشوا۔

مہر قائم الدولہ نواب

چونکہ تکرار بندر سورت مین باعث کاشی ناتھ ہری کماوشدار سری منت پیشوا صاحب کے

ڈچ کے ایک عہدنامہ فیما بین اجنٹ مقام صورت اور سیدی کی

پیش کرنے اکثر دعاوی نسبت سرکار نواب صاحب قائم الدولہ بہادر دربارہٗ چند رقوم آمدنی بندر مذکور واقع ہوئی ہے جسکی تصریح ذیل مین درج ہوتی ہے اور جو بصلاح و اعانت و منظوری ایڈرورڈ مسے صاحب چیف یعنی افسر کلان کارخانہ انگریزی و گورنر قلعہ اور فوج مغلیہ کے اسطرح فریقین نے اقرار کیا اور قرار دیا کہ آیندہ بیچ رقومات مندرجہ ذیل کے کسیوجہ سے کچہ اختلاف یا تکرار فیما بین فریقین مذکورین بالا نہوگی اور فریقین خود حسب سوگند ایمان اپنے اپنے کے اقرار کرتے ہین کہ یہ قرارداد ہمیشہ قائم رہیگا۔

نواب قائم الدولہ بہادر اقرار کرتے ہین کہ ششم حصہ آمدنی اشیاء مندرجہ ذیل آیندہ سرکار سری منت پیشوا صاحب کو بموجب رقم صحیح اور درست کے دیا جایگا۔

نیل وغیرہ کی سالم سال تک جواب کچہ ترقی پر ہے کل آمدنی مبلغ معہ عہ ہے اسکا ششم حصہ مبلغ ا بالہ صہ (ا ا ر ۶ پائی) ہوتے ہین۔

سیزدہ اجناس	روپیہ
نیل	الصہ لماہ
سال کی لکڑی	لسہ ساصہ
امراؤ دوس شکار ماہی	ماسہ
چوکیات تہانہ چوباسی	حاہ
مستاجری کشتی	لماہ
امراتپا ہیا دوکانہاے شراب	الہ
چوکی موج	پیہ
دفتر جواہرات ویپاہ	ساہ
محصول کارخانہ جواہرات	معہ
پھولسری چوباسی	لعہ
تبی صاف کرنیوالے چوباسی کے تنخواہ سات ماہ	مریہ
ناکہ یعنی محصول قلعہ	ساسیہ
	معطاب

منعقد ہوا ہے جسکے رو سے تمام فوج انگریزی کو روانہ ہونا لازم آیا اور دیگر سپاہ کو

ہدایات بنام کاربایان جاری ہوئی ہے کہ وہ حسب دستور قدیم کاربند رہین۔

محصول تنڈال وغیرہ جو درج نہین ہین مگر جو کچھ سال مین جمع ہو جاے۔

دوازدہ اجناس

تنڈال جہازان سے مبلغ ۵ سالیانہ ٹکسال کی آمدنی غیر معمولی فی ہزار ۸

جاگری پرگنہ زیادہ سابق سے تہین مندرجہ سند سارٹیفکٹ۔

جاگری دکھن کبھی درج سند نہین ہوئی ہے اور نہ ہوگی۔

گارڈنگو زیادہ سابق سے نہین درج سارٹیفکٹ اور کام بوساطت افسر معمولی اجرا ہوگا۔

چوکیات بیرونجات مین اوسکے مجرا آیا کرین۔

آمدنی سرنگی (قسم رنگ) حسب دستور قدیم حساب مین محسوب ہوگا۔

آمدنی کسمب (رنگ سرخ) حسب دستور قدیم حساب مین محسوب ہوگا۔

آمدنی رنیانہ حساب مین آئے گی۔

فیس اٹی ہاے ریشم نو ۲ فی اٹی حساب مین آئے گا۔

یہ رسم تھی کہ ایک کاریگر ہر قسم کا دیا جاتا تھا دو ہر ایک قسم کے دیے جائینگے ۔ ۔ نفر نجار ۔ نفر معمار ۔ نفر خیاط ۔ نفر سبو ساز یعنی کمہار۔

نواب نے تحریر کیا۔

بباعث کمی آمدنی کے یہ موقوف ہوئی۔

سرکار نواب سے دو شالہ نیابت سے دیے جاتین۔

صرف پالکی خشکی سے دیا جاے۔

المرقوم یکم ماہ شعبان سنہ ۱۲ھ مطابق ۲۹۔ ماہ مئی سنہ ۱۸ء۔

+ (اسکو آنریبل پریسیڈنٹ ان کونسل نے رد اور منسوخ بیان کیا ہے المرقوم مقام بمبئی تاریخ ۲۲۔ ماہ نومبر ۱۸۱ عیسوی)

عہدنامہ فیمابین مسٹر لیمب صاحب اور کونسل اور صفدر خان اور رشیدی مسعود ـ

اوسقدر کم ہونا جسقدر وہ ہنگام امنیت تھی اِس عہدنامہ گو گورنمنٹ بمبئی نے

شرط اول

فورا بعد نے ہونے صلح کے انگریز سب اپنے سپاہی جو اونکی ملازمی مین ہون خواہ یورپ زاخواہ ہندوستانی قلعہ سے لیجائین اور جہازون پر اونکو سوار کرکے بمقام پار یعنی جہان جہاز رہتے ہین روانہ کرین اور نیز فوراً تمام ومدمہ مسعود خان کے مسمار کیے جائین —

شرط دوم

سپاہیان کارخانہ جس قسم کے ہون روانہ کردیے جائین اور صرف اوسقدر باقی رکھے جائین جو ہنگام امنیت معمولی رہتے تھے —

شرط سوم

تمام جہاز اور اسباب جو اب بمبئی مین ہے اوسکو اجازت ہو کہ اپنے اپنے لنگرگاہ مکہ وجدہ وبنگالہ یا جہان اونکو جانا ہو جائین —

شرط چہارم

بعد لے ہونے صلح کے کچھ لڑائی شہر یا پار یعنی مقام جہازون مین نہوگی —

شرط پنجم

کمپنی ہر سال اوسقدر روپیہ جو بموجب اونکے فرمان کے ہو مع اخراجات بالائی ادا کیا کرے —

شرط ششم

انگریز کوئی جنس اپنی حفاظت یا کارخانہ مین نہ لیجائین مگر وہ جو خاص اونکی ہو —

ہم جنکے دستخط نیچے ہین یعنی چیف اور کونسل بابت انگریزی کمپنی بمقام سورت بیان کرتے ہین کہ ہم شرائط صلحنامہ ہذا برضا ورغبت اپنے منظور کرتے ہین اور وعدہ کرتے ہین کہ اونکے موافق کاربند ہونگے اور حسب منشاء اونکے اونکی تعمیل کرینگے —

(دستخط مسٹر کیب وکونسل)

روبروے سکرٹری ڈچ

المرقوم مقام سورت تاریخ ۱۰ ماہ نومبر سنہ ۱۷۵۱ء

فسخ کیا اور سال آیندہ یعنی سنہ ۱۷۵۲ع مین ایک عہدنامۂ جدید نمبر ۵ منعقد ہوا
جسکے روسے انگریزون کو معاوضۂ نقصانی ملنا اور تجارت حسب منشاء فرمان کرنا قرار پایا
نزاع فوراً فیما بین صفدرخان اور سیدی کے پیدا ہوئی اور صفدرخان نے
سازسازش انگریزون سے سنہ ۱۷۵۷ع مین اس وعدہ سے کیا کہ وہ اونکو قابض جہازہاے
جنگی کرتا اگر وہ سیدی کو قلعہ سے نکالدیتے مگر یہ امر قبول نہین ہوا اسی اثنا مین
سنہ ۱۷۵۸ع مین صفدرخان نے وفات پائی اور سیدی احمد نے جو اپنے والد سیدی
مسعود کا جانشین بیچ حکومت قلعہ کے ہوا تھا دشمنی انگریزون کے ساتھ بباعث
دوستی فوج اور بسبب اوسکی دزدی دریائی کے پیدا کی اوس سے باشندگان سورت
اسقدر ناراض تھے کہ اونھون نے خود وعدہ کیا کہ وہ حکومت فوج جہازہای جنگی
اور قلعہ کی انگریزونکو دینگے اور روپیہ بھی اونکے مددخرچ کے واسطے دینگے اگر وہ
سیدی کو خارج کردیتے بر طبق اسکے ایک عہدنامہ نمبر ۱۵ سنہ ۱۷۵۸ع مین ساتھ
فارس خان کے قرار پایا جسمین یہ شرط ہوئی کہ اوسکو حکومت شہر پر قائم کرکے
انگریز حکومت قلعہ لین اور جو حقوق تجارت اونکے تھے وہ جاری رہین کے
مگر اندیشہ خفگی مرہٹا نے جنکی نسبت گمان عزم سورت کا تھا اس مہم کے وقوع کو
باز رکھا اسی عرصہ مین ایک بلوہ سورت مین پیدا ہوا جسمین میان اچند نے قبضہ
شہر پر پایا اسکے ساتھ ایک عہدنامہ نمبر ۱۵ بتاریخ ۴ ماہ مارچ سنہ ۱۷۵۹ع قرار پایا اسکی
روسے منظوری اوس عہدنامہ کی ہوئی جو فارس خان کے ساتھ سال ماسبق میں
ہوا تھا اور تقرری فارس خان کی بعہدۂ نیابت سورت ماتحت حکومت میان اچند ہوتی
یہ عہدہ سنہ ۱۸۰۰ع مین موقوف ہوا یہ عہدنامجات اوسی حال مین پیشگاہ شاہنشاہ
دہلی سے بھی منظور ہوئے —
جنسے اونکو قبضہ قلعہ سورت اور حکومت جہازہاے جنگی کی حاصل ہوئی تھی
اوسوقت سے قوت گورنمنٹ انگریزی کی مقام سورت مین بہت زیادہ ہوگئی
تھی وہ درا اصل حاکم ملک کے ہوگئے تھے اور نواب صرف براے نام رئیس تھا

اوسکو صرف حکومت شہر کی حاصل تھی سنہ ۱۷۶۳ع مین میان اچہند نے وفات پائی
اوسکی جگہ کے چار آدمی مستحق تھے یعنی میر قطب الدین پسر کلان اور فارس خان
اور نائب علی نواز خان اور نور الدین عیخان مگر گورنمنٹ انگریزی جانب از قطب الدین
کے تھے اور اوسکو بتاریخ ۱۴ ماہ اپریل سنہ ۱۷۶۳ع اوسکی جگہ قائم کیا اوسنے بماہ مارچ
سنہ ۱۷۹۰ع مین وفات پائی اور اب یہ تجویز ہوئی کہ شاہنشاہ دہلی سے ایک سند
حاصل کیجاے جسکے روسے کل حکومت اور انتظام سورت کا باختیار گورنمنٹ انگریزی
ہوجاے تاکہ اس ذریعہ سے دقت دو حکومت کی رفع ہو مگر گورنر جنرل ان کونسل
نے اس تدبیر کی ضرورت مناسب تصور نفرمائی اسوجہ سے کہ نظام الدین خان
پسر نواب کا از روے وراثت استحقاق نوابی کا رکھتا تھا اور شاہنشاہ
صرف بطور کھلونہ کے سیندھیا کے ہاتھ مین تھا لہذا ایک درخواست شاہنشاہ
کے پاس بھیجی گئی کہ ایک سند نظام الدین خان کی مقرری مین حاصل ہو اور
نظام الدین خان نے بیس ہزار روپیہ نذرانہ ادا کیا مگر یہ سند حاصل نہین ہوتی
لیکن بماہ دسمبر سنہ ۱۷۹۲ع حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی نظام الدین خان مامور ہوا
اور بعد ازان نواب نے سند دہلی کے لینے سے انکار کیا اور بیان کیا کہ اوسکی مرضی
صرف ماتحت حکومت انگریزی کے رہنے کی ہے سنہ ۱۷۹۹ع مین تدبیر ایک عہدنامہ
کی ساتھ نواب کے شروع ہوئی جسکے روسے وہ ایک لاکھ روپیہ واسطے مصارف
انتظام قلعہ و شہر سورت دیا کرتا مگر قبل از طے ہونے اس عہدنامہ کے نواب بتاریخ
۸ ماہ جنوری سنہ ۱۷۹۹ع فوت ہوا ـــ

اوسکے بعد جانشینی اوسکے بھائی نصیر الدین کی منظور ہوئی اس شرط پر کہ وہ
عہدنامہ نمبر ۳۵ دستخط کرے جسکے روسے کل انتظام شہر اور اوسکی آمدنی کا باختیار
گورنمنٹ انگریزی رہے اور گورنمنٹ انگریزی ایک لاکھ روپیہ سالیانہ اور پنجم حصہ سالیانہ
آمدنی کا بعد مجرا دینے اخراجات تحصیل اور دیگر مصارف کے نواب کو دیا کرینگے بالعوض
اس رقم ادائی غیر معین کے نواب نے سنہ ۱۸۱۸ع مین اقرار کیا (نمبر ۳۵) کہ وہ

مبلغ ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ لیا کریگا نواب سے نے تباریخ ۲۳ ماہ ستمبر ۱۸۲۱ع وفات پائی اور اوسکا فرزند میر افضل الدین اوسکی جگہ مامور ہوا یہ بھی تباریخ ۸ ماہ اگست ۱۸۴۲ع لاولد فوت ہوا اور خطاب نوابی کا برائے نام رہ گیا تھا موقوف ہوا اور پنشن باون ہزار آٹھ سو روپیہ سالیانہ کی بنام اوسکے داماد جعفر علیخان اور دو پوتیون کے مقرر ہوا ۱۸۵۵ع مین یہ پنشن اضافہ ہوکر لاکھ روپیہ کی تاحین حیات تینون موہوب لہم کے ہوئی جعفر علیخان تباریخ ۲۱ ماہ اگست ۱۸۶۳ع فوت ہوا

نمبر ۷۴

شرائط جو حاکم احمد آباد اور حاکم سورت و تجاران کلان نے درباب قائم کرنی تجارت اور کارخانجات بیچ شہر سورت اور کھمبی اور احمد آباد اور کوکا کے یا کسی اور مقام بیچ سلطنت مغل کلان (یعنی شاہ دہلی) کے منظور کرکے مہر او نپر کی اور جنکی تصدیق بمہر صحیح مغل کلان بیچ عرصہ چالیس روز کے بعد اس منظوری اور مہر ہونیکی ہوگی ورنہ یہ شرائط منسوخ اور بیکار تصور کیجائینگی۔

گواہی ہماری دستخط اور مہر سے تباریخ ۲۱ ماہ اکتوبر ۱۶۱۲ع ہوئی۔

شرط اول

اول یہ کہ جو تعلق سر ہنری مدلٹن سے رکھتا ہے وہ سب دیا جاوے اور واگذار کیا جاوے اور ہمارے حوالہ کیا جاوے اور کہ وہ کبھی ہمارے اسباب یا مال یا اشیاء تجارت کو بطور معاوضہ گرفتار نہین کرینگے اور نہ اوسکو روکین گے یا انسداد اوسکا کرین گے۔

شرط دوم

یہ کہ وہ اپنے پادشاہ مغل کلان سے سند اور منظوری تمام شرائط اقرارکی بمہر دستی بادشاہ اپنے صرف معمولی سے منگا دینگے اور سند مذکور ہمکو واسطے ہمارے اطمینان اور یقین اور دوستی اور تجارت اور معاملہ دائمی کے بیچ عرصہ چالیس روز کے بعد اس مہر کرنے کے دینگے۔

شرط سوم

بادشاہ انگلستان جواز اسکے ہونگے کہ اپنا سفیر بیچ دربار مغل کلان کے بیچ میعاد اِس صلح اور تجارت کے اسواسطے جاری رکھین گے کہ وہ ایسے امور کلان کو جو مائل بہ شکستگی صلح مذکور ہونگے معاملہ کر کے طے کرین -

شرط چہارم

ہمیشہ جب ہمارے جہاز خلیج سوالی مین آئین تو ایک اشتہار شہر سورت مین تین روز تک دیا جاے کہ جو شہر کا آدمی چاہے کنارہ سمندر پر جا کر خرید و فروخت بلا وسواس ہمارے ساتہ کرے -

شرط پنجم

تمام اشیاء انگریزی محصول بقدر قیمت جو اوسکے ہنگام وارد ہونے مقام محصول یعنی چوکی پر مسٹ کے ظاہر ہو بشرح ساڑہے تین فیصدی دینگے -

شرط ششم

تمام اشیاء خورد و گم قیمت پر محصول نہوگا بشرطیکہ اوسکی قیمت دس ریال آٹھہ سے زیادہ نہوگی -

شرط ہفتم

ہمکو دس آدمی واسطے لیجانے ہمارے اسباب کے کنارۂ آب سے سورت تک اور اسی شرح سے ہنگام واپسی ملین گے اور واسطے گاڑی باربرداری کے ہم پاس ہتیم سورت کے جائینگے کہ وہ سورت تک پہونچا دے اور سورت میں پاس چودہری گاڈی بانان کے کہ وہ گاڈیان ہنگام واپسی پہونچا دے -

شرط ہشتم

اگر کوئی ہمارے آدمیون مین سے اِس نواح مین مرجاے تو نہ راجہ اور نہ حاکم اور نہ کوئی اور عہدہ دار ماتحت کچھہ استحقاق یا دعوی کسی چیز متعلقۂ متوفی مذکور کے کرینگے اور نہ فیس اور نہ کسی قسم کا ٹکس یا محصول طلب کرینگے -

شرط نہم

اگرسب ہمارے آدمی یہان فوت ہون قبل اسکے کہ ہمارے جہاز یہان وارد ہون توجو عہدہ دار اسواسطے مقرر ہو ایک صحیح اور درست فہرست تمام روپیہ اور اسباب اورجواہرات اور اشیاء خوردنی اور پارچہ پوشاک وغیرہ کی جو کچھ ہماری قوم کا ہو تیار کرے اور اوسکی نگہبانی اور حفاظت سے اور جو جہاز اول آئے اوسکے جنرل یا کپتان یا تجاران کو دیکر رسید اوس جنرل یا کپتان یا تجاران سے جنکو یہ روپیہ یا اسباب سپرد ہو لیجاے۔

شرط دہم

اور وہ لوگ ہمارے آدمی اور اسباب کی حفاظت خشکی پر کرین اور اگر کوئی آدمی یا اسباب خشکی سے پورتگالی لیجاے اوسکا معاوضہ کرین اور یہ ہمارے آدمی اور اسباب بلا طلب خرچہ ہمکو واپس کرین اور یا قیمت آدمی اور اسباب کی فوراً ادا کرین

شرط یازدہم

جیسے ہر ملک مین سرکش اور مفسد رعایا ہوا کرتی ہے اوسیطرح ہماری قوم مین بھی دزدان دریائی وغیرہ ہین وہ شاید اس نواح مین آئین اور دزدی کرین اگر ایسا ہو تو ہم باعث ہماری تجارت اور کارخانہ کرنے کے ذمہ دار یا جوابدہ اسی اشیاء مسروقہ کے نہونگے مگر ہم البتہ اپنے بادشاہ کی صفائی کے واسطے اون لوگونکی مدد اور اعانت اپنی کشتیون سے بیچ دادرسی اور معاوضہ یابی کے کرینگے جنکا مال دزدی مین گیا ہوگا۔

شرط دوازدہم

تمام اشیاے خوردنی جو ہمارے جہازون مین اوسوقت تک صرف ہونگے جبتک ہمارے جہاز سورت اور سوالی مین مقیم رہین گے اوپر نصف محصول دیا جایگا بشرطیکہ اونکی قیمت ایکہزار سکہ ڈولر سے زائد نہوگی۔

شرط سیزدہم

تمام مقدمات تکلیف دہی یا ایذا رسانی جو منجانب عدالتی یا دیگر اہلکاران ہمارے نسبت ہونگے اوسکا انصاف حسب حیثیت دعوی نالش جلدی اور فوراً دیا جاے اور درنگ اور تساہل سے تعویق مین نڈالے جاتین اور نہ دیرکشی فیصلہ سے یا تبدیلی سے ہکو دقت عائد ہو۔

نمبر ۴۸

خط بادشاہ جو سر طامس روصاحب نے ۱۶۱۶ء مین سلیم شاہ بادشاہ مغلیہ کو بہیجا

جمیس بعنایات خداے قادر پیدا کنندہ زمین وزمان بادشاہ گریٹ برٹن فرانس وآیرلنڈ حامی دین عیسوی الی آخرہ۔

بنام شاہنشاہ عالیشان قدر قدرت شاہنشاہ مغلیہ بادشاہ ہند شرقی وقندہار وکشمیر وخراسان وغیرہ۔

ہمنے جو اطلاع آپکی مہربانی بے پایان کی نسبت ہمارے اور ہماری رعایا کی باجراے فرمان والا بنام جمیع حاکمان تجار و اہلکاران تحصیل محاصل بنا بر مدارات ہماری رعایاے عزیز قوم انگریزی کے براسم مہربانی جب کبھی وہ کسی آپکے ملک کی لنگرگاہ مین وارد ہون اور نیز بدین مراد کہ تجارت وسوداگری بلا مزاحمت اور دقت حسب منشاء شرائط جو شیخ صفی حاکم گجرات نے آپکے نام سے ہماری رعیت عزیز کپتان طامس بسٹ کے ساتہ طے کیے ہین پائے ہمنے یہ مناسب تصور کیا کہ ہمارا ایک سفیر آپکے پاس بہیجا جاے جو حاضر ہو کر تمام مدارج ضروری جو لائق لحاظ درباب اوس کتابت دوستانہ کے ہون جو عرصہ قلیل سے فیما بین ہمارے شروع ہوئی ہے اور جس سے نیکنامی اور فوائد دونون قومون کا مربوط ہے مفصل بیان کرے اس غرض سے اور بنظر ترقی تجارت دلپسند کے ہمنے تجویز طامس رو نایٹ کی جو ہمارے دربار کا ایک نامی رئیس ہے کی اور اوسکو بمہر کلان انگلستان مع ہدایات واحکام درباب ترقی امور مفیدہ

رعایائے طرفین ویسا ہے ہمکو امید ہے کہ جو کچھ واسطہ قائم کرنے اور ترقی دینے امور مذکورہ کے وہ بیان کرے اوسکو آپ سماعت فرماکر معتبر تصور فرمائیے گا اور جو کچھ سفیر مذکور پیش کرے اوسکو آپ بنظر خیر اندیشی اور خیر خواہی ہماری منظور فرمائیے گا اور اب ہم آپکو سپرد خلافت حافظ حقیقی کرتے ہین۔

نقل خط شاہنشاہ مغلیہ بنام پادشاہ

بنام بادشاہ عالی نسب واقف امور جنگ وجدل مخلع بخلعت عزت وانصاف حاکم لائق الحکومت راسخ المذہب عیسائی پادشاہ جمیس جنکی محبت نے ایسا اثر ہمارے دل مین کیا ہے کہ کبھی حک و فراموش نہو گا بلکہ شل بوے عنبر یا گلزار خوش آب ورنگ جسکی لطافت وخوشنودی روز در ترقی ہو ہماری محبت بھی تمہارے ساتھ روز در ترقی رہیگی اسکا اطمینان رکھو۔

تمہاری چٹھی جو تمنے درباب اپنے تجاران کے بھیجی تھی ہمارے پاس پہونچی جس سے تمہاری مودت کا ہمکو اظہار ہوا ہمکو توقع ہے کہ ہمنے جو تمکو ابتک نہین لکھا تھا اوس سے تم رنجیدہ نہوگے اسواسطے کہ یہ اپنا خط ہم تمہارے پاس بغرض تجدید محبت و ارتباط باہمی بھیجتے ہین اور سند اً تمکو لکھتے ہین کہ ہمنے اپنے تمام ملک مین اس مضمون کے فرمان جاری کرائے ہین کہ اگر کوئی جہاز یا سوداگر انگریزی کسی ہمارے ملک کی لنگر گاہ مین پہونچے تو ہماری رعایا اونکو جسطرح اونکی مرضی ہو امور تجارت کرنے دین اور اگر کچھ تکلیف اونکو ہو تو وہ اونکی مدد اور اعانت کرین اور کوئی امر خلاف وضع اونکے ساتھ نہو گا اور نیز یہ کہ وہ ایسے آزاد بلکہ زیادہ آزاد ہماری اپنی رعایا سے تصور کیے جائین اور چونکہ ہمنے اب اوز سابق اکثر تحفہ جات ذریعۂ دوستی و ارتباط حاصل کیے ہین لہذا ہم چاہتے ہین کہ وہی ہمارا خیال بذریعہ ارسال عجائبات ملک بطور دلیل دوستی باہمی جاری رہیگا اسواسطے کہ یہ ہم بادشاہون مین مرضی اور جاری رہا کرتی ہے۔

نسبت تمہارے تجاران کے ہمنے حکم خاص اپنے کل ملک مین جاری کیا ہے
کہ اونکو خرید و فروخت اور آمدرفت حسب مرضی کرنے دین اور کوئی شخص اونسے
مزاحم یا اونکا سد راہ نہو جو چیز وہ چاہین حسب مرضی اپنی خرید کرین اور اس خط سے
آپکو درباب صلح اور مودت کے اوسقدر اطمینان حاصل کرنا چاہیے گویا میرا اپنا
فرزند اسکو لیکر ہمارے پاس تصدیق اس امر کی کرے اور اگر کوئی شخص میرے
ملک مین سے بلاخوف خدا اور نافرمانی بادشاہ اور ازراہ بے ایمانی کوشش یا
باعث ہوکر انفساخ اس موافقت کا ہوگا تو ہم اپنے فرزند سلطان خرم کو جو سپاہی
بے بدل ہے اوسکے قتل کے واسطے روانہ کرینگے تاکہ کوئی ہرج یا انسداد قیام
و ترقی دوستی باہمی مین واقع نہو ـ

نمبر ۴۹

۱۶۶۷ء

فرمان عطیۂ شاہ اورنگ زیب بنام آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی مرقومہ ۲۵ ماہ جون
صوبہ داران ناظمان واہلکاران حال واستقبال امور لنگرگاہ سورت مشمول
عنایات شاہنشاہی ہوکر معلوم کرین ـ

اسوقت خوش و ہنگام دلکش مین بعض اخبار سمع مبارک مین آئے ہین کہ جو سابق
شرح محصول اجناس تجاران قوم ڈچ فیصدی ساڑھے تین روپیہ تھا اور بعد ازان
نظرا و بہ نفع قوم مذکور کے صرف دو روپیہ لینے کا حکم ہوا تھا اور چونکہ تجاران قوم
انگریزی نے درخواست کی ہے کہ شرح محصول اونکے اجناس پر مطابق شرح
ڈچ کے قرار پائے اور ایک فرمان دربار عالی سے اصدار پائے کہ جو اجناس
اور اشیاء تجارت تجاران مذکور بنگالہ مین اور ہماری دار الحکومت اکبرآباد اور دیگر
ملک اور شہرہائے کلان مین براہ برہان پور اور احمدآباد لائے ہین اونکو بندر
سورت مین فروخت کرین کوئی شخص اونکے راستہ مین بحیلۂ لینے راہداری اور
حاصل کے سد راہ نہو یا کسی طرح ممانعت نکرے اور اگر اشیاء تجاران مذکور
آگے ... رہی جائے تو اہلکاران اور محافظان مقام مذکور نہایت کوشش ...

تلاش سراغرسانی کرین اور چونکہ ایک عرضی حضور شاہنشاہی مین مع خط غیاث الدین
حاکم سورت بنام حافظ معتبر دولت شاہنشاہی قائم مقام ذیشان سلطنت رکن کبیر
مصاحبین ذیعزت شگفتہ گل شاہزادگان والاشان مرجع بیش بینی سلطنت ملک شارع
عام دولت وبہبود لائق العنایت قدردان رعایا آیۂ رحمت باعث مسرت رکن
سلطنت مرجع انام جعفرخان اس مضمون سے گذری کہ اگر عنایت نسبت قوم
انگریزی مبذول ہوگی (جو لوگ یعنی انگریز خیرخواہ دولت دربار ہین اور جنھون نے
ہمارے فائدہ کے واسطے خدمتگذاری کرکے اور طریقۂ اطاعت کو سابق اور
حال مین مرعی رکھکر مستحق اوسکے ہوئے ہین) تو وہ مستحق اوسکے ہین اور چونکہ
خواہش صریحی ہمارے دل کی براستی مشہور ہے اور صحت اور ثبات ہماری طبیعت
سی جو بصفت پایۂ ثبوت کو پہونچی ہے بجانب اہلیت فائدہ عام رعایا مبذول ہے
اور بر عرضداشت مناسبہ تجاران قوم انگریزی حکم معافی ایک روپیہ کا منجملہ تین روپیہ
کے (جو محصول معمولی اونکے اشیا پر تھا) جاری ہوکر اب حکم حضور نسبت اونکی
شرف نفاذ پاتا ہے کہ وہ دو روپیہ ادا کیا کرین لہذا تاریخ ہذا سے مابعد فی صدی دو
قیمت اجناس قوم انگریزی پر دو روپیہ بندر مذکور مین لینے چاہیین اور صوبہ داران
وافسران سپاہ وحاکمان شہر وسپاہ چوکیات گذرگاہان وشارع عام اضلاع و
شہرہاے کلان مذکور کسیطرح کی دقت اور برخلافی تجاران مذکورین بالا سے بحیلۂ
راہداری یا کسی اور محصول کے جو حضور بادولت ودربار شاہنشاہی سے ممنوع
ہین نکرین اور درصورتیکہ کسی جگہ پر کچھ اسباب اونکا چوری جاے تو اوسکی سراغرسانی
اور حاصل کرنے مین جہد بلیغ اور تلاشی ما لاکلام ظہور مین آئے اور سارقان کو
مع اسباب مسروقہ گرفتار کرکے مال مسروقہ سپرد مالکان کیا جاے اور چورونکو
سزا دہی ہو اس امر مین ہوشیاری مالاکلام بجانب دربار حضور ملحوظ رکھین اور
بہت ہوشیاری اور خبرداری سے اسکی خلاف ورزی سے اجتناب کرین ۔

المرقوم تاریخ ۱۱ ماہ محرم سنہ ۱ جلوس مطابق ۲۵ ماہ جون سنہ ۱۷۶۴ء

نمبر ۵

عہدنامہ فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و شیدی مسعود خان و صفدر خان حاکمان سورت اصلی شرائط عہدنامہ منعقدہ شیدی مسعود خان و صفدر خان محررہ بقلم صفدر خان بزبان فارسی و مصدقہ بمہر شیدی مسعود خان بتاریخ ۱۰ ماہ مارچ سنہ ۱۷۵۲ء عیسوی —

شرط اول

صلحنامہ جو لیمب صاحب اور کونسل نے کیا تھا وہ مسترد اور بیکار تصور کیا جاوے اور کاغذ چاک ہون اور رسید جدید حسب معمول دیجاوے —

جواب

منظور ہوا کہ وہ صلحنامہ بیکار ہوا اور رسید جدید فوراً بعد انقضاے سال دیجاویگی

شرط دوم

دو لاکھ روپیہ آنریبل کمپنی کو بالعوض اونکے اخراجات اور نقصانی کے جو لڑائی مین ہوا ہے دیا جاوے اور یہ سب روپیہ نقد دیا جاوے —

جواب

جو لوگ مناسب تصور کرین اونکی رضامندی کے واسطے وہی کرنا چاہیے

شرط سوم

بپاس کمپنی کے علاقجات معقول بہچند کے لڑکونکو دیے جائین —

جواب

منظور ہوا کہ بپاس خاطر کمپنی کے اونکو عہدۂ عدالت دیا جاوے —

شرط چہارم

کمپنی کا باغ اور مادہ گاوان و کوچ وغیرہ جو کچھ ہمسے لیے گئے ہین واپس دیے جاوین

جواب

منظور ہوا کہ مادہ گاوان و کوچ واسطے وغیرہ واپس دیے جائین اور رسید لیجائے

شرط پنجم

کاروبار کمپنی مطابق احکام فرمان جاری رہین

جواب

مطابق معمول کے ہر ایک خبر جاری

اور تمام اسباب اونکا دروازہ مواسے گذر ہوا کرے —

رہیگی اور کوئی امر بے انصافی کا نسبت اونکے نہوگا بلکہ بطریق بہتر از سابق جاری رہیگی —

شرط ششم

مسٹر لمیب اور دیگر مردان کمپنی جو شہر مین ہون اونکو ہمارے پاس آنیکی ممانعت نہو —

جواب

سرکار سے کسیطرح کا انسداد یا تکلیف اونکو نہوگی —

شرط ہفتم

جو پہرہ کمپنی کے مکان پر ہین وہ اوٹھا لیے جائین اور آئندہ پھر ایسا نہو اور تمام مورچال جو اندر اور باہر اس موقع پر بنائے گئے تھے وہ مسمار کیے جائین یہ امر باعث نیکی رعایا ہوگا اور تکرار آیندہ رفع کریگا —

جواب

مورچال مسمار کیے جائین اور کوئی شئے ایسی نرہے جو باعث اختلاف باہمی ہو —

شرط ہشتم

تمام ملازمین اور متوسلین کمپنی جواب اندیشہ مین ہین اونسے کسیطرح کی مزاحمت نہو اور بعد ازین کسی موقع پر اونکو تکلیف نہ دیجاوے —

جواب

جو کچہ معمولی ہوگا ہمکو یقین ہے اوسکی مطابقت رہیگی —

المرقوم ۱۷ مارچ سنہ ۱۷۵۲ع

یادداشت — یہ عہدنامہ منعقد ہوا تاریخ ۱۷ ماہ مارچ سنہ ۱۷۵۲ع اور اوسی تاریخ دستخط اور مہر صفدر خان اور شیدی مسعود کی ہوکر حوالہ حاکم کونسل مقام سورت کے ہوا اور دو تحریر ذیل بہی اوسیوقت شیدی مسعود اور تجاران اور دیگر باشندگان سورت نے حاکم کونسل کے پاس گذرانی اور اس عہدنامہ کو گورنمنٹ بمبئی نے تصدیق کیا

تحریر محولہ یادداشت بالا -

تحریر شیدی مسعود خان و تجاران دربارۂ اداے دو لاکھ روپیہ بیچ عرصہ ایکسال کے محررۂ ۱۷ ماہ مارچ ۱۷۵۲ء -

ملازم بادشاہ شیدی مسعود خان یہ تحریر بابت دو لاکھ روپیہ کے جس کے دینے کا وعدہ انگریزون کو اوپر صلح ہونے کے ہو اتھا دیتا ہے تجاران اور باشندگان سورت نے مجکو ایک تحریر بابت اس روپیہ کے دی ہے اور مجھسے طے کرلیا ہے اس سبب سے مین منجانب باشندگان سورت موعود ہوتا ہون کہ ایکسال مین مین بخوشی یہ روپیہ کمپنی کو ادا کردونگا لہذا یہ چند سطور بطور تمسک لکھدین فقط - المرقوم ۱۵ جمادی الاول ۱۱۶۵ھ مُہری شیدی مسعود خان و گیارہ نفر باشندگان کلان و رئیسان قوم -

---

تحریر تجاران و باشندگان بابتہ دو لاکھ روپیہ جو انگریزون کو مطابق عہد بروقت صلح ہونے کے دیا جاے گا محررۂ ۱۷ ماہ مارچ ۱۷۵۲ء

تحریر مُہری مُلّا امین الدین و ابراہیم چلابائی وغیرہ تجاران و رعایا -

مرقومہ تاریخ ۱۵ ماہ جمادی الاول ۱۱۶۵ء مطابق ۱۷ ماہ مارچ ۱۷۵۲ء -

مطلب اس تحریر کا یہ ہے کہ ہم تجاران وغیرہ سورت اِس امر کا اقرار کرتی ہین کہ جو فیما بین انگریزان اور خان کے تکرار تھی اوسکے رفع کرنے کے واسطے بنظر بہبود رعایا صفدر خان اور شیدی مسعود خان نے صلح کرنی منظور کی اور وعدہ کیا کہ بابت بعوض اخراجات کے جو انگریزون سے ہوئے ہین دو لاکھ روپیہ دینگے اس سبب سے ہم تجاران و رعایا بخوشی و بلا اکراہ مطابق تفصیل مندرجۂ ذیل کے اوسکو منظور کرکے اور جب یہ روپیہ ادا ہو جایگا تو یہ محصول جو قائم ہوا ہے موقوف ہو جایگا اور واسطے آیندہ کے سنگر دانا جایگا اور ایک روپیہ فیصدی جو نقد روپیہ پر جو شہر مین آتا تھا لیا جاتا تھا اوسکو خان منظور کرتے ہین کہ اب تجاران نہ دیا کرین جو کچھ اب اوس سے

حاصل ہووہی انگریزون کو دیاجاے لہذا رعایاے سورت ایک روپیہ فیصدی
نقدروپیہ پر جو بمبئی مین آیا کرے دینگے اور جوکچہ محصول اشیاء درآمد وبرآمد مقام
سورت ہوتاہے اوس سے ایک روپیہ فیصدی زیادہ دیاجاے اور جسقدر اوس سے
حاصل ہووہ انگریزونکو دیاجاے —

المرقوم ۱۷ ماہ مارچ ۱۷۵۹ء —

نمبر ۱۵

منعقدہ ومنظورشدہ فیمابین آنریبل رچارڈ بورشیر صاحب منجانب آنریبل انگریزی
ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور فارس خان فریق ثانی بتاریخ ۱۲ ماہ مارچ
۱۷۵۹ عیسوی یعنی —

شرط اول

فوج بحری وبری آنریبل کمپنی فارس خان کو قبضۂ حکومت شہر سورت ساتہ قائم
کرنے اوسکے دربارمین اورساتہ اعانت کرنے اوسکے دلوادینگے —

شرط دوم

آنریبل کمپنی قبضہ قلعۂ سورت کا مع تمام حقوق وفوائد وتنخواہ وغیرہ جوابتک شیدی
مقام سورت اور اوسکے متعلقات مین حاصل کرتاہے

شرط سوم

فارس خان تمام اخراجات حصم اداکریگا اور اوسکے واسطے محصول خانہ کو متکفل
اداکرنے کاکرتاہے —

شرط چہارم

دولاکہہ روپیہ کی تجویز ہوکر صاحبان کیاندرو سپاہ بحری وبری کو دیا
جایگا تاکہ وہ غارتگری اور امورناجائز نہ کرین اور یہ روپیہ وہ شہر اور تجاران اور
صرافان اور باشندگان وغیرہ پر محصول باندہکر وصول کریگا —

شرط پنجم

دروازہ بجانب دریا جو بنام ملتان کھڑکی مشہور ہے بروقت قبضۂ انگریزان مین رہیگا اور کوئی افسر یا سپاہ سرکار اونسے مزاحم نہوگا اور جو دروازہ اندر اور باہر دیوار کے نزدیک انگریزی باغ کے ہین وہ انگریزون کی آمد و رفت کے واسطے ہر وقت بلامزاحمت کھلے رہین گے —

شرط ششم

انگریزی کمپنی جملہ حقوق جو فرمان شاہنشاہ مغلیہ کے روسے درباب اونکی تجارت اور تجاران محفوظ اونکے اونکو عطا ہوئے ہین بلامزاحمت کسی افسر سرکار کو اونکو بکشادگی حاصل رہین گے —

شرط ہفتم

یہ شرط اور اقرارنامہ کسی صورت مین مخل اون مراعات اور عنایات کا متصور نہین ہوسکتا جو شاہنشاہ مغلیہ نے کسی اور یورپ زا کی نسبت مرعی رکھی ہون یا مخل عہود و اقرارنامجات کا نہین ہوسکتا جو فیمابین اونکے اور سرکار سورت کی ابتک جاری ہین مگر فارس خان اونکو ایک ثلث محاصل سورت حسب شرائط جیسا چند سال گذشتہ سے دیتا آیا ہے اونکو دیتا رہیگا ایک نقل اس عہدنامہ کی دستخط اور مہر ہوکر تاریخ مذکورہ بالا مین فیمابین فریقین معاہدہ کے یعنی آنریبل جاڈ بورشیر صاحب اور فارس خان کے باہم تقسیم ہوئی —

تصدیق ہوکر باہم تقسیم ہوئی بتاریخ ۱۲ ماہ مارچ سنہ ۱۷۵۹ء

نمبر ۵۲

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و میان اچند حاکم سورت بتاریخ ۴ ماہ مارچ سنہ ۱۷۵۹ء —

مہر میان اچند

... ا ... ا ... چند سورت والے کے ساتھ بتاریخ ۴ ماہ مارچ سنہ ۱۷۵۹ء قرار پایا

حسب درخواست تمہاری ہمنے ایک شخص تمہارے پاس بھیجا جسکے معرفت تمنے اپنی درخواست زبانی ہمارے پاس بھیجی اور بصدق دل ہم اب وہ شرائط لکہتے ہین جنکو ہم منظور کرسکتے ہین اور جو ذیل مین درج ہوتی ہین۔

نواب نے ہر شرط پر لکہا

شرط اول

فارس خان نیابت پر اون ہی اختیارات کے ساتہ مقرر ہوگا جو اوسکو صفدر خان کے وقت مین حاصل تہی اور اوس عہدہ مین مداخلت صرف اوسکی رہیگی اور کسی کی نہین۔

شرط اول

بموجب اس شرط کے ہم کلیۃ راضی فارس خان کی تقرری سے ہین۔

شرط دوم

جو شرائط فارس خان نے لکہدیے ہین یا جنکا اقرار ساتہ آنریبل کمپنی کے کیا ہو (تشریح اونکی بالفعل ثبت نہین ہوسکتی اور تا ملاقات ہمدیگر ملتوی رہنی چاہیی) بلاکم وکاست موافق اونکے عمل ہوگا۔

شرط دوم

جو کچہ فارس خان نے لکہا ہے یا اقرار جو کچہ کرنے کا واسطے آنریبل کمپنی کے کیا ہے مین بلاکم وبیشی اوسکے مطابق کرونگا۔

شرط سوم

دروازہ میچا کہولا جایگا اور ہماری فوج داخل ہوگی اور ہم اپنی فوج کے شامل باہر شہر کے واسطے دفع کرنے ہمارے دشمن کے ہونگے۔

شرط سوم

دروازہ میچا کہولدیا جاے گا اور تمہاری فوج داخل ہوگی اور ہماری فوج اوسکے ساتہ شامل ہوکر دشمن کو نکالدیگی۔

شرط چہارم

شرائط بالا کی درخواست ایک آدمی نے

شرط چہارم

منظور ہوا اور ہم باتفاق نکالدینے ایشو دشمن کے

آپ کی طرف سے کی اور ہمنے وہ سب منظور کین اور اوسکے مطابق ہم کام کرینگے اور حکومت ہمارے قبضہ مین باختیارات کل جاری رہیگی اور تحریر بالا پر ہمنے اپنی مہر کر دی ہے اور میر قطب الدین دستخط اور مہر اوسپر کر دینگے بعد ازان تم بھی ایک نقل اوسکی بمہر آنریبل کمپنی بھیجدو شہر سے کوشش کرینگے۔

بقلم قطب الدین

جو کچھ آنریبل کمپنی نے درخواست کی اوسکو ہمنے منظور کیا۔

مہر قطب الدین

ایک نقل شرائط بالا کی بمہر آنریبل کمپنی اچند کے پاس بھیجدی گئی۔

تباریخ ۴۔ ماہ مارچ ۱۷۵۹ء۔

پروانہ وغیرہ جو ۱۷۵۹ء درباب قلعہ وتنخواہ مقام صورت عطا ہوئے۔

بنام نامی مسٹر جان سپنسر صاحب کپتان کارخانہ واقع شہر سورت بعافیت بودہ مسرور باشند۔

تمہارے وکیل کے ہاتہ تمہاری نامہ اور عرضی موصول ہوئی اور مضمون مندرجہ اوسکا مفہوم ہوا اور تمہاری عرضی جو بنام شاہنشاہ تہی گذرانی گئی جو محنت تمنے کی ہے اور جو فتحیابی بیچ کھولا رکھنے دروازہ میچا کے اور بیچ رہائی رعایا ظلم و تعدی سے تمکو ہوئی وہ سنکر ہم بہت خوش اور راضی ہوئے ذربارہ فرمان حکومت قلعہ وسند بابر بیڑہ جہازہا جو بنام انگریزی کمپنی طلب ہوئے ہین اوسکا جواب ہمنے تمہارے وکیل کو دیا ہے اور وہ آپکو اوس سے آگہی دیگا اس موقع پر تم اپنی پیشکش جلدی بھیجدو کہ وہ بحضور شاہنشاہ پیش کرکے آپکی درخواست منظور کرائی جاوے اور اس عرصہ مین تمکو لائق ہے کہ کاروبار بجستی وچالاکی سرانجام دو اور اطمینان رکھو کہ میری جانب سے کچھ کوتاہی تمہاری بہبودی مین نہوگی۔

عرضی جو مسٹر جان سپنسر صاحب نے جناب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے
حضور شاہنشاہ مغلیہ پیش کی ۔

بتوسل و ذریعۂ فرمان شاہی بزرگان حضور شاہنشاہی انگریزون نے ابتک تجارت
بمقام سورت دیکھی ہے اور اپنے کار و بار کو بہ نیک روئی جاری رکھا ہے مگر چونکہ
سیدی نے حکومت ناجائز شہر مین لیکر اپنے اختیار کو عموماً باعث تباہی شہر کیا
اور جان و مال رعایا سے شاہنشاہی اونکے باعث سبک گردانی گئی اور اونہون
سے یہانتک دست درازی ہوئی کہ حضور کے ملازمین کی خلاف فرمان شاہی جان
بھی لینی شروع کی ۔ القصہ بجائے محافظ مقام ہونے کے وہ خود تباہ کنندہ ہوگئے
یہانتک کہ حضور کے فرمان واجب الاذعان کی تعمیل بھی بباعث اونکے شہر مین
بالکل نہین ہوتی تھی اور نوبت یہانتک پہونچی کہ اگرچہ بالعوض تنخواہ کے سیدی
کو محافظت مقام لنگرگاہ جہازان کرنی لازم تھی مگر وہ اسقدر اوس سے علیحدہ
رہتا تھا کہ چند ماہ گذشتہ سے ایک بڑا گروہ جہازہاے سانگراجی نیت نائب بالاجی راو
کا بالکل محیط مقام مذکور ہو رہا ہے اور فوج کثیر خشکے پر بھی محیط ہے جس سے عموماً
فائدہ مقام مذکور و باشندگان معرض نقصانی مین پڑا ہے مگر سیدی اسمین کچھ مداخلت
نہین کرتا اور یہ امر بوجوہ چند در چند یقینی ہوگیا تھا کہ اگر جلدی اسکا علاج قرار واقعی
عمل مین نہین آیا تو حضور کا مشہور شہر سورت جو صرف مقام لنگرگاہ اہل اسلام کا
جو مقبرہ منورہ آنحضرت کی زیارت کو جاتے مین ہے نہایت پشیمانی و نقصان اوٹھایگا
ایسے حالات مین تمام شہر کی آنکھ ہمپر پڑی کہ ہم صرف فوج کافی واسطے حفاظت
شہر مذکور کے بمقابلۂ تباہی جو اوسپر تھی اور جسکی ترقی کا اندیشہ اور بھی آئندہ تھا
رکھتے تھے اور اونکی درخواست کے مطابق اگرچہ ہمارا کام اس ملک مین صرف تجارت اور
سوداگری تھا اور ہماری خواہش نہین کہ کسی شہر کو قبضہ مین کرلین یا اوسکی حکومت کرین
تاہم چونکہ تمام باشندگان اس شہر کے چھوٹے اور بڑے بہت خواستگار ایسکے
تھے اور ہم نے بھی بہتر دیکھا کہ یہ امر واسطے بہبود مقام مذکور کے ہے مین نے

اس بارہ مین جنرل بمبئی کو تحریر کیا اور ایسی تحریک کی کہ اوسنے بصرف کثیر بادشاہی جہازون پر فوج کثیر جسمین سپاہی اچھے اور کارآزمودہ تھے مع توپخانۂ متعدد و دیگر سامان جنگ ہر قسم روانہ کیا اوسکے ذریعہ سے ہمین امنیت شہر اور آسایش باشندگان حاصل کرکے بہت خوش ہوا اور حضور کے احکام کی تعمیل شہر مین کرادی اور حکومت حضور جہانتک ہمارے قبضۂ اختیار مین ہوگا اوسیطرح شہر مین قائم رہیگی جسطرح سابق تھی اور حضور پر روشن ہوگا کہ انگریز ہمہ تن چشم در راہ صدور احکام شاہنشاہی ہین یہ ارادہ گورنر بمبئی کا اور میرا ہے اور ہماری کل قوت مصروف حفاظت قلعہ جو ہمنے حضور کی طرف سے قبضہ مین لیا ہے رہیگی اور مقام لنگرگاہ اور سمندر حضور کے طرف سے بمقابلۂ مقابلہ آرایان آمادہ رہیگا کیونکہ ہم یہ تنخواہ جو اس امر کے واسطے حضور دیتے ہین غیرونکو نہین دینگے جیسا اتبک ہوتا تھا اور جب ہمنے یہ طریق اختیار کیا ہے اوسوقت سے حضور دشمن بحر و بر مین محیط تھے سب ناامید ہوکر رفع ہوگئے ہم ہر وقت آمادہ بحفظ شہر اور قلعہ اور باشندگان کے ہین اور اسی نظر سے ہکو امید ہے کہ حضور نظر پرورش نسبت آنریبل انگریزی کمپنی کے مبذول فرمائینگے جنکی کارگذاری ایسے موقع پر از روے عرضداشت باشندگان شہر حالی رلے عالی ہوگی۔

یادداشت۔ اس عرضداشت کے ساتھ ایک خط اسی مضمون کا بنام وزیر بابت اوسکی اعانت کے بھیجا گیا اور خطوط منجانب گورنر بمبئی اس موقع پر بنام بادشاہ و وزیر بہ بیان حال واقع مذکورۂ بالا مرسل ہوئے اور ان سب کے ساتھ ایک عرضداشت شہر ہمارے معاملہ مین بمہر نواب نائب قاضی و شیدیان و افسران عالی تجاران کلان بھیجی گئی۔

پروانہ بمہر وزیر بنام سید معین الدین خان بہدایت اسکے کہ وہ بطور حاکم سورت کے کام کرے۔

ازروے تحریرات جو یہان مقام سورت سے آئی ہین حضور شاہنشاہی کو معلوم ہوا کہ تم باستصوا اور حسب خواہش باشندگان وہان پہونچے ہو اور بعد ازان آنریبل مسٹر سپنسر کپتان کارخانۂ سورت مع نامی گرامی فارس خان کے آگئے اور اونھون نے شیدی احمد کو جسنے قبضہ قلعۂ بادشاہی کا کیا تھا اور جو ہماری رعایا کو بہت تنگ کرتا تھا نکالدیا اور اسطرح اب شہر مین امن وامان ہے اور باشندے بھی راضی اور خوش ہین لہذا اب تمکو لازم ہے کہ تم ایسی کارگذاری کرو کہ جس سے بہبودی شہر اور برآمد کاروبار شاہی ہو اور ہر شخص اپنا پیشہ بے اندیشہ کرے اور شہر ترقی اور رونق پذیر ہو اسکی تعمیل بلاتفاوت ہو۔

المرقوم ۲ ماہ شعبان سنہ ۶ جلوس شاہنشاہ۔

حکم بہروزیر بنام مسٹر سپنسر بہدایت اسکے کہ وہ اعانت اور صلاح سید معین الدین خان کو بیچ حکومت مقام سورت کے دیتے رہین۔

آنریبل مسٹر سپنسر کپتان کارخانۂ سورت معلوم کرین۔

کہ درینولا از روے اخبارات موصولہ واضح ہوا کہ باستصوا اور حسب خواہش باشندگان بندر سورت نامی گرامی اور دلاور سید معین الدین خان بہادر وہان آئے اور بعد ازان تم مع نامی گرامی فارس خان کے پہونچے اور تمنے شیدی احمد کو قلعۂ پادشاہی سے جسکا قبضہ اوسنے کر لیا تھا اور جو ظلم وتعدی سے رعایا کو بہت دق اور تنگ کرتا تھا نکالدیا اور باشندگان شہر کو آسایش اور آرام دیا یہ سنکر ہم بہت خوش ہوئے اور اب تمکو یہ لازم ہے کہ تم شریک مشورہ وصلاح نامی گرامی مذکور رہکر اسطرح باعانت ہمدیگر کارروائی کرو کہ باعث بہبود مقام ومدد شاہنشاہی ہو اسکی تعمیل ہو۔

المرقوم ۴ ماہ شعبان سنہ ۶ جلوس شاہنشاہ حال

حکم بمہر وزیر بنام رعایا و باشندگان سورت کی بابت کے کہ وہ سید معین الدین خان کو حاکم سورت منظور کرکے اعانت اوسکی کیا کرین ــ

بنام جمیع سیدان و شیخان وغیرہ و اشخاص ذی علم و مسن و تمام تجاران و سوداگران وغیرہ و دیگر رعایا و باشندگان سورت معلوم کرین ـ

کہ حضور کو وہان تحریرات سے آگہی ہوئی ہے کہ نامی گرامی وولا و سید معین الدین خان باسترضا اور حسب خواہش تمہارے وہان آیا اور بعد اوسکے مسٹر سپنسر کپتان کارخانہ سورت مع نامی گرامی فارس خان کے وہان آیا اور اوسنے سیدی احمد کو جسنے قلعۂ بادشاہی کا قبضہ کرلیا تھا اور جو رعایا پر ظلم و تعدی کرتا تھا نکالدیا اور اسطرح شہر مین امن و امان ہے اور باشندگان راضی و خوش اسواسطے اب تمکو یہ لازم ہے کہ تم ہر امر مین اعانت اور صلاح معین الدین خان مذکور کو دیتے رہو اور امر واحد تصور کرکے ہر امر مین ایسا اتفاق رکھو کہ جس سے بہبودی مقام منظور رہو ہم اسکی تعمیل بلاتفاوت چاہتے ہین ـ

المرقوم ۲ ماہ شعبان سنہ ۶ جلوس شاہنشاہ حال ـ

حسب الحکم بمہر کلان نواب وزیر الممالک نظام الملک بہادر

گرامی نشان مسٹر جان سپنسر بعافیت باشند

جو وولاوری و نیک روئی تمنے خدمتگذاری شاہنشاہی مین بنا بر بہبود رعایا باشندگان سورت ظاہر کی ہے حضور پر روشن ہوئین اور باشندگان کی عرضداشت بھی جسمین اونھون نے اپنی رضامندی اور خوشوقتی بیان کی ہے پیش ہوئی اوسکے ملاحظے سے حضور شاہنشاہی بہت راضی ہوئے اور تمہاری تعریف بزبان مبارک بر آئی اسپر ازراہ پرورش حکم ہوا کہ یہ حسب الحکم تمہارے پاس بھیجا جاوے تاکہ تم حفاظت قلعۂ پادشاہی کی کرو اور تحفظ تجارت سمندر خاص کر اپنے ذمہ تصور کرو تاکہ باشندگان سورت اپنا کاروبار جاری رکھین اور بافراغت و آرام بسر کرین

اور جو جہاز لنگرگاہان نامی مین آمد و رفت کرین اونکو کچھ خوف بہ آوارہ گردان اور
دزدان کا نہ ہے فرمان بابت حکومت قلعہ اور پروانہ درباب سپردگی جہازہاے
شاہی بذمۂ انگریزی کمپنی دربار سے تمہارے پاس روانہ ہونگے
المرقوم یکم ماہ ذیقعدہ سنہ ۶ جلوس شاہنشاہ حال مطابق ۲۴ ماہ جون ۱۷۵۹ء
یادداشت — حسب الحکم بنام حاکم بھی ان ہی الفاظ کا ہے صرف القاب مین یہ فرق ہے
کہ نامی گرامی مین دلاور اور شجاع بھی شامل کیا گیا ہے —

پروانہ بہرخورد نواب وزیر الممالک نظام الملک بہادر بنام مسٹر جان سپنسر —
عرضی نامی گرامی کی مع پیشکش و تحریر مشعر اوپر رضامندی تجاران مصحوب ونجاز
موصول ہوئی جو نیک رویگی اور دلاوری متضمن بیچ بہبود باشندگان سورت اور
خدمتگذاری شاہنشاہی ظاہر کی ہے وہ خاص طریق سے حالی راے عالی کی گئی
اور باعث خوشنودی حضور و تعریف تمہاری کا ہوا اب تمکو لازم ہے کہ باطمینان
نگران امنیت باشندگان و تحفظ قلعۂ شاہی رہو اور یہ خیال رکھو کہ تجارت بحری
جاری اور مسئول رہے اور حاجی اور زایران اور تجاران کو کسیطرح تکلیف نہو
اور جہازان و کشتیان بیچ آمد و رفت لنگرگاہان و دیگر مقامات نامی محفوظ اور بلا وسوسہ
آوارہ گردان و دزدان دریائی رہین —
فرمان بابت حکومت اور پروانہ درباب سپردگی جہازہا بذمۂ انگریزی کمپنی دربار
سے تمہارے پاس بھیجا جایگا —
المرقوم تاریخ ندارد

پروانہ بہرخورد نواب وزیر الممالک نظام الملک بہادر بنام مسٹر جان سپنسر —
گرامی نقش جو تعہد یعنی روپیہ سالیانہ صورت سے آتا ہے اب دربار مین تاکید مطلوب
ہے اور حضور شاہنشاہ اوسکے واسطے تقاضا کرتے ہین ابتک جو کچھ روپیہ معین الیمان
نے بھیجا ہو وہ وصول نہین ہوا لہذا پروانجات جاری ہوئے ہین کہ وہ جلد بھیجدے

مگر یہ تمکو بھی لازم ہے کہ تم بھی تقاضا کرکے ارسال سالیانہ مین کوشش کرو اور جسقدر جلد ممکن ہو زر تعہد بذریعۂ ہنڈوی ارسال کراؤ اسکو نہایت ضروری تصور کرو۔

فرمان بمہر شاہنشاہ مغلیہ و مہر ثانی وزیر بنام آنریبل کمپنی جسکے سپرد حکومت قلعۂ سورت کی ہے۔

مہر کلان بادشاہ بخط فارسی	آیات قرآنی بخط عربی

مشہور انام انگریزی کمپنی بتوقع مرحمت شاہنشاہی ہوکر معلوم کرین۔

درین اوان خوش وقت نصرت اثر شاہنشاہ براہ عواطف و مہربانی خوشنود ہوکر قلعداری صورت محافظ احمد خان سے لیکر تمکو عطا فرماتے ہین لہذا یہ ضرور ہے کہ تم شکرگذاری شاہنشاہ ادا کرتے رہو اور بہبود قلعہ مین نگران رہو انتظام اور بندوبست فوج مین رکھو اور رسد اور سامان جنگ اور دیگر اسباب ضروری کو تیار رکھو جیسا ابتک رہا ہے یہ امور خاص کر حضرت شاہنشاہی اونسے چاہتی ہین۔ مصدورۂ تاریخ ۱۱ ماہ محرم سنہ ۶ جلوس مطابق ۴ ماہ ستمبر ۱۷۵۹ء۔

پشت فرمان پر مہر وزیر اعظم و خطاب تمام وکمال ثبت ہے۔

دستک بمہر خانسامانی درباب سپردگی جہازہا بنام آنریبل کمپنی۔

دستک بنام نامی گرامی انگریزی کمپنی کے بدینمضمون جاری ہوتی ہے۔

بلفظ اسے حسب الحکم شاہنشاہی کام داروغگی جہازہاے متعلق بندر سورت جو بباعث موقوفی شیدی یعقوب خان کے خالی ہوا ہے اب تمکو عطا ہوتا ہے لہذا تمکو لازم ہے کہ کار عہدۂ مذکور نہایت ہوشیاری اور دیانت سے انجام دو اور کار و بار راست کرداری اور اعتدال سے کرتے رہو اس امر کو ضروری تصور کرو۔

المرقوم دوم ماہ محرم سنہ ۶ جلوس مطابق ۲۶ ماہ اگست سنہ ۱۷۵۹ء۔

اسکی پشت پر مہر ضیاء الدولہ قدر الدین خان بہادر خانساماں شاہنشاہی ہے جسکو اختیار ایسے حکم کے جاری کرنے کا حاصل ہے۔

حکم مہر وزیر بنام سید معین الدین خان حاکم سورت درباب ادا ہونے تنخواہ آنریبل کمپنی کو بابت جہازون کے۔

شجاعت شعار عمدہ نامی و ہوشیار سید معین الدین خان بہراحم خسروانہ باشند وکیل انگریزی کمپنی نے عرض کیا کہ جو داروغگی جہاز ہاے بندرگاہ سورت واقع صوبۂ احمد آباد و بعد موقوفی شیدی یعقوب خان قلعدار و ندی راجپور کمپنی کو عطا ہوئی ہے لہذا امید کہ ایک پروانہ بنام تمہارے بابت تنخواہ سپاہ جہاز ہاے مذکور جو عہد دولت عرش آشیانی یعنی شاہ اورنگ زیب سے مع دیگر اخراجات صورت کے سواے اوسکے جو دربار مین ارسال ہوتے تھے ملتے تھے اوسکو دیا جاے ازروے دفتر سلطنت معلی ثابت ہوتا ہے کہ یہ کام سیدی یعقوب خان کے پاس تھا اور اوسنے سنہ ۲۳ جلوس محمد شاہ بادشاہ مین ایک حکم بنام تیغ بیگ خان حاکم کے واسطے اداے دو لاکھ روپیہ سالیانہ حسب دستور قدیم سواے اوسکے جو ارسال دربار ہوتا تھا حاصل کیا تھا۔

اب در نیولا عمدہ داروغۂ جہاز ہا بباعث موقوفی شیدی یعقوب خان آنریبل کمپنی کو حسب دستور بذریعۂ دستک خانساماں مرقومۂ دوم ماہ محرم سنہ ۶ جلوس شاہنشاہی عطا ہوا ہے لہذا اب ہم تمکو لکھتے ہین کہ تم اونکو بابتہ اداے سپاہ جہاز ہاے مذکور تنخواہ معمولی دو لاکھ روپیہ سالیانہ بموجب حکم کے جو بعد ازین تمہارے نام جاری ہوگا مع دیگر رقوم اخراجات ماوراے اوسکے جو ارسال دربار ہوتے ہین دیا کرو اور اس معاملہ کے کاغذ سب یہان ارسال کیاکرو۔

المرقوم ۲۵ ماہ محرم سنہ ۶ جلوس شاہنشاہ حال مطابق ۱۰ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۵۹ء۔

اس پروانہ کی پشت پر مہر وزیر کی اور زمرہ یعنی تصدیق دیگر اہلکاران دربار مع خلاصہ

مضمون پروانہ اور یہ کہ وزیر نے حکم واسطے درج کتاب کرنے عرضی اور حکم شبتہ پیشین عرضی اسکے صادر فرمایا ہے۔

حسب الحکم مہر نواب وزیر الممالک بہادر بنام انگریزی کمپنی ہمردلیف فرمان -
مرحمت شاہنشاہی ہمیشہ اوپر شجاع اور عمدہ انگریزی کمپنی کے رہے -
حضور شاہنشاہی سے نے خوشنود ہو کر عمدۂ قلعداری بندر سورت بعد برخاست فرمانے محافظ احمد خان کے اور نیز کام داروغہ جہاز ہاے بندر مذکور بعد موقوفی سیدی یعقوب خان تمکو عطا کیا ہے لہذا حسب الحکم تمکو اب ہدایت ہوتی ہے کہ بہت ہوشیاری سے عمدہ ہاے مذکورہ کا سرانجام کرو اور نگران بہبودی قلعہ اور محافظت تجاران وغیرہ دریار ہو اور سمندر کو دزدان اور آوارہ گردان سے جو وہان آمدورفت کرین پاک اور صاف رکھو یہ تمپر عین فرض ہے -

---

حسب الحکم مہر وزیر بنام مسٹر رچارڈ بورشیر گورنر بمبئی
حضور شاہنشاہی سے نے خوشنود ہو کر شجاع اور عمدہ انگریزی کمپنی کو قلعداری بندر سورت بموقوفی محافظ احمد خان اور داروغگی جہاز ہاے بندر مذکور بموقوفی سیدی یعقوب خان عطا فرمائی لہذا حسب الحکم یہ بنام تمہارے تحریر ہوتا ہے اور تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ بموجب ہدایت اور صلاح کمپنی مذکور کے تم تعمیل عہد ہاے مذکور کی ہوشیاری تا بشتر کرو اور بہبودی قلعہ اور محافظت تجاران و سوداگران دریائی گزند دزدان و آوارہ گردان سے پیشنہاد رکھو اس امر کو بہت ہوشیاری سے سرانجام دو -
حسب الحکم مضمون بالا نوشتہ وزیر بنام مسٹر سپنسر چیف مقام سورت اور بنام سید معین الدین خان حاکم سورت دربار شاہنشاہ مغلیہ سے بتاریخ ۱۸ ماہ نومبر ۱۷۵۹ عیسوی یہان پہونچا -

---

نمبر ۵۳

عہدنامہ جو نواب سورت کے ساتہ ہوا ۱۸۰۰ع

شرائط عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور اونکے جانشینان اور نواب نصیر الدین خان اور اونکے ورثا و رجانشینان کے بنابر بہتر انتظام حکومت شہر سورت مع ملحقات کے منعقدہ بتاریخ ۱۳ ماہ مئی ۱۸۰۰ عیسوی مطابق ۱۹ ماہ ذی الحجہ ۱۲۱۴ ہجری –

چونکہ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کا زرکثیر بیچ حفاظت شہر سورت کے صرف مین آیا ہے اور چونکہ طریق مجریہ انتظام شہر مذکور کو تکافی واسطے حفاظت جان و مال باشندگان متصور نہین ہوتا اور چونکہ رایٹ آنریبل ارل آف مورنگٹن گورنر جنرل علاقہ مقبوضۂ انگریزی واقع ملک ہند اور نواب نصیر الدین کی خواہش باہمی یہ ہے کہ زیادہ تر موثر طریق واسطے حفاظت بیرونی شہر سورت اور واسطے تحفظ اور آسایش اور آرام باشندگان کے اختیار کیا جاوے لہذا شرائط ذیل منجانب آنریبل انگریزی کمپنی اور اونکے جانشینان کی معرفت آنریبل جوناتھن ڈنکن گورنر بمبئی جنکو اختیارات کل اس بارہ مین پیشگاہ گورنر جنرل بہادر سے عطا ہوئے ہین ایک فریق اور معرفت نواب نصیر الدین اور اونکے ورثا اور جانشینان کے فریق ثانی منعقد ہوئین –

شرط اول

جو دوستی فیمابین آنریبل انگریزی کمپنی اور نواب نصیر الدین خان جاری تھی اوسکی منظوری اور استحکام بذریعۂ اس تحریر کے ہوتا ہے اور دوست اور دشمن ایک فریق کے دوست اور دشمن فریق ثانی شمار کیے جاینگے –

شرط دوم

نواب نصیر الدین اقرار کرتے ہین کہ انتظام اور تحصیل مالگذاری شہر سورت اور دیگر علاقجات ومقامات وملحقات شہر مذکور اور انتظام مالی و فوجداری اور عموماً کل حکومت

ملکی و فوجی شہر متعلقات شہر مذکور کلیتہ واسطے ہمیشہ کے آنریبل انگریزی کمپنی کے سپرد ہوتا ہے ۔

شرط سوم

یہ وعدہ ہوتا ہے کہ نواب کا وہی داب و آداب رہیگا جو اوسکے بزرگون کا تھا

شرط چہارم

انگریزی کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ نواب نصیر الدین اور اوسکے ورثا کو آمدنی سورت اور متعلقات سے چار قسطون مین ایک لاکھ روپیہ سالیانہ دیا کرینگے اور یہ روپیہ آمدنی مذکور سے اول رقم ادائی شمار کیجایگی اور کمپنی یہ بھی وعدہ کرتی ہے کہ وہ ماوراے اس لاکھ روپیہ کے باندازہ پنجم حصہ آمدنی جو اب تحصیل ہوتی ہے یا جو آئندہ شہر مذکور یا متعلقات شہر مذکور سے تحصیل ہوگی بعد مجرا لینے ایک لاکھ روپیہ کے جو مرہٹون کو دیا جاتا ہے اور بعد منہائی رقم صرف تحصیل مالگذاری مذکور نواب اور اوسکے ورثا کو دینگے اور باقی مالگذاری بعد منہائی و مجرائی رقوم بالا باختیار کمپنی رہے گی ۔

شرط پنجم

نظر اسکے کہ نواب کو ہر وقت اطمینان درباب آمدنی سورت اور متعلقات کے رہے نواب کو اختیار حاصل رہیگا کہ وہ وقتاً فوقتاً ملاحظہ حساب آمدنی کیا کرین یا ایک وکیل یا سیاہہ نویس اپنی طرف سے ہر ایک دفتر تحصیل یا کسی دفتر تحصیل مین تعین کرین کہ وہ نقل حساب کل یا جزو آمدنی مذکور لیکر اوسکے پاس روانہ کیا کرے

شرط ششم

عدالتہاے متعدد واسطے انتظام مالی و فوجداری کے مقرر ہونگی اور بموجب شرط دوم عہدنامہ ہذا کے کلیتہ زیر حکومت انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے رہینگی اور عدالتہاے مذکور مین اہلکار حسب الحکم گورنران کونسل بمبئی مقرر ہونگے اور بموجب اون قواعد اور [illegible] ہونگے جو بنظر قواعد و رسوم مجریہ ملک وقتاً فوقتاً گورنران کونسل

مرتب کرکے مشتہر فرائینگے ۔

شرط ہفتم

جیچ نالشات کے جو روبروے عدالت کے دائر ہونگے اور جنمین یہ ازروے درخواست نواب یا بیان مدعا علیہ بروقت یا قبل دینے اپنے اظہار کے یا ازروے عرضی نالش کے ظاہر ہوگا کہ فریقین رشتہ دار یا ملازم نواب کے ہین یہ اقرار ہوتا ہے کہ ایسے فریقین کو اول ہی ہدایت ہوگی کہ اپنے حق نواب سے یا اوس شخص سے جسکو وہ اسکے انفصال کے واسطے مامور کرین چارہ جوئی کرین اور ایسی نالشات جو خلاف رشتہ داران یا ملازمان نواب منجانب اور قسم کے لوگون کے دائر ہون وہ اول عدالت مقام سورت کے اجلاس مین پیش ہونگی اور وہ عدالت اونکو سپرد نواب کریگی اور نواب بذریعۂ اس تحریر کے وعدہ فرماتے ہین کہ وہ ایسے معاملات مین حکم فوراً تحقیقات کرنیکا دینگے اور اگر مرضی فریقین کی ہوگی تو مقدمہ کو سپرد ثالثان کرینگے اور نواب وعدہ کرتے ہین کہ ایسے مقدمہ کا اختتام وہ فوراً کرا دینگے اور جو حکم جاری ہوگا گو وہ مضر اور خلاف رشتہ دار یا ملازم نواب ہو اوسکی تعمیل فوراً کرا دینگے ۔

نمبر ۸۵

ترجمہ چٹھی نواب سورت بنام رایٹ آنریبل سر ایول پیمین بارنٹ گورنر بمبئی مرقومہ ۱۶ جمادی الاول ۱۲۳۳ھ مطابق ۲۴ ماہ مارچ ۱۸۱۸ء

بعد القاب معمولی ۔۔ بعد حمد خدا ۔۔ اسوقت خوش و موسم دلکش مین ہمکو زبانی مختار چیف آپکی تجویز تعیین پنجم حصہ و دیگر مراتب و منشاء آپکا درباب ماضی و حال و استقبال دریافت ہوا اور ہمنے سب مراتب خوب سمجھے اور خیال کرکے کہ آپکا منشا ہمارے رفاہ اور بہبودی کا ہے اور بلا تکلفات ظاہری یہ امر بوجہ اصلی تحریر ہوا ہے ہمنے اوس سب کو جو آپنے ہمارے واسطے مقرر کیا منظور کرکے اپنی استرضا ظاہر کی اور ہم اب آپکو بخوشی بہ خاطر اطلاع دیتے ہین کہ بالعوض اس پنجم حصہ کے رقم پچاس ہزار روپیہ کی

قطعاً منظور ہوئی ہے کہ تمکو خزانۂ آنریبل کمپنی سے واسطے ہمارے اور ہماری خاندان
اور ملازمین کے بلا دقت ملاحظۂ حسابات وکتب سیاہہ وغیرہ آمدنی ملا کرین تمام
شرائط جو فیما بین ہمارے اور آنریبل کمپنی کے ہوئی ہین وہ سب حسب نجوا ے
سابق اس تجویز سے منظور اور تصدیق ہوئین ۔
امید کہ آپ ہمیشہ محفل دوستی کو باصدار احکام و فرمائشات کے زندہ رکھینگے

نقل چٹھی رایٹ آنریبل سر ایون نیپین بارٹ گورنر بمبئی بنام نواب سورت
مرقومہ ۳۰ ماہ اپریل ۱۸۱۸ء
بعد القاب معمولی ۔ آپکی چٹھی مرقومہ ۱۶ ماہ جمادی الاول ہمارے پاس پہونچی
باعث خوشنودی و ممنونی ہوئی آپنے اپنی استرضا نسبت اوس تجویز کے جو
چیف سورت نے منجانب گورنمنٹ آپکو تحریر کی تھی درج کی ہے ۔
آپ اطمینان رکھین کہ اس تجویز مین جنکی منظوری آپنے کی ہے گورنمنٹ نے
آپکی اور آنریبل کمپنی کی خیر خواہی ملحوظ رکھی ہین اور مجھے یہ امر بہت پسند ہوا کہ آپ
ترقیات شرائط سے جو فیما بین آنریبل کمپنی اور آپکے جاری تھین کلیتہً راضی
ہوئے اس موقع پہ مین چاہتا ہون کہ آپ یقین جانین کہ یہ شرائط کسی نہج سے
کسی امر مین تبدیل نہین ہوئی ہین بلکہ بخلاف اسکے اب وہ سب منظور اور
تصدیق ہوئین ۔

دستخط ایون نیپین

سچین

جب ۱۷۹۱ء مین بالومیان سیدی جنجیرا نے اپنے دعوے جنجیرا کو ترک کرکے پیشوا کو دیا تو اوسکو بعوض اسکے نمبر ۵۵ اراضی نزدیک سورت کے جمعی مبلغ ؏ــــ کی ملی اور اوسنے اقرار کیا کہ وہ بایانداری اوس عہدنامہ کے مطابق کاربند ہوگا جو پیشوا سکے ساتھ اوسوقت مین ہوا تھا (اسکا حال مقام جنجیرا مین درج ہے) اور یہ بھی وعدہ کیا کہ وہ اضلاع گورنمنٹ انگریزی مین فساد نہین کریگا ریاست سچین مین وہ دیہات شامل ہین جو اوسوقت مین اوسکو ملے تھے حسب درخواست اور بشرط ادا کرنے نذرانہ کثیر کے پیشگاہ شاہنشاہ دہلی سے اوسکو خطاب نواب کا عطا ہوا ۱۸۰۲ء مین ایک اقرارنامہ صاحب ایجنٹ سورت نے ساتھ نواب کے اس مضمون کا قائم کیا کہ عدالتہائے انگریزی مجاز تحقیقات مقدمات جرائم موقوعہ ریاست نواب تصور کیجائین مگر چونکہ معاوضہ جو تجویز ہوا تھا کافی متصور نہوا لہذا تصدیق اقرارنامہ کی نہین ہوئی۔

بالومیان نے ۱۸۰۲ء مین وفات پائی اور اوسکی جگہ اوسکا فرزند ابراہیم محمد یعقوب خان جانشین ہوا اسنے بھی ۱۸۵۳ء مین وفات پائی اور فرزند کبیر عبدالکریم خان نواب حال اوسکا جانشین ہوا ابراہیم محمد کی فضول خرچی سے ریاست غریق قرضہ ہوگئی تھی لہذا ۱۸۲۹ء مین نمبر ۵۶ اوسنے اپنی ریاست سپرد گورنمنٹ انگریزی تا ادائے قرضہ کردی اور اپنے خرچ کے واسطے ؏ـــہ سالیانہ منظور کیا عرصہ قلیل گذرا کہ ریاست پھر سیدی عبدالکریم خان کو واپس ہوئی ہے۔

[illegible] جنجیرا کی قریب [illegible] ہزار روپیہ ہے اور یہ ریاست کچھ خراج نہین دیتی آبادی [illegible] تیرہ ہزار نفری کے ہے اس نواب کو اختیارات قسم دوم کے حاصل ہین [illegible] اوسکو اختیار تحقیقات مقدمات جرائم سنگین صرف اپنی رعایا کا حاصل ہے اوسکو [illegible] سند نمبر [illegible] حاصل ہوئی ہے جسکے رو سے جانشینی ریاست بموجب شرع محمدی

کے منظور ہوئی ہے۔

نمبر ۵۵

ترجمہ نقل اقرار نامہ منعقدۂ فیما بین مادہو راو نراین پنڈت پردہان و سیدی عبدالکریم خان معروف بالو میان ۱۷۹۰ء

چونکہ تم وارث جنجیرا و کنسا و تعلقہ سنگڈہ واقع کونکان شمار کیے گئے اور تم بخوشی و رضامندی اپنے دعوی علاقجات مذکور ترک کرکے بذریعۂ صاحب کشنر انگریزی مسٹر سی مالٹ کی پیشوا کے سپرد کر دیے لہذا حسب ذیل اقرار کیا جاتا ہے یعنی

شرط اول

یہ کہ بمعاوضہ تمہارے دعاوی قلعہ جات مذکورہ بالا مع تمام و کمال اسباب و سامان موجودہ قلعجات مذکور جو تمنے پیشوا کو دیے لہذا یہ تجویز ہوئی ہے کہ اراضی انعامی متصل گجرات واقع کنارۂ دریاے شور جسکی جمع مساوی اوس علاقہ کے ہے جو ماتحت جنجیرا و غیرہ کے ہے تمکو دیجاے اور جمع علاقہ کی بموجب اوسط آمدنی دہ سالہ قرار دیجاے فی الحال اسمین سے علاقہ جمعی [illegible] آپکو دیا جاتا ہے اور باقی اوسوقت دیا جائیگا جب تعلقہ جات مذکور حوالہ گورنمنٹ کیے جائینگے۔

شرط دوم

تمکو چاہیے کہ مع اپنے خاندان کے اوس علاقہ مین جاکر سکونت کرو جو اب تمکو بطور انعام ذیل دیا جاتا ہے تمکو اختیار تعمیر کرنے کسی قلعۂ کلان کا اس علاقہ میں یا جو علاقہ بعد ازین تمکو دیا جاوے گا اوسمین حاصل نہین ہے صرف استقدر استحکام اپنے مکانات کو دو کہ وہ تمکو دست برد قوم گراشیا سے محفوظ رکھین تمکو چاہیے کہ طریق راست کرداری اور صلاحیت کا اختیار کرو اور کچہ فساد برپا نکرو تمکو لازم نہین کہ شرکت اون لوگونکا ساتہ کرو جو دشمن پیشوا کے یا انگریزونکے ہون اور نہ خود دشمنی اختیار کرو

شرط سوم

اگر [illegible] بطریق انعام کسی حبشی کو کسی خدمت سرکار کے واسطے عطا ہوگی اوسکی

آمدنی منہا تمہاری اراضی التعام نہوگی —
سب تین شرائط قرار پائین ہین اور انکی تعمیل ہمیشہ طرفین سے ملحوظ رہیگی
المرقوم تاریخ ۲۰ رمضان —

ترجمہ اقرارنامہ منعقدۂ فیما بین سیدی عبد الکریم خان معروف بالو میان اور صاحب رزیڈنٹ پونا منجانب آنریبل کمپنی —

مہر بالو میان

مین سیدی عبد الکریم خان بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین بایمانداری اوس اقرارنامہ پر ثابت قدم رہونگا جو مین نے ساتھ راؤ پنڈت پردہان کے بتوسل سر چارلس ڈیر مالٹ آنریبل کمپنی کے صاحب رزیڈنٹ پونا کے جنکو اختیار کُل اس امر مین حاصل تھا کیا ہے اور مین کسی صورت مین آنریبل کمپنی سے علٰحدگی اختیار نکرونگا اور نہ اونسے کوئی امر دشمنی کا کرونگا بہ ثبوت اس امر کے مین نے یہ تجویز لکھدی کہ سند رہے —

المرقوم ۱۵ ماہ شعبان ۱۲۰۰ھ

نمبر ۵۶

تحریر مہری سیدی ابراہیم محمد یعقوب خان مبارز الدولہ نصرت جنگ بہادر غلام شاہ عالم بادشاہ غازی —

مین سیدی ابراہیم محمد یعقوب خان مبارز الدولہ نصرت جنگ بہادر یہ تحریر گورنمنٹ آنریبل انگریزی کمپنی بہادر کو لکھہ دیتا ہون کہ مین نے گورنمنٹ مذکور کو اختیار دیا ہے کہ وہ میرے تمام قرضہ کا جو مجھپر ساہوکاران کا چاہیے تصفیہ کرکے طے کرین اور بعد طے کرنے تمام دعاوی ساہوکاران کے وہ امر کو صاف کرین اور واسطے ادائے قرضہ کے وہ میرے کل علاقہ کو اپنے قبضہ مین رکھین اور

تین ربع آمدنی کے جسطرح مناسب واسطے ادائے قرضہ اور بہبودی کے ہو
صرف کرین اور بندوبست میرے خرچہ کا بھی باقی ایک ربع آمدنی سے کرین
اور اگر ایک ربع آمدنی میرے اخراجات ضروریہ کے واسطے کافی نہو تو جو تین ربع
واسطے ادائے قرضہ ساہوکاران جدا کیجائیگی اوسمین سے بھی کچھ روپیہ اخراجات
ضروریہ مین لیا جاوے گا۔

نمبر ۵۷

نقل سند بنام نواب سچین مرقومہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء۔

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر شاہزادگان و رئیسان ہندوستان
کی جو اب اپنے اپنے علاقہ پر حکمران ہین واسطے دوام کے رہے اور شان
و شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے لہذا ہم بذریعہ اس تحریر کے خواہش
شاہنشاہی کی تعمیل کرکے تمکو اطمینان دیتے ہین کہ درصورت نہونے وارث
اصلی کے جو کوئی بموجب شرع محمدی کے وارث تمہارا پایا جائیگا وہ واسطے گدی نشینی
ریاست کے منظور کیا جائیگا۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس اقرار کا جو تمہارے ساتھ کیا جاتا ہے نہوگا
تاوقتیکہ تمہارا خاندان نمک حلال تاج شاہی رہیگا اور شرائط عہدنامجات و عطانامجات
و اقرارنامجات جو نسبت گورنمنٹ انگریزی کے فرض ہین ثابت قدم رہیگا۔

دستخط کیننگ

اسی قسم کی سند رئیسان کیمبے و رادھن پور و پالن پور و جوناگڈھ کو عطا ہوئین۔

بانسدا

اس ریاست کا راجہ جسکی تواریخ ریاست معلوم نہین ہے خاندان راجپوت سے ہے مرہٹا چوتھہ معہ روپیہ کی بانسدا سے لیتے تھے اور از روے عہدنامہ بسین یہ ریاست منتقل ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے ہوئی اب خراج مین معہ سالانہ لیا جاتا ہے رئیس حال متبنی ہو کر ۲۹ سنہ ۱۸۶۱ع مین باداے نذرانہ تیس ہزار روپیہ گدی نشین ہوا تھا مگر بباعث بے انتظامی کے جو اوسکی صغرسنی مین پیدا ہوئین ریاست کا انتظام گورنمنٹ انگریزی نے اپنے ذمہ کرلیا تھا مگر بماہ اپریل سنہ ۱۸۵۲ع ریاست اوسکو واپس دی گئی

آمدنی اس ریاست کی قریب لہ ہزار روپیہ کے ہے اور آبادی لہ ہزار نفری راجہ کو ایک سند (نمبر ۲۱) عطا ہوئی ہے جسکے روسے اوسے اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا اوسکو حکومت قسم دوم کی اپنی ریاست مین حاصل ہے یعنی اختیار تحقیقات مقدمات سنگین صرف اپنی رعایا کے۔ راجہ ہمیر سنگہ نے بتاریخ ۱۶۔ ماہ جون سنہ ۱۸۶۱ع وفات پائی اور اوسکا جانشین گلاب سنگہ دہوان والہ جو قریب رشتہ دار غیر بطنی اوسکا تھا ہوا۔

دہرم پور

راجہ دہرم پور نسل راجپوت سے ہے یہ معلوم نہین کہ کسقدر عرصہ سی اوسکا خاندان اس ملک مین آکر قائم ہوا دیگر رئیسان نے چندان توجہ نسبت اس ریاست کی نہین کی مگر مرہٹا نے نو ہزار روپیہ سالیانہ کی چوتھ اس سے لی اور از روے عہدنامہ بسین یہ ریاست حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے ہوئی ہے جو چوتھ اب لیجاتی ہے وہ مختلف تعداد کی چھہ ہزار سے ساڑہے آٹھ ہزار تک کی ہے آمدنی دہرم پور کی قریب نو ہزار روپیہ کے ہے اور آبادی قریب پندرہ ہزار کے۔

راجہ کو سند (نمبر ۲۱) حاصل ہوئی ہے جسکے روسے اوسکو اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا اوسکو اختیارات قسم دوم کی حاصل نہین یعنی وہ تحقیقات مقدمات جرائم سنگین صرف اپنی رعایا کی کرسکتا ہے

جوار

ازروے کواغذ جدید گورنمنٹ بمبئی نمبر ۲۶

یہ چھوٹی ریاست قریب پانچ سو برس گذرے ایک کولی قزاق نے قائم کی تھی اوسنے زبردستی ایک علاقہ جمعی ایک لاکھ روپیہ کا اپنے قبضہ مین کرلیا اور بعدازان مسافران و تجاران سے چھین کر اوسکو ترقی دی قریب سنہ ۱۷۶۰ء کے مرہٹا نے اوسکو زیر کیا اور سب علاقہ اوسکا چھین کر صرف قریب بیس ہزار روپیہ کا علاقہ اوسکے پاس رکھا اور ایکہزار روپیہ سالیانہ بطور خراج اوس سے لیا اور سواے اسکے ہر ایک راجہ جدید کی گدی نشینی پر نذرانہ مقرر کرلیا۔

پتنگ شاہ دادا راجۂ حال اسی نام کا سنہ ۱۸۰۳ء مین فوت ہوا اوسکے تین فرزند سے اور یہ تینون سنہ ۱۸۰۳ء سے سنہ ۱۸۱۲ء تک مرگئے اور اولاد نرینہ اوسکی قائم رہی بباعث فساد رانیون کے جو درباب گدی نشینی اپنے اپنے فرزند کے اونمین واقع ہوا صاحب کلکٹر کونکان شمالی کو حکم ہوا کہ مقام جوار مین جاکر ایسا بندوبست کرین جو درباب گدی نشینی اور انتظام کے مناسب ہے پسر وکرم شاہ فرزند اکبر پتنگ شاہ کے نام (نمبر ۵۸) راج قائم ہوا اور اوسکی والدہ کو حکم ہوا کہ تاسن بلوغ راجہ وہ انتظام ریاست کیا کرے اور اس مرتبہ رقم نذرانہ بھی بطور مراعات معاف ہوئی مگر اسطرح نہین کہ آیندہ بھی دعوی نذرانہ گورنمنٹ باقی نرہے۔

ریاست جوار کا رقبہ تین سو میل مربع کا ہے اور آمدنی [illegible] اور آبادی قریب آٹھ ہزار نفری کے اس راجہ کو اختیارات قسم دوم کے حاصل نہین ہین یعنی وہ تحقیقات مقدمات سنگین صرف اپنی رعایا کی کرسکتا ہے۔

نمبر ۵۸

ترجمہ مسودۂ بندوبست جو درباب قائم کرنے ساوستھان جوار کے ساول مارئیٹ صاحب کلکٹر اور مجسٹریٹ کونکان شمالی نے جنکے ہمراہ چند افسران اور ایک دستہ فوج منجانب آنریبل گورنران کونسل بمبئی تھے بمقام موضع کورم واقع علاقہ جوار

تباریخ ۱۶ ماہ دسمبر ۱۸۲۲ء قرار دیا تھا —

شرط اول

بمقام موضع کورم قیام کرکے تباریخ ۱۳ ماہ حال ایک اشتہار اس مضمون کا بنام باشندگان جاری ہوا تھا کہ آنریبل کمپنی نے تپنگ شاہ راجۂ جوار کو تخت بزرگان پر قائم کیا راجہ تپنگ شاہ کی والدہ رانی سگونا بائی کو حکم ہوا ہے کہ انتظام ساوستہان اوسوقت تک کرے جبتک تپنگ شاہ لیاقت حکمرانی اور انتظام کی پیدا کرے اور تمام باشندگان متابعت حکم رانی سگونا بائی سے راضی اور خوش ہوئے اور جب یہ اشتہار بخوبی مشتہر دربار کچہری اور تمہارے مقام قیام مین ہوا تو گدی نشینی عمل مین آئی —

شرط دوم

رانی سگونا بائی امور ریاست جوار منجانب راجہ سرانجام کریگی اگر کوئی شخص بیچ سوا ستہان جوار مع پرگنہ گنجاد کے کوئی امر شدید بروے کار لائے گا اس صورت مین اگر ضرورت ہوگی تو گورنمنٹ انگریزی اوسکے دفعیہ مین امداد کرینگے —

شرط سوم

نظر اوپر دعاوی مختلف فروع خاندان جوار مع اونکے دیگر رشتہ داران ریاست اور نیز اوپر آمدنی سوا ستہان جوار مع پرگنہ گنجاد کے کرکے یہ قرار پایا کہ آمدنی اضلاع مذکورۂ بالا سے اشخاص خاندان مسطور کو باندازہ وبطریق مندرجۂ ذیل دیا جاوے

لچھمی بائی مع اوسکے فرزند پرتاب راؤ کے سالیانہ	[illegible]
ساوتری بائی معروف رما بائی مع اوسکے فرزند توکارام کے سالیانہ	[illegible]
دھوندی سالیانہ	[illegible]
دھوبا راؤ موسکے راجکمار سالیانہ	[illegible]
کل	[illegible]

کل روپیہ دو ہزار چارسو ہوا سگونا بائی کو خود متوجہ ہوکر اطمینان اس امر کا کرنا ہوگا کہ یہ

سب روپیہ حسب تفریق بالا ہر ایک شخص کو حاصل ہوا۔

شرط چہارم

چونکہ آمدنی سوا استھان جوار کی کم ہے اور تکرار خاندانی کی نسبت اصراف بیچ رکھنے سپاہ وغیرہ کے بہت ہوگیا ہے لہذا اسپر نظر کرکے سفارشاً آنریبل گورنر ان کونسل بمبئی کو لکھا جائیگا کہ اس مرتبہ نذرانہ گدی نشینی راجہ تینگ ساہ معاف کیا جاوے مگر اسکی معافی باختیار حاکم تخفشم الیہ کے ہے۔

شرط پنجم

ماوراے اون اختلافات اور تکرار کے جو درباب پرگنہ گنجاد کے موجود ہین تھوڑی جزوی تکرار خاندانی سوا استھان کی باقی ہے اوسپر رانی سکونابائی کو توجہ کرنی ضرور ہے اور فریقین تکرار مین تصفیہ واجبی اوسکا کرنا واجب اگر یہ باہم نہوا تو نام سوا استھان مین فرق آویگا اور ہمارا منشا بھی پورا نہوگا جسقدر خاندان کے آدمی ہین اونکو باتفاق رہنا مناسب ہے تاکہ کوئی فساد پیدا نہو۔

شرط ششم

دیوبارا و موکنے راج کمار کو لازم ہے کہ اپنے فریب اور مکر یعنی حرکات سے آئیندہ باز رہے اس امر کے لیے رانی سگونابائی کو لازم ہے کہ اوسکی نگران حال رہے اور اگر وہ اپنی حرکات لایعنی پر پھر سوا استھان جوار مین آمادہ ہو تو اوسکو فوراً گرفتار کرکے سزاے مناسب حسب رواج ملک دینا واجبات سے ہوگا اور اگر وہ ہماری حکومت مین آئے گا تو جہان وہ ہوگا وہان کے کماوشدار کو تحریر ہوگی کہ وہ اوسکی گرفتاری مین اعانت کرے اس امر مین احکام جداگانہ بنام کماوشداران صوبہ جات حکومت کے جاری ہونگے سواے اسکے دیوبارا و کو بتاریخ ۱۴ ماہ حال اجازت دوسو روپیہ سالیانہ کے ملنے کی سوا استھان سے ہوئی ہے اور اسکو اوسنے اپنے بسر کے واسطے کافی متصور کیا ہے لہذا اوسکو زبانی حکم ہوا ہے کہ وہ اپنی سپاہ مسلح کو بیچ عرصہ پانچ روز کے تاریخ مذکورہ بالا سے

موقوف کرے باستثناء دو سپاہی کے جو دو سپاہی اونکے پاس رہینگے اس حکم کی تعمیل ہوکنی سے کی ہے یا نہین مگر رانی سکونا بائی کو خود اطمینان اسکا کرلینا چاہیے

شرط ہفتم

رانی سکونا بائی خود متوجہ ہوکر بیچ قائم رکھنے امنیت اور بہبود علاقہ ماتحت سوا استہان کے کوشش کرینگے اور زمین کو تردد کرینگے کیونکہ ظاہرا زمین بہت اچھی اور زرریز معلوم ہوتی ہے —

شرط ہشتم

بالفعل ایک صوبہ دار اور ایک گروہ سپاہ اس نظر سے جوار کو روانہ ہوتی ہے کہ راجہ اور سوا استہان کی حفاظت کرین یہ گروہ دو یا تین مہینے وہان رہیگا یا اوس وقت تک کہ جبتک تمکو اطمینان اس امر کا ہوگا کہ رانی سکونا بائی خود اپنی حکومت اور آدمیوں سے اوس کام کا سرانجام کرسکتی ہین جو اونکو منجانب اونکے فرزند راجہ پتنگ شاہ کے سپرد ہوا ہے صوبہ دار مذکور مسمے لچھمن نے اور اوسکی سپاہ کو کپتان دوڈ صاحب نے ہدایت کردی ہے کیسطرح وہ وہان کام کرینگے اون ہدایات کی ایک نقل مین تمکو جداگانہ اطلاعاً بھیجتا ہون اس سے آپکو اطمینان ہوگا کہ کسقدر آپکی اور سوا استہان کی بہبودی ملحوظ خاطر گورنمنٹ انگریزی ہے —

(ترجمہ صحیح ہے)

دستخط ایس مریٹ

کلکٹر

منظور کیا گورنمنٹ بمبئی نے بتاریخ ۲۲ ماہ فروری ۱۸۳۲ء —

ماندوی

ازروے تواریخ سلف اس ریاست کے وہ طریق ظاہر ہوتا ہے جسطرح مرہٹہ مقدمات گدی نشینی رئیسان ماتحت کے تصفیہ کرتے تھے اگر کوئی موقع ایسا نہیں جسمین پیشوا نے گدی نشینی متبنی کو منظور نہین کیا توایسا بہی کوئی معاملہ نہین جسمین اوسنے ریاست پر بارگران جرمانہ یا نذرانہ نہین ڈالا بلکہ گدی نشینی وارث اصلی مین بہی وہ ایسی حرکت سے باز نہین رہتا تھا۔

ریاست ماندوی کی بنیاد کہ رئیس بہیل نے ڈالی تھی جسکے جانشینان نے رفتہ رفتہ مقدرت کافی پیدا کرکے آپکو راجہ خورد کا خطاب کرلیا سنہ ۱۷۳۰ع مین رئیس وقت درجن سنگہ نام سے داماجی راؤ گایکوار نے اوسکا علاقہ چھین لیا مگر قریب بیس سال کے بعد پیشوا نے اوسکو علاقہ مذکور بالعوض خدمات لائقہ کے جو اوسنے جنگ بسین مین بمقابلۂ پورتگیز بروے کار لائین دوبارہ عطا کیا درجن سنگہ نے سنہ ۱۷۷۱ع مین وفات پائی اور اوسکا ہمشیرہ زادہ بھگوان سنگہ نامے گدی نشین ہوا اور اوس سی ایک لاکھہ روپیہ نذرانہ پیشوا نے لیا اوسکا رشتہ دار بعیدہ گمان سنگہ سنہ ۱۷۷۶ع مین گدی نشین ہوا اس سے ایک لاکھہ پچاس ہزار روپیہ نذرانہ لیا گیا اور سنہ ۱۷۸۶ع مین جب گمان سنگہ نے لاولد فوت کیا تو ناہر سنگہ معروف درجن سنگہ باداے ساٹھہ ہزار روپیہ نذرانہ پیشوا گدی نشین ہوا۔

ازروے عہدنامہ بسین کے ریاست ماندوی جسکو غلطی سے ننداری کہتے ہین ماتحت گورمنٹ انگریزی آئی اور ۰۰۰ ہزار روپیہ خراج اوسپر مقرر ہوا سات برس تک راجۂ وقت نے خراج ادا نہین کیا اور سنہ ۱۸۰۹ع مین گورمنٹ انگریزی مطالبہ خراج کم کرکے ۰۰۰ مقرر کیا چاہتے تھے کہ ملک مین سرکشی ہو گئی اس سرکشی کا سرغنہ ایک مسلمان جہادی عبدالرحمان نامے ہوا اور اوسنے قلعۂ ماندوی پر قبضہ کرلیا اور راجہ مفرور ہو گیا جہادی مذکور نے وزیر راجہ کو قتل کیا اور ملک گردنواح مین خانہ جنگی شروع کی اور مشہور کیا کہ اگر افسران انگریزی مدہبا

قبول نہین کرینگے تو وہ اضلاع انگریزی کو تاخت وتاراج کردیگا اس خرابی مین راجہ نے حفاظت اور حمایت گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی اور اقرار نامہ نمبر ۵۹ منعقد ہوا جسکے روسے اوسنے وعدہ کیا کہ جو خرچہ اوسکی اعانت مین ہوگا وہ ادا کریگا اور چہ آنہ ملک کے سالیانہ دیگا باعانت فوج انگریزی راجہ پھر قابض ماقعہ ہوا بعد ازان بالعوض حصۂ مالگذاری کے راجہ نے اقرار نامہ نمبر ۶۰ قرار دیا جسکے روسے اوسنے وعدہ ساٹھ ہزار روپیہ سالیانہ خراج دینے کا منظور کیا بخیال کم بضاعتی ملک راجہ سے خرچہ مہم بھی جو ۳ ہزار روپیہ ہوا تھا طلب نہین کیا گیا اور نہ خراج بقایا سابقہ جو زیادہ از ۲ لاکھ کے ہوگیا تھا۔

درجن سنگہ ۱۸۱۴ع مین لاولد مرگیا اوسکی جگہ ہمیر سنگہ اوسکا ہمشیرہ زادہ گدی نشین ریاست ہوا اس سے گورنمنٹ انگریزی نے کچہ نذرانہ طلب نہین کیا اس رئیس کے مصاحب بدعقل تھے اونھون نے اوسکو صلاح دی کہ گورنمنٹ انگریزی سے دشمنی کرکے ملک کو ماتحت پیشوا جس سے انگریزون کے لڑائی ہورہی تھی کردیا جائے مگر شکست باجی راؤ اور فوج انگریزی کے نزدیک ماندوی کے آنے سے بغرض ضبط کرنے ملک کے راجہ کو عقل اور ہوش آیا اور اوسنے بماہ مئی ۱۸۱۸ع اقرار نامہ نمبر ۶۱ منعقد کیا جسکے روسے اوسنے وعدہ برطرف کرنے اپنے صلاح کاران کا اور کوئی امر انتظامی کے تبدیل نکرنیکا بغیر اطلاع اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے کیا

بتاریخ ۱۳ ماہ فروری ۱۸۳۴ع ہمیر سنگہ نے وفات پائی اور اوسکا فرزند بجی سنگہ اوسکی جگہ گدی نشین ہوا یہ راجہ بتاریخ ۱۹ ماہ اکتوبر ۱۸۳۹ع اوپر جانے آتشبازی سے مرگیا اوسکی رانی حاملہ تہی اوسکے بعد جو لڑکا پیدا ہوا اوسکی گدی نشینی منظور ہوئی مگر وہ بہی بتاریخ ۱۳ ماہ دسمبر ۱۸۳۹ع مرگیا اور نسل گدی نشینی منقطع ہوئی اور کوئی وارث یا رشتہ دار قریبہ تہا جو ایک رشتہ دار تہا وہ بیالیس پشت سے مورث اعلی سے جدا ہوگیا تہا اور وہ بہی دیوانہ تہا لہذا یہ ریاست ضبط ہوکر شامل ملک انگریزی ہوگئی۔

نمبر ۵۹

سری رام

بنام ناتھن کروصاحب چیف صورت منجانب آنریبل کمپنی بہادر

مُتھا متیا نندجی سوکھانندجی ودیانندجی سوکھانندجی سیوانندجی آتمارام جی منجانب راجہ درجن سنگہ جی راجہ مانڈاوی سے لکھتے ہین اور بیان کرتے ہین کہ ایک فقیر عبدالرحمن نامے جو موضع بودھن مین رہتا ہے آمادہ سرکشی ہوکر ترغیب اہل اسلام کو واسطے جہاد کے دیتا ہے اور مسلمانان اور بوہرا وغیرہ اقوام پرگنہ جات گردنواح کو جمع کرتا ہے اور مصروف اسمین ہے کہ برہمنان کو زبردستی مسلمان کرے اور اوسنے ایک جھنڈہ اسلام بہی ایستادہ کیا ہے اور مانداوی پر قبضہ کرکے ہمارے اور رعایا کے مکانات کو جلا دیا اور لکہا روپیہ خزانہ راجہ سے اور لکہا روپیکا جواہرات و نقد رعایا کا لوٹ لیا دراصل مسلمانون نے بے انصافی سے ہمارا ملک لے لیا اور جو سپاہ اوسکے قوم کی ہماری ملازم تہی وہ بہی اوسکے شامل ہوگئی اور راجہ کو نظربند کر رکھا ہے لہذا ہم عہد دوستی آپکے ساتہ کرتے ہین اور درخواست کرتے ہین کہ آپ فوج آنریبل کمپنی مین سے ایک دستہ سپاہ بھیجدین تاکہ وہ آکر مقام مانداوی اونسے واپس لین اور ہماری حکومت پھر وہان قائم کرادین اور جو کچہ خرچہ فوج کے آنے مین ہوگا وہ ہم اداکرینگے اور جب ہم پھر اوسکا قبضہ پاوینگے اوسوقت روپیہ تمکو دینگے اور اگر ہم جواب شافی خرچہ مذکور کا ندین مالگذاری ہمارے علاقہ کی مکفول واسطے اوس مطالبہ کے ہوگی سوا ے اداکرنے خرچہ مذکور کے ہم بالعوض آپکی محنت اور تردد کے جو اس مہم مین عاید ہوگا پیداوار پرگنہ مانداوی و دیگر پرگنہ جات بردی وغیرہ سے جو پانچ ہین یعنی اودے پور کونک بانسدا پردی سوکس اور نیز پیداوار دیہات جاگیر اور جو اور آمدنی ہماری ہوگی اوسمین سے چہہ آنے آنریبل کمپنی کو دینگے اور دس آنے راجہ کے رہینگے اور یہ تقسیم دوام و مدام جاری رہیگی اور ہمکو اعتبار ہے کہ کمپنی بہادر ہماری وزارت کو

اپنے تحفظ مین رکھنے کے اور آیندہ راجہ کی حکومت قائم کرنے کے واسطے زیادہ تر اطمینان کے ہم چاہتے ہین کہ ایک گروہ پچیس سپاہی کا مقام مانداوی مین قیام پذیر رہے اونکا خرچہ بہی ہم ادا کرینگے ہمنے یہ تحریر اپنی اپنی مہر سے آپکو دی ہے فقط

المرقوم پوس سودی ۱۳ روز پنجشنبہ سمت ۱۸۶۶ مطابق ۱۸ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۰ع

دستخط راجہ درجن سنگھ

نمبر ۶۰

بنام سرکار آنریبل کمپنی بہادر ناتھن کرو صاحب چیف سورت

وزیر تیاانندجی سوکھانندجی اور وِدیانندجی سوکھانندجی اور تیاسیوانندجی و آتمارام جی منجانب راجہ درجن سنگھ جی راجہ مانداوی عرض کرتے ہین کہ ہمنے آپکی سرکار کے ساتھ معاہدہ چھ آنے آمدنی پرگنہ مانداوی و قلعہ پردی وغیرہ پانچ دیہات کے کیا ہے اور یہ معاہدہ بتاریخ ۱۷ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۰ع مطابق پوس سودی ۱۲ سمت ۱۸۶۶ قرار پایا اور آپکا حصہ چھ آنے کا مع اوسکے جو مہاراجہ پیشوا کو ملتا تھا ہمنے اپنی کتابون مین آنریبل کمپنی کے نام لکھدیا اس غرض سے ہم اب ساٹھ ہزار روپیہ قرار دیتے ہین اور یہ روپیہ ہر سال حال سے جسطرح آپکی مرضی ہوگی اور جو قسط بندی مقرر ہوگی اوسکے مطابق ہم ہر سال سکہ رائج الوقت بڑوچ مین ادا کرینگے یہ تحریر صحیح ہے۔

المرقوم پھاگن سدی چھٹھ سمت ۱۸۶۶ روز یکشنبہ مطابق ۱۱ ماہ مارچ سنہ ۱۸۱۰ع

دستخط مہارانا درجن سنگھ جی

تحریر بالا کو تصدیق کرتے ہین

دستخط تیانندجی سوکھانندجی

تحریر وِدیانند کو منظور کرتے ہین

دستخط وِدیانندجی سوکھانندجی

تحریر بالا کو منظور کرتے ہین

گواہ شد

دستخط ... بالاجی

گواہ ...

دستخط سیوانند جی آتمارام جی

تحریر بالا کو منظور کرتے ہین

تحریر بالا مین جو ساٹھ ہزار روپیہ درج ہین اونکی قسط بندی ذیل مین مندرج ہے اوسکے بموجب ہم ہر سال سرکار آنریبل کمپنی بہادر مین پانچہزار روپیہ ماہواری ادا کرتے رہین گے۔

دستخط نتیانند جی بھائی سوکھانند

اِس تحریر کو منظور کرتے ہین

بقلم نتیانند

دستخط ودیانند سوکھانند جی

اِس تحریر کو منظور کرتے ہین۔

دستخط متیا سیوانند آتمارام جی

اِس تحریر کو منظور کرتے ہین

نمبر ۱۶

سری گنیش

اقرارنامہ جو آنریبل کمپنی بہادر کو مہارانا امر جی سنگہ جی راجہ مانڈوی نے جو بمضمون ذیل دیا۔

شرط اول

اکثر اشخاص میرے مصاحبین اور صلاح کاران نے تجویز ایک امر بون کی خلاف گورنمنٹ آنریبل کمپنی کے کی تھی بباعث جسکے مین نے اونکو موقوف کیا اور اپنی بلازمی اور اعتبار سے اونکو برطرف کیا اب آیندہ مین اونکو کسیطرح سے بھی کار سرکار راج مین نہین رکھونگا اور نہ کسی امر مین اونکا اعتبار یا اختیار رکھونگا اور مین یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین اپنی ملازمی یا اعتبار مین کسی

ایسے شخص کو نہین رکھونگا جو دشمن یا بدخواہ آنریبل کمپنی کا ہوگا۔

شرط دوم

کچھ تبدیلی اوس انتظام مین جو بابتہ امور ماندا وہی کے بروے کار آنے گا یا کوئی عہدہ دار سبطرف یا مقرر بغیر استرضا اور منظوری آنریبل کمپنی بہادر کے مین نکرونگا درصورت ایسی حالت کے (اگر ضرورت تبدیلی کی ہوگی) اول اتفاق راے اور منظوری سرکار آنریبل کمپنی کی حاصل کیجاے گی بعد ازان ایسے امور عمل مین آئین گے اور یہ بہی شرط ہے کہ مین کسیطرح بغیر استرضا اور اتفاق راے سرکار آنریبل کمپنی کے کوئی امر نہین کرونگا۔

مین نے یہ اقرارنامہ بمقام ماندا وہی اپنی مہر اور دستخط سے دیا اور مین بیان کرتاہون کہ یہ مجھے منظور اور قبول ہے۔

المرقوم بیساکھ بدی یکم سنہ ۱۸۶۷ روز پنجشنبہ مطابق ۲۱ ماہ مئی سنہ ۱۸۱۰ء

دستخط مہارانا ہمیر سنگہ

گواہان

دستخط مہند کجی باوا

دستخط راول کوسل سنگہ جی

دستخط سورتیا چندر سنگہ جی

دستخط سورتیا گمان سنگہ جی

بڑوچ

سنہ ۱۶۸۵ء مین مرہٹا نے بڑوچ کو مسلمانون سے فتح کیا اوسوقت سے نواب بڑوچ اپنا علاقہ ماتحت پیشوا کے رکھتے تھے باعث بعض دعوی کے جو از روے استحقاق ملکیت سرکار سورت اوپر نواب بڑوچ کے تھے گورنمنٹ بمبئی نے سنہ ۱۷۷۱ء مین ایک فوج بھیجکر مطالبہ اون حقوق کا کیا مگر یہ مہم بخیر انجام نہوئی لہذا بار دیگر

سامان مہم درست ہوتے تھے کہ نواب خود بمقام بمبئی آیا اور اوسے عہدنامہ نمبر ۶۲ تاریخ ۳۰ ماہ نومبر ۱۷۷۱ء منعقد کیا جو شرائط نسبت نواب کے طے ہوئین وہ حسب مراد اوسکے نہ تھین لہذا جب وہ واپس بڑوچ مین آیا تو اوسنے چیف کارخانہ بڑوچ کا اعزاز خاطر خواہ نہین کیا اسلیے چیف کارخانۂ مذکور کو ہدایت واپس آنے بمقام سورت ہوئی وبسال دیگر مہم ہوئی اور بتاریخ ۱۸ ماہ نومبر ۱۷۷۲ء بڑوچ فتح ہوا استحقاق گورنمنٹ انگریزی کا نسبت بڑوچ کے عہدنامۂ پورندا مین اور بعد ازان عہدنامہ سالبائے مین (جنکا ذکر جلد سوم مین درج ہے) قائم اور منظور رہا مگر ۱۷۸۲ء مین بالعوض خدمات کے جو بیچ منعقد کرانے عہدنامۂ سالبائے کے ظہور مین آئی تھین شہر اور ضلع مذکور سندھیا کو دیا گیا (اسکا ذکر جلد چہارم مین درج ہے) ۱۸۰۳ء مین جب جنگ مرہٹا سے ہوئی بڑوچ پھر فوج انگریزی نے لے لیا اور آخرکار شامل گورنمنٹ انگریزی ازروے شرط سوم عہدنامہ سرجی انجن گام کے ہوا اولاد اخیر نواب بڑوچ پنشن موروثی گورنمنٹ انگریزی سے پاتے ہین -

نمبر ۶۲

شرائط عہدنامۂ صلح و دوستی مستحکم فیمابین آنریبل ولیم ہورنبٹ صاحب پریسیڈنٹ وگورنر کونسل بمبئی منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ و نواب امتیاز الدولہ معزز خان بہادر دلیر جنگ بڑوچ وغیرہ -

شرط اول

صلح و دوستی آیندہ فیمابین آنریبل کمپنی و نواب بڑوچ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے بلاتفاوت جاری رہیگی -

شرط دوم

جملہ رعایاے انگریزی و اشخاص جو زیر روبنہ مہری یا زیر جھنڈہ آنریبل کمپنی تجارت کرتے ہین وہ بمقام بڑوچ یا کسی اور مقام علاقۂ نواب کچھ محصول نہین دینگے صرف وہ محصول دینگے جو آنریبل پریسیڈنٹ و کونسل قرار دینگے اور یہ محصول وہ اہلکار

تحصیل کرینگے جو آنریبل پریسیڈنٹ منجانب آنریبل کمپنی مقرر کرینگے اور نواب وعدہ کرتے ہین منجانب اپنے اور اپنے جانشینان کے کہ کوئی فیس یا محصول یا مطالبہ کسی قسم کا تجاران مذکور سے منجانب اوسکے یا اوسکے جانشینان کے کسی حیلہ سے تحصیل نہوگا۔

شرط سوم

آنریبل پریسیڈنٹ اور کونسل کو اختیار کل حاصل رہے گا جہان وہ مناسب تصور کریں کارخانہ قایم کرین اس کارخانہ کے واسطے اراضی مناسبہ یا مکان وسیع دیا جائیگا۔

شرط چہارم

ڈچ لوگونکا ایک کارخانہ بمقام بڑوچ موجود ہے مگر آئیندہ کوئی اور قوم یورپ کو اجازت قایم کرنے کارخانہ کی مقام بڑوچ یا بلا استرضاء آنریبل پریسیڈنٹ وکونسل کے ندیجاے گی۔

شرط پنجم

نواب وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی دشمن قوم انگریزی کی اعانت نہین کرینگے بلکہ اقرار کرتے ہین کہ وہ مدد آنریبل کمپنی کی بیچ کسی جنگ کے جو وہ کرین ایک ہزار سپاہ پیدل اور تین سو سوار مع اونکے افسران کے کرینگے اور اگر اس سے زیادہ کی ضرورت ہوگی تو جسقدر وہ دے سکین گے اوسقدر سپاہ سے بشرح ذیل اعانت کرین گے۔

فی سوار	۵؎ ماہواری
فی سپاہی	۶؎ ماہواری

یا بموجب اوس شرح کے جو معلوم ہوگی کہ اوس سے لیتے ہین۔

شرط ششم

نواب کسی اپنے ہمسایہ سے بغیر استرضاء پریسیڈنٹ کونسل کے جنگ نہین کرینگے اور جو وہ کوئی جنگ اونکی استرضا سے کرینگے یا اگر کوئی اوسکے ملک پر یکایک

حملہ آور ہوگا تو پریسیڈنٹ کونسل اونکی اعانت مناسب اور ضروری کرینگے اور وہ شرح ذیل ادا کرینگے۔

فی گورہ ———— ۵ ماہواری

فی ہندوستانی سپاہی ———— ۸ ماہواری

یادداشت — عہدہ داران متعہد کمپنی و افسران کلان نواب حسب لیاقت فریق مددیافتہ باسترضا و منظوری فریق مددکنندہ مراعات ہوگی۔

شرط ہفتم

نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ بالعوض ہر قسم کے مطالبہ کے آجکی تاریخ تک مبلغ چار لاکھ روپیہ آنریبل کمپنی کو دینگے اور آنریبل پریسیڈنٹ اور کونسل وعدہ کرتے ہین کہ وہ اس رقم کو بابت اپنے کل مطالبہ فوزرا و محصول پرمٹ تجاران انگریزی اس شرط پر منظور کرین گے کہ نواب تمام شرائط مندرجہ عہدنامہ ہذا کی مطابقت کرینگے اور اگر اسکے خلاف ہوگا تو یہ یہان بیان ہوتا ہے کہ یہ رقم چار لاکھ روپیہ بطور معاوضہ حصہ جو اوسحال مین ہوگی تصور کیجاے گی اور آنریبل پریسیڈنٹ اور کونسل بذریعۂ اس تحریر کے یہ بھی بیان کرتے ہین کہ ایسی حالت مین وہ مجاز ہونگے کہ جو تدبیر مناسب اور ضروری متصور ہوگی وہ واسطے تحصیل مطالبہ دیگر جو اونکا یا اونکے شرکا کا ہوگا عمل مین لائین گے۔

مبلغ چار لاکھ روپیہ مذکورۂ بالا ڈھائی برس کے عرصہ مین تاریخ تحریر ہذا سے باوقات مصرحۂ ذیل ادا ہوگا۔ یعنی

دو لاکھ بیچ عرصۂ چھ مہینے کے تاریخ تحریر ہذا سے

ایک لاکھ تاریخ ادای اول سے ایکسال کے اندر

اور باقی ایک لاکھ سال آیندہ مین

اور اس رقم کے واسطے وہ تمسک تحریر کردین گے اور اپنا کل علاقہ مکفول کرین گے۔

شرط ہشتم

درحالیکہ کوئی مہم بعد ازین وقوع مین آئے اور فتح بہی نصیب ہو تو آنریبل پریسیڈنٹ اور کونسل اسکا لحاظ رکھین گے کہ باندازۂ اعانت نواب بڑوچ بہی معاوضہ اوسمین سے حاصل کرین۔

شرط نہم

بلحاظ دوستی جو اب فیما بین آنریبل کمپنی اور نواب کے قائم ہوئی ہے نواب دوستی مستحکم جملہ دوستان و رفیقان انگریزی خصوصاً نواب سورت و نواب کیمبے کے ساتہ رکہینگے اور اونکے ساتہ عہدنامجات منعقد کرینگے اور اونکے دشمنون کو اپنے دشمن گردانین گے اور وہ بہی نواب کے دشمنون کو اپنے دشمن شمار کرینگے بنظر تعمیل اس شرط کے ہم منجانب نواب سورت اور نواب کیمبے ضامن ہوتے ہین۔

المرقوم قلعہ بمبئی تاریخ ۳۰ ماہ نومبر ۱۷۷۱ء۔

شرط جداگانہ جو ساتہ نواب بڑوچ کے منعقد ہوئی۔

تم نواب صاحب امتیاز الدولہ معزز خان بہادر دلیر جنگ بندرگاہ بڑوچ مین بلا مزاحمت رہو اور ہمکو ہمیشہ اپنا دوست تصور کرو ہمنے اپنا مطالبہ فوراً اور اوسکی پیداوار چار سال تک جو زیادہ ستائی مین بابت محصول اشیاء تجارت تجاران آنریبل کمپنی سے لیا گیا ہے اور بابتہ خرچہ مہم جو تمہارے مقابلہ مین ہوئی تھی ترک کرتے ہین ہمارے دل بالکل صاف ہین اور ہمنے دوستی حسب خواہش تمہارے کی ہے اب کوئی مطالبہ یا جواب تمسے آنا باقی نہین رہا ہمنے یہ فارخطی بابت کل مطالبہ مذکورۂ بالا کے تمکو دی۔

ہم تمہارا اور تمہاری رعایا کا قرضہ جس شخص پر اور جس ریاست پر ثابت ہوگا دلادینگے اگر کوئی خبر تمہاری نسبت ہمکو ملے گی اوسکو ہم اعتبار نہین کرینگے ہم بڑوچ کو اپنا اور بمبئی کو تمہارا تصور کرتے ہین یہ فارخطی تمکو منجانب آنریبل کمپنی ہمارے

اور اونکے قول وفعل کے مطابق ویجائی ہے ہم ہرگز تمہاری دوستی اور اعانت فوج اور سامان جنگ مین بوقت موقع دریغ نکرینگے جس غرض سے یہ فارغخطی دوامی تمکو دیجاتی ہے تمام اہالیان کونسل وعدہ کرتے ہین کہ کبھی کچھ برعکس تمہارے یا تمہاری اولاد کے ساتھ نہو گی بلکہ دوستی ہر روز ترقی پذیر ہوگی اگر تمہاری مرضی ہو تو تم مع اپنے خاندان کے بمقام بمبئی آؤ واسطے تمہاری آمد ورفت کے اور نیز بنابر تعمیل جملہ شرائط مندرجۂ عہدنامۂ بالا یہ اقرارنامہ بطور سند تمہارے پاس رہیگا اسکی تعمیل ہم بھی حسب قول وآبروے آنریبل کمپنی کرینگے اگر کوئی تجار بڑوچ یا کوئی شخص زیر حمایت تمہارے بمبئی مین تجارت کرنیکی خواہش رکھتا ہو ہم وعدہ کرتے ہین کہ وہ اگر بلا مزاحمت کرے اور محصول معمولی مقام ہذا ادا کرے اسمین کسیطرح کا سدباب منجانب آنریبل کمپنی نہوگا۔

ترجمہ تمسک نواب بنام آنریبل کمپنی۔

جملہ اشخاص پر واضح ہو کہ مین امتیاز الدولہ معزز خان بہادر دلیر جنگ نواب بڑوچ نے آجکی تاریخ اقرار اور منظور کیا ہے کہ مین مقروض آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ کا بابتہ چار لاکھ روپیہ سکہ رائج الوقت بمبئی کا ہون یہ روپیہ بلاتفاوت آنریبل ولیم ہورنبٹ صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر وکونسل بمبئی کو باوقات متذکرۂ ذیل ادا ہوگا مین بذریعہ اس تحریر کے آپکو اور اپنے ورثا اور جانشینان کو پابند ادائے قرضۂ ہذا کرتا ہون اور اگر ادا نہو تو مین اپنا کل علاقہ اسکے عوض مکفول کرتا ہون

دو لاکھ روپیہ چھ مہینے کے عرصہ مین تاریخ تحریر ہذا سے
ایک لاکھ تاریخ ہذا سے اٹھارہ مہینے کے عرصہ مین
اور باقی ایک لاکھ ڈھائی برس کے عرصہ مین تاریخ تحریر ہذا سے۔

شہادت اسکی بحاضری میرے بھائی اور میرے عموی اور میرے خوجی اور میرے منشی اور میرے وکیل کے جنکی گواہی اسپر ثبت ہے یہ تحریر ہوئی یہ تحریر میری ہے

کمبے

ازروے دفتر گورنمنٹ انگریزی نمبر ۲۶ ترتیب جدید

بانی اس خاندان کا مرزا جعفر نظام ثانی معروف مومن خان تھا یہ شخص حاکمان اہل اسلام گجرات کا ایک کم حقیر حاکم تھا یعنی اسکے بعد ایک حاکم اور اہل اسلام ہوا جبتک یہ حاکم تھا اوسوقت تک اوسکا داماد نظام خان حاکم کمبے تھا اسنے سنہ ۱۷۴۲ء مین وفات پائی اوسکے فرزند مفتخر خان معروف نورالدین نے کوشش درباب اپنی جانشینی اپنے والد کی حکومت گجرات مین کی مگر جب کچھ فائدہ مترتب نہین ہوا تو وہ بمقام کمبے واسطے جمع کرنے فوج کے گیا مگر کمبہ مین سے نظام خان کو قتل کرکے حکومت کمبے کی کرنے لگا اور تا وفات اپنے یعنی تا تاریخ ۲۲ ماہ جنوری سنہ ۱۷۸۴ء حکمران رہا اسکا عہد حکومت مشہور دو امر مین ہوا ایک تو جرائم فضیحہ و بیرحمی سے اور دوسرے اوسکا مقابلہ ساتھ مرہٹا کے اور حکومت مرہٹا کو باز رکھنے کے جب سنہ ۱۷۵۲ء مین گجرات منقسم بیچ پیشوا اور گایکوار کے ہوئی تو مقام کمبے حصۂ پیشوا مین آیا مگر جو مطالبہ اوسنے طلب کیا کبھی بدرستی ادا نہین ہوا اور نورالدین ہمیشہ پیشوا کی اضلاع کو گو اور دندوکا اور کاتھیاوار سے روپیہ لیتا ہا اور احمد آباد بھی اوسنے لے لیا اور کچھ عرصہ تک بمقابلۂ فوج مرہٹا اوسکو اپنے قبضہ مین رکھا جب گورنمنٹ انگریزی نے سنہ ۱۷۷۲ء مین مقام تراجہ کے کولیونکو فتح کیا تو قلعہ تراجہ حسب منشاء نمبر ۶۳ نواب کمبے کو بمعاوضہ ادا ے مبلغ [illegible] دیا گیا دو سال بعد ازان قلعہ مذکور حسب خواہش نواب رئیس بھونگر کو دیا گیا اور مبلغ [illegible] روپیہ اوسنے ادا کیا اور نواب نے بموجب نمبر ۶۴ کے اقرار کیا کہ وہ مزاحم رئیس مذکور سے نہوگا نورالدین کے بعد اوسکا داماد نجم خان جانشین اوسکا ہوا اوسکے دعوے کے خلاف مرزا ثانی نے جو پسر غیر منکوحہ نورالدین کا تھا دعوے کیا او بعد جنگ سخت کے اوسنے اپنے مخالف کو خارج کرکے اپنی حکومت قائم کی

اور چھہ سال تک حکمرانی کی بعد ازان بتاریخ ۷ ماہ فروری ۱۸۱۹ع اوسکا فرزند فتح علی اوسکی جگہ جانشین ہوا۔

باستثنائ تصفیہ چند تنازعات گایکوار گورنمنٹ انگریزی بہت کم مداخلت امور کیمبے مین کرتی تہی بموجب عہدنامہ بسین چوتہ کیمبے کی اور جو حقوق پیشوا کے تہے گورنمنٹ انگریزی کو پیشوا نے دیے تہے دراصل یہ چوتہ ۱۷۳۶ع میز گایکوار کو بالعوض امداد کے جو اوسنے نواب کی بیچ قبضہ کرنے احمد آباد کے کی تہی ملی تہی اور حصہ پیشوا این ہنگام انقسام گجرات آئی تہی بعد دینے چوتہ کے گورنمنٹ انگریزی کو چوتہ مذکور حسب درخواست نواب کو مستاجری مین حسب منشاء نمبر ۶۵ دی گئی تہی مگر جب مستاجری ۱۸۳۰ع مین ختم ہوئی تو یہ شرط مجدد اگہین ہوئی یہ چوتہ القصہ اب وہ خراج ہے جو نواب گورنمنٹ انگریزی کو دیتا ہے اور جسکی تعداد مبلغ ۲۱۱۱۵ روپیہ ۱۵ آنہ ۱ پائی ہے۔

فتح علی نے بتاریخ ۲۸ ماہ اکتوبر ۱۸۲۳ع وفات پائی اور اوسکا بھائی بندہ علیخان اوسکے عوض جانشین ہوا اور اسنے ۱۸۴۱ع مین وفات پائی اور اوسکا برادرزادہ نواب حسین یارخان نواب حال جانشین ریاست ہوا اسکے باپ مین برادر نواب مرحوم نے اپنا دعوی ترک کیا اس نواب کو سند نمبر ۶۵ عطا ہوئی ہے جسکے رو سے اس ریاست کی گدی نشینی ایسے وارث کی جو ازروے شرع محمدی استحقاق وراثت رکہتا ہو منظور ہوئی آمدنی قریب تین لاکہہ پچاس ہزار روپیہ کی ہے اور رقبہ کیمبے کا تین سو پچاس میل مربع اور آبادی ایک لاکہہ پچہتر ہزار نفری ہے اس نواب کو اختیار حکومت قسم اول کا حاصل ہے یعنی اختیار تحقیقات مقدمات سنگین ہرایک مجرم کا سواے رعایاے انگریزی کے حاصل ہے۔

نمبر ۶۳

ترجمہ عہدنامہ منعقدہ نواب مومن خان حاکم کیمبے بابت فروخت قلعہ تراپہ مع سامان ومتعلقات ۱۷۷۱ع۔

شرط اول

بالعوض آنریبل کمپنی کے فروخت کرکے سپرد کرے ... اونکو ادہرا وسکے ورثا کو قلعہ
تراچہ مع اوسکے متعلقات اور سامان کے اوسیحالت مین کہ جیسین اونھون نے
کولیون سے اوسکو لیا تھا نواب اقرار کرتا ہے کہ وہ آنریبل کمپنی کو پچہتر ہزار روپیہ
بیچ عرصہ پانچ سال کے پانچ اقساط سالیانہ ۱۵ ہزار روپیہ فی قسط کے ادا کریگا
اور اول قسط پندرہ ہزار کی اوس تاریخ سے پیش اور بعد ادا ہونے جس تاریخ
نواب کو قبضہ قلعہ تراچہ کا حاصل ہوگا اور باقی اقساط اوسی تاریخ کو ہر سال ادا
ہوا کرینگی جبتک کہ کل پچہتر ہزار روپیہ ادا ہو جاے —

شرط دوم

چونکہ آنریبل کمپنی نے ازراہ مہربانی بڑی توجہ اور عنایت کرکے نواب کو قلعہ تراچہ
دیا ہے وہ بحلف بیان کرتا ہے کہ وہ کسیوجہ یا حالت مین کولیون کے ساتہ دوستی
نہین کرے گا اور نہ اونکی مدد تری اور خشکی مین کریگا اور نہ اونکی کشتیون کو اپنے
علاقہ مین آنے دیگا اور خود بھی کوئی کشتی بہ نیت دزدی دریا آراستہ نہین کریگا
بلکہ آنریبل کمپنی کے دشمنون کو اپنا دشمن گردانے گا اور اونکو اذیت حتی الامکان
پہونچاتا رہیگا اور وہ کسیحالت مین قلعہ تراچہ یا کوئی اور علاقہ اپنے ملک کا کولیون
کو یا کسی اور حکومت کو بغیر استرضا آنریبل کمپنی کے نہین دیگا —

شرط سوم

اگر آنریبل کمپنی کو کسیوقت بعد ازین موقع جنگ بخلاف کولیان اضلاع دیگر کا ہو
تو نواب بخوشی وعدہ کرتا ہے کہ وہ آنریبل کمپنی کو قلعہ تراچہ مع اوسکے متعلقان
کے واسطے کارروائی فوج آنریبل کمپنی کے جبتک وہ وہان رہین دیگا اور اپنے
ملازمان کو حکم دیگا کہ وہ ضروریات فوج مذکور بہم کر دینگے بشرطیکہ فوج مذکور
کچہ نقصان قلعہ یا پرگنہ کا نہ کرین اور اگر نقصان ہوگا آنریبل کمپنی
اوسکا معاوضہ کر دینگے —

شرط چہارم

اگر کوئی رئیس اوسکے قلعۂ تراجہ یا متعلقات پر حملہ آور ہوگا یا اوسکو اذیت پہونچائیگا تو وہ درخواست اعانت آنریبل کمپنی واسطے اوسکے قائم رکھنے قبضہ کے کریگا کیونکہ وہ اب آپکو ملازمان کمپنی سے تصور کرتا ہے اور ایسی اعانت مین جو کچھ خرچہ آنریبل کمپنی کا ہوگا اوسکو وہ یعنی نواب بخوشی وعدہ اداکرنیکا ایسی جلدی جیسی اوس سے ممکن ہوگا کرتا ہے اور اگر آنریبل کمپنی کو ضرورت اوسکی فوج کی ہوگی تو نواب فوراً اونکے حکم کی تعمیل اوسقدر فوج سے جسقدر طلب ہوگی کریگا اسحالت مین آنریبل کمپنی جو خرچہ فوج کا پڑیگا ایسی جلدی جیسا بلا دقت ممکن ہوگا اداکرینگے ۔

شرط پنجم

وہ چاہتا ہے کہ آنریبل کمپنی اوسکے پاس فوج مناسب بھیجین جو اوسکی فوج کے کنارۂ کولی تک ہمراہ جاوے اور فوج کافی اونکو کنارہ پر ملے تاکہ وہان سے اونکے ساتھ جاکر قلعۂ تراجہ اونکے سپرد کردے اور اوسکی درخواست یہ بھی ہے کہ آنریبل کمپنی اوسکو تیس بریل بارود اور پچاس من سیسہ واسطے قلعۂ تراجہ کے دین اوسکی قیمت اداکرنیکا نواب وعدہ کرتا ہے ۔

شرط ششم

نواب وعدہ اور اقرار کرتا ہے کہ اول قسط عرضہ مذکورۂ بالا مین مسٹر جان ٹورلیس صاحب بذریعۂ ہنڈویات صرافان اداکریگا اور باقی چار اقساط کے عوض وہ آمدنی موکات اور کوسیا مکفول کرتا ہے اور اگر مشیت ایزدی سے آمدنی مذکورین بباعث کمی بارش یادست برد دشمنان یا اور کسیوجہ سے کمی یا نقصان ہوگا تو نواب وعدہ اور اقرار کرتا ہے کہ وہ خود اوسکا معاوضہ کردیگا ۔

منظور کیا گورنمنٹ بمبئی نے تباریخ ۲۳ ماہ اپریل ۱۷۷۱ء

نمبر ۶۴

ترجمہ تحریر نواب کیمبے ۱۷۷۱ء ۔

کاغذ اقرارنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مومن خان نواب کیمبے
حسب تحریک مسٹر جان تورلیسی صاحب رزیڈنٹ کیمبے مین اب اقرار کرتا ہون
کہ اگر مقام گوگو کسیوقت میرے قبضہ مین آجائیگا اور آنریبل انگریزی کمپنی کی خواہش
وہان کارخانہ بنانے کی ہوگی تو مین . . . اونکو دیدونگا اور کسیحالت مین کسی دوسرے
قوم یورپ کو اجازت وہان آباد ہونے کی ندونگا اور بباعث دوستی قدیم جو فیمابین
آنریبل انگریزی کمپنی کے اور میرے جاری ہے مین اونکی سفارش کو جو اونھون نے
اکراجی اور گوپال جی سرویا کی کی ہے منظور کرتا ہون اور کسی حیلہ سے مزاحمت
یا دست درازی نسبت قدیم مقبوضات اکراجی پسر بوسنگ مرحوم کے نہین کرونگا
اور نہ قلعہ اور شہر بونگر سے مزاحم ہونگا اور جو کچہ قدیم سے مالک بندر گوگو اوس سے
لیتا آیا ہے اور جو مین نے ہنگام اپنے تسلط کے لیا ہے اوس سے زیادہ مطالبہ
مین اوس سے نہین کرونگا اور دربارۂ گوپال جی سرویا کے بہی مین مزاحمت
نہین کرونگا مگر میری درخواست یہ ہے کہ بعد از اقرارنامہ کے آنریبل کمپنی کسی
اور شخص ساکن علاقہ مذکور کی سفارش مجھسے نکرین بعنایت آلہی مین اور میرے
ورثا مطابق جملہ اقرارنامجات کے جو فیمابین ہمارے منعقد ہوئین ہین کاربند رہینگے
میرے ہاتہ سے تحریر ہوا بتاریخ ۱۲ ماہ رجب ۱۱۸۵ھ مطابق ۲۲ ماہ اکتوبر ۱۷۷۱ع

نمبر ۶۵

ترجمہ اقرارنامہ جو جوالاناتہ صاحب لے نے منجانب اپنے مالک نظام الدولہ
معاملات الملک مومن خان بہادر دلاور جنگ کیمبے والہ کے آنریبل کمپنی کو دربارۂ
مستاجری کیمبے چوتہ اور ینبار کے بابتہ ۱۲۱۸ء یا ۱۸۰۳ء جو پیشوا نے آنریبل کمپنی
کے حوالہ کیا تہا لکہدیا۔

شرط اول

مین وعدہ کرتا ہون کہ مین موکتا یعنی آمدنی مشروطہ بابتہ کمی اور بتہ ینبار کے
حسب شرائط ذیل ادا کرونگا۔

شرط دوم

منہا اخراجات

نپار وغیرہ

نفر سوار سالیانہ شرح ... فی ماہ

نفر چپراسی واسطے تحصیل کے بشرح

مبلغ ... ماہواری

اخراجات کنٹنجنٹ معروف سدید

یک کارکن

آٹھ مہتون یعنی پٹواریان محال

آٹھ چپراسی محال

باقی ادائی

شرط سوم

روپیہ مذکورہ بالا حسب اقساط ذیل ادا ہوگا۔

کاتک سودی دوادسی مطابق ۲۷ ماہ نومبر ۱۸۰۳ء

پوس سودی دوادسی مطابق جنوری ۱۸۰۴ء

چیت سودی دوادسی مطابق اپریل ۱۸۰۴ء

جیٹھ سودی مطابق اخیر سال بماہ جون

شرط چہارم

مین تین اقساط کا روپیہ تمام وکمال ادا کردونگا مگر درباب قسط اخیر کے شاید کچھ باقی ذمہ کاشتکاران رہجاوے مگر یہ باقی مبلغ ... سے زیادہ نہوگی اور واسطے بہبود پرگنہ تا سال آیندہ ادا ہوگی۔

شرط پنجم

اگر آسمانی یا سلطانی یعنی آفات سماوی یا جنگ وغیرہ حادث ہون تو اونکا لحاظ حسب رسم ملک آنریبل کمپنی کو کرنا ہوگا ۔

شرط ششم

جو کچھ رسم قدیم الایام سے درباب لینے رسوم جزوی مثل بھری وغیرہ چلی آتی ہر وہ موقوف نہوگی بشرطیکہ وہ رسم بخوشی قائم ہوئی ہو ۔

شرط ہفتم

تھوڑے سپاہی واسطے قلعہ نپار کے دیے جائین ۔

شرط ہشتم

اگر کچھ مرمت قلعہ نپار کی ضروری ہو تو سو کماوشدار بمنظوری صاحب رزیڈنٹ کریگا اور ایسی صورت مین یہ خرچہ کمپنی مجرا دینگے ۔

شرط نہم

ورشاسن یعنی خیرات برہمنان اور دیوستھان اور خیرات اور دہرم دیو اور دیگر خیرات وغیرہ کے جاری رکھنے کا اگر حکم ہوگا تو کمپنی کو یہ سب مجرا دینی ہونگی

شرط دہم

اگر کوئی دشمن اور کوئی اور امر مخل امنیت پیدا ہو تو صاحب افسر کمانڈنگ قلعہ نپار اوسکے اندفاع کے واسطے بروقت اطلاع یابی معرفت کماوشدار کیے جاینگے اور اگر کماوشدار موجود نہوگا تو ایسے حالات کی اطلاع کارکن دیگا ۔

شرط یازدہم

مین محالات سے سواے رقم آمدنی لعہ ؍ کی بابتہ اپنے تولیے وغیرہ کی مبلغ ا لعہ روپیہ تحصیل کرونگا ۔

شرط دوازدہم

مطابق اقرارنامہ بالا کے مین کاربند ہونگا ۔

گایکوار

افسران کلان مرہٹا مین سے ایک نہایت مشہور اور نامی افسر کھنڈی راو دہابری
تھا جسکے ہمراہیون کی بسر اوقات گجرات اور کاٹھیاوار سے جنسے وہ خراج لیتا تہا
وابستہ تھی بیچ اوس تنازع کے جو مرہٹون مین درباب برتری واقع ہوا تھا اوسنے
جانب داری ساہوجی کی کی اور ساہوجی نے اوسکو عہدہ سنتاپتی پر اقرار کیا اور حسب
سفارش اوسکی مسمی داماجی گایکوار جو اوسکے عہدہ داران مین سے تھا اور جسکی
خاطر اوسکو بدل منظور تھی ماتحت اوسکے درجۂ دوم کا عہدہ دار مقرر ہوا کھانڈی راو
اور داماجی گایکوار دونون نے ۱۷۲۱ء مین چند ماہ پس وپیش وفات پائی اور
کھانڈی راو کی جگہ اوسکا فرزند ترمبک راو دہابری اور داماجی کی جگہ اوسکا برادرزادہ
پیلاجی گایکوار قائم ہوا —

۱۷۳۰ء مین پیشوا باجی راو نے سربلند خان صوبہ دار گجرات سے جو منجانب
شاہنشاہ مغلیہ مامور تھا چوتہ اور دیگر حبوب ضلع مذکور حاصل کیے اور شرائط عطیہ مین
ایک شرط یہ تھی کہ وہ رعایاے مرہٹا کو شریک خلل اندازان امنیت ملک ہونے دیگا
یہ شرط صرف بباعث ترمبک راو دہابری اور پیلاجی گایکوار کے قرار پائی تھی
کیونکہ اونسے اندیشہ اوسکے حقوق کی خلاف ورزی کا متخیل تھا لہذا ترمبک راو نے
سازش اور اتفاق ساتھ دیگر افسران گجرات کے اس غرض سے کیا کہ وہ مقابلہ
حقوق پیشوا کا کرین مگر وہ ۱۷۳۱ء مین میدان جنگ شکست کھاکر مقتول ہوا
اسطرح حقوق پیشوا ملک گجرات مین قائم ہوئے جسونت راو پسر خورد سال ترمبک راو
کے نامزد عہدہ سنتاپتی کا ہوا اور پیلاجی گایکوار نے اپنے عہدہ سابق پر منظور
اور مامور ہوکر خطاب سینا خاص خیل کا حاصل کیا یہ قرارداد ہوا کہ پیشوا اور سیناپتی
ایک دوسرے کے علاقہ مقبوضہ سے مزاحمت نکرے اور جسونت راو کے اختیار
کل انتظام گجرات کا رہے اور وہ نصف آمدنی پیشوا کو دیا کرے اور جو کچھ بطور امداد

اون ملکون سے حاصل ہو جنکا ذکر اوس سند مین درج نہین ہے جو سربلند خان نے پیشوا کو دی تھی اوسکا حساب دیا کرے اور جو چوتہ سربلند خان نے دی تھی وہ پیشگاہ شاہنشاہ دہلی سے منظور نہین ہوئی اور سربلند خان اپنے عہدہ سے معزول ہوا اور ابہی سنگہ راجہ جودہ پور اوسکے عہدہ پر مامور ہوا اوسکے ایک رفیق نے پیلاجی گائیکوار کو قتل کیا۔

داماجی گائیکوار پسر پیلاجی نے اپنے والد کے قتل کا بدلہ لیا اور شاہنشاہ مغل سے کل گجرات پر حاوی ہوا اور جسونت راو جب سن بلوغ کو پہونچا تو وہ بالکل نالایق اپنے عہدہ کا ثابت ہوا لہذا بجاے خاندان دہابری کے خاندان گائیکوار ذی رتبہ ہوا داماجی گائیکوار نے اعانت تارابائی کی بیچ اوسکی کوشش کے جو اوسنے واسطے رہا کرنے اپنے پوتے راجہ ستارا کے تابعداری پیشوا بالاجی باجی راؤ سے کی تھی مگر اوسکو پیشوا نے بفریب گرفتار کرلیا اور اوسوقت تک رہا نکیا جتبک اوسنے اقرار ادا کرنے پندرہ لاکھ روپیہ کا بابت بقایا آمدنی گجرات کے اور دینے نصف تمام اپنے علاقجات حال اور آئیندہ کا جو وہ فتح کرے نکیا (دیکھو تتمہ نمبر ۱) دوسرے سال پیشوا نے داماجی گائیکوار کی فتوحات کاٹھیاوار کا حصہ لیا (دیکھو تتمہ نمبر ۲) اور گائیکوار نے وعدہ کیا کہ وہ مدد پیشوا کی وقت ضرورت اپنی فوج کے ساتھ کیا کریگا لہذا فوج داماجی گائیکوار اور پیشوا کی باتفاق سرکردگی مسمی راگوبا واسطے فتح کرنے گجرات کے روانہ ہوئی ۱۷۵۵ء مین حکومت مغلیہ احمد آباد مین بالکل تبدیل ہوگئی اور شہر اور ملک مذکور پیشوا اور گائیکوار مین باہم تقسیم ہوگیا داماجی گائیکوار حامی راگوبا کا بیچ اوسکی سرکشی بخلاف مادہوراؤ کے تھا اور اوسنے اپنی فوج زیر حکم اپنے فرزند گوبند راؤ کے اوسکی اعانت کو بھیجی مگر اس لڑائی مین اوسنے شکست کھائی اور یہ سزا اوسکو ملی کہ وہ پانچ لاکھ پچیس ہزار روپیہ سالیانہ بطور خراج دیا کرے اور تین ہزار سوار کی خدمت ہنگام امنیت اور چار ہزار سوار کی ہنگام جنگ دیا کرے اور اوسنے یہ بہی وعدہ کیا کہ بالعوض اون اضلاع کے جو پیشوا نے

وعدہ [illegible] دو لاکھ چون ہزار روپیہ دیا کریگا یعنی کل خراج سات لاکھ
اوناسی ہزار [illegible] دیا کریگا اوسکے چار فرزند اوسکے بعد قائم تھے ایک سیاجی پسر کلان
دوسری رانی سے [illegible] گوبند راؤ دوسرا فرزند پہلی رانی سے اور مانا جی اور فتح سنگہ تیسری رانی
سے گوبند راؤ اوسوقت پونا مین تہا جب اوسکے والد نے انتقال کیا اور اوسنے ایک نذرانہ کثیر
پیشوا مادہوراؤ کو دیکر اور یہ اقرار کرکے (دیکہو تتمہ نمبر ۳) کہ جو انتظام داماجی کے ساتہ تین سال
پیشتر ہوا تہا وہ اوسکو منظور ہے عہدہ سینا خاص خیل کا جو اوسکے والد کے نام تہا حاصل کیا
مگر فتح سنگہ نے بیان کیا کہ دعوی کلان سیاجی پسر کلان کا ہے - یہ ایک بیوقوف شخص تہا اور پیشوا
نے جسکا اصل مطلب یہ تہا کہ خاندان مین تفرقہ پیدا ہو تاکہ قوت گائکوار کی ضعیف ہوجاوے آخرکار
(دیکہو تتمہ نمبر ۴) حق سیاجی کا منظور کیا جس سبب سے گوبند راؤ اور فتح سنگہ برادران دشمن جانی
ایک دوسرے کے ہوگئے - فتح سنگہ نے بغرض استحکام دینے اپنے مطلب کے سنہ ۱۷۷۱ء مین درخواست
دوستی گورنمنٹ انگریزی کی مگر اوسکی درخواست نامنظور ہوئی مگر سنہ ۱۷۷۳ء مین ایک عہدنامہ نمبر ۲۶
اوسکے ساتہ قرار پایا جسکے روسے حصہ گائکوار جو آمدنی بڑوچ پر تہا اور جو باعث تنازع کے جو نواب
بڑوچ کے ساتہ ہوا تہا گورنمنٹ انگریزی نے تاریخ ۱۸ ماہ نومبر سنہ ۱۷۷۲ء مین حملہ کرکے لے لیا تہا
اوسی حالت اور حیثیت مین رہنے کا وعدہ ہوا جیسا زیر حکومت نواب کے تہا -

بعد قتل نراین راؤ کے راگوبا پیشوا نے پہر دعوی گوبند راؤ کو منظور کیا لہذا جب راگوبا آگے
فوج عملہ پونا جنہون نے دعوی مادہوراؤ نراین پسر نراین راؤ جو بعد وفات نراین راؤ اپنے
والد کے پیدا ہوا تہا بابت عہدہ پیشوا کے قائم کیا تہا گجرات کو بہاگ گیا تو اوسنے گوبند راؤ کو
اپنا دوست اور فتح سنگہ کو اپنا دشمن پایا جب فوج بمبئی شامل فوج راگوبا کے ہوئی تو ایک ارادہ
بے سود واسطے جدا کرنے فتح سنگہ کے اتفاق عملہ سے عمل مین آیا مگر تعداد اوسکی کہ جند فوج
انگریزی نے گجرات مین کین ایک عہدنامہ نمبر ۲۷ فیما بین فتح سنگہ اور راگوبا کے منعقد ہوا
جسکے روسے یہ شرط قرار پائی کہ وہ فوج اور روپیہ سے امداد راگوبا کی کرے اور راگوبا گوبند راؤ کو
ایک جاگیر بیچ دکن کے دے اور گورنمنٹ انگریزی بباعث ضامن ہونے اس عہدنامہ کے
حصہ گائکوار جو آیندہ بڑوچ اور دیگر دیہات مین ہے واسطے ہمیشہ کے پائین یہ عہدنامہ ازروے

حکم گورنمنٹ بنگالہ منسوخ ہوا اور اتفاق ساتہ راگوبا کے ختم ہوا اور عہدنامۂ پورندر جسکا ذکر جلد سوم مین درج ہے معرفت کرنیل اپٹن صاحب کے ساتہ گروہ عملۂ پونا کے منعقد ہوا اسکی ایک شرطیہ تہی کہ جو عطایات فتح سنگہ نے کیے ہین وہ اوسکو مسترد ہون جب یہ امر پایۂ ثبوت کو پہونچے کہ اوسکو اختیار عطایات کرنیکا بغیر حاصل کرنے رضامندی دربار پیشوا کے حاصل نتھا مطلب اسکا منجانب گروہ عملہ یہ تہا کہ فتح سنگہ کو ترغیب منظور کرنے ماتحتی دربار پونا کی ہو جنہون نے اوسکو بماہ فروری ۱۷۷۸ع اوپر عہدۂ سیناخاص خیل کے (دیکہو تتمہ نمبر ۵) منظور کیا اگر وہ بقایا خراج ادا کر دے —

بعد صلح وارگانو نکے یہ تجویز ہوئی کہ قوت مرہٹا کی اسطرح کم کیجاوے کہ ایک عہدنامہ ساتہ خاندان گائکوار کے قرار پائے اور اوسکو ماتحتی پیشوا سے آزاد گردانا جاے حصۂ پیشوا جو گجرات مین ہے واسطے گورنمنٹ انگریزی کے فتح کرکے لے لیا جاے جنرل گوڈرڈ نے بعد حاصل کرنے چند فتح مہم گجرات مین ایک عہدنامہ جنگ وصلح نمبر ۲ اوسی غرض سے ساتہ فتح سنگہ کے بتاریخ ۲۶ ماہ جنوری ۱۷۸۰ع منعقد کیا فتح سنگہ کو علاقۂ پیشوا بجانب شمال دریاے ماہی ملے اور وہ اضلاع جنوب تاپتی اور محاصل بڑوچ اور دیہات ملحقہ وضلع سنور واقع نربدا دیدیے اور درمیان جنگ کے اداے خراج پیشوا سے بری رہے اور تین ہزار سوار واسطے شامل ہونے ساتہ فوج انگریزی کے بھیجے شرائط عہدنامہ کی عموماً گورنمنٹ اعلی نے منظور کین مگر اوسکے الفاظون کے نسبت کچہ عذر رہا لہذا مہر گورنمنٹ اور دستخط اہالیان کونسل بطور تصدیق عہدنامۂ ترمیم شدہ پر کیے گئے اور اوسکی نقل گورنمنٹ بمبئی کے پاس واسطے دینے فتح سنگہ کے اور لینے اوسکے دستخط نقل کے بھیجی گئی جو تبدیلی اوسمین ہوئی اوسکی اطلاع اوسکو نہین دی گئی یہ سوال کہ آیا ایسی حالت مین ہر دو نقول عہدنامہ بطور سند واجب التعمیل کے تصور کیجاے عملی مفاد کا نہین کیونکہ ازروے عہدنامۂ سالبائی (جسکا ذکر جلد سوم مین درج ہے) جسکے روسے صلح فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور پیشوا کے ۱۷۸۲ع مین قائم ہوئی علاقجات گائکوار پھر اوسی ہیئت پر ہوگئے جیسے وہ قبل از جنگ کے تہے اور فتح سنگہ کو حکم ہوا کہ مثل سابق پیشوا کو خراج دیا کرے گر خراج سابق بجز اوسکے ادا کرنے سے بری اور محفوظ رہا (دیکہو تتمہ نمبر ۶) —

فتح سنگھ گائکوار نے بتاریخ ۲۱ دسمبر ۱۷۸۹ع وفات پائی اوسکے بھائی مانا جی نے فوراً بنام اپنے
بھائی سیاجی کے اہتمام انتظام اختیار کیا اور پیشوا نے بھی بعد لینے نذرانہ کثیر کے اوسکو منظور کیا
گوبندراو کے دعوی کا مددگار مہادجی سیندھیا تھا مانا جی نے بغرض مستحکم کرنے اپنی قوت کے
درخواست حمایت وحفاظت گورنمنٹ انگریزی بھجوائے عہدنامہ ۱۷۸۰ع کی مگر اسمین دست اندازی
سے اسوجہ سے انکار ہوا کہ عہدنامہ مذکور کے بعد عہدنامہ سالبائی منعقد ہوا
القصہ تنازع خاندانی بمرگ مانا جی بتاریخ یکم ماہ اگست ۱۷۹۳ع اور گدی نشینی گوبندراؤ کی جسکو حکم ہوا
کہ زر کثیر پیشوا کو دے اور ایک عہدنامہ دستخط کرے جسکے رو سے اوسکو اضلاع گائکوار جنوب تاپتی
اور اپنا حصہ محاصل پرسٹ مقام سورت پیشوا کو دینا پڑا اور یہ ادائی بعد ازین پیشوا نے معاف کی
جب گورنمنٹ انگریزی نے عذر کیا کہ یہ باعث شکستگی علاقہ گائکوار خلاف فحوای عہدنامہ سالبائی ہے
آبا شیلوکر نے جو پیشوا کا نائب گجرات مین تھا باعث تحصیل کرنے روپیہ دیہات گائکوار سے
دشمنی گوبندراؤ کی پیدا کی شدہ شدہ یہ دشمنی منجر بجنگ ہوئی اس جنگ کی ترغیب گائکوار کو باجی راو
نے بھی اسوجہ سے دی کہ آبا شیلوکر مدد ومعاون نانا فرناویس وزیر کا تھا مگر اس فساد مین بہت
کمی بباعث درمیان مین آنے گورنمنٹ انگریزی کے ہوئی اور پر وفات نواب سورت ۱۷۹۹ع مین
گورنمنٹ انگریزی نے کوشش اس امر مین کی کہ حصہ گائکوار جو چوتہ مقام سورت اور اضلاع
گرد ونواح مین تھی انکو حاصل ہو اس امر مین گائکوار نے اپنی رضامندی ظاہر کی کہ اگر منظوری پیشوا
کی حاصل کیجاوے اور اگر اوسکی اعانت بخلاف آبا شیلوکر کے کیجاوے جو درخواست درباب اعانت
کے تھی اوسمین تعویق ہوئی مگر اسی اثنا مین آبا شیلوکر کو گوبندراؤ نے گرفتار کر لیا و بماہ اکتوبر ۱۸۰۰ع
اپنا حصہ آمدنی گجرات پانچ سال تک گائکوار کو مستاجری مین بادائے پانچ لاکھ روپیہ سالیانہ کے دیا
بماہ ستمبر سنہ الیہ گوبندراؤ نے وفات پائی اور اوسکا پسر کلان آنند راؤ اوسکا جانشین منظور
ہوا اوسکی عقل کم تھی اور اختیارات ریاست اوسکے برادر کانوجی راو نے جو بطن غیر منکوحہ سے تھا
چھین لیے مگر اس شخص کو ایک گروہ سپاہ نے بسر کردگی راوجی آپاجی جو وزیر گوبندراؤ کا تھا
باعانت اپنے بھائی باباجی کے خارج گدی کیا اسیر ملہار راؤ ہمشیرہ زادہ گوبندراؤ نے کانوجی کی
اعانت اختیار کی اس سبب سے کہ اوسکا والد مدد گوبندراو کا بمقابلہ فتح سنگھ کے رہا تھا مگر جب

گوبند راؤ صاحب اختیار ہوا تو اوسکے سلوک سے وہ ناراض ہو گیا تھا اس نزاع کا خاتمہ ہوا جب راؤجی آپاجی نے حمایت گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی اور بذریعہ تاریخ ۱۵ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۲ء بموجب عہدنامہ نمبر ۶۹ کہ وہ فوج ملکی گورنمنٹ بمبئی سے لیا اور بعوض اوسکے چوتھ سورت اور گنگہ چوراسی دینا منظور کرتا ہے بشرطیکہ اوسکی اعانت بمقابلہ ملہار راؤ کیجاوے بعد از تھوڑی مہم کے ملہار راؤ حاضر ہوا اور اوسکی پرورش کے واسطے ایک لاکھ پچیس ہزار روپیہ سالیانہ مقرر ہوا بعد ازان ملہار راؤ اور کانوجی دونون نے کئی مرتبہ سرکشی اختیار کی اور کانوجی کو اسواسطے اور نیز اس سبب سے کہ اوسنے سازش ساتھ جام نوانگر کے اس غرض سے کی تھی کہ وہ ریاست بڑودا پر قائم ہوا اور حکومت انگریزی گجرات سے اوٹھا دیجاوے اور ملہار راؤ بمقام بمبئی قید مین فوت ہوا —

صلح تاریخ ۱۵ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۲ء منضبط بیچ عہدنامہ نمبر ۷۰ کے ہوا اور اوسکی منظوری گایکوار نے بیچ تحریر جداگانہ مرقومہ ۲۹ ماہ جولائی سنہ ۱۸۰۲ء کے کی اور اس عہدنامہ کے شامل ایک اور عہدنامہ جو بطور خانگی ساتھ راؤجی آپاجی کے ہوا تھا کیا گیا جسکے روسے اوسکو واسطے دوام کے بابت زر گزارہ وغیرہ موعود ہوا اور حمایت اور حفاظت گورنمنٹ انگریزی کی نسبت اوسکی اور اوسکی فرزند اور برادران اور برادر اور رشتہ داران اور دوستان کے مشروط ہوئی از روی شرط چہاردہم عہدنامہ بسین جسکا ذکر جلد سوم مین درج ہے عہدنامہ جو گایکوار کے ساتھ ہوا تھا منظور اور مقبول پیشوا ہوا —

صلح ۱۵ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۲ء مین ایک شرط یہ تھی اور اسکی تصدیق عہدنامجات مابعد سے بھی ہوئی تھی کہ گورنمنٹ انگریزی اعانت گایکوار کی بیچ مغلوب کرنے اوسکی فوج ملکی عرب✽ کے کرین یہ فوج

✽ عہدنامجات سنہ ۱۸۰۲ء نے گورنمنٹ انگریزی کو بے انتہا اختیار مداخلت بیچ انتظام اندرونی ریاست بڑودا کے دیا جب یہ عہدنامجات منعقد ہوئے تھے اوسوقت مین دراصل کوئی حکومت بڑودا مین نہ تھی اختیار آنند راؤ کا انسداد کانوجی اور ملہار راؤ کرتے تھے اور اوسکا جسم یعنی وہ خود محبوس فوج عرب کا تھا جو ہر چند جزوی تھی مگر تمام مقامات مستحکم اور جنگی اونکے قبضہ مین تھے اور اونکی ساتھ سازش ہوتی رہتی تھی کہ اختیار کانوجی کا قائم ہو جاوے اس فوج ملکی کے ساتھ مصالحت اسطور پر ہونے لگی کہ وہ اپنی تنخواہ جو چڑھی ہو لین اور اور بھی مراعات اونکے ساتھ کیجاوے گی اگر وہ گجرات سے علحدہ ہو جائین مگر اسکو اونہون نے منظور نہین کیا لہذا فوج انگریزی نے شہر بڑودا کو جہان وہ تھے محاصرہ کر لیا آخر کار عرب حاضر ہوئے اور اونہون نے وعدہ کیا کہ وہ چلے جائینگے بشرطیکہ اونکو اونکی تنخواہ پچھلی جو چڑھی تھی ملجاوے

کل مختار بیچ ملک گائکوار کے ہوگئی تھی بلکہ گائکوار کو وہ بطور محبوس رکھتی تھی اونکا خرچہ ریاست پر
تین لاکھ روپیہ سالیانہ ہوتا تھا اور گائکوار اونکو اسوجہ سے موقوف نہین کرسکتا تھا کہ اونکی تنخواہ
قریب بیس لاکھ روپیہ کے دینی تھی اور زر مالگذاری رہن تھا اب روپیہ گورنمنٹ انگریزی نے گائکوار
کو بضمانت ریاست قرض دیا اور موقوفی اس فوج ملکی کی عمل مین آئی گویہ امر بغیر خونریزی کے نہین ہوا
بعدازان گائکوار نے بموجب عہدنامہ نمبر ۱۷ علاقہ جمعی سات لاکھ اسی ہزار روپیہ کا واسطے خرچہ فوج
ملکی کے دیا شرائط مذکورہ بالا سب مندرج بیچ عہدنامہ قطعی مرقومہ ۲۱ ماہ اپریل ۱۸۰۵ء نمبر ۲۷ کی

اور جو ضمانت کسی شخص یا جایداد کی عرب فوج کی ہے اوسکو گورنمنٹ انگریزی قبول کرکے خود اونکے عوض ضامن
ہوجاے اوسوقت مین بمقام گجرات کوئی امر کلان کسی قسم کا بغیر ضمانت کے طے نہین ہوتا تھا اور جمعداران فوج عرب اکثر
مقدمات مین صرف ضامن ایسے امر کے نہین ہوتے تھے کہ جو روپیہ اونھون نے گائکوار کو دیا تھا وہ اونکو ادا کیا جائیگا بلکہ اس
امر کے بھی ضامن ہوتے تھے کہ اوپر کوئی زیادتی اور ظلم بھی نہین کریگا اور نہ کوئی اونسے مزاحمت بیجا کسیطرح کی کریگا کسیقدر
اختیار ضمانت کے حاکم نے اپنی رعایا کو دے رکھا تھا اُسکے ذریعہ سے وہ اوپر غالب آکر ممانعت کیا کرتی تھی اگر وہ کسی شرط
سے تجاوز کرے جب عرب موقوف کیے گئے تو وہ اس ضمانت سے بھی بری کیے گئے اور مہر گورنمنٹ انگریزی کی بطور
ضمانت اوپر ہوگئی ماوراے اسکے گورنمنٹ انگریزی اور قرضہ کے نسبت بھی گائکوار کو واسطے اداے زر تنخواہ عرب اور
دیگر اخراجات دیا گیا تھا ہوئی اور نیز ضامن اون وزرا اور دیگر اہلکاران کے ہوئے جو در اصل اختیار سول یعنی ملکی رکھتے تھے
اور جنھون نے شرط کی تھی کہ اونکی اور اونکی اولاد کی حفاظت کیجاے تو وہ اونکو سپرد گورنمنٹ انگریزی کرینگے ۔
یہ ضمانتین اول مین جب منظور ہوئین تھین بہت مفید اور کارآمد واسطے قائم ہونے اختیار انگریزی مقام بڑودا تصور
کی گئی تھین اور نیز وہ باعث قیام اعتبار گائکوار ہوئین اور جبتک کہ گورنمنٹ انگریزی جملہ امور ریاست گائکوار کی نگران
رہے اوسوقت کسیطرح کی دقت اونسے عائد نہین ہوئی مگر بعد ۱۸۲۰ء کے جب گائکوار کو کل اختیار اپنی ریاست
کا عطا ہوا تو یہ ضمانتین باعث انقلاب مزید ہوئین اُنکی تشریح تام اس موقع پر غیر محل ہے کل حال اسکا بیچ
کتاب پارلمنٹری بلو بک پنجم ماہ اگست ۱۸۳۲ء سے واضح ہوگا عرصۂ قلیل سے یہ تدبیر مفید متصور ہوئی کہ ضمانت ہاے
معلومہ سے بریت کیجاے مگر اوسقدر جسقدر کرنے سے قول مین فرق نہ آئے باستثناء چار ضمانتون کے جو دوامی
متصور ہوئین باقی سب یا تو میعاد گذشتہ قرار دی گئین اور یا باعث بدوضعی کے باطل اور بیکار گردانی گئین اور یا
تا حین حیات اوس شخص کے جسکے واسطے وہ ہوئی تھین قائم رکھی گئی فقط ۔

ہوئین جسکے روسے فوج لکی بھی زیادہ کی گئی اور علاقہ جمعی گیارہ لاکھ ستر ہزار روپیہ کا اوسکی خرچہ کی واسطے دیا گیا اور اراضی جمعی بارہ لاکھ پچانوے ہزار روپیہ کی واسطی اداے قرضہ گورنمنٹ انگریزی کو دیگئی گایکوار جو اکتالیس لاکھ اٹتیس ہزار سات ستیس روپیہ تھا دی گئی گایکوار نے وعدہ کیا کہ وہ اپنے دعوی زرجو بنام پیشوا کے ہین پنچایتی گورنمنٹ انگریزی کریگا اور جو نسبت اب اوسکے ساتھ گورنمنٹ انگریزی کی قائم ہوئی اوسکی تتمیم بھی عموماً ہوئی اب جو علاقہ دیا گیا تھا وہ کفی واسطے خرچہ فوج لکی کے متصور نہین ہوا لہذا گایکوار نے تباریخ ۱۸ ماہ جون سنہ ۱۸۰۵ع بموجب عہدنامہ نمبر ۳۷ اور علاقہ جمعی ایک لاکھ چہتر ہزار ایکسو اٹھسٹھ روپیہ کا دیا سنہ ۱۸۱۵ع مین گورنمنٹ بمبئی نے یہ تجویز کی کہ بالعوض ایک کرور روپیہ کے وہ علاقہ جو واسطے خرچہ فوج لکی کے دیا گیا تھا واپس گایکوار کو دیا جاے اور جو اضلاع ازروی عہدنامہ بسین سلے ہین وہ بھی اوسکو مستاجری مین دیے جائین اسطرح شرائط دربارہ فوج لکی حسب دستور بلا تخلل قائم رہین یہ تجویز جیسی امید تھی گورنمنٹ نے منظور نہین کی —

برعکس دعوی پیشوا بمقابلہ گایکوار بابتہ خراج کاٹھیاوار اور مستاجری احمدآباد کے جو بعد منقضی ہونے میعاد مستاجری پانچ سال کے سنہ ۱۸۰۹ع تین بموجب تتمہ نمبر ۹ کی دس سال کے واسطے بجمع چار لاکھ پچاس ہزار روپیہ کے بتوسل وضمانت گورنمنٹ انگریزی کے مجدداً ہوا تھا دعوی گایکوار کے بابت مالگذاری بڑوچ جو پیشوا نے بلا استرضا اوسکے انگریزونکو دیا تھا اور بابتہ تنخواہ اوس فوج کے جو ضرورتہً واسطے حفاظت علاقہ مقبوضہ پیشوا واقع گجرات کے نوکر رکھی گئی تھی پیشوا وہی تجدید مستاجری کی جو سنہ ۱۸۱۴ع مین ختم ہو گئی تھی نامنظور ہوئی اور ترمبک جی انگلیا نے جو ساختہ اور پرداختہ باجی راؤ کا تھا رئیسان کاٹھیاوار کو صلاح دی کہ وہ پیشوا کا حصہ خراج گایکوار کو ندین واسطے تصفیہ ان تکرارونکی گنگادہر شاستری وزیر گایکوار روانہ پونا ہوا اور گورنمنٹ انگریزی نے ضمانت اوسکے حفظ جان کی کی مگر وہان ترمبک جی انگلیا نے اوسکو بطریق ناشایستہ قتل کیا ازروی عہدنامہ جسکا ذکر جلد سوم مین درج ہے اور جو باعث اس فساد کے پیشوا کو تباریخ ۱۳ ماہ جون سنہ ۱۸۱۷ع لکھنا پڑا پیشوا نے مجبور ہوکر اپنے دعوی نسبت گایکوار کے واسطے آیندہ کے ترک کیے اور منظور کیا کہ بابت دعاوی گذشتہ کے چار لاکھ روپیہ سالیانہ اوسکو ملا کرے مگر یہ روپیہ دینے سی بھی بروقت شکست کھانے پیشوا کے گایکوار نے نجات پائی اس انتظام کا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک اور عہدنامہ نمبر ۳۷ تباریخ ۶ ماہ نومبر سنہ ۱۸۱۷ع ساتھ فتح سنگھ مختار ریاست کے منجانب

آنند راؤ گائیکوار کے منعقد ہوا اصل شرائط اس عہدنامہ کی ابتدا دہی فوج ملکی اور سپردگی حقوق گائیکوار جو اوسکو بذریعہ مستاجری علاقہ پیشوا واقع گجرات حاصل تھے استحکام علاقجات گورنمنٹ انگریزی و گائیکوار واقع گجرات تبادلہ بعض اضلاع اور اتفاق فوج گائیکوار ساتھ فوج انگریزی کے ہنگام جنگ اور حوالہ کرنا مجرمان طرفین منجانب طرفین تھے —

آنند راؤ گائیکوار نے تاریخ ۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۱۹ء وفات پائی اور اوسکا بھائی سیاجی راؤ جانشین اوسکا ہوا جو دو سال پیشتر سے بعد اخراج اوسکے دو اصلی فرزندان بلونت راؤ اور بیلاجی راؤ کے جو راجپوت رانی کے بطن سے تھے بطور کارپرداز ریاست کے مامور تھا اوپر اوسکی گدی نشینی کے گورنمنٹ نے ارادہ کیا بموجب نمبر ۵ کے کہ مداخلت کلیہ سے جو اوسوقت تک امور ریاست برودا مین اونکی بھی ان شرائط پر دست کشی کیجاے کہ گائیکوار ان تمام رقوم منظور شدہ وزیر اوغیرہ کا اور عہدنامجات خراج گذاران کا اور معاملات اسپنے صاحبان کا لحاظ رکھے ایک شرط جسپر فوج ملکی عرب سنہ ۱۸۰۳ء مین برخاست ہوئی تھی یہ تھی کہ ضمانت گورنمنٹ انگریزی کی بجاے ضمانت عرب بابت اکثر صاحبان برودا کے اور اسکا تحفظ مزاحمت بیجا سے اور ادای قرضہ جو اونھون نے ریاست کو دیا تھا قائم کیجاے ماوراے اسکے گورنمنٹ ضامن بابتہ ادا رقوم قرضہ کے بھی ہوئی جو باوقات مختلف ہنگام ضرورت گائیکوار دیے گئے تھے سنہ ۱۸۲۰ء مین تمام قرضہ ریاست ایک کروڑ سات لاکھ چھپن ہزار دو سو ستانوے روپیہ ہوگیا تھا قرضہ بابتہ ادای اس روپیہ چھ مہاجنان کلان سے بضمانت گورنمنٹ انگریزی لیا گیا اور گائیکوار نے وعدہ کیا کہ وہ یہ روپیہ باقساط پندرہ لاکھ روپیہ سالیانہ ادا کردیگا یہ اقساط باوقات معینہ ادا نہین ہوئین اور سنہ ۱۸۲۵ء مین یہ دریافت ہوا کہ زر قرضہ بہت زیادہ ہوگیا تھا باستر ضاے گائیکوار ایک بندوبست جدید بضمانت قرار پایا جسکے رو سے بعض اضلاع سات برس کے واسطے مستاجری مین دیے گئے مگر سیاجی راؤ نے اکثر مستاجری شکست کردی اور اوسکا ارادہ نسبت لحاظ رکھنے ضمانت ناجات کا معلوم نہین ہوتا تھا لہذا گورنمنٹ نے سنہ ۱۸۲۸ء مین واسطے عرصہ قلیل کے اضلاع پٹلاد و بیال وکری ودو بہائی و بہادر پور و سنور و امرولی و کام نگر و سیانگر اور خراج کاٹھیاوار و ماہی کانٹ و ریوا کانٹ و راج پیپلا و اودے پور و دیہات خراج کو ارسنکیہ قرق کیے سنہ ۱۸۳۳ء مین بعد صلاح و مشورہ بسیار ایک بندوبست بطور خانگی فیمابین گائیکوار اور مہاجنان کے قرار پایا جسکی نسبت ضمانت ناجات

منسوخ ہوئے اور اضلاع وخراج مقروقہ گائیکوار کو واپس دیئے گئے۔

سنہ ۱۸۲۰ع مین سیاجی راو نے ایک عہدنامہ نمبر ۶۸ منعقد کیا جسکے روسے اوسنے انتظام فروخت افیون اپنے ملک مین کیا جسکی برآمد سابق ممنوع تھی یعنی سابق اس ملک سے افیون باہر نہین جاتی تھی صرف بادائی محصول ۲؎ فی سیر اور اسی سال مین ایک اور عہدنامہ نمبر ۶۹ طے ہوا جسکے روسے گائیکوار نے وعدہ کیا کہ وہ اپنی فوج کاٹھیاوار اور ماہی کانٹہ مین بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے نہین بھیجیگا اور یہ کہ بغیر توسط گورنمنٹ انگریزی کے اپنے خراج گذارونسے مطالبہ زرخراج نہین کریگا کیونکہ گورنمنٹ انگریزی نے اقرار کیا تھا کہ وہ اوسکا خراج بغیر صرف تحصیل کے وصول کرادینگی

سنہ ۱۸۲۵ع مین گائیکوار نے ایک اقرارنامہ نمبر ۷۰ منظور کیا اس منشا سے کہ اوسکا حصہ زرجرمانہ جو کاٹھیاوار سے وصول ہو یا جو زرمالگذاری زیادہ مالگذاری معینہ بندوبست استمراری سے وصول ہو وہ زرچندہ دخترکشی مین جمع ہو (اسکا ذکر کاٹھیاوڑ کے حال مین مندرج ہے) سنہ ۱۸۴۲ع مین اوسنے (نمبر ۷۹) قواعد ترتیب دیئے جسکے روسے اوسنے انتظام تحصیل محصول اوپر اون کشتیون کے کیا جو طوفان بادوباران سے اوسکے لنگرگاہان واقع کاٹھیاوار مین آجاوین اور سنہ ۱۸۵۹ع مین قواعد جدید (نمبر ۸۰) ترمیم ہوئے۔

ازروی شرط ہشتم عہدنامہ سنہ ۱۸۰۵ع کے گائیکوار نے وعدہ کیا تھا کہ وہ تین ہزار سوار آراستہ واسطے شرکت فوج ملکی کے موجود رکھینگے ازروی اس شرط کے گورنمنٹ انگریزی کو استحقاق حاصل تھا کہ ان سوارون سے خدمت کسی اور وقت مین بجز ہنگام مصروفیت فوج ملکی لیا کرین مگر یہ رسم پیدا ہوگئی تھی کہ سواران مذکور ہر وقت واسطے کاروبار پولس کے ریاستہاے خراج گذار مین آمادہ اور مصروف رہا کرتے تھے مگر یہ فوج بہت نادرست تھی لہذا سنہ ۱۸۳۰ع مین گائیکوار کو کہا گیا کہ وہ ثلث ان سوارونکے آراستہ واسطے خدمتگذاری کے رکھے جب یہ امر صورت پذیر نہین ہوا تو اراضی جمعی قریب پندرہ لاکھ روپیہ کے اس غرض سے جدا کی گئی کہ اوسکی آمدنی سے سواران مذکور کی تنخواہ ہر وقت ادا ہوتی رہیگی سنہ ۱۸۳۲ع مین پھر اضلاع جداشدہ گائیکوار کو اس شرط پر واپس ہوئے کہ وہ بموجب نمبر ۷۱ کے دس لاکھ روپیہ پاس گورنمنٹ انگریزی کے جمع کردے سال آئندہ مین گائیکوار نے [illegible] دوستی بخلاف گورنمنٹ انگریزی کے مثل نقض عہد اور سنہ ۱۸۳۹ع تحریک علحدہ اکرنی

ضلع تپلاد جمعی سات لاکھ تیئیس ہزار روپیہ کے اور حرکات جنسے اندیشہ برخاست ہوئے سیاجی راؤ گایکوار
کا اور دینے حکومت کسی دوسرے شخص خاندان مذکور کو عمل مین لائین اس تپلاد کی جزو آمدنی سے
تنخواہ سواران جو گورنمنٹ انگریزی نے بابت سواران کشادہ گجرات ملازم رکھے تھے صرف ہوتی تھی
۱۸۴۰ء مین گایکوار کو کہا گیا کہ اپنی فوج کنٹنجنٹ کو کم کرکے آراستہ کرے اور تعداد کمی کی ایک ہزار
پانچ سو سوار قرار پائے یہ تجویز بنی اوپر عہدنامہ ۱۸۱۷ء کے جواز وہی طریق خلاف ورزی گایکوار
فسوخ تصور ہوا تھا نہ تھی اور گایکوار جو کئی سال سے نہایت دشمن ہوگیا تھا نہایت منافق اس تجویز
کے تھے مگر آخر کار جب ۱۸۴۴ء مین وجوہ تکرار سرکارین فیصلہ پذیر ہوئے تو عہدنامہ نمبر ۲۸ اُسکے
ساتھ منعقد ہوا جسنے تجدید عہدنامہ ۱۸۱۷ء کی کی اور شرط کی کہ گایکوار تین لاکھ روپیہ واسطے سواران
کشادہ گجرات اور تین ہزار سوار فوج کنٹنجنٹ کے دیا کرے اور یہ فوج اضلاع خراج گذار مین مصروف
رہا کرے اور گایکوار کو یہ بھی اجازت اوسکے نسبت حاصل ہوئی کہ وہ کسیوقت جب اوسکی مرضی ہو
اس فوج کو کم کرکے ایک ہزار پانچ سو سوار رکھے اوپر طے ہونے اس عہدنامہ کے ضلع تپلاد مسترد ہوا
اور جو دس لاکھ روپیہ گورنمنٹ انگریزی کے پاس ۱۸۴۴ء مین جمع ہوا تھا وہ پھر گایکوار کو واپس دیا گیا
۱۸۵۸ء مین بطور انعام بابتہ خدمات لائقہ جو گایکوار نے ہنگام بلوہ کے ظہور مین لائین تھین تین لاکھ
روپیہ سواران کشادہ گجرات معاف اور موقوف ہوا (نمبر ۳۸) مگر گایکوار کو جو اجازت کم کرنے فوج
کنٹنجنٹ کی ایک ہزار پانچ سو تک ہوئی تھی وہ فسوخ ہوئی اور فوج کنٹنجنٹ اوسیقدر رہی جسقدر شرط
ہشتم عہدنامہ ۱۸۱۷ء مین مذکور تھی اور اونکو حکم ہوا کہ کار پولس بیچ اضلاع خراج گذار کے کیا کرین
۱۸۵۶ عیسوی مین گایکوار نے وہ سب زمین بھجوائے نمبر ۴۸ مع اختیارات کل نسبت اراضی
مذکور کے گورنمنٹ کو دی جو واسطے سڑک ریل بمبئی و برودا کے درکار تھی اس شرط پر کہ اوسکا کچھ نقصان
محاصل راہداری کا ہو اسی سال مین صاحب رزیڈنٹ بہادر نے تین تجویزین پیش کین انمین سے
ہر ایک گایکوار کو منظور ہوئی اول تجویز مین گایکوار نے بیان کیا کہ وہ تمام محاصل پرمٹ راہداری
اپنے علاقہ کا موقوف کردیتا اگر تین لاکھ اکسٹھ ہزار چار سو سترہ روپیہ اوسکو بطور معاوضہ ملتا اور
دوسری تجویز مین اوسنے بیان کیا کہ وہ تمام محاصل پرمٹ و راہداری اون اضلاع کی موقوف
[illegible] جنمین سے ریل گذر کرتی ہے اگر ایک لاکھ چون ہزار سات سو سترہ روپیہ بطور معاوضہ اوسکو ملتا

اور تیسری تجویز مین اوسکا بیان یہ تھا کہ وہ بعض محاصل اوپر اشیاء تجارت محمولہ ریل پر جو اوسکی ملک سے گذر کرین بموجب شرح مجاریہ کے تحصیل کرتا مگر ان تینون تجویزون مین سے کوئی بھی منظور گورنمنٹ نہین ہوئی مگر یہ راے دی گئی کہ ہر سال جسقدر نقصان گایکوار کا باعث جاری ہونے ریل کے ثابت ہوگا اوسقدر دیا جایگا صاحب رزیڈنٹ بڑودا کو اختیارات فوجداری بابتہ تحقیقات مقدمات موقوعہ ریل جو درمیان ملک گایکوار کے گذرکرتی ہے حاصل ہین۔

تاریخ ۱۹ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۴۷ء سیاجی راؤ گایکوار نے وفات پائی اور پسر کلان گنپت راؤ اوسکا جانشین ہوا اوسنے بھی تباریخ ۱۹ ماہ نومبر سنہ ۱۸۵۶ء وفات پائی اوسکا کوئی اولاد نرینہ نہ تھا لہذا اوسکا بھائی کھانڈے راؤ رئیس حال تباریخ ۱۲ ماہ دسمبر گدی نشین ہوا یہ کھانڈے راؤ اور اُسکا بھائی ملہار راؤ صرف اولاد اصلی و نسلی بیلاجی گایکوار کے ہین رئیس حال نے استحقاق متبنی کرنیکا ازروے نمبر ۸۵ حاصل کیا اور اوسکی سلامی اکیس ضرب توپ کی ہوتی ہے۔

سنہ ۱۸۴۰ء مین رسم ستی ہونے کی ملک گایکوار مین موقوف ہوئی اور سنہ ۱۸۴۹ء مین بردہ فروشی اور سنہ ۱۸۵۶ء مین رسم غلام فروشی موقوف ہوئی رقبہ علاقہ گایکوار کا چار ہزار تین سو نانوے میل مربع ہے آمدنی ساٹھ لاکھ اور آبادی سترہ لاکھ دس ہزار چار سو چار نفری فوج ریاست کی پانچ ہزار سات سو پچاس سوار مع فوج کنٹنجنٹ اور چار ہزار پیادہ پچیس گولہ انداز اور قریب تین ہزار سیاہ سہ بندی گورنمنٹ انگریزی کو استحقاق حکومت کارخانجات نمک اور اختیار قائم کرنے لنگرگاہان جدید کا ملک گایکوار مین حاصل ہے۔

نمبر ۶۶

عہدنامہ فتح سنگھ سنہ ۱۷۷۳ء

مہر کمپنی — مہر فتح سنگھ

اقرارنامہ فیما بین ولیم اینڈرو پرایس صاحب چیف اور قوم انگریزی منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ ایک فریق اور فتح سنگھ گایکوار فریق ثانی۔

شہر بھروچ جو سابق متعلق معزز خان نواب کے تھا جو بذریعہ فوج ظفر موج آنریبل کمپنی مفتوح ہوا ہمیشہ ... اور اقرار دیا ہے کہ ہر چیز اوس حیثیت پر رہیگی جیسی وہ ہنگام فتح تھی اور انگریز اور فتح سنگھ

اپنا اپنا حصہ مالگذاری شہر اور علاقہ ملحقہ کا اوسی انداز سے پاوینگے جیسا اوسوقت مین تھا اور
کچھ فرق نہوگا بموجب منشار بالا کے ہرایک امر جاری رہیگا۔

یہ عہدنامہ فریقین نے دستخط کیا بتاریخ ۱۲ ماہ جنوری ۱۸۰۲ء مطابق تاریخ ۸ ماہ شوال ۱۲۱۶ھ

نمبر ۶۷

ترجمہ نقل عہدنامہ فیمابین رگھناتھ راو پنڈت پردھان ایک فریق اور فتح سنگھ اور سیواجی راو
شمشیر بہادر فریق ثانی۔

سیواجی اور فتح سنگھ شمشیر بہادر نے نافرمانی کی اور شریک سرکشان ہوگئے تھے مگر اب بمعرفت
کرنیل کیننگ صاحب اور بنام آنریبل انگریزی کمپنی مشترکہ باقرار نذرانہ سب امور پنڈت پردھان کے
ساتھ طے کیے اونکے تجویز کی شرائط ذیل مین درج ہوتی ہین۔

شرط اول

سیواجی اور فتح سنگھ گایکواڑ شمشیر بہادر بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ آٹھ لاکھ روپیہ
ہر سال سرکار مین ادا کرینگے۔

شرط دوم

اور وہ مثل سابق تین ہزار اچھے سوار دینگے اور اس سے نفری کم نہوگی۔

شرط سوم

مادھوراو کیوقت مین وہ ہر سال تین لاکھ روپیہ گوبندراو گایکواڑ شمشیر بہادر کو دیا کرتی تھی اب یہ فیصلہ ہوا
کہ یہ روپیہ آیندہ اوسکو ندیا کرین اور اس روپیہ کیواسطے کوئی دعوی بنام سیواجی اور فتح سنگھ پیش نکرے

شرط چہارم

کھانڈے راو گایکواڑ جسن بہادر راوسیطرح کی اور راوسی عہود کے بموجب مہربانی رہے جو
عہد داماجی راو مرحوم مین قرار پائی تھی۔

شرط پنجم

حکومت اور مالگذاری پرگنہ بڑوچ کی بمضمون عہد جو فیمابین آنریبل کمپنی اور سری منت پنڈت پردھان
کے ہوا ہے آنریبل کمپنی کو دی گئی ہے درباب اسکے سیواجی اور فتح سنگھ کچھ تکرار نکرین۔

شرط ششم

پرگنات چکلی اور وراو متصل سورت اور کوال متصل نربدا اور قریب پندرہ کوس کے فاصلہ پر بڑوچ سے واقع ہے اور جو سب ملکر تین پرگنہ ہوتے ہین گائیکوار نے آنریبل کمپنی کو واسطے دوام کے بباعث اوس صلح کے جو اونھون نے فیمابین گائیکوار اور سری منت پنڈت پردہان کے کرائی دیے۔

شرط ہفتم

دربار سری منت پنڈت پردہان مین گائیکوار کو چاہیے کہ لحاظ ہر ایک امر واجبی کا رکھے اور دشمنان کے ساتہ کتابت نرکھے۔

شرط ہشتم

واسطے منظوری اور تعمیل شرائط بالا کے آنریبل کمپنی ضامن ہوتے ہین اور اگر گائیکوار کسیطرح خلاف اسکے کریگا تو آنریبل کمپنی آپکا تحفظ نہین رکھین گے۔

رگوبا کو بھی تعمیل ان شرائط کی بلاتفاوت کرنی ہوگی۔

نمبر ۶۸

عہدنامہ جو گورنمنٹ اعلی نے تصدیق کیا ۱۷۸۰ء

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور فتح سنگہ راؤ گائیکوار شمشیر بہادر جو بمقام موضع کنڈیلا واقع پرگنہ دبہائی تباریخ ۲۶ ماہ جنوری ۱۷۸۰ء طے ہوا۔

اہالیان ریاست مرہٹہ نے جو انکار قبول کرنے شرائط معقول گذارہ جو اونسے برگیڈیر جنرل ٹامس گوڈرڈ صاحب نے بنام آنریبل گورنر جنرل اور کونسل فورٹ ولیم کے تعین کیا اور بسبب اپنے بجت قائم رہنے بیچ حرکات عناد امیر بخلاف

عہدنامہ جو دراصل ساتہ فتح سنگہ کے طے ہوکر باہم تقسیم ہوا ۱۷۸۰ء

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور فتح سنگہ راو گائیکوار شمشیر بہادر جو بمقام موضع کنڈیلا واقع پرگنہ دبہائی تباریخ ۲۶ ماہ جولائی ۱۷۸۰ عیسوی طے ہوا۔

اہالیان ریاست مرہٹہ نے جو انکار قبول کرنے شرائط معقول گذارہ جو اونسے برگیڈیر جنرل ٹامس گوڈرڈ صاحب نے بنام آنریبل گورنر جنرل اور کونسل فورٹ ولیم کے تعین کیا اور بسبب اپنے بجت قائم رہنے بیچ حرکات عناد امیر بخلاف

انگریزان بمجبوری انگریزون کو رجوع باسلحہ واسطے
تحفظ اپنے حقوق اور علاقہ مقبوضہ کے کرنا پڑا
لہذا آنریبل پریسیڈنٹ اور سلکٹ کمیٹی بمبئی نے
بمنظوری و مقبولی آنریبل گورنر جنرل ان کونسل
فورٹ ولیم برگیڈیر جنرل گوڈرڈ صاحب کو مامور
کر کے اختیار دیا کہ وہ عہدنامہ صلح اور اتفاق دوامی
فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ایک
فریق اور فتح سنگہ راو گائکوار شمشیر بہادر منجاب
اور بنام جملہ خاندان گائکوار فریق ثانی کے طے کرکے
اور شرائط اتفاق جو باہم منعقد ہوئین ذیل مین
درج ہوتی ہین۔

شرط اول

ایک عہدنامہ فیمابین رئیسان انگریزی کمپنی اور
فتح سنگہ راو گائکوار شمشیر بہادر بذریعہ اقرارات
بحلف طے ہوا کہ دوست ایک کے دوست دوسرے
کے گردانے جاوینگے اور دشمن ایک کے دشمن
دوسرے کے اگر کوئی شخص اوپر علاقہ انگریزی
کے حملہ آور ہوگا تو راو شمشیر بہادر پر فرض ہوگا
کہ وہ اوسکو سزا دے اور اگر کوئی شخص اوپر
ملک راو صاحب موصوف کے حملہ آور ہوگا تو
رئیسان انگریزی کمپنی جد تمام اوسکے
اخراج مین کرین گے اسمین تجاوز واقع
نہین ہووے گا۔

انگریزان بمجبوری انگریزون کو رجوع باسلحہ واسطے
تحفظ اپنے حقوق اور علاقہ مقبوضہ کے کرنا پڑا
لہذا آنریبل پریسیڈنٹ اور سلکٹ کمیٹی بمبئی نے
بمنظوری و مقبولی آنریبل گورنر جنرل ان کونسل
فورٹ ولیم برگیڈیر جنرل گوڈرڈ صاحب کو مامور
کر کے اختیار دیا کہ وہ عہدنامہ صلح اور اتفاق
دوامی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا
کمپنی ایک فریق اور فتح سنگہ راو گائکوار شمشیر بہادر
منجاب اور بنام جملہ خاندان گائکوار فریق ثانی
طے کرے اور شرائط اتفاق جو باہم منعقد ہوئین
ذیل مین درج ہوتی ہین۔

شرط اول

انگریز اور فتح سنگہ راو ایک صلحنامہ تحفظ ہمدیگر
منظور کرتے ہین اور وعدہ کرتے ہین بخلاف
دشمنان بیرونی ایک دوسرے کی حفاظت اور حمایت
کرینگے۔

شرط دوم

چونکہ اہلکاران پونا نے متواتر نقض عہدنامہ جو اونھون نے بعہود مستحکم رئیسان انگریزی کمپنی کے ساتھ کیا تھا کیا اور چونکہ اونھون نے اکثر حرکات دشمنی بجانب انگریزان کین اور کمر عناد بمقابلہ فتح سنگہ راو گائکوار شمشیر بہادر کے چست باندہ کر اوسکو نہایت تنگ اور دق کیا لہذا بنظر آبروے باہمی یہ ضرور ہوا کہ جو تکالیف اہلکاران پونا نے دی ہین اونکا انسداد ہو اور معاوضہ لیا جاے لہذا اب اقرار ہوا کہ حکومت اہلکاران پونا ملک گجرات سے جدا کرین اور ہم تمام علاقہ گجرات اور صدر احمدآباد فتح کر کے قبضہ مین لائین اور ایسا انتظام کرین کہ اہلکاران ایک دام بھی ملک مذکور سے تحصیل اور حاصل نکر سکین۔

شرط دوم

اہلکاران ریاست مرہٹہ نے متواتر نقض عہدنامہ سے اور نیز اونکے طریق سابقہ سے خفگی انگریزان اپنے اوپر بواجبی عائد کی ہے اور نیز حرکات ناشایستہ سے آپکو دشمن فتح سنگہ کا ثابت کیا ہی ان وجوہ سے اور اس وجہ سے کہ نہایت صحیح اور مستحکم دوستی مدت سے فیمابین آنریبل کمپنی اور فتح سنگہ کے قائم ہے فریقین معاہدہ نے باہم اقرار کیا ہے کہ اتفاق واسطے جنگ کے کیا جاے جس سے حکومت پونا تمام حصص ملک واقع ضلع گجرات سے خارج کی جاے۔

شرط سوم

حصۂ ملک گجرات متعلق گائکوار جاری اور سالم رکھا جاے گا اور حصۂ اہلکاران پونا انگریزی کمپنی لین گے اور راو شمشیر بہادر اعانت اور مدد رئیسان انگریزی کمپنی کی بیچ لینے اور قبضہ مین رکھنے اوسکے کرین گے اور رئیسان انگریزی کمپنی بھی قصوبیچ اعانت اور مدد راو شمشیر بہادر کے درباب تحفظ و قائم رکھنے اوسکو حصہ کے کرین گے۔

شرط سوم

انگریز وعدہ کرتے ہین کہ وہ اعانت اور تحفظ فتح سنگہ کا بیچ قبضہ اوسکے حصہ واقع ضلع گجرات کے کرینگے اور فتح سنگہ بھی اعانت اور مدد انگریزون کی بیچ قبضہ کرنے اور پاس رکھنے حصہ کے جو اب اہلکاران دربار پونا کے قبضہ مین ہے کرینگے

شرط چہارم

چونکہ یہ خاصکر امر اہم ہے کہ ملک کا بندوبست کیا جاے اور چونکہ ایک عہدنامہ باتفاق فیمابین راو فتح سنگہ شمشیر بہادر اور انگریزون کے قائم ہوا ہے لہذا راو شمشیر بہادر وعدہ کرتا ہے کہ وہ جنگ حال مین تین ہزار سوار حسب دستور قدیم دیگا اور جسقدر اس سے زیادہ رئیسان انگریزی کمپنی طلب کرینگے اور وہ دے سکے گا دیگا اور جو امر لابدی یکجہتی مین لازم ہونگے کریگا۔

شرط پنجم

چونکہ بیچ تقسیم حصص مقبوضۂ گائیکوار اور اہالیان پونا بباعث دو عملہ کے جو ایک شہر مین جاری ہے اور قریب دیہات باہمی تکرار اور فساد ہر روزہ ہوتے رہتے ہین جس سے تحصیل مالگذاری ملک مین انسداد اور فتور واقع ہوتا ہے اور رعایا کو تکلیف ہوتی ہے اس سبب سے رئیسان انگریزی کی یہ خواہش ہے کہ حصہ از سر نو اسطرح سے کیا جاے کہ جو دوستی اب قائم ہوئی ہے اوسمین تفاوت اور فتور واقع نہو اور بنظر نفع اور بہبودی فریقین ایک حصہ ملک کا برابر اوس حصہ کے جو اب اہلکاران پونا کے پاس ہے بموجب تحصیل مقررہ اور دیگر رسوم معمولی بعد فتح ان اضلاع کے کرکے کمپنی کو بالعوض حصہ مذکور کے دیا جاے اور یہ منشا ہے

شرط چہارم

واسطے سرانجام کرنے اس امر کے چونکہ دوستی مستحکم اب فیمابین انگریزان و فتح سنگہ کے قائم ہوئی ہے لہذا فتح سنگہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ شریک انگریزان ساتہ تین ہزار سوار کے حسب دستور قدیم ہوگا اور جسقدر زیادہ اوس سے فراہم ہو سکینگے وہ بھی واسطے شرکت بیچ جنگ حال کے جب وہ اوسکو اس بارہ مین تحریر کرینگے دیگا۔

شرط پنجم

چونکہ طریق حصۂ حال جو فیمابین دربار پونا اور فتح سنگہ کے ہوا ہے اوس سے بہت نقصان اور تکلیف بباعث تکرار کے جو مداخلت اہلکاران فریقین سے بیچ تحصیل مالگذاری مقامات کے جو مخلوط ہین واقع ہونگے عائد ہوتی ہے لہذا قرار پایا ہے کہ بندوبست جدید ضلع گجرات کا بنظر نفع و آرام فریقین کیا جاے جس سے غرض اصلی تقسیم صحیح اور قطعی کل علاقہ کی فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور فتح سنگہ کے بموجب اندازۂ مالگذاری جو اب پاس اوسکے یعنی فتح سنگہ کے اور مرہٹون کے ہے کیجاے۔

کہ اسمین ایک دام کا بھی فرق نہو۔

شرط ششم

شہر احمدآباد مع پرگنجات کے یعنی تمام علاقہ واقع آنروی دریاے مہی جو اب قبضۂ دربار پونا مین ہے فتح ہوکر راو شمشیر بہادر کو دیا جاویگا اور بالعوض اوسکے پرگنہ جات سورت عطاویسی اور چوتھہ شہر سورت کی انگریزی کمپنی کو اونکے حصہ مین دیجاینگی اور جو کچھہ فرق مالگذاری حصص ہر واحد مین اس معاوضہ سے رہیگا اوسکا تصفیہ بموجب شرط بالا کے ہوگا۔

شرط ششم

احمدآباد اور اوسکے ماتحت علاقہ یعنی ملک واقع شمال دریای مہی جو اب قبضۂ دربار پونا مین ہے فتح سنگہ کو دیا جاے اور بالعوض اسکے انگریزونکو قبضہ حصۂ گائکوار کا یعنی علاقہ واقع جنوب دریای تاپتی جو بنام عطاویسی مشہور ہے اور اونکا حصۂ مالگذاری شہر سورت دیا جاے۔

شرط ہفتم

جب کبھی راو شمشیر بہادر طلب فوج واسطے فتح کرنے اوس علاقہ کے جو حصۂ اہلکاران پونا مین ہے اور جو آنروے دریاے مہی واقع ہے کریگا انگریزی کمپنی اوسکو دینگے۔

شرط ہفتم

انگریز اوسقدر فوج کی مدد فتح سنگہ کو دینگے جسقدر وہ واسطے فتح کرنے اور قبضہ کرنے حصہ پونا واقع شمال دریای مہی طلب کریگا۔

شرط ہشتم

بعد ہونے حصہ ملک گجرات کے ہر ایک فریق کل اختیار اور حکومت اون اضلاع کی رکھیگا جو اوسکے حصہ مین آئین گے اور امید ایک دوسرے کی نہین رکھیگا مگر جب کوئی دشمن علاقہ راو شمشیر بہادر پر حملہ آور ہوگا تو ایسے حال مین انگریزی کمپنی سے مدد لیجاویگی اور اگر کوئی دشمن اوس علاقہ پر جو حصہ انگریزی کمپنی مین آیا ہے حملہ آور ہوگا

شرط ہشتم

حصص و بندوبست قطعی ضلع گجرات کا جب ہوگیا تو ہر ایک حکومت کل اور قبضہ اوس حصہ کا جو اوسکو ملیگا رکھیگا اور اپنے قبضہ کو بلا توسط و شرکت دیگرے قبضہ مین رکھے گا مگر بخلاف دشمن فریقین کے شرکت ہوگی اس شرکت کو وہ بحلف باہم منظور کرتے ہین در صورتیکہ کوئی حملہ احد الفریقین پر عائد ہو اور یہ حصہ

تو راو شمشیر بہادر اعانت اور مدد کریگا اور یہ حصص ملک گجرات جو استرضا منظوری فریقین فیمابین راو شمشیر بہادر اور انگریزی کمپنی کے ہوئے ہین ہمیشہ قائم اور جاری فریقین کی اولاد او جانشینان کے پاس رہینگے کسی امر مین انکا انفساخ کسی جانب سے نہوگا ۔

اور بندوبست جو بصلاح باہمی ہوا ہے وہ دونو فریق اور اونکی اولاد کیواسطے ہمیشہ کے واجب اور فرض ہوگا ۔

شرط نہم

بموجب بیان راو فتح سنگہ بہادر کے یہ قرار پایا کہ کہ جو روپیہ وہ ہرسال پونا بھیجتا تھا آیندہ یہ بھیجا جاے اوس روپیہ کو اب وہ اپنے پاس رکھے جب کوئی صلح ساتھ اہلکاران دربار پونا کے ہوگی اوسوقت نفع اور بہبود راو شمشیر بہادر کا لحاظ کیا جاے گا نفع راو شمشیر بہادر اور نفع کمپنی کا واحد ہے ۔

شرط نہم

فتح سنگہ نے جو درخواست کی کہ انگریز اوسکی مدد بیچ توقف کرنے خراج سالیانہ کے جو اتبک وہ دربار پونا کو دیتا تھا کرین لہذا یہ شرط ہوتی ہے کہ آنریبل کمپنی اوسوقت تک یہ امر کرینگے جبتک کوئی صلح قطعی فیمابین اونکے اور دربار پونا کی نہوگی اور اوسمین نفع فتح سنگہ کا لحاظ ساتہ نفع اونکے اپنے یعنی آنریبل کمپنی کے کیا جایگا ۔

شرط دہم

جو شرط بالا واسطے نفع راو فتح سنگہ شمشیر بہادر کے ہے لہذا وہ براہ دوستی اور لحاظ جو وہ بجانب رئیسان انگریزی کمپنی رکھتا ہے ضلع اتور مع دیہات بروچ جواب اوسکے قبضہ مین ہین کمپنی کو دے گا اور جو کچہ فرق مالگذاری حصص فریقین اس تبادلہ سے باقی رہیگا اوسکا تصفیہ بموجب شرط نہم کے کیا جائیگا ۔

شرط دہم

بالعوض نفع جو شرط بالا سے فتح سنگہ کو ہوگا اور بطور دلیل دوستی و لحاظ صادق انگریزان وہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ ضلع اتور مع دیہات واقع پرگنہ بروچ جواب اوسکے پاس ہین واسطے ہمیشہ کے بیچ قبضہ کمپنی کے رہین گے ۔

شرط یازدہم

تمام پرگنہ جات اور دیہات مذکورۂ بالا ایسٹ انڈیا کمپنی کو اوس روز سے دیے جائینگے جس روز سے شہر احمدآباد حوالہ راؤ شمشیر بہادر کے ہوگا اور جس روز قبضہ شہر احمدآباد کا کیا جائیگا اوس روز سے آمدنی پرگنجات مذکورۂ بالا انگریزی کمپنی کو ملیگی اور اوس روز سے دعوی آمدنی ایام گذشتہ کا بابت ان پرگنہ جات کے نہوگا

شرط دوازدہم

یہ وعدہ ہوتا ہے کہ دو نقل اس عہدنامہ کی فوراً آنریبل پریسیڈنٹ اور سلکٹ کمیٹی بمبئی کے پاس واسطے منظوری کے بھیجی جائیں اور وہ اونکو پاس آنریبل گورنر جنرل اور کونسل فورٹ ولیم کے اس مراد سے بھیجینگے جنکی منظوری سے یہ طے ہوگا کہ وہ منظوری اور تصدیق قطعی کریں بعد ازاں ایک نقل مصدقہ گورنر جنرل آنریبل پریسیڈنٹ اور سلکٹ کمیٹی کے پاس رہیگی اور دوسری نقل فتح سنگھ کے پاس۔

شرط یازدہم

تمام علاقجات اور مقامات جو از روے اس عہدنامہ کے فتح سنگھ نے انگریزونکو دیے ہیں وہ اوس روز اونکو دیے جائینگے اور اوس روز سے اونکی آمدنی انکو ملیگی جس روز فتح سنگھ شہر احمدآباد پر قابض ہوگا اور کچھ مطالبہ تحصیل ایام گذشتہ کا اون سے فتح سنگھ نہیں کریگا۔

شرط دوازدہم

یہ عہد ہوتا ہے کہ دو نقل اس عہدنامہ کی فوراً آنریبل پریسیڈنٹ اور سلکٹ کمیٹی بمبئی کے پاس واسطے منظوری کے بھیجی جائیں اور وہ اونکو پاس آنریبل گورنر جنرل اور کونسل فورٹ ولیم کے اس مراد سے بھیجینگے جنکی منظوری سے یہ طے ہوگا کہ وہ منظوری اور تصدیق قطعی کریں بعد ازاں ایک نقل مصدقہ گورنر جنرل آنریبل پریسیڈنٹ اور سلکٹ کمیٹی کے پاس رہیگی اور دوسری نقل فتح سنگھ کے پاس۔

دستخط ٹی گودرڈ

مہر کمپنی

ترجمہ صحیح ہے
دستخط ڈبلو سی واتھرسٹن
مترجم فارسی

یہ عہدنامہ تصدیق ہوا ساتھ مہر کمپنی اور دستخط — یہ عہدنامہ دستخط اور مہر ہو کر فریقین کو دیا گیا

اہالیان سپریم کونسل تبارٖیخ ۲۶ ماہ جون [illegible]ء ہمارے روبرو لہذا ہمنے اپنے نام نیچے صحیح کردیئے

دستخط جان کوکریل

کوارٹر ماسٹر جنرل

دستخط ایڈورڈ ہرڈ

اجیٹن جنرل

یادداشت ایک نقل اس عہدنامہ کی فارسی میں بہی لکہی گئی تہی اور شرائط روبروے شرائط مندرجہ انگریزی لکہے گئی اوسپر دستخط حسب ذیل ہوئے

دستخط ٹی گوڈرڈ

مہر کمپنی	مہر فتح سنگہ	دستخط فتح سنگہ

دستخط گوبند اوپال

دیوان راجہ

دستخط رولاجی سیندہیا

داماد سیاجی برادر فتح سنگہ۔

یادداشت۔ یہ عہدنامہ جن الفاظ سے گورنمنٹ اعلی نے ترمیم اور تصدیق کیا ظاہرا اسکی نقل فتح سنگہ کو نہیں دی گئی مگر عہدنامہ لسا سپلمائی نے ان دونونکو منسوخ کردیا۔

نمبر ۶۹

شرائط صلح فیمابین آنریبل جوناتہن ڈنکن صاحب پریسیڈنٹ اور گورنران کونسل بمبئی بنام اور منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور راوجی آپاجی بنام اور منجانب آنند راو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر فریق ثانی بابت تحفظ ملک اور حکومت گائکوار واقع گجرات۔

شرط اول

راوجی آپاجی مذکور نے جو درخواست مدد فوج انگریزی بخلاف ملہار راو اس غرض سے کی اوسکو راہ [illegible] بطریق صلح یا بروز جنگ لائین تاکہ اوسکا [illegible] ہارت کرنا ملک ریاست گائکوار جسکا صحیح

اور موروثی وارث اور سردار آنندراؤسے موقوف ہوا اور فوج انگریزی زیر حکم میجر واکر صاحب بہادر بموجب
اسکے علاقہ گایکوار مین آئے اور نیز راؤجی آپاجی بمقام کیمبے واسطے ملاقات آنریبل گورنر کے آیا لہذا
بذریعۂ اس تحریر کے باہم اقرار ہوتا ہے کہ جو خرچ اب تک ہوا ہے اور جو آیندہ بابت تنخواہ دیگر اخراجات
کے اور باربرداری فوج و اخراجات اور باربرداری سامان جنگ وغیرہ ہوگا وہ حساب کرکے مع سود
بحساب بارہ آنہ فیصدی فی ماہ تیس یوم کے راؤجی آپاجی منجانب آنندراؤ گایکوار و ریاست مذکور
دو قسطون مین ادا کرونگا اول قسط بتاریخ ۵ ماہ اکتوبر آیندہ ماقبل ادا ہوسکے اور قسط ثانی بتاریخ ۵ ماہ
جنوری ۱۸۰۳ء ماقبل ادا ہوسکے وجوب ہوگی اور بتکفل اسکے وہ حصہ گایکوار واقع ضلع اتاویسی متصل
سورت رہن رکھتے ہین اور یہ بھی بذریعۂ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ اگر قسط اول بروقت
وجوب ادا نہو تو انگریز ملک مذکور پر قبضہ کرین اور اوسمین اپنا انتظام کرکے تحصیل مالگذاری اوسوقت
تک کرین جبتک کل روپیہ مع سود آنریبل کمپنی کو ادا نہوجاوے —

شرط دوم

یہ بھی بذریعۂ اس تحریر کے مابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور ریاست گایکوار مشروط ہوتا ہے کہ
ریاست گایکوار واسطے دوام کے ایک فوج آنریبل کمپنی سے قریب دو ہزار سپاہی پیادہ ایک کمپنی
توپخانہ گورہ اور اوسکے موافق یعنی دو کمپنی لشکر جسکا خرچہ تخمیناً مع سامان وغیرہ قریب پینسٹھ ہزار روپیہ
ہوگا اپنے پاس رکھین گے اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ اس جایداد مین اراضی جو بتکفل اس خرچ کی
تجویز ہوگی دیجاویگی اور جسقدر وہ ہوگی اوس علاقہ ریاست گایکواڑ سے بعد ازین تجویز کیجاوے گی
جسمین فریقین کو دقت کسی طرح کی نہوگی مگر اس شرط کی تعمیل اوسوقت تک نہوگی جبتک جنگ کہری
ختم نہوگی اوسوقت مین یہ بھی تجویز ہے کہ بصلاح انگریزان کی فوج عرب مین جواب موجود ہے کمی کیجاوےگی
یہ بھی مفہوم ہو کہ یہ شرط شرطیہ تصور کیجاوے اور بالفعل مخفی رہے یعنی اعلان اسکا نہو —

شرط سوم

چونکہ پرگنہ چوراسی اور حصۂ گایکوار جو سورت کی چوتھ مین ہے بلحاظ اقرارنامہ و چٹھیات
آنندراؤ مرحوم بنام آنریبل گورنر بمبئی آنریبل کمپنی کو دی گئی ہے بذریعۂ اس تحریر کے اونکی
نسبت بھی واسطے دوام کے ہوتی ہے —

شرط چہارم

یہ عہدنامہ اوسوقت واجب التعمیل اور دوامی ہوگا جب گورنمنٹ اعلی بنگالہ جو سرامر ملک داری مین دیگر احاطہ پر حاکم ہین اوسکو تصدیق کرینگے مگر بالفعل اسکی کارروائی ہونی چاہیے۔

بشہادت اسکے فریقین نے باہم دستخط اور مہر کرکے نقول تقسیم کرلین بمقام کیمبے بتاریخ ۱۵ ماہ مارچ ۱۸۰۲ عیسوی۔

دستخط جے ڈنکن | مہر

دستخط راوجی آپاجی | مہر ریاست گایکوار

نمبر ۷

عہدنامہ جو آنند راؤ گایکوار کے ساتھ بماہ جون ۱۸۰۲ء کو ہوا

شرائط عہدنامہ فیمابین آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر بمبئی بنام اور منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور راوجی آپاجی دیوان اور وزیر آنند راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام اور منجانب آنند راؤ گایکوار مذکور باعتبار کل اختیارات جو راوجی آپاجی کو دربارۂ تجویز و تصفیۂ امور ریاست گایکوار ساتھ گورنر بمبئی کے حاصل تھے تاریخ مختارنامجات ۳ ماہ ذیقعدہ مطابق ۸ ماہ مارچ ۱۸۰۲ء

شرط اول

چو چند شرائط بتاریخ ۱۵ ماہ مارچ گذشتہ مطابق دہم ماہ ذیقعدہ حسب منشار اختیارات مذکورۂ بالا قرار پائین باعث جنگ ملہار راؤ منعقد کی تھین جنکے روسے ریاست گایکوار متحمل کل اخراجات کی ہوئی اور نیز یہ بھی وعدہ ہوا کہ وہ ایکدستہ فوج انگریزی واسطے دوام کے اپنے علاقہ مین رکھینگے اور پرگنہ چوراسی اور چوتھ سورت جو حصہ گایکوار مین ہے دینگے یہ تمام شرائط اس عہدنامہ سے قائم اور جاری رہینگے اور اوسیقدر مستحکم گردانے جائینگے گویا عہدنامۂ ہذا مین مجدداً مشروط اور مندرج ہوئے۔

شرط دوم

ملہار راؤ نے جو دشمنی اور جنگ ساتھ ریاست آنند راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے شروع کی اور قبضہ و فساد کا کرلیا اس سبب سے آنند راؤ کو بسبب طلب اعانت فوج انگریزی واسطے تنبیہ و تادیب

ملہار راؤ اور لیئے قبضہ کرہی کے ہوئی اور انگریزون نے فوج بمقام کیمبے اس غرض سے روانہ کی کہ ٹیس مذکور کی تادیب بصلح یا جنگ کیجاے اور جب ملہار راؤ نے صلاح انگریزی منظور نہین کی تو اوسکا تعاقب کیا گیا اور جنگ مین فتح نصیبی ریاست آنند راؤ کو حاصل ہوئی لہذا اوسنے قبضہ کرہی اور پرگنہ جات متعلقہ کا اور دیگر علاقجات ملہار راؤ کا کیا اور اوسکی پرورش کے واسطے نریاد اوسکو دیا اور انگریزی کمپنی کو پرگنہ چکلی واقع ضلع سورت اٹھاویسی واسطے دوام کے بطور جاگیر شاہانہ بطور شکر گذاری اعانت جو اونھون نے بیچ مغلوب کرنے باعث سو حکومت اوسکے کی تھی دیا۔

شرط سوم

ازروی شرط دوم صلحنامہ ۱۵ ماہ مارچ گذشتہ یہ مشروط ہوا ہے کہ جایداد اراضی موافق جمع پینسٹھ ہزار روپیہ ماہواری بابتہ خرچہ فوج کے جو دوام اس علاقہ مین رہے گی آنریبل کمپنی کو دیجاے مگر چونکہ بالفعل بباعث گرانباری و حالت رہن اضلاع ریاست گایکوار اس جایداد کا دینا صورت پذیر نہین ہوسکتا اور آنریبل کمپنی کو قبضہ اوسکا سال حال سے یعنی شروع ماہ ماگھہ سمت ۱۸۶۱ مطابق ماہ جون سنہ ۱۸۰۵ع سے دیا گیا لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرار ہوتا ہے کہ اداے خرچہ فوج مذکور اندر عرصہ مین بموجب شرط تمسک جداگانہ جو اس غرض سے بتاریخ امروزہ تحریر ہوا ہے ہوگا اور جایداد اراضی آنریبل کمپنی کو ماہ ماگھہ سمت ۱۸۶۲ مطابق ماہ جون سنہ ۱۸۰۶ع سے دیجایگی اس فوج کا خرچہ ریاست گایکوار سے اوسوقت سے لیا جایگا جو صلحنامہ ۱۵ ماہ مارچ مین مذکور ہے۔

شرط چہارم

شرط دوم صلحنامہ ۱۵ ماہ مارچ گذشتہ مین یہ تجویز درج ہے کہ کمی فوج عرب مین جو ملازم دربار گایکوار ہے کیجاے ہرج عظیم اسمین یہ ہے کہ روپیہ واسطے ادا کرنے تنخواہ فرقہ دربار اون سپاہیونکی جو موقوف ہونگے موجود نہین ہے اور آنریبل کمپنی کا منشا یہ ہے کہ اس مطلب کیواسطے کچھ روپیہ ریاست گایکوار کو دیا جاے اور یہ روپیہ حسب تفصیل ذیل ادا ہو جاے۔

اول سود ماگھہ سمت ۱۸۶۲ یا ماہ جون سنہ ۱۸۰۶ع تک ادا ہوا اور دوسرے سال کا سود اور ایک ثلث اصل روپیہ کا ماگھہ سمت ۱۸۶۳ یا جون سنہ ۱۸۰۷ع تک اور باقی سب روپیہ سود و اصل ماگھہ سمت ۱۸۶۴ یا جون سنہ ۱۸۰۸ع تک ادا ہو جاے اور در حالیکہ اسمین فرق آئے تو مالگذاری پرگنہ بروداو کو [illegible]

بتعداد کل رسدی جو قریب گیارہ لاکھ چھتہ ہزار روپیہ سالیانہ ہوگا کمپنی تحصیل کرینگے مگر مطابق اوس روپیہ کے جو وہ دینگے اور جب یہ روپیہ سب ادا ہو جائیگا تو تحصیل اوس جزو مالگذاری پرگنہ جات مذکورۂ بالا پھر تعلق گورنمنٹ بڑودہ کے ہو جائیگی۔

شرط پنجم

فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور ریاست آنندراو گائیکوار کے دوستی بمصالحت قلبی جاری رہیگی اسوجہ سے کمپنی رئیس مذکور کا تحفظ اور خاطر دارہ ہیچ تمام امور ریاست کو از روی انصاف اور بنظر بہبودی ملک کرینگے اور ایسے امور مین مشورہ اور صلاح وہ بھی قبول کریگا اور جو ریاست گائیکوار نے نسبت امور اپنے تعلق کے گورنمنٹ سے کہے ہین لہذا اوسنے راؤ بابا کی اطمینان کی ہے کہ آنریبل کمپنی متوجہ ہوکر آنندراؤ کے کل حقوق کا تحفظ کرینگے اور اوسکی اعانت اُن امور مین جو اوسکے مہاراجہ پیشوا کی ساتہ یا کسی اور کے ساتہ ہونگے کرینگے مگر مواقع راست اور صحیح مین اور جنمین اونکی مدد ضروری اور کار آمد ہوگی۔

شرط ششم

بنظر قائم رکھنے اور ترقی دینے دوستی دوامی سرکارین کے ہمیشہ کتابت فیمابین رہے گی اور وکیل جانبین سے سرکارین مین حاضر رہا کرینگے۔

شرط ہفتم

آیندہ ہر ایک سرکار کی رعایا جو دوسری سرکار مین پناہ گیر ہوگی حوالہ کردیجائیگی بشرطیکہ بسبب ریاست کا مفرور ہوگا اوسکا کچہ مطالبہ یا کوئی اور دعوی واجبی نسبت اوسکے یعنی مفرور کے ہوگا مگر چونکہ آمد و رفت رعایا و ملازمین سرکارین بلا مزاحمت منظور اور مرکوز ہے لہذا دعوی جزوی پر جو نسبت ایسے شخصون کے جو اپنے علاقہ سے دوسرے علاقہ مین جاگزین ہونگے سماعت نہوگی مگر جب مقدمات سنگین مین کوشش متفقہ عمل مین آئے گی۔

شرط ہشتم

یہ عہدنامہ اوسوقت واجب التعمیل اور دوامی ہوگا جب گورنمنٹ اعلی بنگالہ جو بہر امر ملک بلا اجازت یہ حاکم ہین اوسکو تصدیق کرینگے گر بالفعل اسکی کارروائی [illegible] چاہیے۔

بشہادت اسکے فریقین شرائط عہدنامۂ بالا نے باہم دستخط اور مہر کر کے نقول تقسیم کرلین بمقام کیمبے تاریخ ۳۰ ماہ جون ۱۸۰۲ء

دستخط جوناتھن ڈنکن

دستخط اور مہر ہو کر روبروے صاحب دستخط ذیل کے دیا گیا۔

دستخط اے واکر

کمال الدین

ترجمہ سند چکلی جو بطرز خط تحریر ہوئی بنام آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر بمبئی مکتوبہ آنند راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر۔

بعد القاب معمولی۔ ملہار راؤ گائکوار بہت بہادر جو ہمارا قرضدار یا باقیدار بابت ہمارے حساب لینے کے ہے اور باہندار یعنی ضامن واسطے نیک رہنگی آیندہ باہم قرار پائے لہذا ایک بندوبست ہو گیا سال حال مین ملہار راؤ نے بے موجب ہمارے ساتھ تکرار پیدا کی اور بغیر لحاظ باہندار یعنی ضامن کے جو ہمنے اوسکے پاس واسطے گفتگو معاملہ کے بھیجے اوسنے قلعہ دلسانگر ہمسے لے لیا اور ہمارے ملک مین نہایت فساد برپا کیا بابا جی آپا جی جو مع فوج کا تیار رکا تبا و وکو جاتا تھا اوسکا مقابلہ بھی اوسنے کیا تو وہاں جنگ واقع ہوئی اس وجہ سے ہمنے کمال الدین حسین خان بہادر اور کو پال راؤ بابو جی کو تمہارے پاس بھیجا اور طلب امداد کمپنی بہادر اس شرط پر کی کہ ہم فوج کا خرچہ دینگے اور اوسکے واسطے تجویز جداگانہ کی گئی اور باظہار شکر گذاری بابتہ امداد لائقہ جو آنریبل کمپنی نے ہماری کی تھی ہم علاقہ چکلی واقع ضلع سورت اتا و نسی پیشکش کرتے ہین اوسکا قبضہ انگریز شروع سال آیندہ یعنی ۱۸۵۹ سے کرین اور اوسکا منافع واسطے ہمیشہ کے لین اس پرگنہ مین جو کچھ عطایات اور بخشش مثل سالیانہ و انعام دیہات و اراضیات و خیرات و حقوق زمینداران ہین اونکا لحاظ رہے اور بموجب قاعدہ مستمرہ کے وہ سب جاری اور بحال رہین اور باقی سال حال جو اوس پرگنہ پر ہوگی بموجب بندحساب کردگی ادا ہو۔

المرقوم ۳ ماہ صفر ۱۸۵۹ سمت یا ۱۳ ماہ جون ۱۸۰۲ء

الملاکانت بدستخط خاص راجہ

مین آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بذریعۂ اس تحریر کے منظور کر کے تصدیق اون عہود اور شرائط کی کرتا ہون جو میرے معتمد خاص دیوان راوجی آپاجی نے بنام اور منجانب ہمارے سات آنریبل گورنر بمبئی کے طے کیے ہین۔

شرط اول

مین بذریعہ اِس تحریر کے منظور کر کے عطایات اراضی تصدیق کرتا ہون جو میرے دیوان راوجی آپاجی نے آنریبل کمپنی کو بطریق انعام خواہ جاید اد کے کیے ہین اور مین یہ بہی بیان کرتا ہون کہ مین اور میرے ورثہ اور جانشینان ذمہ دار ادا کرنے نقد خواہ اراضی سے جو کافی اس مطالب کیواسطے متصور ہوا اون سب قرضہ یا اخراجات کے ہین جو گورنمنٹ انگریزی کا بیچ جنگ گجرات کے جو اونھون نے میری ریاست کیواسطے اختیار کی تھی ہوا ہے۔

شرط دوم

مین یہ وجوہ منظور کر کے نہایت تعریف اپنے دیوان کی ہوشیاری کی کرتا ہون کہ اوسنے ایک دستہ فوج انگریزی واسطے مدامی رہنے بیچ میرے ملک کے حاصل کی کیونکہ اوپر اونکی دلاوری اور امانت داری کے مین اعتبار بجد رکھتا ہون۔

مین نے قرار دیا ہے کہ اداے خرچہ اِس فوج ملکی کا شروع ماہ حال انگریزی یا یکم ماہ اساڑہ سمت ۱۸۵۹ سے شروع ہووے گا۔

شرط سوم

چونکہ مجھے اعتبار کلی انگریزون پر ہے لہذا مجھے اونکی دوستی پر اعتبار ہے کہ مجھے بدنصیبی سے محفوظ رکھین گے مجھے معلوم ہے کہ اکثر میرے بدخواہ عرب ہین جنھون نے بلا لحاظ میری حکومت شرعی کے تدابیر میری گرفتاری اور قتل کی کی تھین۔

بعنایت ایزدی اونکی شکست ہوئی مگر اونکی تدابیر شقاوت آمیز اگر آئندہ درست پڑین تو مجھے امید ہے کہ انگریز میری رہائی کرینگے اور مین یہ چاہتا ہون کہ اوسوقت مین جو فعل یا تحریر مین کرون گو وہ حسب دستور عمل مین آئے ہون مگر وہ جائز تصور نکیجائین اور مین چاہتا ہون کہ میری رعایا میرے اوسوقت کے احکام کی تعمیل نہین کرینگے بلکہ جو صیحۂ اکرصاحب کمپنی اونکی سماعت

کرین اور اونکی ہدایت کے موافق کاربند ہون اور جو تدابیر میری رہائی کے واسطے وہ تجویز کرین یا ہدایت کرنی کی کرین اوسمین اونکی اعانت کرین —

القصہ جو کوئی شخص کا نوجی کو دخیل امور ریاست مین کریگا یا مجھے قلعۂ برودا مین محبوس کرے گا یا اور کوئی فعل قبیحہ کریگا وہ مفسد اور سرکش گردانا جایگا اور مین میجر الگزنڈر واکر صاحب کو یا جو کوئی اور صاحب واسطے انتظام امور گجرات منجانب کمپنی مامور ہو اوسکو اختیار دیتا ہون کہ وہ ایسے مجرم سرکاری کو سزا دین اور وہ سزا اوسکو دین جو اور ملکون مین بسبب اوسکے صادر ہوتی ہو جو کوئی جرم خلاف جسم وجان اپنے بادشاہ کے کرتا ہو اسطرح مین اپنے عہدہ داران باوفا اور سلحداران اور سہ بندی وغیرہ کو حکم دیتا ہون کہ اگر کوئی امر مذکورۂ بالا عمل مین آئے تو اوسوقت تعمیل حکم میجر واکر صاحب کی کرین —

شرط چہارم

چونکہ بیچ بعض شرائط عہدنامہ جو فیمابین آنریبل کمپنی اور میرے دیوان راوجی آپاجی کے قرار پائی ہین یہ ظاہر ہوا ہے کہ انگریزی گورنمنٹ کی مرضی ہے کہ میری اعانت بیچ کم کرنے میرے ملازم فوج عرب کے کرینگے میجر واکر صاحب رزیڈنٹ منجانب گورنمنٹ انگریزی بمقام برودا اپنی رضامندی ظاہر کرتے ہین کہ وہ میری مدد روپیہ سے بطور قرض کرینگے کہ یہ کمی امکان پذیر ہو شرائط ذیل مین درج ہین —

شرط پنجم

ظاہر ایہ ناممکن معلوم ہوتا ہے کہ مین اور میرا ملک تنگیہاے حال سے بغیر انتظام جدید و کمی اخراجات ہر قسم رہائی پائی لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار اور منظور کرتا ہون کہ مین یہ کمی تبدیج کرونگا جنکی کمی ہوگی اونکی تصریح فرد حساب منسلکہ مین درج ہے اور اگر ممکن ہوا کہ جسکے نام کے روبرو جو وقت تحریر ہوا ہے اوسوقت وہ موقوف کیا جاے گا —

شرط ششم

بغیر دینی روپیہ کے میجر واکر صاحب کو چاہیے کہ اول اطمینان اس امر کا کرین کہ کیا کمی در اصل دی اس غرض سے جملہ حسابات کا ملاحظہ چاہیے اور ملاحظہ سب فوج کا روبروے تین شخصونکے

ہونا چاہیے یعنی ایک تو منجانب کمپنی ہو اور ایک از طرف دربار گایکوار اور تیسری وہ جمعداران یا پروکھی جو مختاران سے بندی ہون اور بموجب اس حاضری کی حساب تیار ہو کر موقوفی عمل مین آوے —

شرط ہفتم

مین بذریعہ اس تحریر کے یہ بھی اقرار اور وعدہ کرتا ہون کہ مین ضرور فوج عرب اور دیگر فوج کو چھہ یا آٹھہ مہینے کے عرصہ مین بعد موقوفی حال کے کم کر کے اوسقدر رکھونگا جسقدر فتح سنگہ کے وقت مین تھی مگر اس امر کے سرانجام کرنے مین بھی گورمنٹ انگریزی کو میری مدد اوسیطرح کرنی ہوگی جیسی وہ موقع حال مین کرتے ہین —

شرط ہشتم

شرط چہارم عہدنامہ مین جو فیما بین آنریبل گورنر بمبئی اور میرے دیوان راوجی آپاجی کے بتاریخ ۶ ماہ جون یا پنجم ماہ صفر گذشتہ منعقد ہوا ہے تدبیر واسطے ادا کرنے اصل اور سود کی جو کمپنی قرض دینگے ہو چکی ہے مگر چونکہ بعد ازان یہ تجویز ہوئی کہ روپیہ مذکور ایکسال پیشتر میعاد معینۂ شرط مذکور سے ساتھ دینے کل جایداد اراضی مذکورۂ شرط مسطور تعدادی گیارہ لاکھ پچیس ہزار روپیہ سالیانہ کی ادا کیجاوے اور سود اور اصل برابر روپیہ کمی کا یا کسی اور شخص کا جسکا ذکر اوسمین ہو دیا جاوے لہذا میجر واکر اس ترمیم کو جس سے روپیہ کمی کا ایک سال پیشتر اوس میعاد سے ادا ہوگا جو مطابق منشاء عہدنامہ کے ہونا چاہیے تھا منظور کرتے ہین مگر یہ بھی مفہوم ہے کہ منشاء شرط چہارم عہدنامہ ششم ماہ جون یا پنجم ماہ صفر ہمیشہ قوت اصلی اوسیطرح رکھیگا جسطرح گویا یہ وعدۂ ثانی نہین ہوا درصورتیکہ قرضۂ آنریبل کمپنی اصل و سود اس میعاد کمتر مین جواب تجویز ہوئی ہے ادا نہو روپیہ بابت مذکورۂ بالا ہر سال کا اوسکا روپیہ گنجات سے جو اس غرض کے واسطے عہدنامہ ششم ماہ جون مین مندرج ہین وہ شخص لے گا جسکو گورمنٹ بمبئی مامور کرینگے —

شرط نہم

سود اوسقدر روپیہ کا جو آنریبل کمپنی اب دینگے اوس روز سے محسوب ہوگا جبسے وہ روپیہ اس مطلب کیواسطے قرض لینگے اور اوسکا حساب ہر ششماہی پر بشرح ۱۲ فیصدی فی ماہ سی یوم بجای ہر سال دوازدہ ماہ کے ہوگا اور کل یا جو کچھ نقصان تبادلہ یا دیگر وجہ سے ہوگا یا خرچہ روپیہ کے لانے مین

بمقام ممبی سے یہانتک ہوگا وہ سب میری حساب مین لکھا جایگا اور مین اور میرے جانشین اوسکو اوا کرینگی

شرط دہم

مطابق بیان اور خواہش میجر واکر صاحب کی شرائط اسکی تحریر ہوئین اور مین نے اپنی رضامندی نسبت اونکی دی اور درحالیکہ کوئی بدخواہ گوئی امر ناجائز یا نامعقول نسبت میرے یا میرے دیوان راؤجی آپاجی کی یا اوسکے فرزند یا برادر یا برادرزادہ یا شتہ دار کے اور راؤہورا و تاتیا موزمیدار کے کریگا یا خود میں یا میرا جانشین کوئی امر نالائق یا خلاف انصاف کریگا تو گورنمنٹ انگریزی اوسمین مداخلت کرکر دیکھینگے کہ اوسکا تصفیہ براہ انصاف اور عقل سے ہوا ہے۔

مین نے یہ بھی میجر واکر صاحب سے جو بجاے کمپنی ہین درخواست کی ہے کہ میری ریاست اور حکومت دوامی اور مدامی رہے اور میرے خاندانی ورثاے مسند کو سلے اور دیوانی راؤجی آپاجی کی رہے۔

آخرمین مین یہ چاہتا ہون کہ اتفاق دلی کمپنی کے ساتہ ہو اور تمام امور متعلق دربار پونا شراکت صاحب رزیڈنٹ اور میرے وکیل کے سرانجام پایا کرین۔

یہ میری خواہش اور راسے ہے خدا مدد دے۔

المرقوم مقام بڑودا تاریخ ۲۹۔ماہ جولائی ۱۸۰۲ء

گواہ شد

دستخط گوپال راؤ باپوجی

وکیل منجانب سینا خاص خیل

شمشیر بہادر

گواہ شد

دستخط گویل ڈنی لاباسونڈا

تاریخ سنہ مرہٹہ بدستخط دیوان اور نیز یہ دستخط اوسکی قلم سے ہین یعنی آنند راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اور الفاظ ذیل دستخط راؤ سے ہین یعنی تحریر بالا صحیح ہے۔

مہر

تتمہ جات عہدنامہ جو ساتہ آنند راؤ گائکوار کے ہوا۔

تتمہ نمبر ۱ — ترجمہ اقرار نامہ ملہار راؤ گایکوار ہمت بہادر بنام آنریبل گورنر بمبئی

جو مین نے بباعث اپنی بدنصیبی کے ریاست بروداسے جنگ کی اور اوسکی فوج سے جسکی مدد فوج آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی تھی شکست کھائی اور آپکو شرط حفظ جان و عزت سپرد اونکے کردیا اوسوقت سے دربار بروداسنے تجویز گورنر بمبئی بشرط میرے طلب کرنے اپنے خاندان کے اور اور احتراز کرنے فسادیا سازش صریحاً یا خفیتاً بخلاف ہر دو ریاستہاے مذکورہ کے مددمعاش ذیل میرے واسطے تجویز کی یعنی پرگنہ نریادے (جو قدیم گدی اور مسکن میرے بزرگونکا ہے) سوالاکھ روپیہ کی جاید اواسطے اخراجات میرے اور میری اولاد اور خاندان اور برادران کے دیجائیگی لہذا مین اقرار کرتا ہون اور لکھدیتا ہون کہ سوای سپاہ چوکی پہرہ کے دوسو آدمی سے زیادہ نہین رکھونگا اور بقدر حاجت سپاہ سبندی واسطے تحصیل مالگذاری کے رکھونگا اور مین کچھ فوج نہین رکھونگا اور مین راضی ہون کہ اہلکاران سرکار بروداور افسران انگریزی جب اونکو دریافت ہو سپاہ زائد از اندازۂ مذکورۂ بالا کو برطرف کرین اور مین کبھی کوئی قلعہ تعمیر نہین کرونگا بلکہ وہ طریق مین اور میری اولاد و برادران اور رفقا اختیار کرینگے جو بہرصورت لائق خیرخواہ ہردو سرکار کے ہوگا اور کچھ فرق اسمین نہوگا ان امور مین بطور میرے ضامنان کے میجر واکر صاحب نے منجانب آنریبل کمپنی اور میر کمال الدین حسین خان بہادر نے میری نسبت سے اس ذمہ داری کو منظور کیا اور نیز تحفظ میرے حقوق کا بموجب اس سند اور اقرارنامہ کے اختیار کیا اگر کچھ کمی اس جاید اد ایک لاکھ پچیس ۲۵ ہزار مین پائی جائیگی تو وہ دونون صاحب اہلکاران دربار بروداسے مشورہ کرکے اوسکو پورا کرا دینگے اور اوسکے اگر بعد تجربہ میری نیک روی و صدق دلی کے جب کچھ شبہ میری نسبت باقی نرہے اور آنندراؤ سیناخاص خیل شمشیر بہادر از راہ پرورش منظوری گورنمنٹ انگریزی اس میری رقم مددمعاش مین ایزاد کرینگے تو مجھے موقع اونکی شکرگذاری کا ہوگا

المرقوم یکم ماہ صفر ۱۲۱۷ھ یا دوم ماہ جون سنہ ۱۸۰۲ء

یادداشت — ایک نقل اس اقرارنامہ کی اہلکاران دربار راجہ آنندراؤ کے پاس رکھی گئی ہے

تتمہ نمبر ۲ — ازجانب گورنر بمبئی بنام ملہار راؤ ہمت بہادر

اِنکے اقرار نامہ مرقومہ یکم ماہ صفر کو ملاحظہ کرکے مین اوسکو منظور کرتا ہون لہذا تم باطمینان کامل اپنے فرزند اور برادران اور عیال و اطفال نسبتر کے (اونکو اب تم طلب کرلو) بمقام نریاد اگر بموافق شرائط

سند اصالت آنندراؤ سینا خاص خیل شمشیر بہادر مرقومہ پنجم ماہ صفر بود و باش اختیار کرو اور بشرط تمہاری کاربند ہونے کے مطابق منشاء سند مذکور اور موافقت مضمون اقرارنامہ تم اطمینان رکھو کہ تمکو حمایت دونون سرکارون کی یعنی سرکار انگریزی و بڑودہ حاصل رہیگی اور کوئی اب یا بعد ازین اختیار مداخلت یا مزاحمت بیجا و بے سبب کا نسبت تمہارے نہین رکھیگا المرقوم ششم ماہ جون سنہ ۱۸۰۲ء یا پنجم ماہ صفر سنہ ۱۲۱۷ھ

(کمپنی) دستخط جوناتھن ڈنکن

تتمہ نمبر ۳ — ازجانب ملہارراؤ بنام آنندراؤ گائیکوار —

بعد القاب معمولی — مین جو باقیدار آپکے روپیہ کا تھا اور باہمداران یعنی ضامنان میرے ہمارے لوگون مین سے تھے مین نے نزاع آپکے ساتھ پیدا کی اور فوج نوکر رکھکر آپکا قلعہ ولسانگرہ لے لیا اور آپکے ملک مین فساد برپا کیا اس سبب سے جنگ ساتھ باباجی آپاجی کے ہوئی —

اس سے آپکو ترغیب طلب مدد انگریز بہادر کی ہوئی اور آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب نے بصلح اس معاملہ کو طے کرنا چاہا اور مجھسے کہا مگر مین نے اوسکو منظور نہین کیا لہذا انگریزون نے آپکی اعانت کرکے مجھسے قلعہ کری اور تمام علاقہ ایکا ایک آپکی سرکار کے سپرد کیا اور میرے واسطے بطور مدد معاش ایک لاکھ پچیس ہزار روپیہ سالیانہ پرگنہ نریاد سے تجویز کیا یہ مجھے تمہاری معرفت ملتا ہے اور مین اسکو قبول اور منظور کرتا ہون اور مین اور میری اولاد اور خاندان اور برادران آپسے بموافقت پیش آئینگے اور میرے طریق کی نسبت آنریبل گورنر نے آپکا اطمینان کر دیا ہے اور جسطرح اونھون نے بیان کیا ہے اوسیطرح ہم بلا فساد بسر کرینگے اور اسمین اختلاف نہو گا یہ جاگیر جو مجکو واسطے پرورش میرے خاندان کے دی گئی ہے اوسکو مین رکھونگا اور اوسپر شاکر اور قانع رہونگا میرا کچھ دعوی آپکے اوپر دربارہ میرے علاقجات کے نہین ہے مگر درصورتیکہ مین موافق دینے اقرارنامہ کے بلا فساد بسر کرونگا تو حسب فحوائے حکم گورنر تم میری جایداد کچھ ایزاد سرکار سے کرا دینا المرقوم دوم ماہ صفر سنہ ۱۲۱۷ھ سوم ماہ جون سنہ ۱۸۰۲ عیسوی —

بمجرد اکہ صاحب بجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور میر کمال الدین حسین خان میرے باہمدار یا ضامن اس تحریر کے ہین —

دستخط میر کمال الدین حسین خان ضامن

دستخط میجر واکر ضامن

تتمہ نمبر ۴ - آنندراؤ بنام ملہارراؤ گائیکوار ہمت بہادر

بعد القاب معمولی ---- شرائط ذیل واسطے انتظام دیہات کے جو سرکار سے بطور جاگیر پرگنہ نڑیاد سے جمعی مبلغ ایک لاکھ پچیس ہزار روپیہ واسطے اخراجات تمہارے اور پرورش تمہارے خاندان کے آئے گئے ہین معین ہین یعنی -

اول - پرگنہ نڑیاد پر کچھ زیادتی لینے بیگار یا بینی باندری یا کسی اور شے سے عائد نہوگی -

دوم - جو قواعد درباب گاہ وغیرہ کے اوس پرگنہ مین جاری ہین وہ تمہاری نسبت بھی قائم رہینگے

سوم - درصورتیکہ کولی یا مواسی تمپر زور ڈالین اور تمسے اونکا دفعیہ نہو سکے تو حسب درخواست تمہارے فوج دیجائیگی اور یہ تکالیف دفع کیجائینگی -

چہارم - تمہارے رشتہ داران اور دوستان کری سے کچھ مزاحمت نہوگی اگر وہ نیک رویہ رہینگے

پنجم - تم مبلغ ایک لاکھ پچیس ہزار روپیہ بطریق مذکورۂ سند ہذا تحصیل کروگے -

ششم - اگر کوئی آفت یا حادثہ یا نقصان پرگنہ مین ہوگا تو بعد دریافت اور تحقیقات حساب کرد تمکو کچھ واگذار یا مجرا دیا جاوے گا -

یہ چند شرائط مذکورۂ بالا کی مطابقت سرکار کرینگے اسکے ضامن اور متوسط میجر واکر صاحب منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور میر کمال الدین حسین خان بہادر ہین -

المرقوم ہفتم ماہ صفر یا ہشتم ماہ جون سنہ ۱۸۰۲ع

مہر آنندراؤ

دستخط راوبا دیوان

یادداشت - ان شرائط کی درخواست خاصکر ملہارراؤ نے کی اور راوبا نے بمزید عنایت بباعث گورنر بہادر قبل روانگی راوبا بجانب بروده منظور کین -

دستخط جوناتھن ڈنکن

تتمہ نمبر ۵ - ترجمہ خط آنندراؤ گائیکوار بنام سکھارام چباجی صوبہ دار سورت اتاویسی مرقومہ دوم ماہ صفر سمت ۱۸۵۸ یا چہارم ماہ جون سنہ ۱۸۰۲ع

بباعث تفاوات کہ جو ملہارراؤ گائیکوار ہمت بہادر نے سرکار کیساتھ کیے تھے آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب

پریسیڈنٹ وگورنر بمبئی سے طلب مدد کی گئی تھی لہذا محال چکلی واقع ضلع سورت آنا ویسی آنریبل کمپنی کو بطور انعام دیا گیا وہ اپنا قبضہ سمت ۱۸۵۹ سے کرین مگر جو عطایات وغیرہ محال مذکور مین موجود ہین اونکا لحاظ رہیگا اور مطابقت اونکے ساتہ کیجاوے گی یعنی جو عطایات وغیرہ اب اوسمین ہین وہ سب بحال رہینگے اوپر تسلط انگریزی نہوگا۔

تتمہ نمبر ۶ — ترجمہ خط آنند راؤ گایکوار بنام وٹل راؤ ماناجی کماوشدار چکلی مرقومہ دوم ماہ صفر ۱۲۱۸ھ مطابق ۲۴ ماہ جون ۱۸۰۳ء ——— بباعث فسادات کے جو ملہار راؤ گایکوار ہمت بہادر نے سرکار کے ساتہ کیے تھے آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب پریسیڈنٹ وگورنر بمبئی سے طلب مدد کی گئی تھی لہذا پرگنہ چکلی واقع حدود علاقہ سورت آناویسی کمپنی انگریز بہادر کو بطور انعام دیا گیا وہ اپنا قبضہ آسپر شروع سال آیندہ سے یعنی سمت ۱۸۵۹ سے کرینگے بنابران تم مطابق اسکے پرگنہ مذکور سپرد کمپنی بہادر کے کردو۔

تتمہ نمبر ۷ — ترجمہ خط آنند راؤ گایکوار بنام زمینداران چکلی مرقومہ چھٹہ سودی چوتہ سمت ۱۸۵۹ مطابق چہارم ماہ جون ۱۸۰۳ء

بباعث فسادات کے جو ملہار راؤ گایکوار ہمت بہادر نے سرکار کے ساتہ کیے تھے آنریبل جوناتھن صاحب پریسیڈنٹ وگورنر بمبئی سے طلب مدد کی گئی تھی لہذا سرکار نے کمپنی انگریز بہادر محال چکلی بطور انعام عطا کیا وہ اوسپر اپنا قبضہ شروع سمت ۱۸۵۹ سے کرین مگر ہمیشہ عطایات وانعامات وغیرہ مثل روزینہ داران وسالیانہ داران وانعام قطعات اراضی متفرقہ دیہات وخیرات وودکدار وحصص وحقوق زمینداران وغیرہ جو کچہ محال مذکور مین ہون مستثنا رکھے گئے ہین لہذا تم تعمیل احکام اونکی کرو و درباب عطایات ومستثنیات مذکورہ بالا کے مثل سابق کاربند رہو۔

تتمہ نمبر ۸ — ترجمہ خط آنند راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام مرال نراین مرقومہ پنجم صفر یا ششم ماہ جون ۱۸۰۳ء

بعد القاب معمولی — سمت ۱۸۵۹

واسطے اخراجات پلاٹن وفوج انگریزی کمپنی بہادر پچاس ہزار روپیہ کی جاگیر پرگنہ نڑیاد سے دیجاتی ہے تم اوسکو مطابق اسکے قبضہ دیدو۔

دستخط ومہر

تتمہ نمبر ۹ — ترجمہ سند بابتہ دہولکا مجریہ آنندراو گائیکوار بنام آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب
پریسیڈنٹ و گورنر منجانب آنریبل کمپنی مرقومہ پنجم ماہ صفر یا ششم ماہ جون سنہ ۱۸۰۲ء

یکدستہ فوج آنریبل کمپنی مشتمل اوپر دو ہزار سپاہ کے اور اسی توپخانہ ہماری سرکار نے اپنے علاقہ
بیچ رکھا ہے اوسکا خرچہ اوس روز سے شروع ہو گا جس روز سے کمی فوج عرب سہ بندی مین ہو گی
اس خرچہ کے واسطے جاید اد اراضی دیجاویگی مگر بابتہ سال آیندہ سنہ ۱۸۰۲ء تمام علاقہ اور محالات ریاست
گائیکوار رہن مین مستغرق ہے لہذا اسکی تعمیل فوراً نہین ہو سکتی اور یہ اقرار ہوتا ہے کہ شروع سال
سنہ ۱۸۰۳ سے پرگنہ دہولکا واسطے ادائے مصارف فوج مذکور بابتہ اونکی خدمتگذاری کے دیا جاوے
اور برطبق اسکے سنہ ۱۸۰۳ء مین یہ پرگنہ اونکے قبضہ مین واسطے ادائے خرچہ مذکور دیا جاوے گا اس پرگنہ
دہولکا مین جو کچھ سالیانہ یا روزینہ یا خیرات یا انعامات یادرکدار ہون اونکا لحاظ رہے اور وہ سب
جاری رہین اور اسیطرح چند دیہات اس پرگنہ مین واسطے مصارف ذاتی عورات خاندان گائیکوار
دیے گئے ہین یہ بھی اونکے قبضہ مین جاری رہین اور جو کچھ کمی آمدنی اونکے باعث ہو گی وہ ہرسال
نقد داخل کیجاوے گی۔

تتمہ نمبر ۱۰ — ترجمہ تمسک آنندراو گائیکوار بنام آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب پریسیڈنٹ گورنر
منجانب آنریبل کمپنی مرقومہ پنجم ماہ صفر یا ششم ماہ جون سنہ ۱۸۰۲ء

چونکہ ایکدستہ فوج آنریبل کمپنی مشتمل اوپر دو ہزار سپاہ اور اسے توپخانہ ہمارے ساتھ رکھا گیا ہے
اور اونکا خرچہ اوس روز سے شروع ہو گا جب سے ہماری فوج سہ بندی عرب مین کمی ہو گی اور چونکہ
ہم بالفعل واسطے سال حال یعنی اول سال کے کوئی جاید اد اراضی بلا دقت دے نہین سکتے اور یہ
خرچہ سات لاکھ اسّی ہزار روپیہ ہو گا لہذا کچھ جزو اس خرچہ کا یعنی پچاس ہزار روپیہ سالیانہ کی جاید اد
دیہات نریاد سے دیجاتی ہے اور باقی سات لاکھ تیس ہزار ایک سال کے عرصہ مین نقد مع نو روپیہ
فیصدی سود کے دیا جاویگا اسکے عوض آمدنی کری بعد مجرا دینے اصل اخراجات اور آمدنی یا
جو کچھ بابتہ مالگذاری بہاونگر اور کیتا وا بابتہ سنہ ۱۸۰۱ و سنہ ۱۸۰۲ تحصیل ہو کر وصول ہوتی ہے
یا اور جسطرح ممکن ہو گا مبلغ سات لاکھ تیس ہزار روپیہ نقد ایکسال مین ادا کیا جاویگا اسکی تعمیل کے
اطمینان کے واسطے بابا جی آپاجی اور کمال الدین حسین خان ضامن دیے جاتے ہین

مہر آنند راؤ

ضامنان بابا جی آپا جی

اسکا نام باؤجی نے دستخط کیا [مہر]

اورکمال الدین حسین خان

تتمہ نمبر ۱۱ - ترجمۂ سند آنند راؤ گائکوار بنام آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب بہادر ریسیڈنٹ وگورنر بمبئی

مرقومہ ۵ - ماہ صفر سنہ ۱۸۰۲ع

بباعث فساد کے جو سرکار کے ساتھ ملہار راؤ گائکوار سے بہت بہادر نے کیے تھے مین نے بوسیلہ آپکے قبضہ اوسکے علاقہ کا یعنی کری اور کیرپیدا اور دیوکانگ کا کیا اور اوسکے خاندان کی اور اوسکی پرورش اور گذارہ کے واسطے یہ وعدہ ہوا ہے کہ پرگنہ نریاد مین اوسکو جاگیر دیجاے اور پرگنہ نریاد مع قلعہ واری کے دو لاکھ پچیس ہزار اور ایک روپیہ کا ہے منجملہ اسکے ملہار راؤ اگر وہ مع اپنے خاندان کے نریاد مین سکونت پذیر ہوگا حسب تفصیل ذیل پائے گا بنام کمال الدین حسین خان بابتہ اوسکی تنخواہ اور دیگر رسوم کے پچاس ہزار روپیہ سالیانہ اور مع اوس عطیہ کے ہمنے ملہار راؤ کو قبضہ اس قصبہ کا مع دیگر اوسقدر دیہات پرگنۂ مذکور جنکی آمدنی مشتملہ مبلغ ایک لاکھ پچھتر ہزار ہو آنکی ضمانت پر دیے اور باقی پچاس ہزار کے دیہات اس پرگنہ کے بلا تفریق واسطے اداے اخراجات فوج کمپنی جو ہمارے علاقہ مین رہیگی آپکو دیے جاتے ہین اور یہ روپیہ آپ اوس خرچ کو حساب مین حاصل کیا کرینگے اس پرگنہ مین جو کچھ عطایات وسالیانہ وورکدار ہمیشہ سے دیے جاتے ہین اونکا لحاظ آپکو بموجب حصۂ ہر فریق کے رکھنا ہوگا اور باقی کماوشدار کی جو محال مذکور مین ہوگی وہ ہر ایک بموجب اپنے حساب کے دیگا -

تتمہ نمبر ۱۲ - از آنند راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام زمینداران بڑندباد معروف یاد سب کو معلوم ہو کہ اس پرگنہ کے دیہات سے روپیہ پچاس ہزار بنابر اداے خرچہ فوج انگریزی جو ہمارے ملک مین رہیگی دیا گیا ہے -

حکم ہدایت ہوتی ہے کہ تم حکومت اِس جاگیر کی انگریزی کمپنی بہادر کو شروع سال آیندہ سے اور اونکا قبضہ کراؤ اور اونکی حکومت اور انتظام کی متابعت کرو المرقوم چیت سود می حیثم پانچم ماہ صفر

مطابق ۷- ماہ جون سنہ ۱۸۰۲ء —

دستخط اور مہر ہوئی

تتمہ نمبر ۱۳ — اقرار خانگی ساتہ راؤجی آپاجی کے —

یہ ارادہ گورنمنٹ بمبئی کا ہے کہ دیوانی راؤجی آپاجی کی سرکار بڑودہ مین واسطے دوام کے ہو اور اوسکے فرزند اور برادران و برادرزادگان و رشتہ داران و دوستان کے حقوق واجبی کا تحفظ آنریبل کمپنی کرے اور اونکی اعانت ایسے امور مین کیا کرے اور اگر گایکواڑ سینا خاص خیل شمشیر بہادر یا کوئی اور شخص بدی نامعقول کے ساتہ اونسے پیش آئے یا مزاحمت بیجا اونسے کرے تو کمپنی مداخلت اپنی کرکے اونکا تحفظ کرے —

اِس تحریر کی شہادت مین مین نے اپنی دستخط اور مہر اسپر کی بمقام کیمبے تاریخ ۸- ماہ جون سنہ ۱۸۰۲ء

دستخط جے ڈنکن

تتمہ نمبر ۱۴ — سند موضع بھاٹا واقع پرگنہ چوراسی بنام راؤجی آپاجی —

جو آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بسبب عقبا اور پیمانداری اور اتحاد راوجی آپاجی دیوان ریاست گایکواڑ کے بکتی ہین اور یہ غرض اونکی ہے کہ ہمیشہ تحفظ اوسکا اور اوسکے رشتہ داران کا کرتی ہین لہذا اونھون نے واسطے اوسکے اور اوسکے رشتہ داران کے رہنے کے شروع سالحال سمت ۱۸۵۹ (جون سنہ ۱۸۰۲ء) سے بطور انعام موضع بھاٹا واقع پرگنہ چوراسی اوسکو اور اوسکے فرزندان اور اوسکی اولاد کو واسطے ہمیشہ کے اِس غرض سے دیا کہ وہ اوسپر قابض ہوکر اوسکی آمدنی سے اپنی بسر اوقات کرین —

المرقوم ۶- ماہ جون سنہ ۱۸۰۲ء مطابق پنجم ماہ صفر سنہ ۱۲۱۷ھ

تتمہ نمبر ۱۵ — مقام کیمبے تاریخ ۲۷- ماہ فروری سنہ ۱۸۰۳ء

جو مسٹر گیویل ڈی لایا اِی سوزا نے ہمکو کل کے روز تاریخ ۲۶- ماہ حال اکثر خطوط جو اونکے نام ہمارے وکیل گلاب چند تلک چند نے بمقام بمبئی تحریر کیے تھے اور جنین آنریبل انگریزی کمپنی سے اکثر درخواست مذکورہ خطوط مزبور درباب ہمارے لنگرگاہان اور علاقہ مصرحہ خطوط مذکور کے فرضیات اور قبضہ اونکے شرائط مندرجہ آسکے مندرج تھین پڑھکر سنائین ہم بذریعہ اِس تحریر کے اونکو

منظور کرتے ہین اور وعدہ کرتے ہین کہ کسی درخواست سے جو ہمارے وکیل گلاب چند تلک چند نے اپنے خطوط بنام سرگمیویل ڈی لاما ای سوزا مین تحریر کیے ہین انحراف نہین کرینگے بگواہی اسکے مانا بائی گوربای اوسکا برادر اور عموی اور دیگر رشتہ داران جو استحقاق بیچ علاقہ مذکورہ خطوط گلاب چند تلک چند بنام مسٹر گمیویل ڈی لاما ای سوزا کے رکھتے ہین اور جو اس مقام پر حاضر ہین اپنے اپنے نام اسپر دستخط کرتے ہین اور جو باقی ہین اونکے نام پر وقت اونکے آنے بمقام دولیرا دستخط کرائے جاینگے

گواہان	
	ٹھاکر مانا بائی گوربے
تحریر بالا ہمارے سامنے لکھی گئی پڑہی گئی	ٹھاکر سیس مت جی سیتوجی
سُنائی گئی اور دستخط ہوئی	ٹھاکر دیسا باے راژا بے
دستخط رابرٹ ہولفورڈ	ٹھاکر کلا باے گوربا بے
دستخط منگا جی رنگا جی	ٹھاکر وکا جی سیسا باے
دستخط گلاب چند تلک چند	ٹھاکر جیکا باے کتا بے
	ٹھاکر سوربا بے سنا باے

مقام دولیرا تاریخ ۵۔ ماہ مارچ ۱۸۰۲ء

اشخاص ذیل نے اِس کاغذ کی پشت پر دستخط کیے اور اون درخواستون کو جو گلاب چند تلک چند بیچ اپنے خطوط اسی مسٹر گمیویل ڈی لاما ای سوزا کے درج کین تھین منظور کیا۔

علامت دستخط ⊙ ناتھوجی بلیاجی

گواہان	ٹھاکر منگا جی روضا جی
دستخط گلاب چند تلک چند	ٹھاکر برا باے دارا جی
منگا جی رنگا جی	ٹھاکر ریا بلے سوربی
	ٹھاکر انی رنبی الیاجی

مین جگو اندراس ناتہ جی مہتمم عمدہ دلیسی واندو کا بذریعہ اس تحریر کے ظاہر کرتا ہون کہ گراسیا لوگ جنہون نے اسپر اپنے دستخط سے تصدیق کر کے اون درخواستونکو منظور کیا جو اونکے وکیل گلاب چند تلک چند نے گورنمنٹ بمبئی سے بذریعہ خطوط اسی گمیویل ڈی لاما ای سوزا کے کی تھین اور جو یہان

خلب ہوئے تو سب نے فرداً فرداً ظاہر کیا کہ اونہون نے اپنے دستخط اس کاغذ پر اور اوسکی پشت پر اپنی رضا و رغبت سے کیے ہین اونکی گواہی پر مین نے اپنے دستخط کیے بمقام دولیرا تاریخ ۱۰ ماہ مارچ ۱۸۰۲ع

مقام دولیرا تاریخ ۱۰ ماہ مارچ ۱۸۰۲ع چوراساجی جی اگرسنگ جی ساکن کانت جو ابھی آیا اوسنے روبروے بھگوانداس ناتہ جی کے بیان کیا کہ اوسنے اپنے رشتہ داران لساجی ستوجی اور مناباے گورباے سے کہا تھا کہ وہ گورنمنٹ بمبئی کو میرے اور میرے خاندان کے دیہات یعنی دیہات کابرو دوسنگہ وسندیالی ومیلی وتمبو ودو اسرو جز وکتاریا اور دو قطعہ اراضی دیگر اون ہی شرائط پر دین جنکے موافق وہ اپنے دیہات دینگے اور جو مین نے شرائط دیکھین اور اونکی سماعت کی اور اونکو سمجھا لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اونکو منظور کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ جو لساجی ستوجی مناباے گورباے نے بذریعۂ اپنے مختار گلاب چند تلوک چند کے مطابق تحریرات مختار مذکور بنام مسٹر گمیویل ڈبی لاباای منظور کیا اور بشرو طا کیا اوسکے مطابق مین بھی کرونگا بشہادت اسکے مین نے اپنی علامت دستخط روبروے بھگوانداس ناتہ جی دیسے اور دیگر گواہان کے کردیے۔

مقام دولیرا تاریخ ۱۰ ماہ مارچ ۱۸۰۲ع

علامت چوراساجی جی

بھگوانداس ناتہ جی

سنگاجی رنگاجی

دام دالہ جبردیا

جی جی اگرسنگہ جی

چوراسامابواجی ملیاجی جسکی ملکیت مین وگھاسن جسمین آٹھ مواضع خورد وکلان شامل ہین سے آیا اور اوسنے درخواستہاے گلاب چند تلوک چند کو اور دستخط چوراساجی جی اگرسنگہ جی کو قبول اور منظور کیا بتاریخ ۱۸ ماہ مارچ ۱۸۰۲ع

علامت کانوجی بلاجی

علامت بھن جی کان جی

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ہیلٹ

اسسٹنٹ سکرٹری

ہم جنکے دستخط نیچے ہین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ ہم جب کبھی دولیرا مین آئین گے تو کیسے ساتہ کچہ فساد نہین کرینگے اور نہ کسی شخص ساکن مقام مذکور کی کسی چیز کو چھوینگے تاکہ کسیکو موقع نالش کا ملے اور ہم یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ ہم مسٹر ڈی سوزا کو ہر طرحکی اعانت بیچ تحقیقات کرنے کسی امر متعلقہ و مندرجہ ہماری درخواستون کے کرینگے اور جب آنریبل گورنر بہادر ہماری درخواستونکو منظور یا نامنظور کرین اوسوقت تک ہم خاموش رہین گے۔

المرقوم مقام کیمبے تاریخ ۲۴ ماہ فروری سنہ۱۸۰۳ء

تتمہ نمبر ۱۶۔ ترجمہ پروانہ

آنند راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام کراشیا ہوندوکا چوراسا وغیرہ زمینداران پرگنہ مذکور۔ تمنے بباعث شدائد ظلم راجہ بھونگر مری و دیگر ہمسایگان ذی قوت کے درخواست آنریبل گورنر بمبئی سے قریب چار سال گذرے اس مضمون کی کی تھی کہ تم دہ دیہات اونکے سپرد کرو کہ جنکی حفاظت کی درخواست اونسے کرتے ہو اور بسبب درخواستہاے متواترہ ہمارے صاحب گورنر نی مسٹر لنکویل ڈی لا بارای سوزا کو منجانب آنریبل کمپنی ہدایت کی کہ وہ جاکر تحقیقات ضروری دربارہ دیہات مندرجہ ذیل کے جو تمنے اونکو دی کرین یعنی دیہات رای تولا و دولیرا و بھیم تلاو جھانگرو کمپرالی و ضلع اٹھہ گوان کل قریب تیرہ دیہات کے اور نیز ان دیہات کے جو بعد ازین اونکی حفاظت مین دیے جاینگے یہ تمنے خود میرے سامنے کہاہے بموجب اوسکے یہ قول یعنی پروانہ سرکار سے تمہارے نام جاری ہوتا ہے کہ بعد تردد کرنے اپنی اپنی اراضی واقع پرگنہ مذکورہ بالا کے تم بآسایش وہان بود و باش کرو اور کھنڈرگ پیشوا کا بابت پرگنہ مذکور دہوندوکا کے اور جمعبندی سرکاری ہنگام وجوب ادا ہونا چاہیے اور سرکار کی طرف سے تمپر کچہ سختی نہوگی آنریبل کمپنی کے پاس کل حکومت دیہات مذکور کی رہیگی او سمین آباد رہو اور تردد کرو اور اونکے ذمہ انتظام لنگرگاہ کا بھی ہوگا اور وہ اپنا جھنڈہ وہان قایم کرینگے لہذا تم اطمینان رکھو اور بموجب قواعد اور رسوم معمولی کار بند ہو ان یہ قول سرکار سے لکھ دیا جاتا ہے۔

المرقوم جیٹھ سودی دویج سمت ۱۸۵۸ مطابق دوم ماہ جون سنہ ۱۸۰۲ء

نمبر ۱۷

عہدنامہ جو آنندراؤ گائکوار کے ساتھ سنہ ۱۸۰۳ء مین بطور تتمہ عہدنامہ مارچ و جون سنہ ۱۸۰۲ء منعقد ہوا۔

ترجمۂ نقل چھٹی بنام آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی منجانب آنندراؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر مرقومہ یکم ماہ شوال مطابق ۲۵ ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۳ء بہر ولف چھٹی صاحب رزیڈنٹ بڑودا مرقومہ ۱۴ ماہ فروری الوصول بمقام بمبئی بتاریخ ۲۰ ماہ مذکور۔

بعد القاب معمولی۔ دفعہ اول یہ امر فیما بین ہمارے مشروط ہوا کہ آنکی فوج دو ہزار نفری ہمارے یہان رہے لہذا اوسکے مصارف کے واسطے جاگیر حسب تفصیل ذیل دیجاتی ہے یعنی

مبلغ [illegible] لکھہ پرگنہ نڑیاد سے جو ناحق بعد مجرا دینے ایک لاکھ روپیہ بابت پرورش میری بزرگ ملہار راؤ گائکوار ہمت بہادر کے ہے اور جو سال حال مین ملہار راؤ مفرور ہو گیا لہذا اس صورت مین یہ بھی سال آیندہ سے آپکے حساب مین مجرا دیا جاویگا۔

مبلغ [illegible] لکھہ آمدنی خالصہ محال نیزاپور یعنی

آمدنی خالص [illegible] لکھہ

اخراجات بالا وغیرہ [illegible]

[illegible] لکھہ

مبلغ [illegible] پرگنہ کری سے جو متصل پرگنہ نیزاپور کے واقع ہے۔

کل [illegible] لکھہ کل دو لاکھ اسی ہزار کی جاگیر بطریق مذکورۂ بالا دی گئی سال آیندہ سمت ۱۸۶۰ مطابق سنہ ۱۲۱۸

دفعہ دوم　جو روپیہ ہر ایک پرگنہ مین بابتہ سالیانہ اور خیرات اور دروکدار اور مصارف دربار آپ خرچ کرینگے وہ آپکی سرکار کو ہماری سرکار سے مجرا دیا جائیگا درصورتیکہ وہ روپیہ مع پیداوار دیہات انعامی بواقعی آپ دینگے۔

دفعہ سوم۔ درحالیکہ آپ خدمت سرکار با وفاداری کرینگے آپکو منافع اس جاگیر کا واسطے مصارف فوج کے حاصل ہوگا خدا اسکا شاہد ہے۔

چہارم۔ سنہ ۱۲۱۷ھ زیادہ کیا لکھا جائے۔

تفصیل اضلاع جو آنریبل کمپنی کو آنندراؤ گایکوار نے دیئے۔

۱ پرگنہ دہولکا ——————— [illegible] لکھ

۲ پرگنہ نڈیاد ——————— [illegible] لکھ

۳ پرگنہ بیجاپور مع راجہ کا خانجی یعنی آمدنی جیب خاص [illegible] لکھ

۴ ٹپہ کری متصل بیجاپور ——————— [illegible]

[illegible] لکھ

دستخط اے واکر

رزیڈنٹ

المرقوم بروز تاریخ ۱۰ ماہ فروری سنہ ۱۸۰۳ عیسوی۔

تحریر سندی مرقومۂ یکم شوال مطابق ۲۵ ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۳ عیسوی بنام آنریبل انگریزی کمپنی اور آنندراؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر۔

تمہاری دو ہزار فوج ہماری خدمت مین ہے اونکے جز و خرچہ کے واسطے یہ شرط ہوئی ہے کہ جاگیر حسب تفصیل ذیل دیجاوے یعنی

نڈیاد مین بعد مجرا لینے اوس روپیہ کے جو منتقل دوسرے پر ہوا ہے مبلغ ایک لاکھ اور باقی مالگذاری ضلع مذکور کی تعدادی ایک لاکھ پچیس ہزار واسطے مدد معاش ہمارے رشتہ داران بزرگ ملہار راؤ گایکوار ہمت بہادر کے دی گئی ہے مگر چونکہ وہ سالحال مین مفرور ہوگیا لہذا یہ روپیہ بھی تمکو دیا جاتا ہے۔

پرگنہ بیجاپور جمعی ایک لاکھ تیئس ہزار یعنی مالگذاری ایک لاکھ بتیس ہزار اور دربار خرچ وغیرہ دس ہزار

ٹپہ پرگنہ کری پچیس ہزار متصل بیجاپور۔

یہ سب جاگیر جمعی دو لاکھ اسی ہزار روپیہ کی سال آئندہ سنہ ۱۸۶۰ مطابق سنہ ۱۸۰۳ء سے دیجاتی ہے منجملہ اسکے دینا معمولی سالیانہ اور ورشاسن اور دہرم داؤ اور خیرات اور دربار خرچ اور درکدار کا ضرور ہے لہذا تم یہ سب رقوم مجرا لو اور ہم دینگے۔

اسکی آمدنی سے فوج کی پرورش ضرور ہے اور یہ کہ وہ ہماری خدمت باادب اور وفاداری ادا کرین

صور ریاست یہان ثبت ہین۔

تحریر سندی مرقومہ دہم ماہ محرم (۳- ماہ مئی) بنام آنریبل انگریزی کمپنی اور راجہ آنند راو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر —

جو تمنے میری عزت اور بہبودی ریاست قائم رکھی ہے مین نے تمکو بطور انعام قلعہ اور موضع کیدا معروف کیرا دیا لہذا قلعہ و موضع مذکور لیکر اپنے تصرف مین لاؤ اور جیسا تمنے اب تک دوستانہ مراسم ہماری سرکار کے ساتھ رکھے ہین اور میری عزت کرتے رہے ہو اوسیطرح آیندہ بھی کیا کرو —

مین نذرانہ سالیانہ دونگا تمکو معاف کرتا ہون —

امید ہے کہ تمہاری سرداران اور افسران جلیل القدر جو یہان ہین میرے ساتھ بوفاداری اور ادب ہمیشہ مسلوک ہون گے —

مہور ریاست ثبت ہین

تحریر سندی مرقومہ ۱۱- ماہ صفر (۲- ماہ جون ۱۸۰۲ع) بنام آنریبل انگریزی کمپنی اور آنند راو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر —

آپکی دو ہزار فوج کا خرچہ اب بھی از روے عہدنامہ کے دیا جاتا ہے سوای اسکے ایکہزار فوج اور ابرکھی جاتی ہے اوسکے خرچہ کے واسطے مقامات ذیل شروع سال آیندہ سے تمکو دیے جاتے ہین یعنی پرگنہ تہرچبی ایک لاکھ تیس ہزار روپیہ پرگنہ موہا معروف موند ایک لاکھ دس ہزار آمدنی پیرمٹ متعلقہ واقع شمالی ہندیا یاتی پچاس ہزار یہ سب دو لاکھ نوی ہزار روپیہ کی جاگیر ہم تمکو واسطے خرچہ اس ایکہزار فوج جو از روی عہدنامہ رکھی جاتی ہے دیتے ہین —

منجملہ اس آمدنی کے یہ ضرور ہے کہ تم معمولی رقوم سالیانہ خیرات درکدار روزینہ اسامی وار اور خرچہ دربار مثل سابق دیتے ہو اور اگر اس خرچ سے کمی تعداد خرچہ مشروط فوج مذکور مین ہوگی وہ سرکار دیگی — جو تمکو آمدنی مقامات مذکورۂ بالا کی واسطے خرچۂ فوج ایزادگی کے حاصل ہوتی تو یہ ضرور ہے کہ تمہاری سردار خدمت اس سرکار کی بادب اور وفاداری سر انجام دین —

مہور ریاست ثبت ہین

ترجمہ سند آنند راو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام بھوانی پرشاد و بینی پرشاد ولکا تودرا مرقومہ ماہ صفر یا دوم ماہ جون ۱۸۰۲ع —

انتظام اور اہتمام سائر کمکا تو درا تاپتی او تر تیر یعنی بجانب شمال دریای تاپتی تمسے لیکر آنریبل کمپنی کی سپرد واسطے خرچۂ فوج رکھنے کے دیا جاتا ہے لہذا تم اہتمام سائر مذکور کا یکم کاتک سدی سے (۱۶۔ ماہ اکتوبر ۱۸۰۳ء) سپرد آنریبل کمپنی کے کردو۔

دستخط اے واکر

رزیڈنٹ

ترجمۂ سند آنندراو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام جمیع جمعداران کمکا تو درا تاپتی او تر تیر یعنی واقع بجانب شمال دریاے تاپتی مرقومۂ ۱۱۔ ماہ صفر سمت ۱۸۵۹ یا دوم ماہ جون ۱۸۰۳ء

ہمنے بھوانی پرشاد اور بینی پرشاد کو انتظام اور اہتمام سائر کمکا تو درا تاپتی او تر تیر سے برطرف کیا اور انتظام اوسکا سپرد آنریبل کمپنی کے واسطے خرچۂ فوج ایزادگی کے کیا لہذا تم تعمیل احکام اونکی کرو اور اہتمام سائر مذکور کا شروع ماہ مگسر یعنی اگھن سے حوالہ آنریبل کمپنی کے کرو۔

نمبر ۲۷

عہدنامہ آنندراو گائیکوار ۱۸۰۵ء

عہدنامہ محدودہ اتفاق حفاظت عامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور مہاراجہ آنندراو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اور اونکی اولاد اور ورثا اور جانشینان فریق ثانی منعقدہ معرفت میجر الیگزینڈر واکر صاحب رزیڈنٹ بروڈا جنکو اختیارات کل گورنمنٹ بمبئی سے حاصل ہوئے تھے اور گورنمنٹ کو بسطور اختیار عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکیوس ویلیسلی نایٹ آف دی موسٹ الیسٹرس آرڈر آف سنٹ پاٹرک اون آف ہز مجسٹیز موسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل ماموریۂ آنریبل کورٹ آف ڈائرکٹرز بنا بر ہدایت و حکومت کل امور ہندوستان حاصل ہے۔

چونکہ اکثر عہدنامجات فیمابین آنریبل کمپنی ایک فریق اور آنندراو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر فریق ثانی منعقد ہوئے جنکا مخواہ بابت بہتری و ترقی دوستی و اتفاق فیمابین فریقین معاہدہ تھا یعنی ایک عہدنامہ مرقومۂ مقام کیمبے تاریخ ۱۵ ماہ مارچ ۱۸۰۲ء منعقدہ معرفت گورنر بمبئی منجانب آنریبل کمپنی اور راو آباجی دیوان منجانب آنندراو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اور ایک اقرارنامہ

مرقومۂ مقام کیمبے تاریخ ۶-ماہ جون ۱۸۰۲ء منعقدۂ معرفت گورنر بمبئی منجانب آنریبل کمپنی اور
راوجی آپاجی دیوان منجانب آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اور ایک عہدنامہ جو آنندراو
گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے ساتھ میجر الگزینڈر واکر صاحب رزیڈنٹ بروده منجانب آنریبل
کمپنی کے بمقام بروده بتاریخ ۲۹-ماہ جولائی ۱۸۰۲ء قرار دیا چونکہ یہ منشا ہے کہ شرائط ان سب عہدنامجات
کی یکجا ہو کر ایک عہدنامہ قطعی ترتیب دیا جاوے اور نیز یہ بھی مطلوب ہے کہ اتفاق فریقین معاہدہ
کا اوسی قسم کی بہتری قبول کرے جسکی درخواست راوجی آپاجی مذکور نے اپنی تحریر مرقومہ دہم
ماہ صفر (یا ۲۱ ماہ جون ۱۸۰۲ء) مین کی ہے یعنی یہ کہ عہدنامہ حال فیمابین آنریبل کمپنی و ریاست
بروده موافق اون شرائط کے تحریر ہو جو عہدنامہ بسین مین فیمابین آنریبل کمپنی اور مہاراجہ پیشوا
کے مشروط ہوئے ہین لہذا کمپنی ممدوحہ اور مہاراجہ آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر
بذریعۂ اِس تحریر کے شرائط ذیل مرتبہ موافق قرارداد بالا کو منظور کرتے ہین۔

شرط اول

تمام شرائط عہدنامجات جو ابتک فیمابین فریقین معاہدہ ہوئے ہین اور جنکا ذکر اوپر ہو چکا ہے یعنی
عہدنامجات ۱۵-ماہ مارچ و ۶-ماہ جون و ۲۹-ماہ جولائی ۱۸۰۲ء بذریعۂ اِس تحریر کے منظور ہو کر
فریقین معاہدہ اور اونکے ورثا اور جانشینان پر واسطے دوام کے لازم اور فرض ہوئے۔

شرط دوم

دوست اور دشمن ہر ایک فریق کے دوست اور دشمن دونون کے شمار کیے جاوینگے اور اگر کوئی
حکومت کوئی امر دشمنی یا زیادتی بلاوجہ بخلاف کسی فریق فریقین معاہدہ کے یا اونکے ماتحتان
یا رفقا کے کرین اور بعد تفہیم بیان صلح آمیز سے انکار کرے یا جو معاوضہ اوسکا فریقین معاہدہ
مناسب تجویز کرین اوس سے بھی انکار کرے تو فریقین معاہدہ وہ تدابیر عمل مین لائین گے
جیسا حسب موقع مناسب ہوگا۔

شرط سوم

چونکہ موافق عہدنامجات کے جو ابتک فیمابین آنریبل کمپنی اور مہاراجہ آنندراو گائکوار سینا
خاص خیل شمشیر بہادر ہوئے ہین ایک فوج کمکی دو ہزار آدمی کی مع نصف تعداد نفری ازار کی

کی دینے کی تجویز ہوئی ہے لہذا مہاراجہ آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ گائکوار
اور آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ دینگے ایک دوامی فوج جو تین ہزار سپاہ سے کم نہو گی مع ایک
کمپنی توپخانہ ولایتی یعنی گورہ اور اوسکے اور لوازمہ یعنی دو کمپنی گولہ اندازان مع سامان وغیرہ اسباب
جنگ اور یہ فوج بیچ علاقہ آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے قائم رکھین گے۔

شرط چہارم

یہ فوج مقامی ہر وقت آمادہ اور مستعد خدمات عظیمہ مثل حفاظت جسم آنندراو گائکوار سینا خاص خیل
شمشیر بہادر اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے وخوف دہی وسزادہی سرکشان وبرپاکنندگان فساد
بملک گائکوار اور تفہیم وتادیب رعایا وماتحتان جو ادائے مطالبہ صحیحہ سرکار سے دست کش ہون رہیگی
مگر وہ جزوی امور مین مثل سپاہ سہ بندی ملک مین واسطے تحصیل مال کے مقرر نہین کیے جاینگے ایک
پلٹن اس فوج کی یا جسقدر ضرورت واسطے سرانجام امور مذکورہ بالا کے متصور ہوگی علاقہ کاتھیاواڑ مین
جب ضرورت ہوگی جاینگی مگر گورنمنٹ انگریزی جنکی فکر اور رائے مصروف خیر اندیشی ریاست گائکوار مین
بلاشک مصروف ہے وہ تنقیح ضروری کرینگے۔

شرط پنجم

بنابر سرانجام ادائے خرچہ کل اس فوج مقامی کے آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے ازروی
عہدنامجات مذکورۂ بالا یعنی عہدنامجات ۱۵ ماہ مارچ و ۶ ماہ جون و ۲۹ ماہ جولائی سنہ ۱۸۰۲ء جو اضلاع
وغیرہ دیے ہین اونکی فہرست (الف) منسلک اس عہدنامہ کی ہے اور جمع مبلغ گیارہ لاکھ ستر ہزار روپیہ
سالیانہ یہ عطیہ ازروی اس عہدنامہ کی منظور اور تصدیق ہوا اور آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر
بذریعۂ اس تحریر کی وہ اضلاع جنکی فہرست منسلک ہی بحقوق شاہانہ اونکے اور تمام قلعجات جو اونمین
ہین واسطے دوام کے آنریبل کمپنی کو دیتے ہین

شرط ششم

اضلاع چوراسی اور چکلی اور سورت اور چوتہ اور کیرا آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے بطور
علامت اپنی دوستی کے اور دلیل احسانمندی بابتہ اون فوائد کے جو اوسکو دوستی اور اتفاق
سرکار آنریبل کمپنی سے حاصل ہوئے ہین آنریبل کمپنی کو دیے ہین سپردگی ان اضلاع کی بذریعہ عہدنامہ کے

منظور اور تصدیق ہوئے اور آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بذریعۂ اس تحریر کے اضلاع مذکورۂ بالا مع تمام حقوق و اختیارات شاہانہ اضلاع مذکور کے اور تمام قلعجات جو اونمین ہین واسطے دوام کے حوالہ آنریبل کمپنی کے کرتے ہین —

شرط ہفتم

چونکہ آنریبل کمپنی نے باوقات مختلف اعانت آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کی اپنے پاس سے اور دیگر مہاجنان سے لیکر کی ہے جسکا مفصل حساب اور نیز اوس جایداد کا جو واسطے اوسکے ادا کرنے کے مقرر ہوئی ہے فہرست منسلکہ (ب) مین درج ہے لہذا بذریعۂ اس تحریر کے وعدہ ہوتا ہے کہ تمام و کمال رسد اضلاع مندرجۂ فہرست مذکور کی حسب منشا شرط ہشتم عہدنامہ ۲۹ ماہ جولائی واسطے آنریبل کمپنی کے اور اشخاص مذکورۂ شرط مذکور کے تحصیل ہوگی جبتک یہ روپیہ مع سود کے وصول نہو گا اور واسطے قرضۂ سابقہ اور جو حال مین سرکار کمپنی سرکار گائکوار کو دینگے اوسکے واسطے محالات مکفول ہونگے

شرط ہشتم

غلہ اور دیگر اشیای خوردنی وغیرہ اور جمیع سامان و اسباب پوشیدنی مع تعداد ضروری مویشی و اسپ و شتر وغیرہ جو واسطے صرف فوج مقامی کے درکار ہونگے ملک آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر مین محاصل معمولی سے بری رہین گے اور صاحب کمانڈنگ افسر اور دیگر افسران فوج مقامی کی مدارات اوس توقیر اور عزت کے ساتھ ہوا کریگی جو مناسب اونکے اعتبار اور رتبہ کے اور موافق درجۂ گورنمنٹ انگریزی کی ہوگی اسیطرح تمام افسران گائکوار کی عزت اور توقیر آنریبل کمپنی کرینگے اور نیز بلحاظ اوس خیرخواہی اور دوستی کے جو اسقدر مدت سے فیمابین آنریبل کمپنی اور سرکار گائکوار کے جاری ہے وہ اسباب اور اشیا جو درحقیقت واسطے صرف خاندان مذکور کے اور اونکے اراکین کے لابدی ہونگے مقام سورت اور بمبئی مین خرید ہوکر وہان سے بلا محصول روانہ ہونگے جب اونکے ساتھ پروانہ دستخطی صاحب ریذیڈنٹ بہادر بروده کا ہو

چونکہ ملک دکھن وطن مرہٹا کا ہے جو گجرات مین بود و باش رکھتے ہین اور نوکری کرتے ہین لہذا ایسے شخص اس قوم کے جو ملازم گائکوار ہونگے اونکو اجازت ہوگی کہ مع اپنے خاندان کے آمد و رفت بلامزاحمت ملک آنریبل کمپنی مین کیا کرین —

یہ صاف مفہوم ہو کہ منظوری اس شرط کی کسی صورت مین باعث منظوری یا اجازت آمد و رفت اشیا

تجارت یا اشیاے ممنوعہ کی نہوگی۔

شرط نہم

مہاراجہ آنندراو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی شخص یورپیا یا امریکہ والی کو یا ہندوستانی رعایاے آنریبل کمپنی کو بلا استرضا گورنمنٹ انگریزی کے ملازم نہین رکھینگے اور نہ سرکار کمپنی کسی ملازم یا ماتحت یا غلام گائیکواڑ خلاف مرضی ریاست مذکور کے نوکر رکھین گے۔

شرط دہم

جوارزوی عہدنامہ حال فریقین معاہدہ نے وعدہ اتفاق اور تحفظ باہمی کا کیا ہے لہذا آنندراو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کوئی امر دشمنی یا زیادتی کا بخلاف کسی حکومت کے نہین کرینگے اور اگر کوئی نااتفاقی پیدا ہوگی تو جو فیصلہ سرکار آنریبل کمپنی بعد تحقیقات معاملہ میزان راستی اور انصاف مین اور بعد دریافت سرکار گائیکوار کر دینگے وہ منظور اور مقبول ہوگا۔

شرط یازدہم

چونکہ بعض امور ناتمام فیمابین مہاراجہ پیشوا اور آنندراو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے موجود ہین اور بعض کواغذ حساب بھی بلا تصفیہ پڑے ہین لہذا آنندراو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ سرکار آنریبل کمپنی تحقیقات اور فیصلہ امور و حساب کواغذ مذکورکا اور نیز مطالبہ کا جو اوس سے پیدا ہو کرین اور آنندراو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر منجانب اپنے اور اپنے ورثہ اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ متابعت اوس فیصلہ کی کرینگے جو گورنمنٹ انگریزی کر دینگے اور اسکے درباب اون مقدمات روپیہ کے جو سرکار مہاراجہ پیشوا اور گائیکوار سے ہین گائیکواڑ کو لازم ہے کہ وہ بھی وہی اعتبار اوپر گورنمنٹ انگریزی کے رکھین جو پیشوا نے رکھا ہے اور وعدہ کیا ہے کہ وہ متابعت تصفیۂ معاملات مذکور کی کرینگے۔

یہ تصفیہ آنریبل کمپنی بعد غور کرنے اوپر کل صداقتی سرکار گائیکوار کرینگے اور سرکار گائیکوار کو یقین ہے کہ کوئی مطالبہ زبردستی بتوسط کمپنی اونپر نہوگا۔

شرط دوازدہم

بوجہ یکہ یہ عہدنامہ از قسم محافظت فیمابین فریقین معاہدہ ہوا ہے اور نیز خواہش اونکی یہ ہے کہ وہ ...

جمیع حکومت ہاے ہندسے پیدا ہو اور ترقی پذیر ہو مگر درصورتیکہ جنگ اتفاقیہ وقوع مین آسکے تو یہ وعدہ ہوتا ہے کہ ایک پلٹن پیادگان ہندوستانی کی پاس مہاراجہ آنند راو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے اور اوسقدر فوج جو واسطے حفاظت گجرات کے مکتفی معلوم ہو باقی فوج مقامی مع سامان اور اسباب جنگ فوراً واسطے مقابلہ دشمن کے حرکت مین آوے گی۔

فوج مہاراجہ آنند راو سینا خاص خیل شمشیر بہادر ہمراہ فوج انگریزی کے حدود گجرات تک واسطے ختم کرنے جنگ کے جاویگی اور اگر ضرورت انسداد پیدا ہو تو باہم اوسپر غور کر کے جو تدابیر بہتر نزدیک فریقین معاہدہ کے ہونگی وہ واسطے طے کرنے جنگ کے عمل مین آوینگی۔

شرط سیزدہم

چونکہ دشمن دونون سرکارون کے یکسان ہین لہذا وہ جو مخالف سرکار گایکوار کے ہین یا اونسے سرکشی رکھتے ہین وہ ہرگز جبتک اس صورت پر ہین دوستی آنریبل کمپنی مین قبول نہ کیے جاوینگے مگر درصورتیکہ کانوجی گایکوار جو اس قسم مین شامل ہوسکتا ہے افسوس کر کے متابعت مین حاضر ہو تو مصلحت یہ ہوگی کہ اوسکو کچھ پنشن دیجاوے جس سے وہ اپنی اوقات بسری بمقام بمبئی یا کسی اور مقام محفوظ اور مناسب پر کرے کانوجی گایکوار اور ملہار راو گایکوار کوئی اور دعوے سرکار گایکوار پر سوائے پنشن کے جو ملہار راو کو دی گئی ہے نہین رکھین کے اور نہ کانوجی گایکوار کوئی دعوی سوائے اوسکے جو اوسکے واسطے پنشن مقرر ہوگی رکھے گا۔

شرط چہاردہم

جب فوج مقامی میدان جنگ مین آویگی تو مہاراجہ آنند راو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اوسقدر غلہ اور بنجارہ ہمراہ فوج کے دینگے جسقدر اونکے ملک سے ممکن ہونگے اور گورنمنٹ انگریزی اوسکا خرچہ ادا کریگی

شرط پانزدہم

اگر کبھی فساد ملک آنریبل کمپنی مین یا کسی علاقہ سرحدی علاقہ مہاراجہ آنند راو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے پیدا ہوگا تو مہاراجہ آنند راو گایکوار برضامندی اوسقدر فوج مقامی دینگے جو ضروری واسطے رفع کرنے فساد کے متصور ہوگی اور اگر کبھی فساد کسی علاقہ ملک مہاراجہ آنند راو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر مین پیدا ہوگا جہان فوج کا بھیجنا خالی از وقت نہوگا تو گورنمنٹ انگریزی

اوسیطرح بدرخواست مہاراجہ آنندراو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے اوسقدر فوج کمپنی جو بلاد قت جا سکے گی واسطے اعانت بیچ اندفاع فساد علاقۂ مہاراجہ آنندراو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کی بھیجینگے

شرط شانزدہم

آیندہ جو رعایا کسی سرکار کی دوسری سرکار کی ملک مین پناہ گیر ہوگی حوالہ کردیجایگی درصورتیکہ جس سرکار سے ایسا شخص مفرور ہوا ہوگا اوسکا کچھ مطالبۂ قرضہ یا کسی اور دعوی واجبی کا اوسپر ہوگا مگر چونکہ آمدورفت ممالک سرکارین بلا مزاحمت منظور ہے لہذا جزوی دعوی بخلاف ایسے مفرورکے جو اپنی حکومت سے جاکر دوسری حکومت مین رہیگا مسموع نہونگے مگر البتہ معاملات کلان مین کیدلی طور تحریر آئینگی

شرط ہفدہم

فریقین معاہدہ بذریعۂ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ بعد ازین غور اوپر معاملات تجارت اپنے اپنے ملک کے کرکے توقف مناسب بذریعۂ عہدنامۂ تجارت استقرار اونکا کرینگے۔

المرقوم مقام بروداتاریخ ۲۱ اپریل ۱۸۰۵ع

فہرست الف

تفصیل جایداد اور اضلاع کی جو واسطے دوام کے آنریبل کمپنی کو مہاراجہ آنندراو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے باختیارات کل بنا بر سرانجام ادائے خرچۂ فوج مقامی کے دیئے۔

پرگنۂ دہولکا .... [illegible]

پرگنۂ نریاد .... [illegible]

پرگنۂ بیجاپور .... [illegible]

پرگنۂ موند .... [illegible]

پٹہ کری .... [illegible]

ٹکا تورا .... [illegible]

ورت بر کاٹھیاوار .... [illegible]

[illegible]

دستخط اے واکر

رزیڈنٹ

المرقوم مقام بروده تاریخ ۲۱۔ ماہ اپریل ۱۸۰۵ء

فہرست ب

تفصیل مبلغان جو آنریبل کمپنی نے اور دیگر مہاجنان نے مہاراجہ آنند راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کو دیے مع حساب جایداد جو واسطے اوسکے ادا ہونے کے بموجب فحوائے شرط ہشتم عہدنامہ ۲۹۔ ماہ جولائی ۱۸۰۲ء دی گئی۔

روپیہ جو آنریبل کمپنی نے قرضۂ اول مین واسطے کم کرنے فوج عرب سہ بندی کے دیا۔

تباریخ ۲۱۔ ماہ دسمبر ۱۸۰۲ء موافق حساب مرتبہ

صاحب ایکونٹنٹ جنرل احاطۂ ہذا مرقومہ تاریخ امروزہ ۔۔۔ ۳/ ۹۶

روپیہ مہاجنان

مری بھگتی
ارجن جی ناتہ جی
سامل بیچر داس
منگل سکی داس

مع منوتی .... ۔۔۔

۔۔۔

روپیہ جو آنریبل کمپنی نے قرضۂ دوم مین واسطے موقوفی فوج عرب سہ بندی کے دیا۔

تباریخ ۱۳۔ ماہ جنوری ۱۸۰۳ء مطابق

حساب و تمسک تاریخ امروزہ .... ۔۔۔ ۱۲

روپیہ مہاجنان

سامل داس بیچر داس ۔۔۔ ۵۰

منگل سکی داس ۔۔۔

۔۔۔ ۱/ ۵۰

.... ۔۔۔ ۲/ ۶۶

کل روپیہ ۔۔۔ ۲/ ۶۲

جایداد جو واسطے اداے روپیہ مذکورۂ بالا دی گئی

اول پرگنہ بڑودا .... سے لکہ

دوم پرگنہ پیٹلاد .... سے لکہ

سوم تعلقۂ احمد آباد .... لکہ

چہارم تعلقہ کرل ... ... ،،

پنجم سائرکوتی قلعہ بڑودا ... ... ،،

ششم پرگنہ کری .... لکہ ،،

ہفتم پرگنہ راج پیپلا .... ،، لکہ

مرقومہ مقام بڑودا تاریخ ۲۱ ماہ اپریل ۱۸۰۵ء

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے تاریخ ۱۸ ماہ مارچ ۱۸۰۶ء

شرط ترمیم شدہ عہدنامہ منعقدۂ فیما بین آنریبل کمپنی و راجہ آنندراؤ گائکوار تاریخ ۲۱ ماہ اپریل ۱۸۰۵ء

شرط سیزدہم

چونکہ دشمن دونون سرکارون کے یکسان ہین لہذا وہ جو مخالف سرکار گائکوار کے ہین یا اوس سے سرکشی رکہتے ہون وہ ہرگز جبتک اس صورت پر ہین دوستی آنریبل کمپنی مین قبول نہ کیے جاوینگے مگر درصورتیکہ کانوجی گائکوار جو اس قسم مین شامل ہوسکتا ہے افسوس کرکے متابعت مین حاضر ہو تو مصلحت یہ ہوگی کہ اوسکو کچہ پنشن دیجایگی جس سے وہ اپنی اوقات بسری بمقام بمبئی یا کسی اور مقام محفوظ اور مناسب مین کرے۔

کانوجی گائکوار اور ملہارراؤ گائکوار کوئی اور دعوے سرکار گائکوار پر سواے پنشن کے جو ملہارراؤ کو دی گئی ہے نہین رکہین گے اور نہ کانوجی گائکوار کوئی دعوی سواے اُسکے جو اُسکے واسطے پنشن مقرر ہوگی رکہیگا اور نہ کوئی اور تدبیر درباب اُنکے یا کسی اور شخص خاندان گائکوار کے جو منتشر ہوگئی ہو کیجاے گی مگر باطلاع اور باستر ضا بلاتحریکی آنندراؤ راجہ حال رئیس منظور کردۂ خاندان کے۔

تصدیق کیا گائکوار نے

تاریخ ۱۰ ماہ ستمبر ۱۸۰۸ء

نمبر ۳۷

مہر آنندراؤ گائیکوار

یادداشت

چونکہ محالات وغیرہ جمعی گیارہ لاکھ ستر ہزار روپیہ کی بطور جایداد واسطے مصارف جمعیت آنریبل انگریزی کمپنی بہادر کے دیے گئے ہین اور چونکہ اصل وصول محالات مذکورہ کا ازروی یادداشت جو کمپنی سے وصول ہوئی ہے اور آمدنی دوما لا وانعامی و دیگر دیہات کی تعداد مذکورہ سے منہا ہوگی لہذا ایک لاکھ چھہتر ہزار ایک سو اڑسٹھ روپیہ پندرہ آنہ کمی ہوتی ہے۔

رقوم ذیل کی دینے کا واسطے پوری کرنے کمی کے وعدہ ہوا ہے۔

رقوم جو شروع سنہ ۱۸۶۱ سے دیے گئے موافق اصل آمدنی بموجب یادداشت جو کمپنی سے وصول ہوئی یعنی گھاس دانہ (یعنی آمدنی چرائی) تعلقہ بھونگر .... للعہ عہ

وراتھہ (یعنی حکم خزانہ) اوپر پرگنہ نریاد کے جو سابق واسطے ادا سے خرچہ تنک یعنی سواران سلح دار میر کمال الدین حسین خان کے دیا گیا تھا مگر بباعث متوفی سرانجام خان مذکور یہ روپیہ نہین لیا گیا .... عہ

اصل آمدنی مواضع سوکرا و سدرا اور مکتیج کی جنکی جمع ازروی یادداشت مرقومہ ۱۱ ماہ ربیع الآخر کے ۱ عہ تھی مگر جنکی آمدنی ازروی یادداشت کے جو کمپنی سے وصول ہوئی ہے مبلغ ۱ عہ کم ہے ۱ ۱عہ

موضع حیدرآباد واقع پرگنہ موده من .... للعہ

میزان کل .... عہ

دیہات دوما لا حسب تفصیل ذیل جو متفرق آدمیون کے پاس تھے ضبط ہو کر اس باقی کے پورا کرنیکو دیے گئے

ضمیمہ ششم

اُنگر گجرات .... ۴۲۵؍ روپے

دیہات دو بالا

تجایا مالگذاری موضع ستراپرگنہ مقبوضہ

سبحان جی پال بانیدار یعنی مجرادینے مبلغ

حاصہ بابتہ جایداد قلعہ کیرا ۱۳۰۰

دیہات پرگنہ مودھو یعنی

دو موضع مقبوضہ سبحان جی پال

بابتہ مصارف پاڑا متعلقہ ارکی

موضع جگراج ......

موضع سماورن ......

موضع بھوبال مقبوضہ

ایسوبای گائکوار ......

موضع بلیگ مقبوضہ

گجراباے گائکوار ......

کل روپیہ ......

اس طریق پریہ وعدہ ہوتا ہے کہ اس سال سے بابتہ جایداد تعدادی ایک لاکھ چھہتر ہزار ایک سو اڑسٹھ روپیہ پندرہ آنہ کی جسکی تفصیل اوپر درج ہوئی ہے دیجاوے —

یہ واضح ہو

المرقوم ۱۷ ماہ جمادی الاول مطابق ۱۲ ماہ جولائی ۱۸۰۸ء

یہ تصفیہ ہوا

مہر

مہر آنند راؤ گائکوار

ترجمہ نقل حکم سرکار راجہ سری آنند راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام سیوچی گھورشدجی کمائشدار ایکر گہاٹا اور چوکیات مذکورۂ بالا اس سال سے بابتہ جایداد مصارف رجمنٹ آنریبل انگریزی کمپنی بہادر دیا گیا لہذا تم حوالہ آنریبل کمپنی کے کردو اور رسید داخل کرو اس حکم سے مطلع ہو المرقوم ۱۱ ماہ جولائی ۱۸۰۵ء

مہر سبت شد

یہ حکم ہے

نمبر ۴۷

تتمۂ عہدنامۂ محدودہ جو گائکوار کے ساتھ ہوا

ایک عہدنامہ قطعی جسمین شرائط مندرج ہین اور جو جامع تمام عہدنامجات سابقہ کا جو ریاست گائکوار کے ساتھ ہوئے تھے بمقام بروده فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ آنند راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اور اونکے ورثہ اور جانشینان کے ختم ہوا تھا شرائط ذیل اب بطور تتمۂ عہدنامہ مذکور معرفت مہاراجہ فتح سنگہ گائکوار منجانب مہاراجہ آنند راؤ گائکوار ممدوح اور معرفت کپتان جیمس اوٹ کارنیک منجانب آنریبل کمپنی مذکور کے جنکو کل اختیارات اور حکومت اس امر کے طے کرنے کے واسطے فریقین سے عطا ہوئے تھے منظور ہوئین تھین —

شرط اول

چونکہ بباعث قائم رکھنے بہبودی رفیقان ملک گجرات اور بنابر تحفظ علاقۂ گائکوار یہ ضروری متصور ہوا کہ جو ذریعہ تحفظ وغیرہ مشروط شرط سوم عہدنامۂ قطعی مرقومۂ ۲۱ ماہ اپریل ۱۸۰۵ء مطابق بستم ماہ محرم ۱۲۲۰ھ وسمت ۱۸۶۱ ماہ چیت مین اونمین آنریبل کمپنی ایزادی کرین لہذا مہاراجہ آنند راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ لینگے اور آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ دینگے سوائے فوج لکی حال ایک پلٹن ہندوستانی جسمین ایکہزار جوان سے کم نہوگا اور رجمنٹ سواران ہندوستانی اوسیقدر سواران اور سامان کے ساتہ جو رجمنٹ سواران ہمراہی فوج لکی پونا کے پاس ہے اور مہاراجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہنسا فوج انگریزی کا بھی اپنے علاقۂ گائکوار مین سوائے فوج لکی کے منظور کرینگے اگر مہاراجہ کو کچہ خرچہ اونکا دینا نہوگا —

شرط دوم

فوج لکی ہروقت آمادہ خدمتگذاری حسب منشاء شرط چہارم عہدنامہ مرقومہ ۲۱ ماہ اپریل ۱۸۰۵ء مطابق ۲۰ ماہ محرم ۱۲۲۰ھ یا سمت ۱۸۶۱ ماہ چیت رہیگی اور اگر کسی حکومت ہند کی ساتھ جنگ ہروے کار آئے گی توبموجب شرط دوازدہم عہدنامہ مذکور یہ اقرار ہوتا ہے کہ بجز ایک پلٹن ہندوستانی جو ہمراہ مہاراجہ آنندراؤ گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر رہے گی یا جسقدر اور واسطے تحفظ گجرات ضروری متصور ہوگی باقی فوج لکی جواب چار پلٹن ہندوستانی ہزار ہزار جوان کی یا پانچ پلٹن آٹھ آٹھ سو جوان کی اور دو رجمنٹ سواران ہندوستانی اور ایک کمپنی گورہ توپخانہ مع گولہ انداز اور ضروری سامان و اسباب جنگی توپخانہ کے فوراً واسطے مقابلہ دشمن کے روانہ ہوگی —

شرط سوم

بنظر درستی ادا ہونے خرچہ ایزادگی فوج لکی حسب مجواے شرط اول عہدنامہ ہذا مہاراجہ آنندراؤ گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بذریعہ اس تحریر کے آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو تمام حقوق جو مہاراجہ کو مستاجری ممالک پیشوا ماتحت شہر احمدآباد میں از روی شرط پانزدہم عہدنامہ پونا مرقومہ ۱۳ ماہ جون ۱۸۱۷ء مطابق ۲۷ ماہ رجب ۱۲۳۲ھ یا ماہ چیت سمت ۱۸۷۳ حاصل تھے واسطے دوام کے دیتے ہیں اس سے واضح ہے کہ عہود متعلق مستاجری ممالک مذکورہ جو مہاراجہ پیشوا سے ہوئے تھی اون سبکا سرانجام اب آنریبل کمپنی کرینگے اور کسیطرح کا دعوی بابت مستاجری مذکور کے کسیوقت نسبت ریاست گائیکوار کے عائد نہوگا جو علاقجات شامل مستاجری احمدآباد ہین اونکی تفصیل فہرست (ب) منسلکہ عہدنامہ ہذا مین درج ہے،

شرط چہارم

چونکہ پرگنجات دہیاے بہادرپور وسولی متعلقہ آنریبل کمپنی بباعث انفصال ملک بروده نہایت فائدہ بخش ریاست گائیکوار کے ہین لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ یہ اضلاع واسطے دوام کے باختیارات کل شاہانہ مہاراجہ آنندراؤ گائیکوار کو اور اونکے ورثہ اور جانشینان کو دیے جائین اور مہاراجہ بالعوض اونکے واسطے دوام کے باختیارات کل شاہانہ اپنا حصہ شہر احمدآباد کا بمستثنیات مذکورہ مابعد اور جسقدر حصہ گائیکوار کا بیج ضلع تپلا دلچھہ ممالک آنریبل کمپنی سے ہے واسطے دوام کے اور بجمیع حقوق دینگے اور یہ سب علاقجات فریقین موافق مالگزاری فہرست (ث) منسلکہ ہذا کے لیے جاینگے اور جو مہاراجہ آنندراؤ گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے قلعہ یا حویلی واقعہ شہر احمدآباد اور اوسکے علاقہ متعلقہ جو بنام دسکرو اے مشہور ہے اپنے قبضہ مین رکھتے ہین

لہذا یہ بھی ... ہو کہ منظور ہوتا ہے کہ مہاراجہ حویلی مذکور میں صرف اوسقدر فوج رکھینگے جو واسطے تحصیل مالگذاری اور انتظام پولیس کے کافی متصور ہوگی اور ملازمان مہاراجہ جو وہاں مین رہینگے وہ موافق قواعد قوانین گورنمنٹ انگریزی کے جو شہر احمد آباد مین جاری ہونگے کاربند ہوتے اور آنریبل کمپنی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ ہرطرح کی آسایش واجبی حکام گورنمنٹ اون ملازمان مہاراجہ آنند راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کو دینگے جو سکونت پذیر یا مقیم حویلی مذکور مین ہونگے اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ تمام شخص یا فوج مطیع احکام مہاراجہ مقیم حویلی احمد آباد اور وسکوراسے گائکوار قابل تعزیر بابت ... ازروے قوانین گورنمنٹ انگریزی نہین ہونگے بلکہ مطیع احکام مہاراجہ رہینگے اور مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ حکام مقامی آنریبل کمپنی کے اطمینان نسبت سزادہی قرار واقعی ملازم یا ہمراہی اپنے کے بابتہ جرم بدوضعی واقع شہر احمد آباد موافق اپنی قواعد سزادہی کے کرینگے اور بنظر خیرخواہی اور دوستی کے جو اسقدر عرصہ دراز سے فیمابین آنریبل کمپنی اور ریاست گائکوار جاری ہے تمام اجناس اور اشیاء ضروری جو واسطے مصرف خانگی یا خورد و نوش وغیرہ خاندان مذکور یا متعلقین کے درکار ہونگے اونکے خرید کرنے کی اجازت مقام احمد آباد مین اور لیجانے کی وہان سے بلا محصول معمولی کے دیجائیگی بشرطیکہ اونکے ہمراہ پروانہ دستخطی صاحب رزیڈنٹ بڑودا ہوگا۔

شرط پنجم

چونکہ تبادلۂ اضلاع مشروطۂ شرط بالا سے فوائد عظیم وسعت ملک و آبادی کلبا عث قبضہ دیہاے وبہادر پور بسولی حاصل ہوتے ہین لہذا مہاراجہ آنند راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنظر ان فوائد کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ علاقہ متصل سورت یا اپنے حصہ پرگنہ تیلادین سے بالعوض دعوی معینہ آنریبل کمپنی باعتبار قبضۂ قلعہ سورت اوپر اضلاع متعلقۂ گائکوار واقع علاقۂ سورت آنا ویسی دینگے۔

شرط ششم

ازروے فہرست الف منسلکۂ عہدنامۂ قطعی کے مہاراجہ آنند راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے آنریبل کمپنی کو بابتہ اخراجات فوج ملکی کے بعض اضلاع مع جمیع حقوق شاہانہ و پیداوار و قلعہ جات واسطے دوام کے دیے ہین منجملہ جنکے اضلاع پرگنہ بیجاپور بالعوض دیگر اضلاع مساوی الجمع کے تبدیل کرینگے اسکی تفصیل علحدہ بیجہ درج ہوکر مہر و ثبت اوسکے ہے جسکے روسے مہاراجہ آنند راؤ گائکوار سینا

خاص خیل شمشیر بہادر وعدہ کرتے ہین کہ وہ واسطے دوام کے تمام حقوق شاہانہ اضلاع مذکور مع قلعجات واقع اونکے آنریبل کمپنی کو دینگے اور آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ واسطے ہمیشہ کے تمام حقوق شاہانہ اضلاع بیجاپور مع قلعہ جات جو اونمین واقع ہین مہاراجہ آنند راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کو دینگے اور چونکہ منظر اسکے کہ مہاراجہ نے اپنی استرضا بابتہ تبادلہ ضلع بیجاپور کے دمی ہے آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ آئندہ ہرگز درخواست مہاراجہ سے یا اونکی اولاد یا ورثہ یا جانشینان سے بابت تبادلہ کسی ضلع کے جو از روے عہدنامہ قطعی مرقومہ ۱۲ ماہ اپریل ۱۸۰۵ع مطابق ۰۲ ماہ محرم ۱۲۲۰ھ یا سمبت ۱۸۶۱ ماہ چیت دیا گیا ہے یا بابت اور اضلاع کے جو بالعوض بیجاپور کے تبدیل ہوے ہین یا واسطے تبدیلی کسی اور علاقہ کے نہین کرینگے ۔

شرط ہفتم

جو مہاراجہ آنند راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے آنریبل کمپنی سے کہا ہے کہ بیچ جزیرۂ بیٹ اور ضلع اوکا منڈل کے دو معبد گاہان ہنود کے ہین لہذا سرکار گائکوار کو قبضہ اونکا دیا جاے اور جو آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کی مرضی ہے کہ درخواست مہاراجہ قبول کی جاے لہذا ضلع اوکا منڈل اور جزیرۂ بیٹ مع جمیع حقوق شاہانہ اور تمام قلعجات جو اونمین ہین برطبق درخواست مذکور مہاراجہ آنند راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کو اور اونکے ورثہ اور جانشینان کو واسطے دوام کے دیے جاتے ہین اور مہاراجہ سینا خاص خیل شمشیر بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ واسطے دوام کے اجازت تعمیر کرنے ایک مکان کی بیچ جزیرۂ بیٹ کے واسطے رکھنے سامان و اسباب تجارت کے بلا مطالبہ محاصل کسی قسم کے آنریبل کمپنی کو دینگے اور اپنی استرضا ظاہر کرتے ہین کہ تمام جہاز و کشتی و ملازمین و رعایا وغیرہ آنریبل کمپنی اور نیز جہازہاے تجاران و لنگرگاہان آنریبل کمپنی سے وارد ہو کر کسی لنگرگاہ علاقہ سرکار گائکوار سے گذر کرینگے وہ بلا مزاحمت آمد و رفت کرینگے اور آنریبل کمپنی بھی وعدہ کرتے ہین کہ تمام جہاز و کشتی و ملازمان و رعایا وغیرہ سرکار گائکوار اور نیز جہازہاے تجاران جو لنگرگاہان سرکار گائکوار سے وارد ہو کر لنگرگاہان آنریبل کمپنی مین گذر کرینگے وہ بلا مزاحمت آمد و رفت کرینگے اور مہاراجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ جو شخص محافظ اسباب آنریبل کمپنی رہیگا اوس سے کسیطرح کی مزاحمت نہوگی بلکہ بلحاظ دار اوس سے پیش آئینگے ۔

شرط ہشتم

جو از روے دفعہ دوم شرط دوازدہم عہدنامۂ ۲۱ ماہ اپریل ۱۸۰۵ء مطابق ۲۰ ماہ محرم ۱۲۲۰ھ یا سمت ۱۸۶۱ ماہ چیت مہاراجہ آنند راو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے یہ شرط کی ہے کہ وہ اپنی فوج ہمراہ افواج انگریزی بوقت ضرورت اشد دینگے مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ ہنگام جنگ وہ تمام اپنی فوج و سامان جنگ واسطے جنگ آوری کے پیش کرینگے اور آنریبل کمپنی وعدہ کرتی ہے کہ وہ حقوق نفع سرکار گائیکوار بیچ تقسیم علاقہ کے جو جنگ مین دستیاب ہوگا ملحوظ اور مرکوز رکھین گے اور سرکار گائیکوار وعدہ کرتے ہین کہ وہ باختیار آنریبل کمپنی قائم اور قبضہ مین رکھین گے اور جہان کہین ضرورت ہوگی فوج ملکی کے ساتھ رہین گے اور اطاعت احکام افسر کمانڈنگ افواج انگریزی کی کرینگے اور تین ہزار سوار آراستہ کی تنخواہ مہاراجہ گائیکوار دینگے اور مہاراجہ درباب ترتیب اور آراستگی فوج کنٹنجنٹ سوار اور اونکی تقسیم تنخواہ و دیگر ساز و یراق جو حسب قاعدۂ سرکار گائیکوار ہوگا اوسمین بصلاح و صوابدید گورنمنٹ انگریزی کاربند ہونگے اور فوج کنٹنجنٹ کی حاضری چیف رئیس سرکار گائیکوار لین گے اور بروقت تقسیم تنخواہ جو غرۂ ہر ماہ ہوگا سرکار گائیکوار اور رزیڈنٹ بروداو دیوان حاضری اوسکی لین گے اور اگر فوج مذکور کہین خدمت پر علاحدہ بروداسے تعینات ہوگی تو وہ افسر جو منجانب سرکار گائیکوار مامور ہوگا اور جو افسر ہمراہ فوج آنریبل کمپنی کے جابجا دونون باتفاق حسب مشروطۂ بالا حاضری لیا کرینگے —

شرط نہم

جو فریقین معاہدہ بتحریک خواہش دلی آمادہ ترقی و قیام امنیت عامہ و انتظام تامہ اپنے اپنے علاقہ ملک ہذا اور نسبت اسکے کہ بعض اضلاع آنریبل کمپنی اور مہاراجہ آنند راو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے مخلوط ہین لہذا بذریعہ اس تحریر کے وعدہ ہوتا ہے کہ مجرم جو پناہ گیر دوسرے کی علاقہ مین ہوگا وہ بلا توقف اور تامل بروقت طلب حوالہ کر دیا جایگا

شرط دہم

تمام شرائط عہدنامہ متعلق مقام برودا مرقومہ ۲۱ ماہ اپریل ۱۸۰۵ء مطابق ۲۰ ماہ محرم ۱۲۲۰ھ یا سمت ۱۸۶۱ ماہ چیت جو خلاف عہدنامۂ ہذا نہین ہین بذریعۂ اس تحریر کی منظور اور مستحکم ہوئے —

شرط یازدہم

بجنسہ عہدنامہ جسمین گیارہ شرائط ہین جو آجکی تاریخ ششم ماہ نومبر ۱۸۱۷ء مطابق ۲۵ ماہ ذی الحجہ ۱۲۳۲ھ

یا سمت ۱۸۷۴ ماہ آسون یعنی کوار قرار پاکر بمقام برودا طے ہوا وسوقت واجب اور فرض اور دوامی تصور کیا جائیگا جب مصدق بتصدیق ہز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکویس آف ہیسٹنگ کی جی گورنر جنرل ان کونسل کے ہوگا

المرقوم مقام برودا تاریخ ۶ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء۔

مہر

گواہ
دستخط جے آر کارنیک
رزیڈنٹ

یادداشت:- اس عہدنامہ کو ہز اکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام مسولی تاریخ ۱۴ ماہ مارچ سنہ ۱۸۱۸ء تصدیق کیا

دستخط جے ایڈم
سکریٹری گورنر جنرل

فہرست ب

جائداد اور علاقجات جو واسطے حکومت دوام کے مہاراجہ آنندراؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو بموجب عہدنامہ مرقومہ ۶ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء مطابق ۲۵ ماہ ذی الحجہ سنہ ۱۲۳۲ھ یا سمت ۱۸۷۴ ماہ آسون یعنی کوار کے بابتہ ادائے تنخواہ فوج کمکی زائد جو اس علاقہ مین رہیگی دئے

اضلاع جو شامل مستاجری دوامی احمدآباد کے ہین اور بجمع ۴ر۵۰ روپیہ سالانہ دیئے گئے اور منظور کیے گئے ہین سب ذمہ دار جمیع شرائط مستاجری کے رہینگے۔

نصف شہر احمدآباد اور وسکوراہی پیشوا اور پرگنہ بیرم گام
پیاں تیج اور حصہ پیشوا واقع ہرسولی اور موران پنج محال حسب تفصیل ذیل
محمود آباد
ایضاً معروف تھانا
تاسرا
انترولی
بالی سینور و بیرپور
نصف شہر و پرگنہ پیٹلاد

جمع روپیہ سالانہ ۴ر۵۰

مہر

دستخط جے آر کارنیک
رزیڈنٹ برودا

۱ فہرست الف مذکورہ شرط ششم عہدنامہ نمبر ۲۷ مین درج ہے۔

شرط ایزاد شدہ تتمۂ عہدنامۂ ہنگام معاہدۂ جداگانہ جو ساتھ مہاراجہ سیاجی راؤ گائکوار جانشین مہاراجہ فتح سنگھ مرحوم کی ہوئی —

شرط چہارم عہدنامۂ ماسبق مین جو مشروط ہے کہ بالعوض ... کی نصف شہر احمدآباد اور جزو دیہات جو حصۂ گائکوار ہین بیچ پرگنۂ تپلاد کے واقع ہین آنریبل کمپنی کو دیے جائین لہذا فریقین معاہدہ نے بغور بسیار انتظام مذکورۂ ذیل بجاے اوسکے قائم کیا اوسمین مشتمل ہے کہ بابتہ مغلیہ کے بعوض
شرط پنجم عہدنامۂ مذکور اضلاع متعلقۂ گائکوار واقع سورت اٹاویسی یعنی ضلع بنام دسکوراے گائکوار مشہور ہے (مع عطایات اراضی دومالا و انعام) مع حویلی واقع شہر اور قصبۂ پونا اور پرگنۂ ترکیسر واقع سورت اٹاویسی سے حسب تشریح مندرجۂ تفصیل علاقجات و حقوق تبادلہ شدہ واجب الوصول ہے دیا جاے۔
یہ بھی خواہش فریقین کی بنظر بہتری و آسایش سرکارین اور بغرض مستحکم تر کرنے قوت اور حکومت دونون کے ہے کہ حقوق قصبۂ تپلاد ایک فریق کے پاس رہین لہذا مہاراجہ آنندراؤ گائکوار نے منظور کیا کہ بالعوض حقوق کمپنی جو قصبۂ تپلاد مین ہین اوسکے حقوق قصبۂ اومرل دیے جائین —

دستخط جے آر کارنیک

مہر

رزیڈنٹ برودا

دستخط ہیسٹنگ

مہر کمپنی

دستخط جے دودسول

دستخط جمیس سٹوارٹ

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۴ ماہ نومبر ۱۸۱۸ء

دستخط جی ایڈم چیف سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۷۵

مضمون چٹھی آنریبل مونٹ سٹوارٹ الفنسٹن گورنر بمبئی بنام مہاراجہ سیاجی راو گائکوار مرقومہ ۳۰ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ء

جبکہ ہم برودا مین آنے مین اکثر ملاقات آپسے ہوئی اونمین بارہا آزردیاد و رسوم دوستی بہابۃ ... آپکا ... و دربارہ اس امر کے آپکی گائکوانی ریاست کا انتظام کس ہیئت پر تفویض کیا جاے۔

اونکو ہم بنظر یاد دہانی کے حوالۂ قلم کرتے ہین۔

جمیع امور ریاست سے غیر مثل سابق کلیۃً باختیار گورنمنٹ انگریزی رہین۔

درباب انکی اپنے امور کے آپ اختیار کل رکھتے ہین بشرطیکہ آپ اپنا وعدہ مہاجنان کا پورا کرین جسمین گورنمنٹ انگریزی ضامن ہین لہذا صاحب رزیڈنٹ کو اطلاع شروع ہر سال مین ہونی چاہیے کہ آپ کیا تدبیر دربارۂ روپیہ کے کرتے ہین اور جب وہ ملاحظہ حساب کتاب کا کیا چاہین اونکو دکھایا جاے اور جب کوئی صرف کثیر ہونے والا ہو اوسمین اول مشورہ صاحب موصوف سے بھی لینا ہوگا۔

جو عہود گورنمنٹ انگریزی نے ساتھ اہلکاران اور دیگر اشخاص کے کیے ہین اونکا لحاظ کلی رہیگا۔

آپ اپنا وزیر یا مصاحب خود پسند کرینگے مگر قبل ازاوسکی ماموری کے گورنمنٹ انگریزی سے اوسکے بارہ مین مشورہ کر لینا چاہیے۔

چونکہ غرض سرکارین کی واحد ہے لہذا یہ ضرور ہوا کہ گورنمنٹ انگریزی بروقت ضرورت اپنی صلاح دیوے مگر ہر ایک امر معمولی مین وہ سب دست انداز نہونگے اور نہ اونکا ایجنٹ ہندوستانی مثل سابق کچھ دخل انتظام گائیکوار مین دے گا۔

یہ تحریر صرف بلحاظ دوستی و خیرخواہی آپکی ریاست کی درج ہوئی ہے اور ہم چاہتے ہین کہ آیندہ ہم آپکی خیر بہبودی اور نیکنامی کی سماعت کرین۔

نمبر ۶۷

ترجمۂ جواب سرکار گائیکوار نسبت یادداشت کے جو دربارۂ ممانعت مداخل افیون تحریر ہوئی تھی مرقومہ ۱۷ ماہ ذی الحجہ ۱۲۳۵ھ مطابق ۲۵ ماہ ستمبر ۱۸۲۰ء مشتمل اوپر شرائط ذیل۔

شرط اول

تجاران اور رعایاے گائیکوار کو گدام کمپنی سے یا معرفت تجاران رعایاے کمپنی سے کہ افیون نہین ملیگی اونکو سرکار گائیکوار افیون دیگی۔

شرط دوم

جسقدر افیون واسطے گدام گائیکوار کے درکار ہوگی وہ کلکتہ یا اسے بذریعۂ وکیل گائیکوار دستیاب ہوگی اونکا افیون کا بکی دونون سرکارون کے گدام مین ہوگی اور ضرورت لانے افیون کی ماہوم سے ہوگی

توایک دستک دیجاے گی کہ افیون خرید کیجاے اور بغیر محصول کے لائی جاے ۔

شرط سوم

سرکار گائکوار وہ افیون خرید کرینگے جو اب اضلاع گائکوار مین موجود ہے اور جبتک وہ صرف نہو گی تو گدام کمپنی سے اور خرید نہوگی ۔

شرط چہارم

افیون بعض بعض علاقجات گائکوار مین پیدا ہوتی ہے لہذا یہ درخواست کیجاتی ہے کہ اسمین کوئی عذر نہو اور جب عذر نہوگا تو جب تیار ہوگی تو اوسکو سرکار گائکوار خرید کریگی اسمین بھی عذر نہو ۔

شرط پنجم

قیمت افیون کی یکسان علاقجات سرکارین مین رہیگی ۔

شرط ششم

درخواست یہ ہے کہ جس قیمت کو افیون بدست تجاران و رعایاے کیرا و بروچ و دیگر مقامات کی جہان گدام سرکاری مقرر ہونگے فروخت ہو اور قیمت مالوہ ہر مہینے اس سرکار کو اطلاع اوس سے ہوا کرے ۔

شرط ہفتم

کوئی سوداگر یا کوئی اور شخص جو افیون خفیہ لاکر علاقہ گائکوار مین فروخت کرے اوسکی جایداد ضبط ہو اور اگر افیون علاقہ کمپنی سے بھی خفیہ فروخت کرنے کو آئے وہ بھی اوسیطرح ضبط ہو اسمین منجانب گورنمنٹ انگریزی کوئی عذر نہو ۔

شرط ہشتم

ایک وکیل منجانب سرکار گائکوار بمقام کیرا اور دیگر مقامات مین جہان گدام گورنمنٹ انگریزی کے ہون مامور ہو اور اوسکے ذریعہ سے افیون واسطے اضلاع گائکوار کے دیجاے اور سواے اوسکے اور کسیکے ذریعہ سے افیون تجاران اور رعایا کو نملے ۔

مرقومہ مقام رزیڈنسی بروڈا تاریخ ۲۹ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۲۰ء

دستخط سی نورس
ایکٹنگ رزیڈنٹ

نمبر ۷۷

ترجمہ عہدنامۂ فیمابین سرکار انگریزی و سرکار گائیکوار مرقومۂ ۳ ماہ اپریل سنہ ۱۸۳۰ء —

مہر گائیکوار

بنظر ازدیاد بہبودی و امنیت و تحفظ ملک اور بغرض اسکے کہ سرکار گائیکوار کو وہ خراج جو اضلاع کاٹھیاواڑ اور مہی کانٹہ سے ملتا ہے بلا دقت اور سہولیت ملا کرے یہ انتظام گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ کیا گیا کہ مہاراجہ سیاجی راو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اپنی فوج اون اضلاع مین جو متعلق زمینداران ہر دو علاقۂ مذکورۂ بالا کے ہین بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے نہین بھیجینگے اور نہ کوئی دعوے نسبت زمینداران یا دیگر باشندگان علاقجات مذکور پیش کرینگے مگر بوساطت یا ثالثی گورنمنٹ کمپنی کے اور گورنمنٹ کمپنی وعدہ کرتی ہین کہ اخراجات جو ازروے بندوبست سمت ۱۸۶۴ یا سنہ ۱۸۰۷ و سنہ ۱۸۰۸ء کے اور سمت ۱۸۶۶ یا سنہ ۱۸۱۱ و سنہ ۱۸۱۲ء کے قرار پائے ہین اونکو زمینداران بغیر خرچہ کے ادا کرینگے اگر احیاناً بدوضعی کسی زمیندار یا تعلقہ دار سے خرچہ کثیر ہو تو وہ خرچہ بلاکم و بیشی کے زمیندار مذکور ادا کریگا —

نمبر ۷۸

ترجمہ یادداشت — سرکار گائیکوار مرقومہ ۱۳ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۵ء

ایک یادداشت مرقومۂ نہم ساون بدی (۹ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۵ء) بدینمضمون موصول ہوئی کہ ایک چٹھی مسٹر نونہیم صاحب چیف سکرٹری گورنمنٹ کی بنام مسٹر ڈلوبی صاحب درباب دورہ کرنیل واکر صاحب سمت ۱۸۶۴ (سنہ ۱۸۰۷ء) بیچ ملک کاٹھیاواڑ کے وارد ہوئی ہے ہنگام دورہ مذکور بندوبست مالگذاری دوامی ہوا تھا اور اقرارنامجات جاریجا راجپوتون سے اس مضمون کے لیے گئے تھے کہ وہ اپنی عادت دخترکشی کو موقوف کرینگے یہ بھی تحریر ہے کہ کرنیل واکر صاحب نے اوسوقت یہ تجویز کی تھی کہ جو روپیہ جرمانہ کا مفسدین او دیگر مجرمان سے وصول ہو وہ براہ ترحم سرکار گورنمنٹ او شخصونکو حسب حیثیت واسطے اخراجات شادی دختران جو اس بندوبست کے سبب جان سلامت رکھین دیا جاے جو اسکی اطلاع گورنمنٹ بمبئی کو معرفت کپتان بارنول صاحب کے ہوئی تو یہ حکم گورنمنٹ اوسکے پاس بھیجا گیا کہ جو روپیہ بطور جرمانہ مفسدین مجرمان امنیت عامہ ملک کاٹھیاواڑ معرفت ماتحتان انگریزی وصول ہو وہ بطور مذکورۂ بالا تقسیم ہوا کرے اور کپتان بارنول صاحب نے بموجب اسکے انتظام کیا اور مسٹر نونہیم صاحب کی چٹھی مین

یہ بھی تحریر ہے کہ اطلاع اس بندوبست کی سرکار گائیکوار کو بھی دیجاے اور بیان کیا جاے کہ اس بندوبست کا اوس علاقہ گائیکوار مین بھی جاری ہونا مناسب اور واجب ہے جو واقع اوس ملک کاٹھیاوار مین ہے اور اس تحریر کا جواب طلب ہوا جواب اسکے تحریر ہوتا ہے کہ یہ امر زیر تجویز خیر کا ہے اور ثواب اسکا دونون سرکارونکو ہوگا لہذا جو کچھ روپیہ بطور جرمانہ مجرمان سے ہنگام ماموری کپتان مارنول صاحب سے اضلاع مذکور مین وصول ہوگا اور جو کچھ روپیہ سواے محصول استمراری مقررہ کرنیل واکر صاحب کے معرض تحصیل مین آئیگا وہ بطور مذکورۂ بالا تقسیم ہوا کرے اور ہر سال اوسکی تفصیل ہمارے پاس آیا کرے یہ بندوبست نہایت پسندیدہ اس سرکار کو ہے۔

نمبر ۷۹

قواعد درباب مستثنا کرنے اداے محاصل سے جو اکثر سرکار گائیکوار اون جہازون سے طلب کرتی ہیں جو بباعث شدت ہوا وغیرہ آفات سے لنگر گاہان او کامنڈل اور امرولی اور دیگر محالات کاٹھیاوار مین راستہ پائین بمبئی و سندہ سے چلے جاتے ہین جو حسب خواہش گورنمنٹ بمبئی ترتیب پائے ہین اور جنکی اطلاع ہمکو بذریعہ تحریر مرقومہ ۲۲ ماہ ستمبر ۱۸۴۶ع نمبر ۳۵۵ ہوئی ہے۔

قاعدۂ اول

اگر کوئی کشتی بمبئی اور سندہ کے راستہ مین طوفانی ہوکر کسی محال سرکار ہذا مین لنگر ڈالے اور اسباب اوتارے کسی قسم کا محصول یا بندرگاہ اور لنگر ڈالنے کا فیس اوس سے نہین لیا جائیگا بشرطیکہ کشتی مذکور صرف عرصۂ ضروری تک لنگر گاہ مین قیام کرے اور اگر کوئی بار اسباب کا واسطے فروخت یا تجارت کرنے کے اوتارا جائیگا یا جب کشتی درست اور لائق سفر کرنیکے ہو جاے اور روانہ نہو پورا محصول کل اسباب کا اور ہر قسم کا فیس حسب معمول لیا جاویگا اور وہ کشتی اوسطرح تصور کیجائیگی جسطرح کوئی اور کشتی جو خاص اس سرکار کی لنگر گاہ مین واسطے تجارت کے آئی ہو۔

قاعدۂ دوم

اگر کوئی کشتی بباعث مذکورہ ابتداء قاعدۂ اول لنگر گاہ او کامنڈل وغیرہ مین اسی خراب حالت میں وارد ہو کہ اوسکا اسباب بناچاری دوسری کشتی پر بار کرکے روانہ مقام مقصود کو کرنا واجب ہو تو اوس سے بھی کچھ محصول نہین لیا جائیگا بشرطیکہ کوئی اسباب اوسکا واسطے فروخت کے اوسپر سے اوتارا گیا ہو

اور بغیر ضرورت کے توقف اوسکے اسباب سے روانہ ہونے مین بیچ کشتی دوسری کے نہواور جو اسباب خراب ہوگیا ہو اوسکے فروخت کرنیکا منظوری اہلکاران چوکی پرمٹ تعدادی محصول معمولی اختیار حاکم

قاعدہ سوم

اگر کوئی کشتی بباعث مذکورۂ بالا لنگرگاہ اوکا منڈل وغیرہ مین وارد ہو اور اسباب اوتار کرکے اوسکی مرمت کیجاے اوس سے بھی محصول نہین لیا جائیگا بشرطیکہ اوسکی روانگی مین توقف غیر ضروری نہو اور جب دوبارہ اوسپر بار کیا جاے اور ہر ایک بار کی نشاندہی باطمینان مالک پرمٹ لنگرگاہ دیجاے

قاعدۂ چہارم

اگر کوئی کشتی لنگرگاہ اوکا منڈل وغیرہ مین بباعث مذکورۂ بالا وارد ہو اور اوسکی مرمت بغیر اوتارنے اسباب کے کیجاے تو اوس سے بھی کچھ محصول نہین لیا جائیگا بشرطیکہ اوسکی مرمت مین زیادہ صرف بنسبت ایام واجبی کے صرف نہو —

قاعدۂ پنجم

اگر کوئی کشتی لنگرگاہ اوکا منڈل وغیرہ مین بباعث مذکورۂ بالا اخیر موسم سفر مین وارد ہو اور بباعث شدت موسم مجبوری قیام کرے تو اول اوسقدر روپیہ کی ضمانت دینی ہوگی جو بابت محصول اور فیس بندرگاہ اور لنگر ڈالنے کی واجب الادا ہوگا بعد ازان سب اسباب اوتار کر گدام مین رکھا جاے گا اسکا خرچ سب ذمۂ مالک یا تبدیل کن مذکور کے ہوگا اور اصل فہرست اسباب محمولہ یا اوسکی نقل مصدقہ اہلکاران پرمٹ کی پاس رکھی جائیگی اور اگر بوقت دوبارہ بار کرنے کے ثابت ہو کہ کوئی بار کھولا گیا ہے یا گم ہے اور اوسکا حال حسب اطمینان بیان نہین ہوتا تو کل روپیہ محصول کا بذریعۂ ضمانت مدخلہ سنانی کے پورا کیا جاے گا جملہ اسباب دوبارہ اوسی کشتی پر بار ہوگا جسمین آیا ہے اگر یہ ثابت نہو کہ یہ لائق سفر دریا کے نہین ہے اور اگر یہ ثابت ہوگا تو دوسری کشتی پر بار ہو کر روانہ ہوگا تمام اسباب نقصان دیدہ اور قریب الاتلاف منظوری اہلکاران پرمٹ تعدادی محصول معمولی فروخت ہوسکتا ہے —

قاعدۂ ششم

اگر کچھ شبہہ بیچ تعمیل قواعد بالا کسی موقع پر پیدا ہو تو اہلکار کلان محال اگر خود اوسکا تصفیہ نکر سکیگا تو رجوع اسسٹنٹ پولیٹکل ایجنٹ کریگا اور اونکی راے اور صلاح کے مطابق کاربند ہوگا صاحب ایجنٹ گورنر

سزا وہی تنڈیل یا مالک یا افسر کشتی کی جو خلاف ورزی قواعد بالا کا مرتکب ہو یا بحیثیت عہدہ کرے محصول
دربار کے اپنا فائدہ چاہتا ہو اوسنے اختیار مین رکھتے ہین لیکن درصورتیکہ مجرم دوسرا گائکوی رعایا ہو تو کاغذ
مقدمہ کو رجوع بصاحب پولیٹکل اجنٹ کریگا اور مطابق اونکی صلاح کے کاربند ہوگا اور جبتک جواب حسب منشا
موصوف کا موصول نہوگا اوسوقت تک مجرم کو حوالات مین رکھیگا علاوہ کے ان قواعد سے آگہی دیجاوے
یہی قواعد راؤ صاحب کچھ نے درباب لنگرگاہ مانڈوی کے جاری کیے صرف فرق اخیر فقرہ مین ہے
اوسکا اخیر فقرہ یہ ہے کہ منگین تمام ایسے مقدمات مین راؤ صاحب باتفاق رائے اور صلاح صاحب پولیٹکل اجنٹ کے کاربند ہو

نمبر ۱۷

ترجمہ یادداشت راجہ گائکوار بنام صاحب رزیڈنٹ برودا مرقومہ ۲۰ ماہ رجب ۱۲۷۱ھ (۱۹ ماہ مئی ۱۸۵۵ء)

ایک یادداشت رزیڈنسی کی مرقومہ چہارم ماہ حال مشعر اوس مضمون پہنچی کہ مسٹر سکرٹری گولڈسمتھ کے دربار
مستثنا کرنے اداے محصول سے اون کشتیون کو جو بباعث طوفان باد و باران کسی لنگرگاہ کاٹھیاوار متعلقہ
دربار کے وارد ہون موصول ہوئی اوسمین یہ درخواست ہے کہ اوسیطرح کا استثنا جو رئیسان کاٹھیاوار نے
کیا ہے یہ دربار بھی کرے اسکی رپورٹ دربار کرتے ہین کہ احکام بنام کماوشداران اوکامنڈل و امرولی
حسب خواہش گورنمنٹ بمبئی جاری ہوے مگر درحالیکہ کوئی کشتی زیادہ عرصہ تک بعد موقوف ہونے
طوفان کے بنظر آسایش یا بہ نیت فروخت یا تبادلہ کرنے اسباب کے مقیم رہیگی اوس سے البتہ محصول
لیا جاوے گا اور تجاران کاٹھیاوار جو لنگرگاہان دربار ہذا مین فروکش ہین اونکو بھی اس انتظام سے اطلاع
دیگئی ہے اگر اون لوگونکو کچھ تکلیف رئیسان کاٹھیاوار وغیرہ سے بسبب اس انتظام کے عائد ہو تو
اونکو لازم ہے کہ خود اوسکی کیفیت حکام انگریزی کو دین اور حکام موصوف اوسکی تحقیقات کرینگے اب
امید ہے کہ صاحب رزیڈنٹ اس مضمون کی تحریر گورنمنٹ بمبئی کو کرین ـ

نمبر ۱۸

عہدنامہ جو گائکوار کے ساتھ ۱۸۳۲ء مین ہوا

کاغذ مہاراجہ گائکوار کا مرقومہ ۶ ماہ اپریل ۱۸۳۲ء

جو رایٹ آنریبل ارل کلیر صاحب نے مہاراجہ گائکوار سے یہ کہا ہے کہ جو مہاراجہ چاہتے ہین کہ بندوبست
تنخواہ ماہواری تین ہزار سوار کنٹنجنٹ کا جو تعینات سرکار کمپنی کے ہین کیا جاوے تو ایک اچھا انتظام

ہونا چاہیے جس سے تنخواہ مذکور بموجب منشاء عہدنامہ کے تقسیم ہوا کرے [illegible]
کہ وہ سرکار کمپنی میں آجکی تاریخ سے دس لاکھ روپیہ نقد بلا سود امانتاً جمع کر دینگے اور تین ہزار سوار
کی تنخواہ ماہواری بموجب عہدنامہ کے دیا کرینگے اگر اونسے ماہواری دی نجاوے تو سرکار کمپنی اوس
دس لاکھ روپیہ امانت سے تنخواہ لیکر اوس سردار کو جو منجانب گایکوار سواران مذکور کے ساتھ ہوگا واسطے
تقسیم تنخواہ تین ہزار سوار کے دینگے اور سردار مذکور حسب شرط ہشتم عہدنامہ اور بموجب رسم کے تین ہزار
سوار ونکی تنخواہ تقسیم کر دیگا اور جسقدر روپیہ اس تقسیم کے واسطے امانت مذکور سے لیا جاویگا اوسقدر
روپیہ پھر سرکار گایکوار واسطے پوری کرنے امانت دس لاکھ روپیہ کے جمع کر دینگے چونکہ اس امر میں گفتگو
درمیان لورڈ صاحب اور مہاراجہ کے آئی ہے لہذا یہ درخواست ہے کہ لارڈ صاحب بعد لحاظ کرنے اوس عہد
مذکورۂ بالا کے ازراہ مہربانی اون محالات کو واگذار کرینگے جو قرق ہوگئے ہیں اس امر میں لارڈ صاحب
کی نیکی اور نیکنامی ظاہر ہوگی —

المرقوم مقام بڑودا تاریخ ۵ ماہ ذیقعدہ یا ششم ماہ اپریل ۱۸۳۲ء

کاغذ اخیر رایٹ آنریبل لارڈ کلیر مرقومہ ششم ماہ اپریل ۱۸۳۲ء

ایک یادداشت مہاراجہ گایکوار کی مرقومہ پنجم ماہ ذیقعدہ موصول ہوئی اوسکا مضمون یہ ہے کہ تین ہزار سوار
خدمت گورنمنٹ انگریزی میں حاضر ہیں مہاراجہ گایکوار وعدہ کرتے ہیں کہ وہ سرکار کمپنی میں آجکی تاریخ
سے دس لاکھ روپیہ نقد بلا سود امانتاً جمع کر دینگے اور تین ہزار سوار کی تنخواہ ماہواری بموجب عہدنامہ کے
دیا کرینگے اگر اونسے ماہواری دی نجاوے تو سرکار کمپنی اوس دس لاکھ روپیہ امانت سے زر تنخواہ لیکر
اوس سردار کو جو منجانب گایکوار سواران مذکور کے ساتھ ہوگا واسطے تقسیم تنخواہ تین ہزار سوار مذکور کے
دینگے اور سردار مذکور حسب شرط ہشتم عہدنامہ اور بموجب رسم کے تین ہزار سوار ونکی تنخواہ تقسیم کر دیگا
اور جسقدر روپیہ امانت مذکور سے اس تقسیم کے واسطے لیا جاویگا اوسقدر روپیہ پھر سرکار گایکوار واسطے پوری
کرنے امانت دس لاکھ روپیہ کے جمع کر دینگے لہذا مہاراجہ صاحب کی درخواست یہ ہے کہ محالات مقروقہ
واگذار کیے جاویں فقط
لارڈ صاحب اسکو منظور کرتے ہیں لہذا جب روپیہ امانت مذکورۂ بالا گورنمنٹ انگریزی میں جمع ہو جاویگا
تو اوسکے تاریخ داخل ہونے امانت مذکور سے محالات قرقی سب واگذار کیے جاوینگے اور چوتھ بھی حوالہ کر دی جاویگی

المرقوم مقام بروده تاریخ ۳ جولائی ۱۸۱۲ء

نمبر ۹۴

بباعث تکرار کے جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور سرکار گائیکوار کے پیدا ہوئی تھی ہز ایکسلنسی گورنر آنریبل مسٹر جان کارنیک بارٹ صاحب خود بروده آگئے اور بالذات گفتگو درمیان لائے گفتگو طول وطویل آنرایبل تین ہزار سوار کے جو سرکار گائیکوار نے بخدمت گورنمنٹ انگریزی رکھے ہیں اور درباب اونکے استقرار قائم رہنے کے حسب مخواے عہدنامہ اور نیز درباب تنخواہ دینے گائیکوار کے اوس رسالہ جدید کو جو گورنمنٹ انگریزی نے نوملازم رکھا تھا ہوئی اور گائیکوار نے بنظر دوستی اور اتفاق جو فیمابین سرکارین کے قائم ہوا ہے اور بلحاظ خوشنودی گورنر صاحب ممدوح وعدہ کیا کہ وہ رسالہ جدید کی تنخواہ تاریخ ملازمی سے نہایتہ آخر ماہ پوہ سمت ۱۸۹۷ (ماہ جنوری ۱۸۴۱ء) دینگے اور اوسقدر روپیہ حساب میں مجرا دیے اور تاریخ آخر سے اجازت دی کہ خرچہ سالیانہ رسالہ مذکور میں لاکھ روپیہ سے زائد ہوا اور اوس زر خراج سے مجرا ہو جو گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ کو مجرا دیتے ہیں اور رسالہ مذکور بحیثیت حال قائم اور کلیتہ زیر حکم گورنمنٹ انگریزی رہے۔

ترجمۂ یادداشت جو آنریبل گورنر سر جی آر بارٹ نے مہاراجہ گائیکوار کو بتاریخ یکم ماہ فروری ۱۸۴۱ء دیا

گورنمنٹ انگریزی نے یہ تجویز کر کے مہاراجہ گائیکوار سے کہا تھا کہ وہ صرف ایکہزار پانسو سوار منجملہ تین ہزار کے جو مہاراجہ نے دیے ہیں رکھیں گے اسکو مہاراجہ نے منظور نہیں کیا کیونکہ وہ مطابق عہدنامہ کے تھا بباعث دوبارہ قائم ہونے دوستی کے فیمابین سرکارین کے یہ تجویز ہوئی کہ فنشار عہدنامہ دربارہ تین ہزار سواران کے جاری رہے۔

ترجمہ چٹھی بنام آنریبل سر جے آر کارنیک بارٹ ایج منجانب مہاراجہ سیاجی راؤ گائیکوار مرقومہ ۱۵ ماہ ذیحجہ سمت ۱۸۹۷ مطابق ۸ ماہ فروری ۱۸۴۱ء

ایک خواہش کی گئی ہے کہ منجملہ تین ہزار سوار کے جو از روے عہدنامہ اس سرکار نے خدمت آنریبل کمپنی میں رکھے ہین صرف ایکہزار پانچ سو سوار خدمت آنریبل کمپنی مین رکھے جائیں مگر یہ امر از روے عہدنامہ درست معلوم نہیں ہوتا اور تین ہزار سوار کے رکھنے سے جواب خدمت آنریبل کمپنی میں ہیں ہمارا دوستی واثق جو فیمابین سرکارین ہے اور ہمیشگی قائم رہی ہے اسمیں اختلاف نہونا چاہیے

یعنی خواہش ہے کہ کوئی امر فیما بین سرکارین پیدا ہوا ور دوستی قدیم سابق ہمیشہ جاری رہے
اس غرض سے مین نے باصرار تمام آپکو طلب کیا اور آپ نے از راہ مہربانی ایسا کیا اور جب آپ بڑودا
مین آئے تو مین نے جملہ تکالیف اپنی اور شدت قرضہ اور خراجات اپنے خاندان اور متوسلان کی بیان
کی آپنے اوسوقت ادائے اخراجات رسالۂ جدید روبرٹ صاحب کا فرمایا اوسوقت چونکہ میری خواہش
یہ تھی کہ آپکی مرضی کے خلاف کچھ نکرون اور چونکہ مین آپکو بجائے اپنے والد اور مربی کے تصور کرتا ہون
مین نے بلا اعتراض اور باب دینے تین لاکھ روپیہ سالیانہ بابتہ اخراجات اس رسالۂ جدید کے (مطابق درخواست
حال کے) مع تنخواہ سابق کے (جس تاریخ سے رسالۂ مذکور بھرتی ہوا تھا) دی صرف نظر اپنی بیکسی اور
آپکے بھروسے پر مگر اب مین آنریبل کمپنی اور آپ پر ظاہر کرتا ہون کہ قرضہ اس ریاست پر بہت ہی
اور خرچ میرے خاندان اور متوسلان کا بکثرت لہذا آپنے بھی خود وعدہ کیا ہے صرف آنریبل
کمپنی اور آپکی اعانت سے مین یہ بار اوٹھا سکتا ہون اور ریاست گایکواڑ کا نام اور بہبودی قائم رہ سکتی ہے
بار میرا اور میری ریاست کا کلیۃً آپ پر ہے اور میری بہبودی اور نیکنامی آپکی آنریبل کمپنی اور آپ
دونون محافظ میرے نام کے ہین اور آپکے سبب اوسمین تخلل واقع نہوگا مین متابعت گورنمنٹ کمپنی
کے کاربند ہوتا ہون لہذا چونکہ بباعث بار تین لاکھ روپیہ سالیانہ کے جو خرچ اس دستہ سواران جدید کا
ذمہ ریاست گایکواڑ ہوگا بہبودی اس ریاست کی خلل پذیر ہوگی لہذا یہ درخواست نظر آسایش اس
ریاست کے بعجز تمام پیش کیجاتی ہے کہ آپ براہ مہربانی اور خیال اس امر کا نفرماکر کہ یہ باعث کمی دوستی
ہے آنریبل کمپنی سے اس شرط کی تعمیل سے بریت حاصل کراوین —

مسودہ چٹھی بنام مہاراجہ گایکواڑ مرقومہ ۸ - ماہ فروری ۱۸۴۱ء

قبل از روانہ ہونے مقام بڑودا سے جہان مین حسب خواہش آپکے آیا تھا مجھے مناسب معلوم ہوتا ہے
کہ چند الفاظ نصیحت آمیز دربارۂ اختتام اوس امر کے جسکی طرف میری توجہ تمام ہنگام قیام تھی اور دربا
دوبارہ قائم ہونے دوستی فیمابین آپ کے اور گورنمنٹ انگریزی کے جو مجھے یقین ہے کہ آئندہ کبھی خلل پذیر
نہوگی آپکو تحریر کرون —
آپکی اتفاق رائے بیچ اوس درخواست کی جو واسطے خرچہ رسالہ سواران ماتحت میجر روبرٹ صاحب

آپ سے کی ہے اور جو بنیاد ایک بندوبست اور دوبارہ قائم کرنے دوستی فیما بین سرکارین کے ہے یہ ہے
کہ خرچہ چہرا بیٹ کے رسالہ کا آپکی آمدنی سے دیا جاوے اور وہ کلیتہً زیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے رہے
اور آپ خرچہ دستہ سواران اوس قسم کا بھی جو از روی عہدنامہ سنہ ۱۸۰۵ع کے مقرر ہے اور چونکہ
ایکہزار پانچ سو نفری سے نہ واسطے خدمتگذاری بیچ کاٹھیاوار وغیرہ اضلاع کے [illegible] آپکی مالگذاری
تحصیل کرتے ہین اپنی آمدنی سے دین اور آپنے خرچہ دینا رسالہ رابرٹ کا حسب تجویز منظور کیا
اور یہ کہا کہ آپکو اجازت ہو کہ کل تعداد نفری کنٹنجنٹ مشروطہ شرط ہشتم عہدنامہ یعنی تین ہزار قائم رہے
کیونکہ منشاء عہدنامہ بہمہ وجوہ ملحوظ رہے مین نے اسمین اپنی استرضادی مگر یہ بھی آپکو اطلاع دی کہ گورنمنٹ
انگریزی صرف ایکہزار پانچ سو سوار واسطے خدمتگذاری بیچ کاٹھیاوار وغیرہ کے چاہتے ہین اور اگر کبھی
آپکی مرضی ہوگی کہ آپ اونکو کم کرکے ایکہزار پانچ سو سوار صرف واسطے خدمتگذاری بیچ اضلاع مذکورہ کے
رکھین تو اوسمین کچھ عذر یا حجت نہوگی مگر اون نفری مین آپکو ایسے آدمی رکھنے ہونگے جیسے میر سرفراز علی
وغیرہ ہین جنکا دوبارہ ملازم رکھنا آپنے اول حسب درخواست انگریزی منظور کر لیا ہے —

ہنگام ملاقات بتاریخ دوم ماہ حال آپنے ایک یادداشت التماس دفعہ بندوبست طلب کی ہمکو دی
اور مین نے آپکو بعد ملاحظہ اطلاع دی کہ اکثر دفعات اوسکے ایسے ہین کہ اونکا تصفیہ تعلق صاحب رزیڈنٹ
کے تھا دو امر ہین البتہ مین نے آپسے مرضی گورنمنٹ انگریزی بیان کی اور اونکا اعادہ یہان مین
بہتر تصور کرتا ہون وہ متعلق اسکے ہے کہ صاحب رزیڈنٹ اور فوج انگریزی تیوہار دسہرہ اور گنپتی میں
ہمراہ رہین صاحب رزیڈنٹ منجانب گورنمنٹ انگریزی ایسے موقع تیوہار پر آپکے خاندان کو خلعت یعنی [illegible]
یہان یہ مناسب یا ضروری متصور نہین ہوتا کہ جن وجوہ پر یہ تجویز گورنمنٹ انگریزی کی مبنی ہے
اونکا بیان کیا جاوے درباب اول امر کے یہی کافی معلوم ہوتا ہے کہ ہمنے صاحب رزیڈنٹ کو ہدایت
کی ہے کہ وہ آپکو بحیثیت رئیس ریاست گائکوار ایسے موقع شان ریاست پر آداب ضروری ادا کیا کرینگے
اور اس مطابق جب آپ اونکو تاریخ اور وقت سواری اپنے سے اطلاع دینگے تو وہ مع اپنی فوج کے
کسی موقع مناسب پر جو آپکی تجویز سے قرار پائیگا کھڑے ہونگے اور آپکی سواری کے شامل ہوکر جنگی
سلامی جو آپکے منصب کے لائق ہوگی دینگے مجھے امید ہے کہ آپ اس استقبال سے راضی ہونگے کیونکہ
[illegible] سے سوا اسکے حسب احکام قطعی حاکم اعلے کے اور کچھ نہین ہوسکتا —

یہ امر خلاف قاعدہ مستمرہ ہے جو واسطے ہدایت آنریبل کمپنی کے جاری ہوا ہے کہ کسی موقع پر نذر یا تحفہ لیا جاوے یا دیا جاوے اگرچہ مین تمام انتظام گورنمنٹ بمبئی کا ہون اور مین نے اس قاعدہ سے کچھ تجاوز کرنا مناسب تصور کیا (اور مین بہت خوش ہون کہ یہ میرے اختیار مین تھا کہ اس ملاقات مین مین نے آپکو ایک امر یعنی خلعت بموقع تولد ہونے فرزند آپکے یعنے کلان راو صاحب کے دیا) مگر جناب ریزیڈنٹ کو اجازت لینے یا دینے تحائف کی نہین ہو سکتی —

مین باصرار آپکو کہتا ہون کہ آپکو نہایت ضرور ہے کہ جو عہود متواترہ آپنے میرے روبرو دربارب لحاظ رکھنے حرف بحرف ضمانتہائے گورنمنٹ انگریزی کے کیے ہین اونکا خیال رہے اسکے خلاف کرنے سے ابھی آپ قریب برباد ہونے کے پہونچ گئے تھے اور آپ یقین رکھین کہ صرف تعمیل عہد نامجات باعث قیام دوستی جواب بخوشی تمام فیما بین سرکارین دوبارہ قائم ہوئی ہے ہوگی گورنمنٹ انگریزی کسیطرح آپکے علاقہ کے انتظام اندرونی مین مداخلت کرنی نہین چاہتے اور آپکے علاقہ کا وہ آپکو مالک کل تصور کرتے ہین اور جنکی ضمانت گورنمنٹ انگریزی نے کی ہے وہ بھی آپکو ایسا ہی تصور کرینگے اگر نکرینگے تو اونکے نسبت خفگی گورنمنٹ کی ہوگی اور وہ لوگ اپنی تحریر مین وہی ادب اور اطاعت آپکی محفوظ رکھین گے مگر تاہم گورنمنٹ یہ دیکھنے سے باز نرہینگے کہ آپ بلاکم وکاست ہر ایک وعدہ عہدداری جسمین گورنمنٹ انگریزی شریک ہے قائم رکھتی ہین —

مین نے اکثر موقع پاکر آپسے اس امر مین گفتگو درباب آپکے صلاح کاران گمراہ خصوصاً بنی رام اور ادت رام جنکی باعث آپ پر دقت عائد ہوگئی ہے اور مین بخوشی آپکی اس طمانیت دہی پر نظر رکھتا ہون کہ جبسے آپنے اوس شخص کو موقوف کیا اوسوقت سے آپنے اوس سے خود یا بوسیلہ دیگرے کتابت یا گفتگو نہین کی اور مجکو اعتبار ہے کہ آپ اپنے عہد پر قائم رہ کر اوسکو اپنی نوکری اور صلاح دہی کے واسطے ہمیشہ کے خارج رکھین گے —

جب ہنگام ملاقات بتاریخ دوم ماہ حال حسب درخواست آپکے اس امر پر راضی ہوا تھا کہ جن لوگونکی نسبت بباعث دوستی اور شرکت بنی رام دیوان معزول کے مین نے آپکو موقوف کرنیکو کہا تھا وہ لوگ اگر میری ملاقات کرین مین نے آپکو بخوبی فہمایش کی تھی کہ مین نے اپنی استرضا صرف بباعث آپکی توجہ دلی کے نسبت اون لوگونکی دی تھی نہ اسوجہسے کہ مین اونپر کچھ اعتماد رکھتا تھا یا اونکو مین

آپکی خدمت کے لائق تصور کرتا تھا مین صرف آپ پر اعتبار کرتا ہون اور آپکے وعدہ ہاے متواترہ پر کہ آپ کسی کی بد کی نصیحت منظور نہین کرینگے اور ہرگز کوئی امر ایسا نہین کرینگے جس سے نارضامندی گورنمنٹ انگریزی کی متصور ہو —

لہذا آپ اسکا خیال رکھین کہ آپ کبھی کسی شخص کو انمین سے جنکے نام حاشیہ مین درج ہین

باپوا رگرو	گنپتش نیت	کسی امر مین جو متعلق گورنمنٹ انگریزی کے ہو یا اونکی ضمانت کی ہو نوکر نہین
بابا نفرا	بابو پوراشش	رکھین گے کیونکہ گورنمنٹ کے ضمانت دار لوگون پر اکثر بڑی سختی اور

شدائد ہوئے ہین —

مین نے آپسے ذکر درباب تقرری وزیر کے کیا ہے اور آپکو معلوم ہے کہ آپ پر ایسے شخص کا مقرر کرنا بمنظوری گورنمنٹ انگریزی فرض اور واجب ہے مگر تم کہتے ہو کہ تم کوئی وزیر مقرر نہین کروگے اور تم خود جمیع امور کی خود ساتھ صاحب رزیڈنٹ کے گفتگو کروگے چونکہ مجھے دوستی آپکے ساتھ ہے اور اعتبار اوس دوستی کے جاری رہنے کا جو فیما بین تمہارے اور صاحب رزیڈنٹ کے ہے مجھے ہے لہذا مین نے اپنی رضامندی اس امر کے ملتوی رہنے کی اوسوقت تک دی جبتک آپ اپنا کام کرین اور ہر امر مین جسمین گورنمنٹ انگریزی کی مداخلت ہو حسب صلاح نیک رزیڈنٹ گورنمنٹ کار بند ہون مجھے اعتبار ہے کہ جو اعتماد مین آپ پر رکھتا ہون وہ غیر محل نہوگا اور آیندہ کسیوقت کبھی ضرورت اسکی نہوگی کہ کوئی امر خلاف آپکی مرضی کے آپسے کرایا جاوے —

اب جو رشتۂ دوستی سابقہ دوبارہ قائم ہوا ہے اور مجھے یقین ہے کہ آیندہ پھر خلل پذیر نہوگا مین ایسے بامید قوی رخصت ہوتا ہون کہ آپ باپایداری اور بلا کم و کاست تمام عہود و مواثیق مجاریہ ملحوظ رکھینگے اور ہر ایک معاہدہ جاری موجود کا لحاظ تام رکھین گے اور جو نزاع ہوگی اوسکا تصفیہ از روی انصاف اور راستی کے بمشورہ صاحب رزیڈنٹ کرینگے اور آیندہ وجوہ تکرار کو دفع کرینگے اور آپ حتی الامکان کوشش بیچ استحکام دوستی گورنمنٹ انگریزی کے کرینگے مین نے آپکے دربار مین مسٹر ہوپ صاحب کو رزیڈنٹ مقرر کیا ہے اور مین اس سے نہایت خوش ہون کہ آپ صاحب موصوف کے ساتھ نہایت دوستی و یکجہتی دلی رکھتے ہین اور مین سفارش کرتا ہون کہ آپ اونکے ساتھ یہ دوستی قائم رکھین اور اونکی صلاح دوستانہ کے موافق کاربند ہون آخر مین مین آپکو مبارکباد اس امر کی دیتا ہون کہ مین مراعات اور اتفاق اور یکدلی درمیان

آپکے خاندان کے لوگون کے دیکھتا ہون اور مین آپکا اطمینان کرتا ہون کہ مین اونکی بہبود مین بدل ساعی ہونگا مین نہایت خوش ہون کہ مجکو یہ موقع آپکی ملاقات کا حاصل ہوا اور اوس دوستی کی تجدید کرنے کا جو آپکی صغر سنی مین شروع ہوئی تھی اور آپ یقین جانین کہ تمام نصائح جو مین نے آپکو کیے ہین (مجھے امید ہے کہ اونکا اثر پیدا ہوا ہوگا) مین نے صرف از راہ آپکی خیر خواہی کے اور بنظر قائم رکھنے آپکی شان رئیس ریاست گایکوار کے کی ہین او مجھے ہمیشہ نہایت خوشی ہوگی جو مین آپکی بہتری سنونگا اور اس سے مجھے اطلاع ہوگی کہ آپکی تعمیل تمام عہدنامجات موجودہ باعث چشم پوشی حرکات گذشتہ ہوئی اور آپ آیندہ جادۂ راستی پر ثابت قدم ہین اب مین آپسے بمودت دلی وداع ہوتا ہون —

المرقوم ۸ ماہ فروری ۱۸۴۱ع —

دستخط جے آر کارنیک

نمبر ۸۳

ترجمۂ یادداشت — برگیڈیر جنرل سر آر سی شیکسپیر رزیڈنٹ بڑودہ بنام مہاراجہ کھانڈے راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نمبر ۱۷۴ مرقومۂ مقام رزیڈنسی بڑودہ تاریخ ۱۴ ماہ جون ۱۸۵۹ع رایٹ آنریبل لارڈ الفنسٹن گورنر بمبئی اور میجر جنرل رابرٹ سابق کمانڈنگ شمالی قسمت فوج اور مین نے رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند کو لکھا تھا اوسمین ذکر دوستی گایکوار اور اعانت جو اونھون نے سال گذشتہ کی تھی کہا گیا تھا

آج میرے پاس ایک چٹھی سکرٹری گورنمنٹ ہند ہمراہ گورنر جنرل بمقام الہ آباد نمبر ۱۵۱۹ مرقومہ ۳۱ ماہ مئی ۱۸۵۹ع باطلاع اسکے آئی کہ لاٹ صاحب اسقدر خوش مہاراجہ کھانڈے راو گایکوار کی وفاداری اور مصروفیت ہمہ تن سنکر راضی ہوئے کہ یہ حکم جاری فرمایا کہ تمام وہ حصہ خریطہ سر جیمس کارنیک گورنر بمبئی بنام سیاجی راؤ مہاراج مرقومۂ ۸ فروری ۱۸۴۱ع جو متعلق رابرٹ کے رسالہ کے اور سواران گایکوار کنٹنجنٹ کے ہے اور نیز کل یادداشت مہاراجہ سیاجی راو گایکواڑ مرقومۂ یکم ماہ فروری ۱۸۴۱ع جسمین منظوری دینے تین لاکھ روپیہ سالیانہ کی بابت صرفہ رابرٹ کے رسالہ کے ہے یہ تینون امور مذکورۂ بالا یعنی جو کچھ خریطہ دربابِ رابرٹ کے رسالہ کے اور سواران کنٹنجنٹ کے درج ہے اور یادداشت دربابِ تین لاکھ کے معاف کیجایگی اور آیندہ وہی انتظام ان امور کے نسبت فیمابین سرکارین کے ہوگا جنکی تصریح شرط ششم عہدنامہ [illegible] ششم ۹ نومبر ۱۸۱۷ع مین درج ہے مگر حال کے [illegible]

[Marginal notes: خریطہ — شرط ششم — معرفت سر جیمس کارنیک]

کے جانے کے واسطے کارزار کے نہین ہے تو حسب دستور حال وہ خدمتگذاری محالات خراج گذار گجرات و
کاٹھیاوار کی کرین اور جسطرح گورنمنٹ انگریزی حکم دیوین اوسطرح وہ محالات باج گذار مین خدمتگذاری کرینگے اور
صاحب سکرٹری گورنمنٹ ہند اس چٹھی مین تذکرہ اوس تاریخ کا نہین کرتے جس تاریخ سے یہ انتظام
شروع ہوگا مگر مین اس بارہ مین تحریر کرونگا اور جب جواب آئیگا تو اوسکی اطلاع مہاراجہ کو دیجائیگی —

ہمکو نہایت خوشی اس خوشخبری کے تحریر کرنے مین ہے مہاراجہ نے ہمیشہ ہمارے ساتھ دوستانہ سلوک
کیا ہے اور ہم اس خوشخبری سے اوسقدر خوش ہوئے جسطرح آپکی ہمارے واسطے آنے سے ہم خوش ہوتے —

ترجمہ یادداشت مہاراجہ کھانڈے راو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام بریگیڈیر جنرل سر آر سی شکسپیر
رزیڈنٹ برودا نمبر ۶۲۵ مرقومہ ۱۷ ماہ جون ۱۸۵۹ء

ایک یادداشت نمبر ۱۷۴ مرقومہ ۱۴ ماہ جون ۱۸۵۹ء مضمون ذیل رزیڈنسی سے میرے پاس
آئی کہ رایٹ آنریبل لارڈ الفنسٹن گورنر بمبئی اور میجر جنرل رابرٹ کمانڈنگ شمالی قسمت فوج اوس
مین نے رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند کو لکھا تھا اوسمین ذکر دوستی گائکوار اور اعانت جو اونھون نے
سال گذشتہ کی تھی کیا گیا تھا اسپر ایک چٹھی نمبر ۱۵۱۹ مرقومہ ۱۳ ماہ مئی ۱۸۵۹ء سکرٹری گورنمنٹ ہند
کی باطلاع اسکے آئی کہ رایٹ آنریبل گورنر جنرل نے وفاداری اور دوستی مہاراجہ کھانڈے راو گائکوار
سینا خاص خیل شمشیر بہادر کی شکر اور خوش ہوکر حکم معافی تین امور متذکرہ ذیل کا دیا ہے یعنی تمام
جو کچھ درباب رابرٹ صاحب کے رسالے کے اور درباره سواران کنٹنجنٹ کے بیچ خریطہ کارنیک صاحب
گورنر کے درج ہے اور جو کچھ یادداشت یکم فروری ۱۸۴۱ء مرقومہ سیاجی راو مہاراج مین تحریر ہے
جسمین اونھون نے وعدہ تین لاکھ روپیہ سالیانہ بابت خرچہ رابرٹ صاحب کے رسالے کے منظور کیا
ہے اور آیندہ وہی انتظام ان امور کے نسبت فیمابین سرکارین کے ہوگا جسکی تصریح شرط ہشتم عہدنامہ
ششم ماہ نومبر ۱۸۱۷ء مین درج ہے مگر درحالیکہ تین ہزار سوار کنٹنجنٹ کی ضرورت ہمراہ فوج ملکی کے
جانے کے واسطے کارزار کے نہین ہے تو حسب دستور حال وہ خدمتگذاری خراج گذار محالات مین جسطرح
گورنمنٹ انگریزی حکم دین کرینگے اور صاحب سکرٹری گورنمنٹ ہند اس چٹھی مین تذکرہ اوس تاریخ
کا نہین کرتے جس تاریخ سے یہ انتظام شروع ہوگا مگر مین اسبارہ مین تحریر کرونگا اور جب جواب آئیگا
تو اوسکی اطلاع مہاراجہ کو دیجائیگی —

بجواب اسکے مین عرض کرتا ہون کہ مین اس مضمون کے دیکھنے سے نہایت خوش ہوا کہ رایٹ آنریبل گورنر جنرل نے براہ مہربانی اور مربی گری تین لاکھ روپیہ خرچہ رسالہ کا معاف کیا اور تحریر کرتا ہون کہ آئندہ ذمہ اس سرکار کے انتظام تین ہزار سوار نوکر کا بموجب درخواست مندرجۂ یادداشت باقی رہا ۔

اسکے ہونے سے مین نہایت ممنون ہوا اور یہ نیکی بباعث نیک رپورٹ کے ہوئی اور دوستی فیمابین سرکارین ظاہر ہوئی اس رسالہ کے خرچہ کے عائد ہونے سے قرض بڑھتا جاتا تھا اور آجکی تاریخ تک خرچ ہوتا جاتا تھا اس سے نہایت فکر تھی القصہ حیثیت اور نیکنامی اور عزت اس سرکار کی آنریبل کمپنی بہادر اور رایٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر کی ہے لہذا ازراہ حق دوستی مین اپنے مربی یعنی رایٹ آنریبل گورنر جنرل کو یہ مضمون لکھتا ہون کہ دوستی سرکارین کی نسلاً بعد نسل چلی آتی ہے اور اوسکی ترقی مین ہر وقت ساعی اور سرگرم رہتا ہون اور ہمیشہ مطابق صلاح نیک صاحب رزیڈنٹ کے کاربند ہون لہذا بلحاظ مراتب مندرجۂ صدر مجھے امید ہے کہ آپ بخدمت رایٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر کے اس سرکار کی آرضا اور شکرگذاری پیش کرینگے ۔

خریطہ بنام گائیکوار

بعد القاب معمولی ـــ ہمنے باطمینان تمام ازروے رپورٹ صاحب رزیڈنٹ جو آپکے دربار مین ہین اور جنھون نے اکثر اپنے رپورٹ ہمارے پاس ارسال کیے ہین یہ سُنا کہ آپنے ہنگام مفسدہ گذشتہ ایسے امور کیے جنسے بلاشبہ ثابت ہوتا تھا کہ آپنے گورنمنٹ انگریزی کے مقدمہ کو جو منجانب حکام ولایت اور میرے تھا اپنے مقدمہ کیطرح یکسان تصور کیا مین بدل شکریہ اسکا ادا کرتا ہون کہ آپنے ایسے وقت مفسدہ مین ثبوت دوستی کیا ـــ

بنظر آپکی وفاداری اور دوستی کے مین نے تجویز کی ہے کہ اوسے مبلغ تین لاکھ روپیہ سالیانہ جو ۱۸۱۲ء میزبانہ خرچہ سوار غیر آئینی گجرات کے سرکار گائیکوار پر عائد کیا گیا تھا معاف کیا جاے اور بطریہ ثبوت التفات نسبت آپکے مین نے یہ بھی تجویز کی ہے کہ یہ معافی اوس تاریخ سے عمل مین آے جب آپ گدی نشین ہوے تھے لیکن بخوشی آپکی منظوری کے واسطے جو ٹھی مورچھل یعنی مگس ران کی بھیجتا ہون اور امید ہے کہ آپ اوسکو ایک علامت عزت قلبی کی جو گورنمنٹ انگریزی کو آپکی منظور ہے تصور کرینگے ۔

دستخط کیننگ

نمبر ۸۴

ترجمہ یادداشت مہاراجہ گائیکواڑ بنام صاحب رزیڈنٹ بڑودہ مرقومہ ۱۰ ماہ مئی ۱۸۵۸ء　　نمبر ۱۴۴

ایک یادداشت اس سرکار نے بتاریخ ۲۹ ماہ فروری گذشتہ نمبر ۲۳۲ درباب اراضی جو واسطے ریل کی سڑک کی دی گئی تھی ارسال کی تھی اوسکا جواب رزیڈنسی سے مرقومہ ۱۲ ماہ مئی نمبر ۴۲۳ مضمون سے آیا کہ یادداشت مذکور کا مضمون صاف تھا اور گورنر جنرل کو اوسمین کچھ شبہہ ہے لہذا مہاراجہ ازراہ مہربانی براے دفع شبہہ وشکوک آیندہ کل حکومت شاہانہ اراضی مذکور کی جو واسطے ریل کی سڑک کے درکار ہے گورنمنٹ ہند کو دین —

بجواب اسکے مین وہی عرض کرتا ہون جو آپنے یادداشت نمبر ۲۳۲ مین درج کیا تھا کہ ہم اراضی مطلوبہ ریل کی سڑک کی دینگے اور کل حکومت اس اراضی کی کلیتہً باختیار گورنمنٹ ہند کے واسطے کارروائی ریل کی سڑک کے دیتے ہین اور اس سرکار کو کوئی شبہہ یا شک بیچ دینے اراضی کے واسطے سڑک کے نہ تھا اور جو امر یادداشت محولہ بالا مین ثبت ہے اوس سے اس سرکار کو نہایت رنج ہوا لہذا ہم یہ چاہتے ہین کہ صاحب رزیڈنٹ ازراہ مہربانی بخدمت گورنر جنرل بہادر تحریر کرکے یہ حال بیان کر دینگے کیونکہ یہ سرکار ہر طرح بھروسا گورنر جنرل بہادر کا ہے —

بنظر اسکے ہم تحریر کرتے ہین کہ یہ امر یعنی ریل کی سڑک باعث نقصان محاصل وغیرہ اس سرکار کا کسطرح نہو گا جیسا ہماری یادداشت مرقومہ ۲۹ ماہ فروری نمبر ۲۳۲ مین درج ہے امید کہ اسکا جواب عنایت ہو

نمبر ۸۵

نقل سند بنام مہاراجہ گائیکواڑ بڑودہ مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

چونکہ یہ منشا ملکہ معظمہ کا ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہند جو اب تک اپنے ملک مین حکمرانی رکھتے ہین دوام رہے اور شان و شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے بایفاے منشاء مذکور آپکو اطمینان دیتا ہون کہ اگر وارث اصلی نہوگا تو متبنے کرنا تمہارا یا کسی اور رئیس تمہاری ریاست کا جو حسب منشاء شاستر اور موافق رواج خاندان کے ہو گا منظور اور قبول کیا جائیگا —

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس انتظام کا جو تمہارے ساتھ کیا جاتا ہے اوسوقت تک نہو گا جبتک تمہارا خاندان نمک حلال تاج و تخت رہیگا و عامل شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کا رہیگا

بجہارو سے احسانمندی گورنمنٹ انگریزی کی لازم آتی ہے —

دستخط کننک

کاٹھیاوار

از روے کواغذ دفتر گورنمنٹ بمبئی نمبر ٣٧ و ٣٩ کواغذ جدید —

حسب منشار شرط چہارم عہدنامۂ قطعی جو سنہ ١٨٠٥ع مین ساتھ گایکوار کے منعقد ہوا تھا یہ مشروط تھا کہ تھوڑی فوج ملکی جب ضرورت اصلی ہوگی تو کاٹھیاوار جایگی اور گورنمنٹ انگریزی تنقیح ضرورت کی کرینگے ہنگام اتفاق کے جو فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور گایکوار کے شروع صدی حال مین قائم تھا یہ فوراً دریافت ہوا تھا کہ زیادہ تر آمدنی گایکوار کی منحصر اوپر تحصیل محاصل کاٹھیاوار کے تھی اور یہ محاصل ہر سال فوج ملک گیری کے ذریعہ سے تحصیل ہوتا تھا سنہ ١٨٠٧ع سے اس انتظام کی خرابیون کیطرف جو خاص طریق ریاست ہے منتظم تھا انتظام کا فکر گورنمنٹ انگریزی مائل ہوئی تھی آمدنی ملک گیری مختلف مالگذاری معمولی سے تھی اسوجہ سے کہ وہ حیثیت ملک قرار نہین پاتی تھی بلکہ موافق قوت اور زور حکومت کے لیجاتی تھی اوسمین کچھ لحاظ نکاسی علاقہ کا جس سے محاصل لیا جاتا تھا نہین ہوتا تھا لیکن مطابق ضعف یا قوت حکومت کے اوسمین کمی بیشی ہوتی تھی باہم طریق ملک گیری سلطنت مرہٹا مین کلیۃً اختیار کیا گیا تھا جسقدر فتوحات مرہٹا نے کیے اونمین اکثر مطلب اصلی روپیہ تھا چونکہ مرہٹا کی حکومت خاص کر فوج کی تھی لہذا اونکو کچھ توجہ منجانب انتظام مسئول یعنی امور ملکی کے نتھی صرف غرض اونکی پرورش فوج سے تھی جبتک کہ کئی سال تک اضلاع اونکی تحت حکومت مین رہے تھے اوسوقت تک کوئی انتظام ملک داری کا اونمین جاری نہین ہوتا تھا اور اسوقت بھی یہ انتظام بلا استثنار عمال مال کے سپرد ہوتا تھا جنکا کام تحصیل مال کا تھا اگرچہ اول مین طریق ملکگیری سے فتح ناتمام مراد رکھی جاتی تھی مگر کچھ عرصہ کے بعد قواعد اور رواج مقررہ کے مطابق انتظام ہوتا تھا مثلاً جبتک اضلاع مفتوحہ سرکشی بخلاف حکام لڑے نہین کرتے تھے اوسوقت تک مرہٹا کچھ توجہ نسبت قائم رکھنے امنیت ملک کے نہین کرتے تھے ہر ایک زمیندار خود صلح یا جنگ اپنے ہمسایہ کے ساتھ حسب مرضی اپنے کرتا تھا بشرطیکہ نتیجہ اوسکا کسیطرح وقت طلب یا تکلیف دہ حاکم اعلے کے نہو مگر یہ ایک قاعدہ عام تھا کہ تمام تنازعات اندرونی اوسوقت موقوف ہوجاتے تھے جسوقت فوج ملک گیری دورہ کو اوٹھتی تھی اوسپر مجمع رئیسان ماتحت بھی اپنے اپنے قلعہ مین چلی جاتی تھی اور تحصیل فوج ملک گیری جلد ادا ہے

خاصکر یہ اکرتی تھی نہ کسی شخص سے اکر مطالبہ سرکاری مقابلہ کسیکی جانب سے نہوا اگر کسی رئیس نے اپنی مالگذاری
قبل داخل ہونے فوج کے اوسکے علاقہ مین سرکار سے طے کر لی تو وہ زیادتی یا تشدد سے محفوظ رہتا تھا
مگر درصورتیکہ وہ مقابلہ پیش آئے تو تمام علاقہ صاف اوس سے جہان گڈہی وغیرہ بنی ہوتی تھی آمدنی
بجبر لیجاتی تھی چونکہ فوج کشی ملک گیری نہایت مستقل ہوگئی تھی لہذا آمدنی مین اضافہ ہوا تھا یہ انتظام حقیقتاً
علاوہ مرہٹا داخل [illegible] ہوگیا تھا اسیطرح گایکوار نے اپنے تئین بیچ مقامات لاٹھی اور [illegible] اور [illegible]
اور دیگر مقامات کاٹھیاوار مین خصوصاً اون اضلاع مین جو سرحدی علاقہ مقبوضہ گجرات تھے قائم کر لیا

اس انتظام سے دو امر قبیحہ صریحی جدا نہین ہو سکتے تھے اور اونکی نسبت گورنمنٹ انگریزی اپنی
منظوری نہین دے سکتے تھے اول یہ کہ بباعث عدم موجودگی انتظام سول یعنی ملک داری تمام ملک
بوجہ تنازعات زمینداران خراب و تباہ اور برباد ہوتا تھا دوم یہ کہ جو نقصان ملک فوج ملک گیری سے ہوتا تھا
وہ زیادہ تر آمدنی سے تھا جو وہ تحصیل کرتے تھے لہذا جب گورنمنٹ انگریزی واسطے جاری کرنے حقوق
گایکوار ملک کاٹھیاوار مین شریک اور شامل گایکوار کے ہوئے تب اونھون نے اول ہی دو مطلب کا خیال
پیش نظر رکھا اول قائم کرنا امنیت ملک کا اور دوم آمدنی متزلزل اور غیر معین کو جو گایکوار تحصیل کرتے تھے
ساتھ ایک جمع مقررہ کے تبدیل کرنا جو جمع بغیر فوج کشی کے تحصیل ہو جاوے علاوہ برین یہ امر تجویز [illegible]
کہ حقوق اور اختیارات رئیسان و زمینداران مین جو اونکے سابق تھے یا حقوق گایکوار مین مداخلت
کیجاوے بیچ اون اضلاع کے جو پیشوا اور گایکوار نے سنہ ۱۸۰۲ء مین گورنمنٹ انگریزی کو دیے تھے
یہی طریق تحصیل ملک گیری جاری تھے اونمین کچھ آزادی زمینداران کی بھی تھی خصوصاً مقام گوگو
اور دہندوکا اور رانپور اور دہولکا مین مگر اجراے قوانین انگریزی نے ان اضلاع کے رئیسان کے اختیارات
کو کالعدم کر دیا بخلاف اسکے کاٹھیاوار مین جو عہدنامجات بمصلحت وقت اوسوقت مین منعقد ہوئے تھے
جب ملک زیرنگین پیشوا و گایکوار تھا اونسے تائید اون امور کی ہوتی تھی جو اوسوقتمین جاری تھے اور
اونسے مطابقت انتظام کاٹھیاوار ساتھ انتظام اون اضلاع کے جو سابق ماتحت انگریزی ہوئے تھے نہیں ہوتی
بماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۷ء رئیسان چیتل و جیت پور و کوندالا و [illegible] نے درخواست
حفاظت اور حمایت انگریزی کی کی اور چند شرائط پر وعدہ کیا کہ وہ اپنے اپنے علاقہ کو شامل گورنمنٹ
انگریزی کر دینگے کیونکہ حقوق تمام اشخاص کے معلوم نہ تھے اور کوئی انتظام تفصیلوار ساتھ [illegible]

نہین ہوا تھا یہ درخواست یعنی وعدہ استمال علاقہ منظور نہین ہوا سنہ ۱۸۰۷ع مین فوج مجموعی سرکار انگریزی
و گائیکوار روانہ کاٹھیاوار ہوئی قبل از داخل ہونے بیچ ملک کاٹھیاوار کے خطوط گشتی کرنیل واکر صاحب
رزیڈنٹ بڑودا اور گائیکوار نے بنام [illegible] رئیسان کلان کے جنکی تفصیل ذیل مین درج ہوتی ہے جاری
کیے اونمین سرکار کا مطلب لی بیان کیا گیا مگر مطلب سرکار انگریزی کا اکثر رئیسون کے فہم مین نہین آیا
بعض نے یہ خیال کیا کہ تحصیل ملک گیری بابت سرکار انگریزی کو جاری ہوگی اور بعض کا یہ خیال تھا کہ
ارادہ دوبارہ قائم کرنے حقوق گائیکوار کا ہے اور اونھون نے اطمینان اپنی اطاعت گورنمنٹ انگریزی
کی کردی مگر تھوڑی محنت سے یہ غلط فہمی دفع کی گئی اور رئیسان مذکورین نے اون شرائط کو جو اونکو دی
گئین تھین منظور کیا مگر بباعث خاص طریق جایداد کاٹھیاوار کے شمار عہود کا بجاے [illegible] ہونے کے
جیسا سابق مذکور ہوا ہے [illegible]+ سے کم نہین ہوئے اور بعد ازین اس سے بھی زیادہ ہوگئے جو علاقجات

* جہلاور	مین	[illegible]
گوہلور	مین	[illegible]
ہلار وغیرہ	مین	[illegible]

+ کرنیل واکر صاحب نے اپنے رپورٹ مین [illegible] ریاست کا تذکرہ کیا ہے مگر اونھون نے بندوبست [illegible] صرف [illegible] کے ساتھ کیا

	تذکرہ کردہ شدہ	بندوبست کردہ شدہ
جہلاور	[illegible]	[illegible]
مچھو کانٹ	دو	یک
گوہلور	[illegible]	[illegible]
برڑا	یک	یک
سورتھ	ے	ے
ہلار	[illegible]	[illegible]
کاٹھیاوار خاص	[illegible]	[illegible]
کل	[illegible]	[illegible]

کوئی صحیح فہرست اون رئیسون کی موجود نہین جنکے ساتھ بندوبست ہوا تھا صرف وہ فہرست جو منسلک ساتھ رپورٹ کرنیل
واکر صاحب کے ہے جو فہرست صفحہ ۳۴۳ جلدی ٹیز ہوس طامس صاحب کے مجموعہ مین درج ہے وہ صحیح نہین ہے اور معلوم ہوتا ہے
کہ وہ نقل اوس فہرست رئیسان کاٹھیاوار کی ہے جو گورنمنٹ بمبئی کی خدمت مین بیچ سنہ ۱۸۰۸ع کے بھیجی گئی تھی خاص کر نقشہ
نمبر ۱ سے وہ پیدا ہین جنکے ساتھ کرنیل واکر صاحب نے بندوبست کیا تھا اور جو [illegible] تک کسی اور ریاست مین شامل اور مخلوط ہوگئے

ویران شدہ دوبارہ آباد ہوئے بیچ ملک کاٹھیاوار کے باستثنار خاندان راجپوتان رئیس جاںداد والد کی درمیان اوسکے اولاد نرینہ کے منقسم ہوتی ہے اور جسقدر تمول اور بزرگی خاندان مین کم ہوتی ہو اوسقدر انقسام ترکہ تمام اور درجۂ کمال پر ہوتا ہے خاندان اعلے اور دوم درجہ کے تقسیم نہین کرتے اور درجۂ سوم مین بھی جو راجپوت بڑے ہین اونکے یہان بھی یہ رواج نہین ہے مگر تمام چھوٹے صاحب جایداد کے خاندان مین یہ رسم عام ہے کہ فرزند اکبر بعض بعض موقع پر حصہ زیادہ پاتا ہے اور بعض حقوق رئیس خاندانی سے بھی اوسکو حاصل رہتے ہین باقیان حصص ہذا اور اونکی اولاد بھیاد یعنی بھائی رئیس کے کہلاتے ہین اونکو بھی وہی اختیارات اپنے اپنے علاقہ مین حاصل ہوتے ہین جو رئیس کو اپنے اپنے علاقہ کی آمدنی تحصیل کرکے ادا کرتے ہین اور اکثر اپنا اپنا حساب بھی علیحدہ رکھواتے ہین بنظر اسکے کہ اونکا استحقاق بندوبست جداگانہ کا قائم رہے اونھون نے ٹپہ جداگانہ لیے تھے ۔

دوامی معاہدہ جو بموجب نوٹ نمبر ۲۶ کے منعقد ہوتے تھے دو قسم کے تھے اور اونھون کے واسطے علیحدہ علیحدہ ضمانت نامہ لیے جاتے تھے اول معاہدہ فعل ضمانتی تھی جسکا منشار عام امنیت ملک اور تحفظ علاقجات گورنمنٹ انگریزی اور پیشوا اور گایکوار کا تھا اس معاہدہ سے فعل ضامنی پر رئیس کے دستخط بھاٹ* کے ہوتے تھے اور بنظر تعمیل نامہ اس معاہدہ کے ایک اور ضمانت کسی رئیس کی لیجاتی تھی اسطرح کہ ایک سلسلہ ذمہ داری کا پیدا ہوتا تھا ایک رئیس دوسرے اپنے ہمسایہ کا ذمہ دار ہوجاتا تھا اور دوسرا معاہدہ بابتہ ادائے مالگذاری معینہ دوامی تھا اسکے بابت ضمانت دس سال کے بعد مجددًا ہوتی تھی جب کوئی رئیس اپنی مالگذاری گایکوار کو نہین دیتا تھا تو صرف ضمانت اول قسم کی لیجاتی تھی اور جب تمام کوا عذ معاہدہ طے پاتے تھے اوسکے بعد ایک یادداشت بطور گوشوارہ نمبر ۲۸ ہر ایک رئیس کو بضمانت گورنمنٹ انگریزی دیا جاتا تھا جو بندوبست ۱۸۰۸ء مین ہوا تھا وہ مبنی اوپر اوسی انتظام

+ ماورائے اسکے ایک اور سند جو بنام ہتہ ضامنی مشہور تھی بعض وقت لیجاتی تھی یہ بطور سند پیشگی لکھی جاتی تھی اور اسکی مراد یہ تھی کہ فلان تعمیل کیجائے گی اور جب معاہدہ دوامی دستخط ہوتا تھا تو یہ ضامنی منسوخ ہوکر رئیس کو واپس دیجاتی تھی ۔

* بھاٹ ایک قوم ایسی ہے کہ راجپوت اونکا بڑے ادب اور لحاظ کرتے ہین اسلئے اونکی ذات جبکہ تصدیق کیجاتی ہے لہذا لوگ بطور ضمانت [illegible]

امور مجریہ کے تھا جو اوسوقت [illegible] سے بسبب تقسیمات تنازعات اراضی و حقوق موروثی
واقع ملک کاٹھیاوار قائم ہوئی تھی [illegible] بندوبست مین تعداد مالگذاری دوامی مین ہوئی تھی وہ مبلغ
[illegible] روپیہ سکہ گورنمنٹ [illegible] برابر تھی —

یہ ایک عجیب امر ہے کہ تمام اس بندوبست مین حقوق پیشوا جو کاٹھیاوار مین تھے اونکی نسبت چشم پوشی رہی زیادہ تر آمدنی کاٹھیاوار کا استحقاق گایکوار کا تھا اور یہ استحقاق کچھ بلحاظ اونکے اپنے حقوق کے نتھا بلکہ بطور مستاجر پیشوا تھا باہم جو معاہدہ ہوا وہ صرف بنام گایکوار کے ہوا درباب بندوبست مالگذاری دوامی پیشوا کی استرضا بھی طلب نہین ہوئی اور نہ اونکو کچھ اطلاع اسکی دی گئی تھی کہ کیا بندوبست ہوا مگر ۱۸۱۴ع مین جب میعاد مستاجری گایکوار ختم ہوئی اور تکرار فیمابین پیشوا اور گایکوار کے پیدا ہوئی جسکا نتیجہ قتل گنگادھر شاستری کا ہوا (اسکا حال سابق ذکر ہوچکا ہے) من بعد صاحب رزیڈنٹ پونا نے ایک مسودہ عہدنامہ (تتمہ نمبر ۱۰) پیشوا کو دیا جسکے روسے حال معلوم ہوا کہ کس قسم کے معاہدہ ہوئے تھے اور صاحب موصوف نے اوسکی تعمیل پیشوا سے چاہی —

مگر اس مشورۂ عہدنامہ مین ایک غلطی فحش بیچ بیان کرنے معاہدہ کے بطور بندوبست دہ سالہ واقع ہوئی تھی گو ضمانت کی تجدید بعد دس سال کے تھی مگر بندوبست دوامی تھا لہذا اس مسودۂ عہدنامہ کو پیشوا نے منظور نہین کیا اور دوسرا عہدنامہ (تتمہ نمبر ۱۰) پیش کیا کہ بجاے اوسکے قائم ہو اور اسکے اکثر اور مسودات بھی طرفین سے اثناء ملاقات مین تیار ہوکر باہم دیے گئے مگر کوئی عہدنامہ طے نہین ہوا آخر تکرار پیشوا عہدنامہ ۱۸۱۷ع سے ختم ہوئی جسکے دفعہ ۷ کے روسے (جسکا ذکر جلد سوم مین درج ہے) اونسے گورنمنٹ انگریزی کو جملہ حقوق اپنے جو کاٹھیاوار مین تھے دیدیے تھے اور جبسے عہدنامہ ۱۸۲۰ع کا گایکوار کے ساتھ ہوا (اسکا حال سابق تحریر ہوا ہے) جسکے روسے اونسے وعدہ کیا کہ وہ فوج کاٹھیاوار مین نہین بھیجے گا اور نہ مطالبہ اوس سے کریگا مگر بوساطت گورنمنٹ انگریزی اوسوقت سے حکومت اعلےٰ کاٹھیاوار کی گورنمنٹ انگریزی کے اختیار مین آگئی تھی اول ازروے اپنے حصہ استحقاق کے جو ازروے عہدنامہ ۱۸۱۷ع اونکو حاصل ہوا تھا اور دوسرے بوجہ حصہ گایکوار جو اونکو ازروے عہدنامۂ مذکورۂ بالا ملا تھا بیچ اون اضلاع کے جو بنام پنج محال مشہور ہین یعنی امریلی و دہاری و دامنگر و ... واقع قسمت کاٹھیاوار و کوڑی نار واقع سورت و رام نگر واقع بطور جزیرہ علیحدہ گایکوار آگئے تھے اور ہم اونکا مذکور کے گورنمنٹ انگریزی نے بعد فتح کرنے کے اندر سے

شرط ہفتم عہدنامہ ششم ماہ نومبر ۱۸۲۰ء (جسکا ذکر اوپر ہوچکا ہے) گایکوار کو دیا تھا انتظام اندرونی معرفت اہلکاران گایکوار کے ہوتا تھا۔

یہ امر فوراً متحقق ہوا کہ رئیسان کاٹھیاوار کچھ بباعث قلت زر کے اور کچھ بوجہ اپنے ضعف اور انقسام حکومت کے بموجب شرائط کے جنکا منشا یہ تھا کہ تحفظ امنیت ملک اور انسداد وقوع جرائم کریں کاربند نہین ہوسکتے اور گورنمنٹ انگریزی بھی کچھ کوشش بیچ اسلوبی انتظام کے ازروی عہدنامجات جو اوسوقت مین منعقد ہوئے تھے جب ملک زیر حکومت پیشوا اور گایکوار کے تھا اور جب قائم کرنا حکومت انگریزی کا بجائے حکومت ہندوستانی کے خیال مین نہ تھا نہین کرسکتے تھے ان عہود سے سوائے ضرورت مالی اور پولیٹیکل یعنی انتظام ملک کے اور کسی امر مین رئیس مطیع انگریزی حکومت کے نہ تھے اور کوئی صورت بہتری کی باقی نہین رہی تھی صرف اسقدر کہ ایسی حکومت داخل کیجائے جو موافق ضروریات انگریزی کے اور اصل حال ملک کے اور رسم و رواج و عادت باشندگان کے ہو ازروے تحقیقات جو ۱۸۶۳ء مین ہوئی تھی دریافت ہوا کہ رئیسان کاٹھیاوار جانتے تھے کہ حکومت ملک اوسکی ہے جسکو وہ خراج دیتے تھے اور قبل اوسکے کہ گورنمنٹ انگریزی نے حکومت اعلے اپنے اختیار مین رکھی تھی گایکوار استحقاق مداخلت بیچ تصفیہ تکرار گدی نشینی اور بیچ مقدمات سزادہی مجرمان جو کسی ریاست مین گرفتار ہوتے تھے جہان سے کہ وہ رعایا نہ تھے اور بیچ گرفتاری و سزادہی غارتگران اور تنبیہ رئیسان خلل انداز امنیت ملک کے رکھتے تھے اور نیز اونکی مداخلت بیچ مقدمات اہانت حکومت اور بے انتظامی فاش کے رئیسون کے انتظام اندرونی مین بھی ہوتی تھی لہذا بذریعہ استحقاق حکومت اعلے گورنمنٹ انگریزی نے ۱۸۳۱ء مین ایک عدالت فوجداری کاٹھیاوار مین قائم کی افسر کلان اوسکا صاحب پولیٹیکل اجنٹ قرار پایا اور مددگار اوسکے تین یا چار رئیس بطور اسیسر مقرر ہوئے اس عدالت کو اختیار تحقیقات جرائم کبیرہ کا جو ایسے رئیسون کی ریاست مین واقع ہون جنکا بباعث ضعف کچھ اختیار سزادہی نہ تھا اور نیز اون جرائم کا جو ایک رئیس بخلاف دوسرے کے کرتا یا کوئی رئیس اپنے اختیار داد اور شرعی کو اپنی رعایا پر جاری نہین کرسکتا حاصل ہوا ۱۸۵۳ء تک ہر ایک حکم صادرہ عدالت ہذا واسطے منظوری کے بخدمت گورنمنٹ بمبئی ارسال ہوتا تھا مگر اب جو حکم قید ہفت سالہ سے زیادہ میعاد کا نہین ہوتا اوسکی نسبت منظوری حاکم اعلی کی ضرور نہین کاٹھیاوار مین پانچ رئیس ہین یعنی جوناگڈھ اور نوانگر اور بھونگر اور پوربندر اور درانگدرا جنکو حکومت درجہ اول کی حاصل ہے یعنی اونکو اختیار تحقیقات جرائم کا

بغیر اجازت صاحب پولیٹیکل اجنٹ کے نسبت ہر ایک شخص کے باستثناء رعایاے انگریزی حاصل ہے
اور آٹھ رئیسون کو یعنی ونکانیر اور موروی اور راج کوٹ اور گونڈل اور دھرال اور لمری اور ودوان
اور پلیتانا کو اختیار درجۂ دوم کا یعنی اونکو اختیار تحقیقات جرائم کبیرہ کا بغیر اجازت صاحب پولیٹیکل اجنٹ
کے نسبت اپنی رعایا کے صرف حاصل ہے —

باوجود ان کوششون کیواسطے بہتری انتظام کاٹھیاوار کی تھوڑی بہبودی ملک کی ہوئی ہے طریق باہمی وطرز
ملکداری کاٹھیاوار کا بیان یہ ہے کہ وہ ایک سلسلہ تکرار سرحدات کا اور قتل اور دزدی اور بھگا کر لیجانا عورت کا
اور آتش زنی اور غارتگری کا تھا دوسو آدمیون سے زیادہ غارتگر بخوشی ہوگئے تھے اونکے پیشہ غارتگری تھا
باوجودیکہ قریب ایسی ریاستہاے خرد جو ۱۸۰۷ع مین قائم تھین اب شامل اور ریاستون کے ہوگئے ہیں
تاہم بسبب دوامی انقسام علاقہ موروثی تعداد حکومت ہاے جداگانہ کی چارسو اٹھارہ ہے[+] اور انمین سے
زیادہ تر دو دو مواضع اور ایک ایک موضع کے بلکہ اکثر جزو موضع کے ہین —

ایک تدبیر اب زیر تجویز گورنمنٹ ہے یعنی انتظام کے لیے صورت کیجاے اور سرداران خرد کو قسم وار
علیحدہ کیا جاے اور اونکے اختیارات اور حکومت محدود ہوجاے اور ملک چار اضلاع مین منقسم ہوکر
افسران انگریزی اونمین مقرر ہون کہ وہ انتظام کے نگران رہین اور خاص کر یہ کام اونکا ہو کہ وہ مقدمات
انتظام اندرونی اور ایسے مجرمان کے تحقیقات کیا کرین جو زیر حکم کسی رئیس کے نہون یا جو زیر حکم ایسے
رئیس خرد کے ہون جو اونکی تحقیقات نہین کرسکتا ہو —

+ جہلاور مین .... [illegible]
کاٹھیاوار خاص مین ———— [illegible]
مچھوکانٹ مین ———— [illegible]
ہلار مین ———— [illegible]
سورٹھ مین .... [illegible]
بردا مین .... [illegible]
گوہلوار مین .... [illegible]
اوندسرویا مین .... [illegible]
بابھیاوار مین .... [illegible]
کل [illegible]

رقبہ ماتحت کاٹھیاوار ایجنسی کے اکیس ہزار میل مربع ہے اور آبادی تخمیناً چودہ لاکھ پچھتر ہزار چھہ سو پچاسی نفری ہے اور آمدنی رقم رئیسان کی مشہور ہے کہ چھیاسی لاکھ باون ہزار سات سو روپیہ ہے مگر غالباً نہایت زیادہ ایک کرور روپیہ سے ہے آمدنی محاصل وغیرہ سنہ ۱۸۶۲ء مین گیارہ لاکھ اکیاسی ہزار ایکسو چالیس روپیہ تھے منجملہ اسکے سات لاکھ تیئیس ہزار تین سو ستر بابت گورنمنٹ انگریزی کے اور تین لاکھ دس ہزار بنام گایکوار اور چونسٹھ ہزار پانچ سو واسطے نواب جوناگڈہ اور تراسی ہزار دو سو ستر روپیہ بواسطہ لوکل فنڈ سے تحصیل ہوتا تھا

جو تحقیقات بیچ بندوبست سنہ ۱۸۰۷ء کے ہوئی اوس سے یہ امر ظاہر ہوا کہ اقوام راجپوت کاٹھیاوار اور خاصکر قوم جھاریجا اور جیٹوا اس ساتہ رسم وحشیانہ دخترکشی کے مشہور تھے مسٹر ڈنکن صاحب گورنر بمبئی جنہون نے چند سال پیشتر جب وہ مہتمم ضلع بنارس کے تھے ایک قوم کو جو بنام راجکمار کے مشہور تھی ترغیب دی تھی کہ اس رسم کو موقوف کرین کرنیل واکر صاحب کو تحریر کیا کہ وہ کوشش کر کے رئیسان کلان کاٹھیاوار کو اور اونکے ملازمین کو ترغیب دین کہ ایسے گناہ سے باز رہین اور کرنیل واکر صاحب نے نیز بمشکل تمام بہت رئیسان کلان اور اونکے بھیاد کو اور ہر ایک رئیس جھاریجا جو کم از کم حصہ حکومت جداگانہ رکھتا تھا ترغیب دیکر ایک عہدنامہ نمبر ۸۸ دستخط کرا لیا جسکے رو سے اونہون نے وعدہ کیا کہ وہ اس گناہ کا انسداد کرینگے اگر نکرین تو سزایاب ہون اور گورنمنٹ انگریزی اور گایکوار کو اختیار سزا دہی مجرمان کا دیا گیا اس عہدنامہ مین وعدہ ہر ایک خاندان جھاریجا کا جو گجرات مین بود و باش رکھتے تھے ہوا اسپر اول دستخط رئیس گوندل نے کیے اور آخر مین جام نوانگر نے بباعث خلاف ورزی اس عہدنامہ کے دو رئیسون سے آخر مین پھر یہ عہدنامہ مجددًا دستخط کرایا یعنی جام نوانگر سے سنہ ۱۸۱۲ء مین نمبر ۸۹ اور رئیس راجکوٹ سے سنہ ۱۸۲۵ء مین نمبر ۹۰ رئیس آخرالذکر یعنی راجکوٹ پر بارہ ہزار روپیہ جرمانہ بابتہ انفساخ اس عہدنامہ کے ہوا اور از روے عہدنامہ جدید کے جسکے رو سے اوسکو دو ضمانت نامہ داخل کرنے ہوئے اوسکو یہ بھی حکم ہوا کہ جب کوئی حمل اوسکے خاندان مین معلوم ہو تو اوسکی اطلاع صاحب پولیٹیکل ایجنٹ کاٹھیاوار کو دیا کرے

عرصہ قلیل کے بعد ختم ہونے بندوبست کاٹھیاوار کے کرنیل واکر صاحب ہندوستان سے چلے گئے اور چند سال تک بعد ازان مقدمہ دخترکشی چشم انداز ہوا مگر سنہ ۱۸۱۶ء مین پھر اس جانب توجہ ہوئی جب یہ دریافت ہوا کہ درمیان ماہ ستمبر سنہ ۱۸۰۷ء اور اور ماہ جون سنہ ۱۸۱۷ء تریسٹھ لڑکیان قتل سے بچائی گئین اور ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۳ء تعداد لڑکیون کی دوسو چھیاسٹھ ہو گئی۔

بیچ ۱۸۲۵ع کے ایک رقم بنام انفنٹی سائیڈ فنڈ یعنی روپیہ واسطے اخراجات دختران قائم ہوا اسمین سب ابطی تحصیلی اور سب زرجرمانہ جو بیس ہزار روپیہ سے کم کسی رئیس پر بجرم خلل اندازی بیچ امنیت ملک یا کسی اور بدوضعی کے کیا جاتا تھا اگر شخص مظلوم کو جسکے مقدمہ مین وہ جرمانہ ہوتا تھا نہین دیا جاتا تھا جمع ہوتا تھا اور اس روپیہ سے امداد خرچ شادی دختران اون لوگونکو از قوم جھاریجا وغیرہ دیا جاتا تھا اور اسی روپیہ سے انعام اون لوگونکو دیا جاتا تھا جو کوشش کر کے لڑکیون کو قتل سے بچاتے تھے یا مجرمان دخترکشی کو اس حرکت سے باز رکھتے تھے ۔

۱۸۳۴ع مین گورنمنٹ انگریزی نے ایک اشتہار جاری کیا جسکے ذریعہ سے تمام رئیسان کاٹھیاوار کو اونکے عہود سے مطلع کیا اور اعلان اس امر کا کیا کہ گورنمنٹ کا ارادہ یہ ہے کہ مجرمان دخترکشی مین ایسی سزائے سخت دین جو مناسب وقت ہو اور جس سے انسداد اس رسم کا متصور ہو یہ اشتہار مکرر ۱۸۳۶ع مین جاری ہوا اور تدابیر دیگر بھی واسطے رفع کرنے باعث دخترکشی کے عمل مین آئین یعنی دیگر اقوام راجپوت کو ترغیب دی گئی کہ وہ کسی قوم کو اپنی لڑکی شادی مین ندین جو اپنی لڑکی اونکو ندین اور اخراجات شادی وغیرہ بھی کم کر دیے گئے ان تدابیر سے اور بسبب کوشش دوامی افسران گورنمنٹ انگریزی کے نتیجہ ہائے حسب مراد پیدا ہوئے ۔

رئیسان کاٹھیاوار نے عموماً عہدنامجات اس مراد سے بھی کیے کہ وہ افیون گورنمنٹ انگریزی کے گودام سے خرید کیا کرینگے اور انسداد خفیہ لینے افیون کا کرینگے اور اگر کچھ افیون بلا روتنہ ہوگی اوسکو گرفتار کیا کرینگے یہ عہدنامہ نمبر ۱۹ ۱۸۳۰ع مین طے ہوا ۔

اور اسے عہدنامجات عائد مذکورہ بالا دیگر عہدنامجات باوقات مختلف فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور رئیسان ذیل کے منعقد ہوئے ۔

رئیسان اوکامنڈل ضلع اوکامنڈل واقع سرحد مغربی کاٹھیاوار مین راجپوتان واڈہل اور وغیرہ ایک قوم مخلوط مسلمان اور ہندو سے ہین سکونت رکھتے ہین اول سلسلہ گورنمنٹ انگریزی کا ساتھ ان قومون کے بباعث اونکی دزدی دریا سے پیدا ہوا یہ اقوام زیادہ تر بسر اوقات سابقہ خالمہ دزدی دریا کے اور ساتھ اوس آمدنی زایران کے جو درگاہ بیت اور دوارکا مین آتے تھے کرتے تھے اور جوادب ان معابد کا تھا اوس سبب سے کوئی رئیس گرد و پیش اوس سے بمقابلہ پیش نہین آتا تھا جب

کرنیل واکر صاحب ۱۸۰۷ع مین داخل کاٹھیاوار ہوئے اونسے یہ صلاح قرار پائی کہ وہ سازا در ضلع ساتہ رئیسان اوکامنڈل کے بنظر انسداد وزدی دریا عمل مین لائین تاکہ صرف جہازہاے انگریزی نہین بلکہ رئیسان ہند کے جہاز بھی وزدی سے محفوظ رہین جن چار رئیسون کے ساتہ عہدنامہ نمبر ۳۹ منعقد ہوا وہ یہ تھے یعنی رئیس بیت اور آمرا اور رئیس دوارکا اور رئیس دہنگی اور رئیس پوسترا اور رئیسان بیت اور اومرا سے ایک لاکھ دش ہزار روپیہ بھی بطور معاوضۂ نقصانی جو اونکی وزدی سے ہوئے تھے لیا گیا متواتر انفساخ ان عہود کا اور واقعات وزدی جو یہ رئیس کرتے تھے باعث ہوا کہ گورنمنٹ انگریزی قبضہ ملک پر کرلین اور ۱۸۱۶ع مین اوکامنڈل مفتوحہ ہوکر از روے شرط ہفتم عہدنامۂ ششم ماہ نومبر ۱۸۱۷ع باختیارات کل شاہانہ کے گائیکوار کو دیا گیا —

جوناگڈہ — یہ ریاست بیچ سورت واقع ضلع کاٹھیاوار کے ہے اسکے حاکم راجگان راجپوت قوم چوراسامی سے تھے جب اوسکو محمد بگرا راجۂ گجرات نے ۱۴۷۲ع مین فتح کیا اوسوقت سے یہ ماتحت رئیسان مسلمان کے ہوگیا خاندان حال جوناگڈہ کی بنیاد ۱۷۳۵ع مین شیر خان بابی سے ہوئی یہ ایک سپاہی خوش نصیب تھا اسنے ملک پر قبضہ کرکے صوبہ داران مغل کو خارج کردیا تھا اوسکے بعد اوسکا فرزند صلابت خان جانشین ریاست ہوا اسنے اس ملک کو درمیان اپنے فرزندان کے منقسم کردیا جوناگڈہ بہادر خان کو اور بانتوا دو اور فرزندان دولت خان اور امان خان کو دیا —

جوناگڈہ مین بہادر خان کے بعد اوسکا فرزند مہابت خان جانشین حکومت ہوا مہابت خان کے بعد اوسکا بیٹا ۱۷۷۴ع مین حامد خان نامے بعمر سیزدہ سالگی جانشین ہوا اسنے فریب اور ظلم سے حکومت وقت طلب اور فساد انگیزی مین آپکو قائم رکھا اور جسوقت کرنیل واکر صاحب نے بندوبست کاٹھیاوار کا کیا اوسوقت یہ شخص حاکم تھا ماوراے اون عہود کے جو عموماً دیگر رؤسار کاٹھیاوار سے جو ماتحت گائیکوار کے تھے ہوئے اور نواب جوناگڈہ سے بھی ہوئے تھے نواب کو حکم ہوا کہ وہ بھی اوسیطرح کے عہود اپنے ماتحتان کے ساتہ منعقد کرے جیسے وہ بنام نہاد زرطلبی روپیہ وصول کرتا تھا یہ رقم زرطلبی ایکطرح کا ٹکس ۱۷۷۶ع مین مقرر ہوا تھا ۱۸۲۲ع مین گورنمنٹ انگریزی نے اوسکی آمدنی کے انتظام مین مداخلت کی اور تعداد مالگذاری دریافت کی گئی اور گورنمنٹ انگریزی نے منظور کیا کہ وہ شرائط مندرجہ نمبر ۳۹ روپیہ وصول کردینگے اور چہارم آمدنی بابتہ اخراجات تحصیل کے لینگے —

سنہ ۱۸۱۲ء مین حامد خان نے عہدنامہ نمبر ۸۴ منعقد کیا جسکی رو سے اوسنے وعدہ ترک کرنے وزدی دریا کا اور تمام استحقاق جہازہاے طوفان زدہ کا کیا سنہ ۱۸۱۴ء مین اوسنے وفات پائی اسکی جانشینی کیواسطے اوسکے دونون فرزند بہادر خان اور صلابت خان مین تکرار پیدا ہوئی آخر کا بہادر خان منظور ہوا مگر اوسکو ایک جمعدار عرب عمر وقاسم نامے نے قید کرلیا اس قید سے اوسکی رہائی سنہ ۱۸۱۶ء مین بواسطہ گورنمنٹ انگریزی ہوئی اسکے جلدوی مین نواب نے ازروے عہدنامہ نمبر ۸۵ وعدہ کیا کہ وہ خرچ فوج کشی انگریزی کا دیگا اور اوسنے اپنا دعوے ملک گیری بیچ اضلاع انگریزی دندوکا و رنیور وگوگو و دہولیرا کے ترک کیا اور وعدہ کیا کہ وہ محاصل جنکے دیہات کا واسطے اخراجات اجنسی انگریزی سے دیگا مگر دیہات کا لینا منظور نہین ہوا نواب جوناگڈہ نے دیگر عہدناجات بھی نمبر ۹۶ و ۹۷ و ۱۰۵ منعقد کیے جنکے رو سے مخالفت ستی ہونے کی موعود ہوئی اور وعدہ ہوا کہ وہ محصول اون جہازونکا نہین لیگا جو اوسکے لنگرگاہان مین بباعث شدت باد چلے آئینگے۔

بہادر خان نے سنہ ۱۸۴۰ء مین وفات پائی اوسکا بیٹا حامد خان جانشین ہوا اور حامد خان سنہ ۱۸۵۱ء مین فوت ہوا اوسکے جگہ اوسکا بھائی مہابت خان نواب حال مقرر ہوا محاصل اسکا چھہ لاکھہ روپیہ ہے اور وہ سرکار انگریزی کو اٹھائیس ہزار تین سو چورانوے روپیہ دیتا ہے اور گائیکوار کو چھتیس ہزار چار سو تیرہ اوسکو ازروے نمبر ۱۰۵ کے اطمینان دیا گیا ہے کہ اوسکے بعد جو گدی نشینی اوسکے ریاست کی جو شرعاً واجبی ہوگی منظور کیجاے گی۔

نوانگر — رئیس اس ریاست کا جو بیچ ضلع ہلار واقع کاٹھیاوار کے ہے قوم سے جہاریجا راجپوت ہے اوسکے بھیاد بہت ہین انمین کے بڑے اور طاقت دار رئیس گوندل اور راجکوٹ کے ہین مگر ان رئیسون نے نام بھیاد کا چھوڑکر رئیس خاندان تصور کرتے ہین اور اپنے بھیاد اور قرار دیتے ہین یہ خاندان ملک کچھ سے کاٹھیاوار مین آکر آباد ہوا تھا اور قریب سنہ ۱۵۴۰ء کے نوانگر آباد کیا بعد خارج کرنے خاندان جیٹھوا جو سابق قابض ملک کے تھے اور اب ریاست پوربندر مین رہتے ہین۔

سنہ ۱۸۱۲ء مین عہدنامہ نمبر ۹۰[+] جام کے ساتھ قرار پایا جسکے ذریعہ سے اوسنے وزدی دریا ترک کی اور اپنے

+ ایک اسی قسم کا عہدنامہ ساتھ رئیس جوریا بندر کے جو دراصل ایک جزو نوانگر کا تھا مگر قبل انسداد وبست کاٹھیاوار کے علیحدہ کیا گیا تھا قرار پایا نوانگر دراصل [illegible] حکم ... [illegible]
امرن ... [illegible]

جملہ حقوق نسبت جہازہاے طوفان زدہ کے چھوڑ دیے سنہ ۱۸۱۰ء مین مفسدہ پردازی جام سے گورنمنٹ
انگریزی کو ضرور ہوا کہ اوسکو بزور مطیع کرین اوسنے فیصلہ کرنے دعاوی راو صاحب کچھ سے جو بابت بندر [illegible]
کے باعث مدودی جام ہنگام حرف کے بھی انکار کیا اور ایجنٹ انگریزی کو جو تحقیقات موجودگی رسم
دخترکشی کر رہے تھے اپنی ریاست سے نکالدیا اور سامان ایسا کیا کہ اپنی آزادی ظاہر کرے اور ترغیب
دیگر رئیسان کو دی کہ مقابلہ حکومت لطف اسناد کے کرین لہذا ایک فوج اوسکے مقابلہ کے واسطے روانہ
ہوئی اور بتاریخ ۲۳ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۲ء کے بعد لیت و لعل بسیار اوسنے شرائط تابعداری منظور کین (نمبر ۹۹)
اوسسے ایک اور عہدنامہ نمبر ۹۸ لکھایا گیا کہ انسداد دخترکشی کرے —

عہدنامجات درباب اسکے کہ جو جہاز شدت باد سے طوفانی ہوکر لنگرگاہ مین آئین گے محاصل سے
بری رہین گے جام نوانگر سے سنہ ۱۸۲۰ء مین اور سنہ ۱۸۳۲ء مین نمبر ۱۰۰ اور نمبر ۱۰۵ لکھائے گئے —

جام حال دیباجی نامے پسر رنمل جی کا ہے جو برادرزادہ اور متبنی جام سنوت جی کا سنہ ۱۸۵۲ء مین
ہوا تھا اوسکو ایک سند نمبر ۱۴ عطا ہوئی ہے جسکے روسے اوسکو اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا ہے آمدنی
اس ریاست کی قریب چھ لاکھ روپیہ کے ہے اور وہ ہر سال گورنمنٹ انگریزی کو پچاس ہزار تین سو بارہ روپیہ
دیتا ہے اور گائکوار کو چونسٹھ ہزار ایک سو تراسی اور نواب جوناگڈہ کو چار ہزار آٹھ سو تینتالیس روپیہ دیتا ہے

بھونگر — ٹھاکر بھونگر کا قوم سے گوہیل راجپوت ہے کہتے ہین کہ یہ قوم اس ملک مین قریب سنہ ۱۲۶۰ء
کے بسر کردگی اپنے رئیس سیجک نامے کے آکر آباد ہوئی تھی اس رئیس کے تین فرزند تھے اون تینون
کی اولاد سے تین رئیس ہوے یعنی رانو جی سے رئیس بھونگر اور سارن جی سے رئیس لاٹھی اور شاہ جی
سے رئیس پالیتانا بنیاد شہر بھونگر کی سنہ ۱۷۴۲ء مین بھو سنگہ جد وقت سنگہ نے ڈالی تھی یہ وقت سنگہ
سنہ ۱۷۷۲ء مین رئیس ہوا اور جب واکر صاحب نے بندوبست کیا اوسوقت یہی رئیس تھا بھو سنگہ اور
اوسکے فرزند اول اکراجی اور پوتی وقت سنگہ نے نہایت کوشش بیچ ترقی تجارت ملک اور انسداد
دزدان دریا+ جو قرب وجوار کے سمندر مین بکثرت تھے کی اس سبب سے اتفاق دوستانہ فیما بین بھونگر

+ تحقیق نہین کہ آیا رئیس بھونگر بھی وہ عہدنامہ بابتہ انسداد دزدی دریا جو اور رئیسون نے دستخط کیا تھا دستخط کیا یا نہین اوسکی دشمنی جو دزدان دریا
کے ساتھ تھی غالباً مشہور عام تھی اور اسوجہ سے شاید اوسکے ساتھ اس عہدنامہ کرنیکی ضرورت مناسب متصور نہین ہوئی جو عہدنامہ صفحہ ۲۶ مسٹر
ایچیسن صاحب کے اجماع عہدنامجات مین اسطرح درج ہے کہ ساتھ بھونگر کے عہدنامہ ہوا وہ ساتھ جام جاجی نوانگر والہ کے ہوا تھا
اور نہ ساتھ راول بھونگر کے —

اور گورنمنٹ بمبئی کے پیدا ہوا ۱۸۵۹ء مین گورنمنٹ انگریزی نے چہارم حصۂ آمدنی محاصل لنگرگاہ بھونگر کا
استحقاق سیدی سورت سے جسکو بھوسنگہ نے یہہ محصول بابتہ خرچۂ حفاظت کے بمقابلۂ نواب کیمبی کے
عطا کیا تھا حاصل کیا تھا ۱۷۷۱ء مین راول اکراجی نے گورنمنٹ بمبئی کی امداد بیچ فتح کرنے تاراجی
اور مہوا کے جنکا قبضہ دزدان نے جو بنام قولی مشہور تھے کرلیا تھا کی تھی بعد فتح تاراجی کے گورنمنٹ
بمبئی نے قلعہ مذکور اکراجی کو دینا چاہا مگر اوسنے لینا منظور نہین کیا لہذا قلعہ مذکور نواب کیمبی کو دیا گیا
لیکن وقت سنگہ نے وقت اپنی گدی نشینی کے نواب کو قلعۂ مذکور سے بیدخل کیا اور اوسکو موجب عہدنامۂ
نمبر ۱۰۱ کے جو گورنمنٹ انگریزی نے ۱۷۷۳ء مین تجویز کیا تھا اختیار قبضہ مین رکھنے کا اوسپر ادا کرنے بمبلغ
[illegible] روپیہ کے حاصل ہوا حدود ریاست بھونگر کی اون فتوحات سے جو وقت سنگہ نے قبل از بندوبست
کاٹھیاوار حاصل کی تھین زیادہ اور بسیط ہوئین —

جب گجرات اور کاٹھیاوار درمیان پیشوا اور گایکوار کے منقسم ہوا تو بڑا حصۂ مغربی علاقۂ ٹھاکر کا شامل
حصۂ گایکوار ہوا اور چھوٹا حصہ شرقی مع بھونگر اور اصلی علاقجات خاندان واقع سیہور پیشوا کے حصہ مین آئے
اور شامل ہوکر جزو اضلاع دندوکا اور گوگو جو از روے عہدنامۂ بسین کے پیشوا نے گورنمنٹ انگریزی
کو دیدی تھی ہوے لہذا ہنگام بندوبست کاٹھیاوار جو جزو علاقۂ بھونگر علاقۂ انگریزی ہو گیا تھا اور ایک جزو
ماتحت گایکوار کے تھا محاصل جو انگریزی حصہ کا طلب ہوا تھا گیارہ ہزار چھہ سو اکیاون روپیہ تھا اور جو
گایکوار کو ادا ہونے والا تھا وہ چوہتر ہزار پانچ سو قرار پایا تھا مگر چونکہ یہ ضروری متصور ہوا کہ جسقدر دعاوے
نسبت بھونگر کے ہین وہ سب باختیار گورنمنٹ انگریزی یکجا کیے جائین لہذا عہدنامۂ نمبر ۱۰۲ بابت رضامندی
ٹھاکر دربارۂ انتقال محاصل گایکوار واقع بھونگر بنام گورنمنٹ انگریزی منعقد ہوا اور اسی مطابق جو علاقجات
۱۸۰۷ء مین گایکوار نے واسطے خرچۂ فوج کنٹنجنٹ کے دیے وہ یہی تھی —

۱۸۳۹ء مین گورنمنٹ انگریزی نے ٹکسال بھونگر جہان سابق سکۂ فلوس پڑتا تھا موقوف کی اور بالعوض
اسکے مبلغ دو ہزار سات سو ترانوے روپیہ چھ آنہ پانچ پائی ٹھاکر کو عطا ہوئی اور مبلغ چار ہزار روپیہ اور
بھی اوسکو معاوضہ اوسکے جمیع دعاوی حصۂ آمدنی بحری و بری پرمٹ گوگو دی گئی یہ روپیہ اب بسالی
حسب منشار عہدنامۂ نمبر ۱۰۳ منعقدہ تاریخ ہشتم ماہ ستمبر ۱۸۴۳ء دیے جاتے ہین راول نے عہدنامجات
نمبر ۱۰۴ و ۱۰۵ دستخط کیے جنکے رو سے اوسنے اون جہازون کو محصول لنگرگاہ سے بری کیا

جو اوسکے لنگرگاہ مین بباعث شدت باد پناہ گیر ہون —

بعد دینے دندو کا اور گوگو کے راول بھونگر کو بنظر اوسکی رسائی اور خوش انتظامی کے اجازت دی گئی کہ وہ اپنے علاقہ مین جو ان اضلاع مین واقع ہے وہی اختیارات عمل مین لائے جو سابق اوسکو حاصل تھے مگر سنہ ۱۸۱۵ع مین بباعث ایک امر قبیح خلاف حکومت کے اوسکو اون عقائد کی پابندی اپنے علاقہ انگریزی مین کرنی ہوگی جو اوسکے علاقجات مین جو سنہ ۱۸۲۰ع مین دیے گئے ہین جاری ہین اوسکے علاقجات ملک انگریزی زیر حکومت عدالتہاے انگریزی کے آگئے اور اوسکی مالگذاری ادائی مین اضافہ کیا گیا ان عقائد سے عجب حالت تنزل مین پڑا اپنے علاقجات کاٹھیاوار مین اوسکو اپنے اختیارات سابق حاصل تھے اور مالگذاری مقررہ وہ ادا کرتا تھا مگر اپنے علاقجات ملک انگریزی اور دو بڑے کلان شہرون مین اور اپنے قیام گاہ مین وہ مطیع قوانین انگریزی تھا راول کبھی اسکی نالش کرنے سے اور اپنے اکثر دعاوی بخلاف گورنمنٹ انگریزی پیش کرنے سے باز نہین رہا ان دعاوی کی بخوبی تحقیقات سنہ ۱۸۵۹ع مین ہوئی اور عہدنامہ نمبر ۶۰ بتاریخ ۲۳ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۶۰ع منعقد ہوا جسکے رو سے ٹھاکر کی مالگذاری اوسکے علاقہ انگریزی کی باون ہزار روپیہ واسطے دوام کے قرار پائی اور اوسکے دیگر دعاوی کا بھی تصفیہ ہوگیا اسی اثنا مین یہ تجویز ہوئی کہ شہر بھونگر اور موضع ماتحت وہ دا مع شہر سیہور اور دنلس مواضع دیگر جو قدیم مقبوضہ خاندان کے تھے اوسی صورت پر کیے جا ئین جس صورت پر علاقجات کاٹھیاوار تھے مگر بباعث اسکے کہ اصل صورت کاٹھیاوار مین جو اوسکی دربارہ قوانین انگریزی کے تھی شک اور شبہ تھا لہذا یہ امر اتبک ظہور مین نہین آیا —

سنہ ۱۸۱۶ع مین راول وقت سنگہ کے بعد اوسکا فرزند وجے سنگہ گدی نشین ہوا اور وجے سنگہ کے بعد سنہ ۱۸۲۹ع مین اوسکا بیٹا اکھی جانشین اوسکا ہوا یہ شخص سنہ ۱۸۵۴ع مین فوت ہوا اور اوسکا بھائی جسونت سنگہ رئیس حال اوسکی جگہ گدی نشین ریاست ہوا اس رئیس کو ایک سند نمبر ۱۲ عطا ہوئی ہے جسکے رو سے اوسکو استحقاق متبنی کرنے کا حاصل ہوا ہے آمدنی اس رئیس کی آٹھ لاکھ روپیہ ہے اور وہ ہر سال گورنمنٹ انگریزی کو ایک لاکھ تیس ہزار روپیہ دیتا ہے —

پوربندر — رئیس اس ریاست کا جو ضلع بردا متعلقہ کاٹھیاوار مین واقع ہے قوم سے جیٹوا راجپوت ہے بروقت بندوبست کاٹھیاوار رئیس حکمران وہانکا سرتان جی تھا مگر دراصل انتظام ریاست

باختیار اوسکے فرزند ہالاجی کے تھا آخر صدی گذشتہ اس ریاست مین بہت دست برد ہمسایگان کی ہا اور اب مالگذاری جو وہ گایکوار کو دیتے تھے اوسکو خراج سات ہزار تین سو روپیہ کا جوناگڈہ کو اور دو ہزار کا بابی رئیس بانٹوا کو اور ایکہزار نو سو تینتیس روپیہ قصباتی منگرول کو اور ایک ہزار چار سو روپیہ پوربنگالی اباد ان موضع دن کو دینا پڑتا تھا۔

سنہ۱۸۰۷ء مین عہدنامہ معمولی نمبر ۱۰۷ ابانکار وزدی دریا رئیس پوربندر سے کیا گیا اور سنہ۱۸۰۹ء مین راناسرتان جی نے جنگ ساتہ اپنے فرزند کے کی جسکے سبب سرکشی ملک مین ہوگئی اور قلعہ کندورنا پر قبضہ فوج مخالف رئیس کا ہوگیا اور اونہون نے قلعہ مذکور کو سپرد جام نوانگر کے کردیا اب امداد گورنمنٹ انگریزی طلب ہوئی اور فوج انگریزی نے فوج مخالف کو خارج کردیا بنظر حاصل کرنے اعانت و حمایت دوامی گورنمنٹ انگریزی رئیس نے مطابق نمبر ۱۰۸ کے نصف لنگرگاہ پوربندر انگریزونکو دیدیا اور وہان فوج رہنے لگی سنہ۱۸۴۹ء مین رئیس مذکور نے عہدنامہ معمولی نمبر ۵ منعقد کیا اور وعدہ کیا کہ وہ محصول اون جہازون سے نہین لیگا جو بباعث شدت باد اوسکے لنگرگاہ مین پناہ گیر ہونگے۔

رئیس حال وکمت جی ہے اوسکی آمدنی دو لاکھ پچاس ہزار کی ہے اور وہ گورنمنٹ انگریزی کو تین ہزار دو سو دو روپیہ ماسواے رقم پندرہ ہزار کے جو بالعوض نصف حصہ محصول بحری کے دیتا تھا اور جسکی عوض وہ خاص کر مستحق امداد گورنمنٹ انگریزی کا متصور تھا دیتا ہے اور گایکوار کو سات ہزار ایکسو چھیانوے اور جوناگڈہ کو پانچہزار ایک سو چھہ روپیہ دیتا ہے۔

جعفرآباد — یہ ریاست خرد جو بنام مظفرآباد بھی مشہور ہے ماتحت سیدی جنجیرا ہے (اسکا ذکر سابق ہوچکا ہے) یہ کچھ خراج گورنمنٹ انگریزی اور گایکوار کو نہین دیتے محاصل اسکا قریب تیس ہزار روپیہ کے ہے سیدی لوگ حاکم جہازہاے بادشاہ مغل کے تھے اونکے قبضہ مین چند لنگرگاہان بجانب کنارہ مغربی ہندوستان تھے لہذا گورنمنٹ انگریزی نے نسبت پہلے انکے ساتہ واسطہ تجارت پیدا کیا تہا ایک عہدنامہ تجارت نمبر ۱۰۹ ساتہ سیدی ہلال جعفرآباد والہ کے سنہ۱۷۶۱ء مین منعقد ہوا سنہ۱۸۳۴ء مین سیدی نے منظور کیا مطابق نمبر ۱۰۶ کے کہ وہ انسداد رسم ستی اپنی ریاست مین کریگا اور سنہ۱۸۴۹ء اوسنے عہدنامہ معمولی نمبر ۱۰۵ در باب محاصل جہازہا جو شدت باد سے اوسکے لنگرگاہ مین آمین منظور کیا

وروان — راج سنگہ جی رئیس وروان اون رئیسان کلان مین سے ہے جو کاٹھیاوار کی قسمت

جھلاوار مین ہین اوسکی آمدنی دو لاکھ پچاس ہزار روپیہ کی ہے وہ گورنمنٹ انگریزی کو پچیس ہزار سات سو اٹھتر روپیہ ما وراے چھہ ہزار سات سو انیس روپیہ پندرہ آنہ بابت دیہات احمد آباد کے دیتا ہے اور یہ مبلغ دو ہزار چھہ سو بیاسی روپیہ نواب جوناگڈہ کو بھی دیتا ہے۔

۱۸۶۴ء مین مبلغ دو ہزار دو سو پچاس روپیہ رقم اداے گورنمنٹ انگریزی سے مطابق عہدنامہ نمبر ۱۱ کے جسکے روسے اوسنے بعض قطعات زمین واسطے تعمیر مکانات کے گورنمنٹ کو دی معاف ہوئی اور دو سو پچاس روپیہ اور مطابق نمبر ۱۱ کے بھومیا ساکنان دودریج جو بھیا دو دوان کے ہین معاف ہوا بھیا دودریج کے گورنمنٹ انگریزی کو نو سو انتالیس روپیہ آٹھہ آنہ دیتے ہین اور جوناگڈہ کو مبلغ ایکسو پانچ روپیہ زر نکاسی اسکا قریب بارہ ہزار روپیہ کے ہے۔

راج کوٹ — اس ریاست کے ساتہ عہدنامہ نمبر ۱۲ ۱۸۶۳ء مین ہوا تھا جسکے روسے مبلغ ایکہزار پانچسو روپیہ خراج معمولی سے بالعوض اراضی جو واسطے تعمیر مکان کے دی گئی تھی معاف ہوئی — آمدنی راجکوٹ کی قریب پچہتر ہزار روپیہ کے ہے خراج اداے گورنمنٹ انگریزی سواے رقم معاف شدہ کے اٹھارہ ہزار نو سو اکیانوے روپیہ ہے اور نواب جوناگڈہ کو راج کوٹ سے دو ہزار تین سو تیس روپیہ ملتا ہے اور مبلغ ۱۱ر ۱۰ پائی ہر سال اس رئیس کو بمعاوضۂ اراضی جو ۱۸۲۲ء مین واسطے چھاونی کی لی گئی تھی دیا جاتا ہے

نمبر ۸۶

فعل ضامنی رئیس نمبر ۱ +

ترجمہ تحریر ویرم گام ویاس جھگتی موگجی بنام سری منت راو سری سینا خاص خیل شمشیر بہادر بعد القاب معمولی — مین اپنی رضا و رغبت سے بابتہ تعلقہ نمبر ۱ کے دوامی اور کارآمد فعل ضامنی پاس سرکار گائیکوار اور پنت پردہان پیشوا کے بابت دو حصص جنمین کل علاقہ شامل ہے حسب تفصیل ذیل کرتا ہون —

شرط اول

مین ہرگز دشمنی کسی رئیس کے ساتہ نہین کرونگا اور نہ کچھ بھار دیتا یا تکرارون مین کسی کتی یا دا جو کے

+ اس مجموعہ عہدنامجات کا جو بیان کاٹھیاوار کے ساتھ ہوئے داخل ہوتا ہے بابتہ نام اون رئیسون کے جنھون نے یہ عہدنامجات و تحریرات کیئے دیکھو فہرست حالات کاٹھیاواڑ کے بیان مین درج ہے اور نیز تتمہ نمبر ۹ —

رکھونگا اور نہ کسی دوسرے سے کچھ فساد کراونگا نہ مین کسی غیر کی اراضی پر قبضہ کرونگا بلکہ جو طریق اپتک جاری رہا ہے اوسی مطابق کاربند ہونگا اگر کوئی میر ابہائی اپنے دیہات یا اراضی فروخت کرنیکو کہے گا تو مین اوسکے کہنے سے خرید نہین کرونگا اور تمام دشمنی اور عداوت سابقہ کالعدم ہوئی۔

میرے علاقہ کے حدود مین چور نہین رہین گے اور اگر اونکو اجازت رہنے کی دیجایگی تو اوسکا انتظام بخوبی کیا جایگا تاکہ وہ کسی دوسرے تعلقہ مین یا شارع عام مین پھر دزدی نکرین اگر درحالیکہ کوئی شخص یا زیادہ شخصونکو ضرورت اپنے دیہات یا اراضیات کی ہوگی تو قبل ازاوسکی کارروائی کے سرکار کو اطلاع دیجایگی۔

شرط دوم

کوئی مجرم یا گنہگار سرکار کمپنی بہادر یا سیناخاص خیل شمشیر بہادر کا حفاظت یا حمایت ہمسے نہ پائیگا

شرط سوم

اکثر محالات سرکار پیشوا اور سرکار گایکوار اور سرکار آنریبل کمپنی جو ہمارے چارطرف واقع ہین اونمین کوئی دزدی یا غارتگری شارع عام پر نہوگی مسافر اور تجار اور دیگر راہرو کے ساتھ کچھ مزاحمت نہوگی بلکہ سوار کی مدد دیجایگی اور اونکی حفاظت ہماری سرحدات تک ہوگی۔

اگر کسی ساہوکار یا دیگر مسافر کا کچھ نقصان راستہ مین ہوگا اور جس تعلقہ کے اندر نقصان ہوگا اوس تعلقہ کے تعلقدار سے معاوضہ دلایا جایگا اور وہ اپنی نقصانی اوس تعلقہ سے پوری کریگا جہانسی دزد آئے ہونگے

شرط چہارم

اگر اراضی یا دیہات کسی زمیندار کے بالفعل زبردستی رکھہ لیے جائینگے درحالیکہ اسطرح کا قبضہ بذریعہ تحریر باعث سقیم الحال ہونے زمیندار کے حاصل ہوا ہوگا تو وہ ازروے انصاف واگذار ہو کر رہا کردیا جایگا اور کچھ دعوی بعد ازین باقی نرہے گا اور نہ دائر ہوگا۔

بموجب شرائط مذکورۂ بالا کے مین نے ضمانت جدید جو نسلاً بعد نسل جاری رہے گی داخل کی ہے اور اگر سرکار کا محال کسی باقی کی علت مین آئے گا تو جتنے اطمینان اوس مقدمہ مین سرکار چاہیگی مع اخراجات روزمرہ اور تحصیلی کے دیجایگی لہذا مجملاً امیر سنگہہ جی درانگدریا والہ و واجی اور ضامن ہے اونپہ سند ضامنی داخل ہوتی ہے۔

دستخط ویاس بھگتی موگجی

تحریر جھلا امر سنگہ ورانگدرا والہ

القاب معمولی ــ مین اور ضامن جدید اور دوامی سرکار مین واسطے تعمیل کرانے شرائط مذکورۂ بالا کی ہوتا ہون اور ذمہ وار درباب اونکی تعمیل کے ہون ــ

دستخط مہتا پربھوجی

منجانب جھلا امر سنگہ جی

بھنڈاری آنریبل کمپنی

مہر

دستخط اے واکر

رزیڈنٹ

قبولیت مالگذاری استمراری رئیس نمبلا

بنام سری منت راو سری سینا خاص خیل شمشیر بہادر محررہ جھلا ہری سنگہ رئیس تعلقہ نمبلا

جو افواج آنریبل کمپنی اور گایکوار اس ملک مین اس غرض سے آئین کہ دوامی اور واجبی بندوبست ملک کاٹھیاواڑ اور اوسکی بھومیا اور گراشیا وکتی ورعایا کیا جاے اور یہ کہ اونکی مالگذاری بروداہ مین داخل ہوا کرے مین اپنی رضا ورغبت سے اقرار کرتا ہون اور بذریعۂ اِس تحریر کے منظور کرتا ہون تعلقۂ بالا کی جمعبندی استمراری و خراجات بموجب قبولیت علحدہ کے جو داخل کئی گئی تھی جب فوجین اس ملک مین آئین تھین چونکہ فوج کے آنے سے بہت دقت اور نقصان ملک کا ہوتا ہے اور اذیت رعایا مین تخلل واقع ہوتا ہے اور جو مجکو یقین ہے کہ جو بندوبست بالا مین میرا نفع ہے لہذا جمع تعلقۂ بالا مع خراجات کے ہر سال بمقام بروداہ بموجب قبولیت کے فیصلہ ہونگے جب ایک مختار اس غرض سے وہان بھیجا جایگا اور اس بارہ مین خلاف ورزی یا فروگذاشت نہوگی ــ

لہذا مین منجانب اپنے اور اپنے پسران ونبیرگان نسلاً بعد نسل اور منجانب اپنے جانشینان کی مضمون بالا کو منظور کرتا ہون اگر اس سے کچھ انحراف ہوگا تو وہ ذمہ دار اوسکے سرکار گورنمنٹ مین ہونگے

دستخط جھلا ہری سنگہ جی

بھنڈاری آنریبل کمپنی

مہر

دستخط اے واکر

رزیڈنٹ

ترجمۂ ضمانت دہ سالہ جوساوجی تپونے بابت جھلاہری سنگہ رئیس نمبرا کے سری منت راوسری سینا خاص خیل شمشیر بہادر کو لکہدی —

مین بابت جھلاہری سنگہ تعلقہ لمبری کے بابتہ جمعبندی دہ سالہ کے سرکار مین ضمانت کرتاہون جو جمعبندی مع خراجات مبلغ لہ سالہ ہے اور بموجب اوسکے کئی اقساط لکہدی گئین اور موافق ان اقساط کے روپیہ بمقام بروداادا ہوگا مین باوقات معینہ جاکر بندوبست اونکا کرکے واپس آیاکرونگا اور اگر اسمین کچہ توقف ہوگا توجسقدر عرصہ وجوب قسط سے زیادہ ہوگا اوسکا سود بحساب ایکروپیہ فیصد ماہواری اداکیاجاے گا

قسط سالیانہ دیجاے گی بابت . . . . لہ سالہ

تفصیل اسکی یہ ہے

جمعبندی ...

خراجات جسمین صوبہ سوکری شامل ہوگا . . . .

نبی بہادری . . . .

نذرانۂ اسپ . . . .

زمیندار سوکری . . . .

دیوانجی . . . .

درکدار . . . .

شاگرد پیشہ . . . .

سوت وچپڑا . . . .

لہ سالہ

یہ روپیہ حسب اقساط ذیل ادا ہوگا۔

مارگشیرش سدی یعنی اگھن سدی	(ماہ دسمبر)	تاریخ دوم
پوس سدی	(جنوری)	دوم
ماگھ سدی	(مارچ)	دوم
پھاگن سدی	(اپریل)	دوم

نمبر ۸۷

یادداشت شرائط جو ساتھ رئیس لمری کے درباب بندوبست تعلقہ لمری کے تحریر ہوئی۔

شرط اول

ایک دوامی عہد مشتمل اوپر معاوضہ بابت نقصانی کے جو میرے تعلقہ قدیم کا مع دیہات دہندوکا ورنیور کے بباعث آمدورفت فوج کے ہوگا۔

شرط دوم

اقساط اور روپیہ مثل سابق ادا ہوتا رہیگا چندے اور رسد اور پان سپاری حسب معمول مین اوس گارد سپاہ کو تا عرصۂ آمدورفت فوج دونگا جو حسب رخواست میری کسی موضع مین بھیجا جاییگا۔

شرط سوم

اگر کوئی مویشی مقام فوج مین میرے تعلقہ سے بعد دیے جانے قیمت کے جاویگی تو وہ حسب معمول دیجاییگی

شرط چہارم

جو میرے بھیاد روپیہ علیحدہ گورنمنٹ کو دیتے ہین تو وہ روپیہ گورنمنٹ خود تحصیل کرے اور مجھے کچھ دقت واسطہ اوسکے نہو

شرط پنجم

اگر کوئی بھیاد میرا گورنمنٹ مین اپیل کرے تو اوسکی نسبت کچھ مداخلت بیجا میری نسبت درباب میرے حقوق معمولی کے جو از روے تحریر مجھے حاصل ہون نکیجاے بلکہ مین کوئی امر آیندہ بغیر اول حاصل کرنے منظوری گورنمنٹ کے نہین کرونگا۔

شرط ششم

اگر کوئی طریق میرا گورنمنٹ کو نامناسب معلوم ہو تو اول وہ ایک قاصد میری اطلاعدہی کیواسطے

بھیجین اگر مین اوس قاصد کے ساتھ اپنا ایک آدمی واسطے ثبوت کرنے اس امر کے کہ میرا طریق مناسب اور واجب تھا نہ بھیجون تو ایسی حالت مین محصل میرے یہان بھیجا جاوے۔

شرط ہفتم

اگر قضائی الہی سے میری ملک مین آفات ارضی یا سماوی نازل ہو تو گورنمنٹ اوس سال میری معاونت کرین

شرط ہشتم

اگر کسی سال روپیہ تعلقہ چوواکا ادا نہو تو مین رئیس بھرگوواا وسقدر روپیہ ادا کرالونگا جسقدر سرکار نے جمع موضع بھرگوواکی قرار دی ہے یعنی مبلغ امامے؁ مگر کچہ نقصان موضع مذکور کا نہوگا

شرط نہم

مین اعانت گورنمنٹ کی مطابق تحریر بالا کے چاہتا ہون اس شرط پر کہ اگر مین بلا تفاوت اندر اس بندوبست دہ سالہ کے اپنی اقساط شروع سمت ۱۸۶۲ سے بمقام بروداادا کرون اور پھر واسطے آیندہ کے بابتہ ادا سے روپیہ بمقام برودا ضمانت کرون اور یہ بھی شرط ہے کہ مین واسطے ہمیشہ کے فعل ضامنی اور اور ضامنی بہ نسبت میرے گورنمنٹ سے رجوع رہنے کے داخل کرون اور مین چاہتا ہون کہ میجر الگزینڈر واکر صاحب منجانب آنریبل کمپنی طمانیت بابت لحاظ اور تعمیل ان شرائط کے کردین۔

شرط دہم

بذریعہ اس تحریر کے منظور ہوتا ہے شرائط دہ گانہ بالا کی تعمیل سرکار گورنمنٹ سے ہوگی۔

دستخط الگزینڈر واکر

مہر

فارسی

بحروف انگریزی

المرقوم مقام کیمپ متصل پرگنہ سرپدر تعلقہ والی واقع کاٹھیاوار تباریخ یکم رمضان ۱۲۲۲ہجری
(۱۸۰۷ء عیسوی)

نمبر ۸۸

جو آنریبل انگریزی کمپنی اور آنندراو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے ہمکو احکام شاستر اور دہرم ہندو کا سنایا اور بیان کیا کہ برمہ و یورتک پران مین لکھا ہے قتل اولاد گناہ کبیرہ ہے اور یہ بھی درج ہے قتل ایک بچہ کا جسکے اعضا ہنوز درست نہوئے ہون برابر قتل برہمن کے ہے اور قتل عورت برابر

برابر سو برہمن کے قتل کے ہے اور قتل طفل اوسقدر خلاف احکام ربانی ہے جسقدر خلاف ورزی سو نفر عورت کے قتل مین ہوتی ہے اور جو یہ گناہ کرتا ہے وہ دوزخ یعنی نرک کل سو تہت مین جاتا ہے اور اون اوسکو اوسقدر کرم لپٹتے ہین جسقدر اوسکے جسم پر بال ہوتے ہین اور بعد ازان جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو جذامی ہوتا ہے اور سب اعضا اوسکے ناقص ہوتے ہین لہذا ہم جاریجا دیوانجی اور کمنور تہتو زمینداران گندل (چونکہ رسم دختر کشی کی ہماری قوم مین مدت سی رائج ہے) بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنی اولاد کے اقرار کرتے ہین اور نیز منجانب اپنے رشتہ داران اور اونکی اولاد کے وعدہ کرتے ہین کہ واسطے ہمیشہ کے ہم بنظر اپنی بہبود کے اور باعتقاد اپنے ہنود دہرم کے آجکی تاریخ سے اس رسم کو ترک کرتے ہین اور اگر اسمین قصور ہو تو ہم مجرم سرکار ہونگے مزید بران یہ ہے کہ اگر کوئی شخص آیندہ یہ گناہ کریگا تو ہم اوسکو خارج از برادری کرینگے اور وہ گناہگار حسب مرضی سرکارین اور بموجب قاعدہ دہرم شاستر کے سزایاب ہوگا —

اقرارنامہ بالا کو رئیسان مفصلۂ ذیل نے دستخط کیا

نمبر	نام	تعلقہ یا موضع
۱	جھاریجا ہوتی جا......	کوتاراسانکالی
۲	جھاریجا دوساجی وکنور ستاجی	بالیا
۳	جھاریجا جاجی..	موروہی
۴	جھاریجا رنمل جی وکنور لاکاجی..	راج کوٹ
۵	جام جساجی......	نوانگر
۶	جھاریجا رنمل جی مختار آمعرفت کنور وساجی	سردہار
۷	جھاریجا دیواجی وکنور تہتوجی	گندل
۸	جھاریجا بوپت سنگہ	دہرول
	جھاریجا مولی جی	کریرا
	جھاریجا ستاجی	جالیا
۹	جھاریجا کنکاجی	سرشیا
	جھاریجا جاجی	کوٹاری

نمبر	نام	تعلقہ یا موضع
۱۰	جھاریجا رام سنگھ جی	امبا
	جھاریجا کھیماجی	لودیکا
	جھاریجا دیواجی	پال
	جھاریجا مورجی	گوری در
	جھاریجا دوساجی	گوتاریا
	جھاریجا کہان جی	وڈالی
	جھاریجا تیج مل جی	ویروا
	جھاریجا کہان جی و جھاریجا مجان جی	گدکا
	جھاریجا راے سنگھ	شاہ پورہ
	جھاریجا راوجی و جھاریجا ہلوجی	کانگ سیالی
۱۱	جھاریجا پھول جی	فہلایا
	جھاریجا سالیل جی	
	جھاریجا رایب جی	
	جھاریجا جیجی و ہیاجی	
	جھاریجا رام سنگھ جی	
۱۲	جھاریجا ہاروجی و کنور اوساجی	راج پور جھیاد کوتارا سیانگانی
۱۳	جھاریجا ہاجی	[illegible]آوا
۱۴	جھاریجا سامت جی	بنگلی
۱۵	جھاریجا بھولاجی	سیانگ
	جھاریجا واداجی	
	جھاریجا سوجاجی	
	جھاریجا کمن جی	

نمبر	نام	تعلقہ یا موضع
۱۶	جھاریجا بھیم جی و جھاریجا واگ جی ..	ونڈی ولی
۱۷	جھاریجا سوراجی	کرہی و دیرپور
۱۸	جھاریجا کانا مولو	سالودر وری
	جھاریجا کانا موتا	
	جھاریجا کانا موکاجی	
	جھاریجا کانا روکاجی	
	جھاریجا کانا پچان جی	
	جھاریجا کانا ناتھونجی	
۱۹	کنور سالاجی	
۲۰	رانا سرطانجی و کنور ہلاجی جتوالس ...	پوربندر

دستخط اے واکر

رزیڈنٹ

نمبر ۸۹

عہدنامہ جدید بخلاف دخترکشی جو جام نوانگر نے بتاریخ ۲۵ ماہ فروری ۱۸۱۲ء داخل کیا۔

عہدنامہ جو جام جساجی نوانگر والے نے سری منت راو سری سیناپتی خیل شمشیر بہادر اور آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کو بتاریخ پھاگن سُدی تیرس سمت ۱۸۶۸ (۲۵ ماہ فروری ۱۸۱۲ء) دیا

اول یہ ہے کہ ایک رسم ہماری قوم جھاریجا میں تھی کہ دختران کو زندہ نہیں رکھتے تھے اسپر دونون سرکارون نے اس بارہ میں بعد فہمایش کرنے شاستر اور طریق مذہب ہنود ہمکو بتلانے کے بیان کیا کہ برہمہ ویورتک پوران میں یہ لکھا ہے کہ جو کوئی یہ فعل کرتا ہے اوسکو گناہ عظیم ہوتا ہے اوسکا گناہ برابر گربھ ہتیا یعنی قتل بچہ کہ پیدا نہوا ہو اور برہمہ ہتیا یعنی قتل برہمن کے ہوتا ہے اس صورت مین ایک بچہ کا قتل کرنا برابر قتل سو برہمن کے ہے مگر اس قتل مین دو گناہ ہوتے ہیں یعنی قتل عورت اور قتل بچہ اس گناہ کی تعزیر یہ لکھی ہے کہ جو شخص یہ کرتا ہے وہ روروا ایک کونڈ نہایت تھل ترک جو

دوزخ مین ایک مقام نہایت سخت ہے وہان جاتا ہے اور اوسقدر سال تک وہان رہتا ہے جسقدر بال اوسپر عورت کے جسم پیہ ہوتے ہین اور بعد ازان پھر جب وہ پیدا ہوتا ہے تو کوڑہی یعنی جذامی ہوتا ہے اور اور پکش گھات یعنی اوسکے اعضا بیکار ہوتے ہین دونون سرکارون نے یہ ہمکو بموجب دہرم شاستر کے کہا اسپر سمت ۱۸۶۴ (۱۸۰۸ء) مین مین نے اور میرے برادران و برادر زادگان وغیرہ سب قوم جھاریجا ساکنان علاقہ ہذا نے سرکار مین ایک تحریر داخل کی جسکے روسے ہمنے وعدہ کیا کہ ہم دختر کشی نہین کرینگے اس حال کے دریافت کرنے کے واسطے عرصہ قلیل گذرا کہ ایک شخص سرکار کیطرف سے ہمارے پاس آیا ہمنے جواب لکھکر اوسکو واپس بھیجدیا سرکار نے پھر سمت ۱۸۶۸ (۱۸۱۲ء) مین مجھسے کہا کہ یہ عہدنامہ داخل کرو مین اب بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہون کہ بنظر متابعت مذہب ہنود مین اور میری اولاد وغیرہ بیٹے پوتے اور میرے برادران اور برادر زادگان سب واسطے ہمیشہ کے وعدہ کرتے ہین کہ آیندہ ہم سب یہ فعل نہین کرینگے اگر ہم کرین تو مجرم سرکار قرار دیے جائین اگر آیندہ کوئی ہماری قوم کا یہ فعل کریگا اور ہمکو اوسکی اطلاع ہوگی تو ہم اوسکو خارج از برادری کر کے اوس سے مواخذہ اوسکا کرینگے جسطرح مرضی سرکار کی ہوگی ضامنان دوامی بنابر تعمیل اس تحریر کے بھاروتی میرو مہتا ویرم گام والہ اور بھاروتی رام داس تھو جلسم والہ ہین وہ ذمہ دار اسکے ہونگے یہ تحریر صحیح ہے —

المرقوم سمت ۱۸۶۸ ماہ پھاگن سدی تیرس مطابق ۲۵ ماہ فروری ۱۸۱۲ء

دستخط جام سری جساجی

ہم بھاروتی میرو مہتا ویرم گام والہ اور بھاروتی رام داس تھو جلسم والہ پرگنہ پتلا د بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ ہم خود متابعت اس تحریر کی کرینگے اور اونسے بھی تعمیل اسکی کرائین گے اور ہم ذمہ دار اسکے رہین گے —

+ علامت دستخط بھاروتی میرو مہتا

+ علامت دستخط بھاروتی رام داس تھو

نمبر ۹۰

جی راجکوٹ والا بنام جے پی ولوبی صاحب پولیٹکل اجنٹ مرقومہ ۱۸۱۰ [illegible]

بدی دسمی سمت ۱۸۹۲ مطابق ۱۸ ماہ اگست سنہ ۱۸۳۶ع ـــ

آپکی چٹھی مورخہ ۲۰ جون پہونچی آپنے اوسمین لکھاہے کہ مین بارہ ہزار روپیہ جرمانہ دون میری مقدرت ایسی نہین کہ اسقدر روپیہ ایکمرتبہ اداکرون لہذا مین چاہتاہون کہ آپ مہربانی کرکے ایسی تدبیر کریز کہ یہ روپیہ مجسے ادا ہو آپ نے یہہ بھی تحریر کیاہے کہ مین اول ہی آپکو اطلاع دیاکرون جب کچہ اولاد ہمارے خاندان مین ہونے والی ہو یہ بہت اچھی بات ہے اور مین ایساہی کرونگا درباب اسکے کہ مین امر کی ضمانت داخل کرون کہ مین یہ رسم دخترکشی آئیندہ ترک کرونگا مین عرض کرتاہون کہ میرا ارادہ مصمم اس رسم کے ترک کرنے کاہے میرا علاقہ بالکل ماتحت سرکار کے ہے لیکن اگر باوجود اسکے آپ پھر بھی ضمانت طلب کرین تو مین داخل کرونگا مین نے بموجب حکم آپکے جہتا بلونت اور جہتا جوتا اور جہتا دیپا نام خوشحال کو اپنے علاقہ سے جلاء وطن کردیاہے درباب والدہ لکھمن پٹیل اور دیگر اشخاص کے جنہون نے میرے مقدمہ مین گواہی دی ہے یا اونکے رشتہ داران کے آپنے لکہاہے کہ اونکو میری طرف سے کچہ تکلیف نہو مین عرض کرتاہون کہ پٹیل لکھمن دربار کا فرزند ہے اور دربار کے نزدیک کوئی اور عہدہ دار اوس سے زیادہ معزز نہین ہے باوجود اسکے مین نے آج اپنے حضور اوسکو طلب کیا اور اوسکا اطمینان روبرو چار ساہوکاران اور دو اور شخصون کے جنکو عمداً مین نے اس امر کے واسطے طلب کیا تھا کردیا جو اشتہار آپ نے درباب دختران جھاریجا بھیجاہے پہونچا بموجب اوسکے مین تدبیر عمل مین لاؤنگا جو کچہ سرکار کرتی ہے وہ میرے سود اور بہبود کے واسطے ہے لہذا مین سرکار کی مرضی مقدم جانکر تابعداری مین حاضر ہون مین چاہتاہون کہ آپ ایسی تدبیر کیجیے جس سے مین زر جرمانہ ادا کرسکون اور میرے علاقہ کی قرقی واگذار ہوجاے حیثیت میرے علاقہ کی منحصر اوپر سرکار کے ہے ـــ

راجہ چندر سنگہ جی یہ لکھتاہے

چونکہ جھاریجا لوگ سابق اپنی دختران کو قتل کرتے تھے اور اسوجہ سے بڑا گناہ عظیم اونسے سرزد ہوتا تھا اور کرنیل واکر صاحب نے سنہ ۱۸۰۶ع مین اونسے ایک عہدنامہ کرایا تھا کہ وہ یہ رسم وحشیانہ ترک کرکے آئندہ اپنی دختران کی جان سلامت رکھینگے اور باوجود اسکے رئیس راجکوٹ سردار جھاریجا سوراجی نے اسکا کچہ لحاظ نہ کیا اور اس عہدنامہ کا انفساخ کرکے ایک دختر کو قتل کیا یہ مقدمہ دخترکشی بماہ اکتوبر سنہ ۱۸۳۴ع تحقیقات مین آیا اور ازروے گواہی گواہان پایۂ ثبوت کو پہونچا لہذا یہ ضرور ہوا کہ اوس سے ضمانت اس امر کی

لیجاسے کہ آیندہ وہ ایسا فعل قبیح نہ کرے اور اوسنے مجھے نامزد کیا لہذا مین منظور کرتا ہون کہ مین اوسکا ضامن واسطے دوام کے ہوتا ہون اور یہ تحریر لکھدیتا ہون اس غرض سے کہ جھاریجا سوراجی اطلاع سرکار مین کیا کریگا جب کسی اولاد کا پیدا ہونا اوسکے خاندان مین معلوم ہوگا اور وہ ہرگز تکلیف بالتفصیل کی والدہ کو یا کسی اور شخص کو یا اسکے رشتہ داران کو جنھون نے گواہی اوسکے مقدمۂ دخترکشی مین دیہے نہین دیگا اور نہ اونکو دھمکائیگا اور وہ مطابقت اور تعمیل اوس عہدنامہ کی جو سرکار نے واسطے حفاظت دختران کے کیا ہے اور جو اشتہار بتاریخ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۳۴ء اس بارہ مین جاری کیا ہے کریگا اور جھاریجا سوراجی سرکار مین اطلاع دیگا اگر انفساخ اس عہدنامہ کا اوسکے تعلقہ مین ہوگا مین اوسکا ضامن ہوتا ہون اگر وہ سرکار مین اطلاع کسی مقدمۂ دخترکشی کی جو اوسکے علم مین ہوئی ہو نکرے یا اور کے عوض واسطے موقوفی اس رسم قبیح کے ہواہے پابندی اور تعمیل نکرے لہذا مین وعدہ کرتا ہون کہ ہنوز نگران حال اوسکا ہونگا کہ وہ حسب ہدایت کاربند ہوگا اور سرکار مین ذمہ دار ہون اگر آیندہ انفساخ اسکا ہوگا

اس تحریر پر دستخط اساڑھ سدی پورنماشی سمت ۱۸۹۱ مین ہوئے مطابق ۲۔ اکتوبر ۱۸۳۵ء۔

دستخط جھاریجا چندر سنگہ جی

اسکے عوض کنور وقت سنگہ نے کیے۔

ایسی ہی ضمانت رئیس کوترا سانگنا سے لی گئی

نمبر ۹۱

بنام سری سرکار کپتان بار نول صاحب پولیٹکل اجنٹ کاٹھیاوار منجانب آنریبل کمپنی۔

بعد القاب معمولی — دیوان تعلقۂ نوانگر مہتا موتی رام ساجی لکھتا ہے کہ ایک کارخانہ بمقام بیڈ بکم ماہ فروری ۱۸۳۶ء مطابق ۱۸۹۲ پوس بدی چترودشی سے قائم ہوا ہے اور ایک اشتہار بھی بمضمون ذیل کے میرے پاس آیا ہے کہ جو لوگ افیون بطور خوردہ اس تعلقہ مین فروخت کرنا چاہین وہ افیون کارخانہ مذکور سے خرید کرین یہ اشتہار بطور معمولی شہر اور دیہات پرگنہ مین واسطے اطلاع عام کے مشتہر کیا جائیگا اگر کوئی شخص افیون واسطے خوردہ فروشی کے چاہیگا اوسکو ایک چٹھی ملا کرے گی اور کارخانہ سرکاری تک واسطے خرید کرنے کے بھیجا جائیگا اگر کوئی شخص کسی اور جگہ سے سوا ے کارخانہ سرکاری کے خرید کریگا یا اگر کوئی شخص اوسکو فروخت کریگا یا کسی اور ملک سے لائیگا تو فوراً اسکی اطلاع گورنمنٹ کو دیجائیگی

اور اگر افیون کسی اور مقام کی سواے افیون کارخانۂ گورنمنٹ ثابت ہوگی تو وہ ضبط سرکار ہوگی اور ایک ثلث اوسکی مخبر کو اور باقی دو ثلث اوس تعلقہ دار کو جسکے علاقہ مین وہ گرفتار ہوگی دیجایگی اگر وہ میرے علاقہ مین ضبط ہوگی تو سرکار ازراہ مہربانی وہ مجھے حوالہ کردینگے —

المرقوم سمبت ۱۸۷۷ پوس سدی اشٹمی روز پنجشنبہ تاریخ ۱۱ - جنوری ۱۸۲۱ع —

دستخط موتی ساملجی

چٹھیات اسی قسم کی منجانب رئیسان مفصلۂ ذیل موجود ہین

۱ — راناسری کھیماجی رئیس تعلقۂ پوربندر — سمبت ۱۸۷۷ پوس سدی تیج (۱۷ - جنوری ۱۸۲۱ع)

۱ — راناسری امرسنگھ جی زمیندار تعلقۂ وانکانیر — سمبت ۱۸۷۷ ماگھ بدی یکم (۱۷ - فروری ۱۸۲۱ع)

۱ — مہاراناپرتھی راج زمیندار تھان لکھتر — سمبت ۱۸۷۷ پوس سدی چترتھی (۱۷ - جنوری ۱۸۲۱ع)

۱ — ملک باوامیان ملک چانداجی ملک لارجی
ملک لاجی ووساریا وغیرہ زمینداران تعلقۂ وسانا — سمبت ۱۸۷۷ ماگھ بدی یکم (۱۷ - فروری ۱۸۲۱ع)

۱ — ملک دریاخان رئیس تعلقۂ بجانا — سمبت ۱۸۷۷ ماگھ بدی یکم (۱۷ - فروری ۱۸۲۱ع)

۱ — پتوجی کومجاجی گرودھرجی وکانہاجی زمیندار تعلقۂ جھنجوارا — سمبت ۱۸۷۷ (۲۱ - ۲ - ۱۸۲۱)

۱ — ملک بابجی زمیندار تعلقۂ ونود — سمبت ۱۸۷۷ ماگھ بدی یکم (۱۷ - فروری ۱۸۲۱ع)

۱ — جادیجا مولوجی تعلقۂ دیپور کھریری .... ۱۹ - جنوری

۱ — زمینداران مفصلۂ ذیل تعلقہ جات کاٹھیاوار ایک چٹھی تاریخ ۱۸ - جنوری دستخط کی —

۱ — والا وکسی جھجانی وغیرہ زمینداران جیت پور جیتل

۲ — کھاچر چیلا واجسور زمیندار جسدہن

۳ — کھاچر اوگر وکھاچر موکا سیران واجسور زمینداران کھمبالا

۴ — کھور ساد ول لوناسو دامرا والہ نے تاریخ ۱۹ - جنوری دستخط کی

۵ — والا ہسور ہاتھیا بھل گام والہ

۱ — غضنفر خان ومحمد خان وانور خان تھوا والہ .... ۱۸ - جنوری

ترجمہ مسودۂ اشتہار مرسلۂ کپتان بارتول صاحب پولیٹکل اجنٹ کاٹھیاوار بنام رئیسان ضلع کاٹھیاوار

بغرض مشتہر کرنے بیچ اونکے اپنے اپنے علاقہ مین مع کیفیت تعمیلی بعض رئیسان —

سرہی دربار واسطے اطلاع عام کے مشتہر کرتے ہین کہ کپتان بارتول صاحب پولیٹکل اجنٹ کاٹھیاوار

نے ایک اشتہار ہمارے پاس بغرض مشتہر کرنے واسطے تمہاری اطلاع کے بھیجا ہے —

صاحب پولیٹکل اجنٹ ایک پروانہ ہمارے پاس درباب افیون ساہوکاران جو ہمارے ملک مین آئنگی

بھیجین گے اوسمین قسم اور وزن اوس افیون کا درج ہوگا او یہ بھی لکھا ہوگا کہ آیا وہ ٹوکری مین

یا ظروف چرمی یا صندوق یا گاڈی مین ہے اور نیز نام مقام جہان وہ جمع ہوگی تحریر ہوگا —

ایک کتاب رجسٹر جسمین نام وغیرہ اوس شخص کا جو افیون ہمارے شہر یا دیہات متعلقہ مین لائے گا

اور فروخت کریگا اور نام خریدار کا لکھا جایگا اگر بروقت دریافت گورنمنٹ کوئی شخص ایک درست رجسٹر

پیش نکر سکیگا یا اصل وزن افیون فروخت شدہ کو مخفی کریگا تو محصول بشرح ایک روپیہ فی آثار جرمانہ

لگایا جایگا اور دلال سے وصول کیا جایگا —

محصول اوس افیون کا جسکے ساتھ رونّہ ہوگا زیادہ نہوگا یہ انتظام گورنمنٹ نے اس نظر سے کیا ہے کہ

افیون کسی لنگر گاہ سے لیجاے —

اگر افیون گاڑی یا شتر یا نرگاؤ یا کشتی یا کسی اور بار برداری پر بغیر رونّہ کے آئیگی تو افیون مذکور مع

بار برداری بالعوض زرجرمانہ کے ضبط ہوگی اور یک ثلث اوسکا مخبر کو دیا جایگا جسنے اوسے گرفتار کرایا ہوگا

یا جسنے مجرم کا سراغ صحیح لگایا ہوگا اور باقی دو ثلث اوس تعلقہ دار یا زمیندار کو ملیگی جسکے علاقہ مین وہ

گرفتار ہوئی ہوگی اگر وہ میرے تعلقہ مین گرفتار ہوگی تو وہ مجھکو ملے گی —

اگر کوئی شخص ایسی افیون ناجائز کو اپنے پاس رکھیگا یا کسی اور کے پاس رکھوائیگا تو افیون اس جرم

کے عوض اوس سے لیجاے گی اور دو چند قیمت افیون مذکور کے برابر جرمانہ اوس سے لیا جایگا

ایک ثلث اسکا مخبر کو دیا جایگا اور باقی دو ثلث اوس تعلقہ دار یا زمیندار کو دیئے جائینگے جسکے حدود مین وہ

گرفتار ہوگی اگر ہمارے ملک مین وہ دریافت ہوگی تو وہ دو ثلث ہمکو ملیگی —

المرقوم سمبت ۱۹۲۶ دوم جیٹھ بدی نومی (۴ جولائی ۱۸۷۰ع)

کیفیت تعمیلی پائین نقول مسودۂ اشتہار یا چھپات جسمین ایسی ہی دفعات مندرج ہین —

وڈوان

اشتہارات بمضمون بالا میرے علاقہ مین مشتہر کیے جائینگے اور انتظام درباب افیون مطابق اوسکے کیا جائیگا

دستخط جھلا ظالم سنگھ جی

المرقوم سمت ۱۹۲۱ دوم جیٹھ بدی نومی (۴ جولائی ۱۸۶۰ء)

لمری

انتظام مطابق آپکی چٹھی کے جو ہمارے پاس پہونچی کیا جائیگا۔

دستخط جھلا ہری سنگھ

بقلم نتھو جیون رام

المرقوم سمت ۱۹۱۷ دوم جیٹھ بدی نومی (۴ جولائی ۱۸۶۰ء)

گنڈل

جو گورنمنٹ نے ممانعت کو واسطے کرنے بندوبست درباب افیون کے بمقام گوندل وو ہوراجی و

اوپلیٹا بھیجا ہے مین وعدہ کرتا ہون کہ مطابق بالا کاربند ہونگا۔

+ علامت دستخط جادیجا سری چندر سنگھ جی

المرقوم سمت ۱۹۱۷ ماگھ سدی پنچمی (۷ فروری ۱۸۶۱ء)

ترجمہ چٹھی جھلا چندر سنگھ جی بنام کپتان بارتول صاحب پولٹیکل اجنٹ کاٹھیاوار

بعد سلام سرکار کا اشتہار درباب افیون کے پہونچا مین نے انتظام حسب الحکم آپکے سال گذشتہ سے

کیا ہے میرے شہر مین کسیکے پاس پرانی افیون نہین ہے جسقدر امسال واسطے صرف تعلقہ کے

درکار ہوئی وہ سرکار کے کارخانہ لمری سے لی گئی آیندہ اب راجکوٹ سے لیجاجاگی تلاشی مسافرونکی

لیجاتی ہے مگر ابتک کوئی گرفتار نہین ہوا جب کبھی گرفتار ہوگا اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو دیجائیگی

ازراہ مہربانی خطوط بھیجتے رہیے گا۔

المرقوم سمت ۱۹۱۷ کاتک بدی نومی (۱۸ نومبر ۱۸۶۱ء)

چٹھیات بمضمون بالا تعلقہ داران مفصلۂ ذیل سے موجود ہیں۔

تعلقہ بیلا مرقومہ سمت ۱۹۱۸ کاتک سدی اکادشی (۱۶ نومبر ۱۸۶۱ء)

۲ تعلقہ دمولی سمت ۱۸۷۷ کاتک سدی تیرس (۷- نومبر ۱۸۲۱ء)

ترجمہ چٹھی جھلا ابھی سنگجی سوستھان چوراواله بنام کپتان بارن ویل صاحب پولیٹکل اجنٹ کاٹھیاوار

بعد سلام — سرکار کا اشتہار درباب افیون کے پہونچا اور میرے ملک مین مشتہر کیا جائیگا کوئی شخص افیون ناجائز نہین لائیگا جسکو افیون درکار ہوگی اوسکو اطلاع تحواسے پروانہ سرکاری سے دیجایگی ورنہ کوئی شخص خلاف قاعدہ نہین کرسکتا ہے دوکانداران فروخت افیون حسب الحکم گورنمنٹ بہ نرخ تین روپیہ بھر فی روپیہ کرتے ہین یہ غرض میری ہے —

المرقوم سمت ۱۸۷۷ کاتک سدی ایکادشی (۶- نومبر ۱۸۲۱ء)

اسی مضمون کی چٹھی بھومیا وروو کی مرقومہ سمت ۱۸۷۷ کاتک سدی تیرس (۷- نومبر ۱۸۲۱ء) کی پہونچی

ترجمہ چٹھی کھاچر چیلا واجسور جسدان واله بنام کپتان بارن ویل صاحب پولیٹکل اجنٹ کاٹھیاوار

بعد سلام — سرکار کا اشتہار درباب افیون پہونچا اوسکے مضمون سے آگاہی ہوئی حسب ہدایات مندرجہ اشتہار مذکور مین بندوبست کرونگا اگر مجھے اپنے صرف کے واسطے افیون درکار ہوگی تو مین سرکاری کارخانہ مقام راجکوٹ سے طلب کرونگا —

المرقوم سمت ۱۸۷۷ کاتک بدی پنچمی (۲۹- نومبر ۱۸۲۱ء)

چٹھیات بمضمون صدر گراسیا لوگونکی جنکی تفصیل ذیل مین درج ہے موجود ہین —

۱ جھالا جیون جی وغیرہ چچانا واله — سمت ۱۸۷۷ (سنہ ۱۸۲۱ء) کاتک بدی سپتمی

۱ جھالا نتھو بھائی وکرن بھائی بلالی واله — سمت ۱۸۷۷ (سنہ ۱۸۲۱ء) کاتک بدی ایکادشی

۱ جھالا اگر سنگھ کدھر واله .... سمت ۱۸۷۷ (سنہ ۱۸۲۱ء) کاتک بدی چوتھ

۱ بھابھلا کادو جیوا بھاریجا واله ——— سمت ۱۸۷۷ (سنہ ۱۸۲۱ء) کاتک بدی ایکادشی

۱ کرپا مولو راسپور واله ——— سمت ۱۸۷۷ (سنہ ۱۸۲۱ء) کاتک بدی تیرس

۱ رائے سانکلی وسائی بھائی رام داس ...... سمت ۱۸۷۷ (سنہ ۱۸۲۱ء) کاتک سدی تیرس

۱ کاچر راما مولو واونبلیادو واله ——— سمت ۱۸۷۷ (سنہ ۱۸۲۱ء) کاتک بدی دوج

ترجمہ چٹھی بنام سری سرکار کپتان بارن ویل صاحب پولیٹکل اجنٹ کاٹھیاوار منجانب آنریبل کمپنی بہادر

بعد القاب معمول — مسمی پرمرتی سنگ و دیگر برادران موجہ باتفاق اپنی سلام عرض کرکے

اور بیان کرتے ہین کہ آپکا پروانہ درباب کرنے انتظام افیون کے پہونچا انتظام حسب ہدایات آپکے کیا جائیگا جسقدر افیون ہمارے صرف کے واسطے درکار ہوگی سرکاری کارخانہ سے حاصل کیجاسکیگی اگر کوئی شخص افیون بغیر رونہ گورنمنٹ کے لیجاے گا ہم اوسکو گرفتار کرکے کیفیت گورنمنٹ مین ارسال کرینگے یہ غرض ہماری ہے—

المرقوم سمت ۱۸۷۸ کاتک بدی ایکادشی روز پنجشنبہ (۲۰ نومبر سنہ ۱۸۲۱ء)

دستخط پرمرتھی سنگہ

بقلم جھلا ملاجی—

چٹھیات بمضمون صدر گراشیا لوگونکی جنکی تفصیل ذیل مین درج ہے بتواریخ مختلف جو اونکے اسماکی محاذی درج ہین پہونچی ہین—

۱	جھالا بچرجی ونا والہ	سمت ۱۸۷۸	(سنہ ۱۸۲۱ء) پوس سدی چوتھ روز
۱	کسیاجی اونتری والہ	سمت ۱۸۷۸	(سنہ ۱۸۲۱ء) پوس سدی آٹھی
۱	ناگ جی وکاندہا بھائی جیری والہ	سمت ۱۸۷۸	(سنہ ۱۸۲۱ء) کاتک بدی ایکادسی
۱	ظالم سنگہ وجیوا بھای دیولیا والہ	〃	〃
۱	جتیبھی جی ونالا والہ	〃	〃
۱	رنچھور جی وہالا بھای کمالپور والہ	〃	〃
۱	نتھوجی وکانتھر جی لالیاد والہ	〃	〃
۱	چاندا بھای وہری بھای بھرکوا والہ	〃	〃
۱	کسیا بھای رتن جی وعطا بھای درود والہ	〃	〃
۱	وستاجی کھبھلاو والہ	〃	〃
۱	تیجو بھای وگجا بھاے۔جاکھن والہ	〃	〃
۱	رتن جی وعطا بھاے چلالہ والہ	〃	〃
۱	ہرجی وشوکا	〃	〃
۱	جی [illegible] وبھیجی بھلگامرا والہ	〃	〃

۱	جیتھی بھای و جورا بھای کنتھاریا والہ	سمت ۱۸۸۷	(سنہ ۱۸۳۱ء) کاتک بدی ایکادشی
۱	کھیما بھاے تلسانا والہ	”	”
۱	بھم جی و ناتھو بھاے بجتھان والہ	”	”
۱	گوپال جی و دّتا بھاے اُنکاڈلیا والہ	”	”
۱	جھالا ناگ بھاے و جیل بھای کھاندیا والہ	”	”
۱	کسلا بھاے و ملا بھای سملا والہ	”	”
۱	فلجی بھارا جی و جیتھی بھای تاوی والہ	”	”
۱	سیشا بھاے جلا والہ	سمت ۱۸۸۷	(سنہ ۱۸۳۱ء) کاتک سدی پورنماشی

نمبر ۹۲

ترجمہ عہدنامہ منعقدہ رانا سری سوگارام جی آرامرا والہ و کنور باب جی بھٹی والہ معرفت ادہکاری سدارام جسکے روسے وہ دزدی دریا اور جملہ حقوق کشتی طوفان زدہ ترک کرتے ہین۔

مین رانا سری سوگارام جی آرامرا والہ بذریعہ اِس تحریر کے متابعت منظور کرتا ہون جسمین دونون مقام بھٹی اور آرامرا شامل ہین اور جو اسمین مندرج ہے اوسکی متابعت کرونگا۔

مہر کنور باب جی بھٹی والہ

دستخط صحیح رانا سوگارام جی

عوام پر ہویدا ہو کہ مین کنور باب جی بھٹی والہ معرفت ادہکاری سدارام بنظر اسکے کہ شہادت دلیل کافی دوامی ادب اور اتحاد آنریبل کمپنی کی ظاہر ہو اقرار اور وعدہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے طرف سے کرتا ہون کہ شرائط عہدنامہ ذیل منعقدہ ادہکاری سدارام منجانب میرے اور بحضرت الگزینڈر واکر منجانب آنریبل کمپنی کے تعمیل کرونگا۔

شرط اول

چونکہ تحفظ مسافران و تجاران بحری اوسیطرح واجب اور فرض ہے جسطرح حفاظت مسافران اور تجاران بری کی لہذا مین منجانب اپنے اور اپنے ورثہ اور جانشینان کے وعدہ کرتا ہون کہ مین اپنا

یا ترغیب یا چشم پوشی نسبت فعل دزدی دریا نکرونگا کہ کوئی شخص ساکن میری حکومت کا یا مطیع میرے فرمان کا کرے اور جو شخص پیشۂ دزدی دریا رکھتے ہین وہ پناہ اور اعانت میرے لنگرگاہ مین نپاوینگے مین یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین طریق مصیبت زدگان سے اور مصیبت دینے کا ترک کرونگا بلکہ ہر طرحکی امداد جو میرے حیطۂ امکان مین ہوگی کشتیہاے مصیبت زدگان کو دونگا اور جملہ حقوق اپنے نسبت کشتیہاے طوفان زدہ کے جسکا کوئی وارث اصلی جو اپنی ملکیت نسبت اوسکے ثابت کرے پیدا ہوگا ترک کرتا ہون —

شرط دوم

کشتیان اور رعایاے آنریبل کمپنی ہر وقت واسطے تجارت اور سوداگری کرنے بلا مزاحمت میرے لنگرگاہ مین باریابئین گے اور جو تجار اور سوداگر میری حکومت کے ہونگے وہ بھی اسیطرح باریاب ممالک و لنگرگاہان آنریبل کمپنی ہونگے —

شرط سوم

چونکہ دیوالہ مع معبد مینی صرف واسطے پرستش خدا کے ہے آنریبل کمپنی ہمیشہ دیوالہ مذکور کو صرف واسطے پرستش کے چھوڑ کر ہر ایک کو بنا بر تسہیل و تحفظ پرستش کرینگے —

شرط چہارم

مین بھی منظور کرتا ہون بنظر اسکے کہ آیندہ کچھ تکرار اور غلط فہمی کی گنجایش نرہے کہ آنریبل کمپنی سندرجی سیواجی یا کسی اوسکے رشتہ دار کو واسطے سکونت رکھنے بیچ مقام مینی کے مقرر کرین وقتاً فوقتاً اپنے جہاز لنگرگاہ مین بھیجین کہ وہ تحقیقات ضروری اس امر کی کیا کرین کہ آیا ان تمام شرائط کی تعمیل بلا حجت ہوتی ہے

المرقوم مرگسر یعنی اگھن سدی پورنماشی سمت ۱۸۶۶ یا ۱۴ ماہ دسمبر ۱۸۰۹ء

(نقل مطابق اصل ترجمہ کی ہے)

دستخط آرچبالڈ روبرٹسن

ترجمۂ نقل ضمانت جو دیوان ہنس راج ساہ — بجانب راو سری ریدن جی والہ کے بابت رئیس مینی و دوارکا کے کی

بسبب اسکے کہ مہ [illegible] جو الا نتیبیو کر صاحب نے بجانب آنریبل کمپنی بوساطت کھیری سندرجی سیواجی کے

دوستی میں کر کے ایک عہدنامہ تحریری ساتھ کنور رامن جی رئیس بنی کے معرفت سدارام اور مولو نایک دوارکا والہ کے منعقد کیا ہین مہاراجہ راو سری ریدن معرفت ہنس راج ساہ سامی داس دیوان کے منظور کرتا ہون ضامن واسطے تعمیل ان شرائط کے ہوتا ہون اور بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ذمہ دار آنریبل کمپنی مین ہوتا ہون اگر وہ کوئی امر خلاف اسکے کرین یا مصدر وزدی کے ہون یہ صحیح ہے مین ضامن اپنی رضا و رغبت سے ہوا ہون میرے ذمہ اسکی مطابقت کلیہ ہے ــ

المرقوم پوس سدی چوتھ روز جمعہ سمت ۱۸۶۲

یہ میرے روبرو تحریر ہوا

نقل مطابق ترجمہ کے ہے

دستخط آر جی والڈ رو برٹسن

ایک ضمانت بعینہ ایسی ہی مولو مانک سمیانی دوارکا والہ نے جسکا دیوان کچ مثل صدر ضامن تھا تحریر کیا ایک تحریر اسی قسم کی (باستثناء شرط سوم و چہارم ضمانت نامہ) سے واگھا مانک دہنگی والہ سے لی گئی اور ایک (باستثناء شرط سوم) کونور رینگہراجی پوسترا والہ سے جسکی بابت رئیسان بنی اور دوارکا نے مثل ضمانت نامہ ذیل ضامن تھے لی گئی ــ

مہر رامن جی پسر باہجی

ترجمہ ضمانت جو کونور باہجی بنی والہ اور مولو مانک دوارکا والہ نے بابت رئیس پوسترا داخل کی ــ

ہمین کونور سری باہجی معرفت سدارام ادہکاری کے اور مولو مانک سمیانی بسبب اسکے کہ پوسترا والہ نے ایک عہدنامہ مثل عہدنامہ بنی اور دوارکا والہ ساتھ آنریبل انگریزی کمپنی کے کیا بذریعہ اس تحریر کے بنظر تعمیل کرانے شرائط عہدنامہ مذکور ضامن ہوتا ہون اگر رئیس پوسترا کوئی امر خلاف اسکے کرے یا وزدی کا مصدر ہو تو ہم ذمہ دار اوسکے ہین اگر پوسترا والہ کسیطرح خلاف کرے وہ سب ہماری گردن پر ہے اور ہم اوسکے ذمہ دار اور جوابدہ ہین ــ

المرقوم پوس سدی دوج سمت ۱۸۶۲

دستخط دو مرتبہ کے

صحیح

صحیح

نمبر ۹۳

سنہ ۱۲۳۰ھ
اکبر شاہ بادشاہ غازی کا
فدوی شیر خان بہادر بابی

میری سرکار آنریبل کمپنی بہادر کو نواب بہادر خان جوناگڈہ والہ لکھتا ہی کہ ایک حق جو بنام جورطلبی مشہور ہے بذریعۂ ملک گیری ہر سال ہالار اور کاٹھیاوار خاص اور گائکوارا ور جھالاوار سے تحصیل ہوتا ہے میرے متعلق ہے اور جب کرنیل واکر صاحب بندوبست ملک کا کرتے تھے اوسوقت مین ایک تحریر اس مضمون کی گورنمنٹ مین گذرانی تھی جس کے روسے منظور کیا تھا کہ وہ ریاست یا تعلقہ جو معرفت گورنمنٹ کے اپنے ذمہ کے مطالبہ کا تصفیہ کر دینگے اوس سے اوس مطابق لیا جائیگا اب مین بذریعہ اس تحریر کے گورنمنٹ مین عرض کرتا ہون کہ میری خواہش یہ ہے کہ جورطلبی کا بندوبست کیا جاے اور جو روپیہ ہر سال سمت ۱۸۷۸ (سنہ ۱۸۲۱و۲۲ء) سے مطابق مرضی گورنمنٹ کے واسطے دوام کے اور جو روپیہ ہر سال بابتہ جورطلبی کے تحصیل ہو اوسمین سے چار آنہ فی روپیہ بابتہ خرچہ سوار اور پیادہ وغیرہ کے لے اور باقی مجھے دے مین یہ شرط داخل کرتا ہون۔

المرقوم سمت ۱۸۷۷ ماگھ سدی دسمی (یکم فروری سنہ ۱۸۲۱ء)

مرتب شد

نمبر ۹۴

ترجمہ اقرار نامہ منعقدۂ حامد خان بہادر جسکے روسے وہ دزدی دریا اور جملہ حقوق نسبت جہاز طوفان زدہ کے ترک کرتے ہین۔

عوام پر واضح ہو کہ مین حامد خان بہادر بابی فدوی شاہ عالم بادشاہ غازی حاکم شہر جوناگڈہ بنظر اسکے کہ شہادت اور دلیل کافی اور وافی ادب اور اتحاد آنریبل کمپنی کی ظاہر ہوا اقرار کرتا ہون اور وعدہ کرتا ہون منجانب اپنے اور اپنے ورثہ اور جانشینان کے کہ شرائط عہدنامہ ذیل منعقدہ میرے اور میجر الکزنڈر واکر صاحب رزیڈنٹ منجانب آنریبل کمپنی کے تعمیل کرونگا۔

شرط اول

چونکہ تحفظ مسافران و تجاران بحری اوسیطرح واجب اور فرض ہے جسطرح حفاظت مسافران و تجاران بری کی لہذا مین حامد خان بہادر منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتا ہون کہ نیز اجازت یا ترغیب یا چشم پوشی نسبت فعل وزدی دریا نکرونگا کہ کوئی شخص ساکن میری حکومت کا یا مطیع میرے فرمان کا کرے اور جو شخص پیشۂ وزدی دریا رکھتے ہین وہ پناہ یا اعانت میری لنگرگاہ مین نپائینگے اور اگر کوئی شخص ساکن ملک غیر میرے ملک مین سرکشی کریگا اور میرے ملک مین آکر کسیکو غارت کریگا مین اوس چور کا مسکن تباہ ونگا ۔

مین حامد خان بہادر یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین طریق مصیبت زدگان کے اور مصیبت دینے کا ترک کرونگا بلکہ ہرطرح کی امداد جو میرے حیطۂ امکان مین ہوگی کشتیان مصیبت زدگان کو دونگا اور جملہ حقوق اپنے نسبت کشتیان طوفان زدہ کے جسکا کوئی وارث اصلی جو اپنی ملکیت نسبت اوسکے ثابت کرے پیدا ہوگا ترک کرتا ہون ۔

شرط دوم

کشتیان اور رعایا آنریبل کمپنی ہروقت واسطے تجارت اور سوداگری کرنے بلا مزاحمت کے میرے لنگرگاہ مین باریاب ہوئینگی اور جو تجار اور سوداگر میری حکومت کے ہونگے وہ بھی اسیطرح باریاب ممالک و لنگرگاہان آنریبل کمپنی ہونگے ۔

مین نے ان شرائط کو اس نظر سے منظور کیا کہ آئیندہ کوئی وجہ تکرار یا غلط فہمی فیما بین میرے اور آنریبل کمپنی کے گنجایش پذیر نہو ۔

المرقوم بلا تاریخ

مہر حامد خان بہادر

نمبر ۹۵

ترجمۂ کاغذ منسلکۂ بنام آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی منجانب نواب سری مجاہد خان بہادر بابی تعلقہ دار جوناگڈہ ۔

بعد القاب معمولی ۔ جو جمعدار عمر اور دیگر سپاہ عرب سبندی سرتاب ہوگئی تھی مین نے ایک عرضی

سرکار کو بھیجی تھی اور اونکی مہربانی سے ایک فوج بھیجی گئی اور تمام انتظام حسب دلخواہ کپتان بلنٹین صاحب نے کر دیا اسپر مین نے اپنی خوشی سے ایک عہدنامہ سرکار کے ساتھ کیا شرائط اوسکی ذیل مین درج ہوتی ہین

شرط اول

جو فوج سرکاری میرے امداد کو آئی ہر ایک انتظام اوس سے حسب دلخواہ وقوع مین آیا اور کپتان بالنٹین صاحب نے صاحب گورنر اِن کونسل بمبئی کو درباب خرچہ فوج جو لینا واجب تھا تحریر کیا اور بموجب حکم سرکار کے جو روپیہ قرار پایا وہ بایمانداری ادا ہوگا ۔

شرط دوم

یہ روپیہ خرچہ فوج کا اوس روپیہ سے دیا جائیگا جو بذریعہ ملک گیری کپتان بالنٹین صاحب بجناب آنریبل کمپنی تحصیل کرینگے سمت ۱۸۶۳ (۱۸۰۶ و ۱۸۰۷ء) سے شروع ہوگا اور جو اقساط قرار پائینگی اونکے مطابق ادا ہوگا ۔

شرط سوم

میری ملک گیری کا دورہ ہر سال ہوگا اور ہمیشہ بذریعہ آنریبل کمپنی ہوگا اور اونکے ساتھ میرا مختار بھی حاضر رہیگا اور جب ضرورت ہوگی تو میری سرکار سے بھی فوج دیجائے گی ۔

شرط چہارم

پرگنہ جات دندوکا و رنپور و گوگو وغیرہ واقع تعلقہ آنریبل کمپنی اوسوقت سے جب سے وہ تعلقہ کمپنی مین آگئے ہین وہ دیندار جمعبندی سالیانہ میرے سرکار کے ہین وہ روپیہ جمعبندی اوسوقت سے آیندہ واسطے ہمیشہ کے بباعث دوستی بذریعہ اِس تحریر کے منسوخ ہوئی ۔

شرط پنجم

اور چونکہ واسطے اخراجات اجنسی کے ایک لاکھ کوری فی سال واسطے ہمیشہ کے دیجائے گی اور آگے واسطے جیت پور واسطے سکونت کے دیا گیا جسمین میرا بھی حصہ بلوچون کے ساتھ ہے سوائے اسکے میرے اور حصہ دس دیہات مفصلۂ ذیل واقع پرگنہ ہذا کے ہین ان سب کی پیداوار جدا جدا جب میری تحصیل کے کل اوتمام بذریعہ اِس تحریر کے واسطے ہمیشہ کے حوالہ کیجاتی ہے پس تم وہ رقم جو چھتیس ہزار کوری عطا شدہ جو اب تک تحصیل ہوئی ہے مجرا دینگے اور سوائے اسکے جو اکر سے دیکھو

رقم ایک لاکھ کوری کا ترسٹھ ہزار کوری باقی رہتی ہے یہ ہر سال آمدنی ملک گیری سے پوری ہوگی دہ

دیہات جیت پور ذیل مین درج ہین —

میرا حصہ اور بلوچونکا دونون جیت پور مین

ہر ایک نصف سمنڈی آلو مین

ہر ایک نصف اکالو مین

ہر ایک نصف دادی و پور مین

ہر ایک نصف کھرسرو مین

ہر ایک نصف سانکلی مین

ہر ایک نصف موہن پور مین

ہر ایک نصف داری دیہ مین

ہر ایک دونون حصہ بلوچان کوندالو مین

ہر ایک نصف سردار پور مین

ہر ایک نصف پیپلا یو مین

شرط ششم

اور چونکہ جو عرب اتبک نوکر ہین وہ پھر نوکر نہونگے مگر جب جمعدار عمر نے سرتابی کی تھی تو اونمین جمعدار یحیے خان نے میری اچھی خدمتگذاری کی اوسپر مین نے اوسکا اطمینان بابت نوکری دوامی کے کیا تھا مگر اب جو یہ معاملہ خاص متعلق سرکار کے ہوگیا لہذا جمعدار مذکور بارہ مہینے کے عرصہ مین موقوف کیا جائیگا اور اگر عرب اس عرصہ مین کوئی تقصیر کرینگے مین اوسکا ذمہ دار ہون —

شرط ہفتم

اور چونکہ شرائط بالا سرکار کمپنی کے ساتھ ہوئین اونکی تعمیل کلیہ ہونی چاہیے اور بغرض تعمیل ان دستاویز مراسم کے مین نے اور کپتان بالنٹین صاحب نے باہم اطمینان اور تسلی ہر ایک کی کرلی ہے —

المرقوم سمت ۱۸۶۳ عیسوی ۱۸۰۷ء بیساکھ سُدی مطابق پنجم ماہ مئی و چہارم ماہ جمادی الثانی ۱۲۲۲ھ

سند نوا ... جونا گڈھ جسکے رو سے چند آمدنی مالگذاری آنریبل کمپنی کو دی گئی —

مہر کلان نواب
جوناگڈھ

بیچ شرط چہارم عہدنامہ جو مین نے سابق گورنمنٹ کو لکھدیا (مرقومہ دوم ماہ مئی ۱۸۱۶ء) آمدنی (جمعبندی) جو مین ہرسال وندہوکا ورنیورو گوگو سے لیتا تھا واسطے دوام کے گورنمنٹ کو بطور دلیل دوستی اس تاریخ سے دی گئی جس تاریخ سے آنریبل کمپنی اپنی حکومت وہان کریگی اس مضمون کی ایک تحریری سند بھی متوسط کپتان بالنٹین صاحب دی گئی تھی مگر جو موضع دولیرا اوسمین شامل نتھا لہذا مین آب حسب بیان صاحب موصوف کے اور موافق خواہش گورنمنٹ کے آمدنی موضع مذکور کی بھی گورنمنٹ کو بطریق دلیل دوستی دیتا ہون —

المرقوم چیت بدی دوادسی سمت ۱۸۷۳ مطابق ۱۳ ماہ اپریل ۱۸۱۷ء

مہر خورد
نواب

نمبر ۹۶

اقرار جو بتاریخ ۳ ماہ جنوری ۱۸۳۸ء نواب جوناگڈہ نے درباب موقوفی رسم ستی اپنی حکومت مین کیا

بعد سلام — باعث آپکو تحریر کرنیکا یہ ہے کہ ایک بھٹیانی ببئی سے آگر یہ اگ رہی مین ستی ہوگئی اور چونکہ سرکار نے اس رسم کے موقوفی کے نسبت احکام جاری کیے ہین لہذا ایک محصل میرے اوپر تعینات ہوا کہ مجسے جواب اس امر کا لے اور جو اس امر کی کیفیت گورنمنٹ مین گئی اور یہ خیال گذرا کہ یہ امر اولین ہے لہذا مجھے جواب دہی سے بری کیا لہذا مین یہ تحریر اس مضمون کی لکھدیتا ہون کہ اب سے آیندہ ایسی تدابیر تعلقہ مین کیجائینگی کہ آیندہ کسیکو اجازت ستی ہونیکی نہوگی اور اگر آیندہ پھر یہ وار دات وقوع مین آئے تو مین ذمہ دار ہون اور جو تجویز میری نسبت سرکار مناسب تصور کرے اوسکا مین سزاوار ہونگا —

مہر نواب

اسی قسم کا اقرار سیدی جعفر آباد والہ سے کیا گیا —

نمبر ۹۷

ترجمہ یادداشت نواب جوناگڈہ بنام مسٹر [illegible] لٹ صاحب پولیٹکل اجنٹ کاٹھیاوار مرقومہ ۱۹ ماہ مئی ۱۸۴۲ء

آپکی چٹھی اور مہاراجہ گائیکوار کا اقرارنامہ مرقومہ ۱۹ ماہ شوال پہونچا راوصاحب کچھ نے ایک اقرارنامہ دربابِ محاصل کشتیان کیا اور آپ نے اوسپر حکم لکھا کہ مین بھی ویسا ہی اقرارنامہ کرون —

میرا جواب یہ ہے کہ مطابق نقول کے جو آپنے میرے پاس بھیجین مین نے بھی نقول کراکر تمام اپنے بندرگاہان وراول ومنگلور وغیرہ مین بھیجکر حکم دیا کہ اوسکے مطابق کاربند ہون —

المرقوم سمت ۱۹۰۲ پھاگن بدی ستمی (۱۹ ماہ مارچ سنہ ۱۸۴۶ء)

نمبر ۹۸

ترجمہ اقرارنامہ منعقدہ جام جساجی نوانگروالہ جسکے روسے اوسنے آیندہ دزدی دریا اور جملہ حقوق کشتیان طوفان زدہ ترک کیے —

عوام پر واضح ہو کہ مین جام جساجی بنظر اسکے کہ شہادت اور دلیل کافی ووافی ادب اور اتحاد آنریبل کمپنی کی ظاہر ہو اقرار کرتا ہون اور وعدہ کرتا ہون منجانب اپنے اور اپنے ورثہ اور جانشینان کے کہ شرائط عہدنامۂ ذیل منعقدہ میری منجانب اپنے اور میجر الکزینڈر واکر صاحب منجانب آنریبل کمپنی کی بعمل لاؤنگا

شرط اول

چونکہ تحفظ مسافران اور تجاران بحری اوسیطرح واجب اور فرض ہے جسطرح حفاظت مسافران اور تجاران بری کی لہذا مین جام جساجی نوانگر والہ منجانب اپنے اور اپنے ورثہ اور جانشینان کے وعدہ کرتا ہون کہ مین اجازت یا ترغیب یا چشم پوشی نسبت فعل دزدی دریا نکرونگا کہ کوئی شخص ساکن میری حکومت کا یا مطیع میرے فرمان کا کرے اور جو شخص پیشہ دزدی دریا رکھتے ہین وہ پناہ یا اعانت میری لنگرگاہ مین نپائینگے اور مین جام جساجی یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین طریق مصیبت زدگان کے اور مصیبت سہنے کا ترک کرونگا بلکہ ہر طرحکی امداد جو میرے حیطۂ امکان مین ہوگی کشتیان مصیبت زدہ کو دونگا اور جملہ حقوق اپنے نسبت کشتیان طوفان زدہ کے جسکا کوئی وارث اصلی جو اپنی ملکیت نسبت اوسکے ثابت کرے پیدا ہو کا ترک کرونگا —

شرط دوم

سپاہیان اور رعایائے آنریبل کمپنی ہر وقت واسطے تجارت اور سوداگری بلا مزاحمت کے میرے لنگرگاہ مین بار پائینگے اور جو تجار اور سوداگر میری حکومت [illegible] آئینگے وہ بھی اسیطرح [illegible]

حالک و لنگر گاہان آنریبل کمپنی ہوگئے ۔

المرقوم پوس بدی اماوس سمت ۱۸۶۹ مطابق ۷ ماہ جنوری ۱۸۱۳ء

دستخط رود رجی رگھناتہ جی

از طرف جام جساجی

ایک بقیہ اسی قسم کا اقرارنامہ خواص سوگا رام اور بیراگ جی جوریابندر والہ سے لیا گیا ۔

نمبر ۹۹

یاددہشت شرائط مطابق جسکے اقرارنامہ جام نوانگر سے تاریخ ۲۳ ماہ فروری ۱۸۱۲ء کو طلب ہوا تھا اور جو بلا تامل رئیس مذکور نے تاریخ مزبور کو داخل کیا ۔

شرط اول

مطالبہ زر جو ہزارا ؤ رایدھن کچھ والہ کا ہے اوسکی ادائی بموجب فیصلہ اجنبی کے ہونی چاہیے ۔

شرط دوم

تمام لنگر گاہ سریا مع اوسکی اصلی حدود کے سرکار گائیکوار کے سپرد ہونا چاہیے پیدا وار جو کچھ اوسکی ہوگی شامل لاکھہ روپیہ کے ہو کر تمہاری خراج سالیانہ مین اضافہ ہوگی جو محاصل کھمبالیا سے آتا ہے وہ بشمول ... وہان کے تجاران سے تحصیل ہوا ور نیز محاصل اشیا جو سریاہ مین باشندگان کھمبالیا فروخت کرین تحصیل ...

شرط سوم

قلعۂ موڑپور مسمار کیا جاوے ۔

شرط چہارم

عرب سہ بندی برطرف ہو اور صرف تین سو قدیم ملازم نوکر رہین ۔

شرط پنجم

بابتہ اطمینان کچھ کوری اور برطرفی سہ بندی اور پھر سہ بندی کے نوکر نرکھنے کی فقیر محمد اور کریم شاہ رئیسان کلان ضامن ہون اور اگر کبھی ضرورت سہ بندی رکھنی کی ہو تو اجازت گورنمنٹ کی حاصل کرنی چاہیے

شرط ششم

واسطے خرچہ فوج کے نیدہ لاکھہ کوری ادا کرین ۔

شرط پانزدہم

کوئی بھاروتیا جو نگر مین ہو کمپو مین بھیجا جاوے وہان اوسکے کام کا بندوبست ہوگا دوبارہ ضمانت [illegible]

شرط شانزدہم

تمام اسباب فوج مجموعی کا جو تعلق نگر مین چوری گیا ہو واپس دیا جاوے۔

شرط ہفتدہم

جرمانہ لاکھ روپیہ کا سرکار گائکوار کو اس سبب سے دیا جاوے کہ اونکو ضرورت بنانے ومدد وغیرہ کی [illegible] نکر کے ہوئی۔

(دستخط جام) صحیح

ترجمہ فعل ضامنی بیچ بھاروت جیوتھا ساکن دہرم گام اور رام [illegible] ساکن [illegible] واقع پرگنہ تیا دیے فی [illegible] سرکار [illegible] سینا خاص خیل شمشیر بہادر مین بتی بھاگن بدی [illegible] مطابق ۲۹ ماہ فروری ۱۸۱۲ء داخل کی۔

ہم برضا و رغبت اپنی فعل ضامن دوامی بابت جام جساجی نوانگر والے کے حسب شرائط ذیل ہوتے ہیں

شرط اول

وہ کسی تکرار اندرونی مین دخل نہین دیگا اور نہ کسی بھاروتیا کی یا راجپوت کو پناہ دیگا [illegible] تکرار کی یا دست اندازی بیچ حدود وغیرون کے کریگا مگر سب حدود مثل ایام قدیم قائم رکھیگا اگر کوئی بھیاد اپنی زمین یا موضع دیگا وہ اوسکو قبول نہین کرے گا اور کسیطرح کچھ تکلیف کسیکو بابت تکرار یا [illegible] گذشتہ کے نہین دیگا اور دزدان کو پناہ نہین دیگا اور اگر احیاناً ایسا کرے تو ساتھ ضمانت کامل کے کریگا دزدی متعلقہ پاشاہراہ مین نہین ہوگی اگر کوئی شخص بغرض لینے کوئی موضع یا کچھ اراضی فروخت کریگا تو خرید و فروخت اوسکی بغیر اجازت سرکار نہوگی۔

شرط دوم

وہ کسی دشمن گائکوار یا گورنمنٹ کمپنی کے ساتھ تحریر نہین کرے گا۔

شرط سوم

[illegible] ضمانت پر ایک شرط کے سند [illegible] ۲ ماہ فروری ۱۸۱۲ء کے [illegible]

[illegible]

وہ کسی گروہ دزدان کو اجازت دزدی یا حملہ آوری یا غارتگری کی بیچ محالات سرکار سری منت پنت پردہان اور گایکوار اور آنریبل کمپنی کے نہیں دیگا وہ اسکی بھی اجازت نہیں دیگا کہ تکلیف مسافران یا تجاران کو ہو جنکے ہمراہ وہ راہنما اور سپاہ درمیان اپنے اضلاع کے دیگا اگر کچھ نقصان تجاران وغیرہ کا ہوگا تو جس موقع پر ہوگا وہان کے باشندے ذمہ دار اوسکے ہونگے اور تعلقہ دار بابتہ طریق لینے دیہات جلدیدہ ہوگا یا سراغ دزدان کا لگا دیگا —

شرط چہارم

اگر اوسنے کوئی اراضی یا موضع کسی زمیندار ضعیف کا اپنے قبضہ مین کرلیا ہوگا وہ چھوڑ دیا جایگا اور موافقت واجبی قائم اور تکرار رفع ہوگی —

شرط پنجم

بیچ سمت ۱۸۶۶ (۱۸۱۲ء) کے اوسنے سرکار سے وعدہ کیا تھا کہ وہ تین سو عرب کی سہ بندی سے زیادہ نہین رکھیگا اگر اوسکو ضرورت زیادہ کی ہوگی تو وہ اجازت سرکار سے طلب کریگا اور اگر اوسکو اجازت نہوگی تو وہ زیادہ نہین رکھے گا —

یہ سب شرائط ہمارے ذمہ ہین اور ہم کل محصلی ادا کرینگے —

تحریر بالا صحیح ہے

دستخط بھاروت سیر و مہتا

منتو +

دستخط بھاروت رام داس نتھو

منتو +

یہ علامت اونکے دستخط کی ہے —

مہر کلان

ترجمہ پروانہ سرکار سرجی راؤ سری آنند راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام جام جساجی رئیس تعلقہ نوانگر تمنے بدوضعی کا طریق اختیار کیا جس سبب سی فوج خاص اور فوج کثیر آنریبل کمپنی بہادر تمہارے ملک مین آئی ہر ایک کوشش عمل مین آئی کہ صلح ہو جاوے مگر کچھ فائدہ تمہیت نہین ہوا ایس اس نظر سے کہ تمکو ادب ... تمنے سابق کیا تھا تمہاری جمعبندی ایک لاکھ روپیہ سالیانہ مع پیداوار ننگر کا سرمایہ کے

سمت ۱۸۶۹ سے ۱۸۱۳ء سے زیادہ کی گئی اگر آئندہ تمہارا طریق ایسا ہوگا جو منظور سرکار میں ہو تا تو دس سال کے بعد خوشی سے کچھ بھی مطالبہ اس اضافہ میں کرینگے —

المرقوم پھاگن سدی چتردسی سمت ۱۸۶۹ (۲۶ فروری ۱۸۱۳ء)

مرتسم شد [مہر]

ترجمہ سند مرتبہ سرکار راؤ سری آنند راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام جام جسا جی نوانگر والہ

سرکار نے لنگر گاہ سرایہ واقع نگر تمام و کمال بڑے دیگر مطالبہ سے باعث تمہاری بدو ہنی سے کے لیا اسطور پر تمنے اوسکے دیے کی تحریر کردی

تمہارے تعلقہ کو کچھ وقت سرکاری فوج قلعہ جسے جو اوس مقام میں رہیگی نہوگی مثل احکامات سوار و پیادہ و محصول مسافران وارد و صادر صرف کاہ اور ہیزم کی تکلیف ہوگی ہماری فوج قلعہ کی کوئی نالش جو تمہاری رعایا کریگی سماعت نہین کرینگے اور تھانہ سے بھی کچھ تکلیف نہوگی ہماری فوج قلعگی تمہارے مجرمان کو پناہ نہین دیگی —

تجاران کھمبالیا جو اسباب سرایہ سے کھمبالیا لیجائینگے وہ تمکو محصول معمولی دینگے اور یہی طریق تجاران سرایہ کا ہوگا جو کھمبالیا مین اشیا فروخت کرینگے —

تجاران سرایہ جو اسباب سرایہ سے متصل کھمبالیا کے لیجائینگے وہ تمکو محصول جزوی راہداری ادا کرینگے دزدان وغیرہ تمہارے علاقہ کے بندرگاہ یا تجاران کو تکلیف نہین دینگے اور نیز آمد و رفت آب مین بیچ ملک مذکور کے انسداد ہوگی

اگر کسی تجار کا اسباب جسنے کھمبالیا کا محصول راہداری ادا کیا ہے تمہارے علاقہ مین چوری جاویگا تمکو اوسکا معاوضہ کرنا پڑیگا اور اگر چور دوسرے علاقہ کے ہونگے تو تمکو اونکا مقام بتانا ہوگا —

سرکار بندر مذکور کو آباد یا زیادہ کرے اسمین کچھ مزاحمت نہوگی —

سرکار درباب تحریر بالا کے قول کرتی ہے اسبارہ مین بابہنلدی یعنی اطمینان کپتان جیمس کارنیک صاحب ریذیڈنٹ منجانب آنریبل کمپنی کی لگائی جاتی ہے —

الرقوم پھاگن سدی چتردسی (۲۶ ماہ فروری ۱۸۱۳ء)

مرتسم شد [مہر]

نمبر ۱۰۰

ترجمہ چٹھی جام رسل جی نوانگر والہ بنام لے ہالٹ صاحب پولیٹکل اجنٹ کاٹھیاوار مرقومہ ۲۲- ماہ مارچ ۱۸۴۶ء (پھاگن سدی دسمی سمت ۱۹۰۲)

آپکی یادداشت مع نقل قواعد دسباب ثبت کشتیان جو باعث شدت باد لنگرگاہ مین آلگی پہونچی تھی اور آپسے گفتگو بھی اسبارہ مین جب آپ نوانگر مین آئے تھے بمیان آئی تھی اب مین اس یادداشت مین لکہتا ہون کہ مین مطابق قواعد مذکورکے کاربند ہونگا اور اپنے بندرگاہان مین احکام روانہ کرونگا یہ اطلاعاً تحریر ہوا۔

نمبر ۱۰۱

ترجمہ تحریر جو بتاریخ ۳۱ ماہ جنوری ۱۸۰۹ء فیما بین دیوجی رسل اور داگجی دیسی منجانب راول بھاؤسنگ راجۂ بھونگر ہوئی اور پاس ولیم انیڈرو پرایس صاحب چیف بابتہ امور انگریزی اور گورنر قلعہ اور بڑہ سورت متعلق سپینہ گذری۔

نواب مومن خان نواب کیمبے جو بروچ مین آئے اور اونھون نے ولیم انیڈرو پرایس صاحب کو مختار کیا کہ وہ معاملہ ساتہ راجۂ بھونگر کے درباب اوسکو دینے قلعۂ تولاجی کے کرین ہم دیوجی رسل اور واگجی دیسی مرسلۂ راجۂ موصوف بباعث اسکے کہ ہمکو کل اختیار راجہ نے بابتہ کرنے عہد نسبت قلعۂ مذکور کے کیا ہے اس تحریر سے فیصلہ کرتے ہین کہ قلعۂ مذکور راجہ کو بالعوض پچہتر ہزار روپیہ کے دیا جایگا اوسکو ولیم انیڈرو پرایس منجانب نواب منظور کرتے ہین اور ہم بھی دیوجی رسل اور داگجی اسیکو قبول کرتے ہین اور جو نواب صاحب نے آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو مبلغ ۲۵۰۰۰ روپیہ منجملہ اس رقم ادائی بابتہ قلعۂ مذکور کے دیا ہے ہم دیوجی رسل اور داگجی دیسی منجانب راجہ موصوف اقرار کرتے ہین کہ جب قلعہ راجہ کے سپرد ہو جائے گا اوسکے ایک مہینے کے بعد ہم روپیہ مذکور یعنی ۲۵۰۰۰ روپیہ نواب کو دینگے بشرطیکہ قلعہ مع اتواب اور سامان کل نواب نے انگریزون سے پایا ہوگا راجہ کو دیا جایگا اور نسبت باقی پچاس ہزار کے جو آنریبل کمپنی کو پانا ہے ہم اقرار کرتے ہین کہ یہ روپیہ پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ کی قسط کرکے سب ادا کر دینگے اسمین کچہ تفاوت نہوگا۔

المرقوم مقام بروچ تاریخ ۷ ماہ ذیقعدہ ۱۲۲۳ھ مطابق ۳۱ ماہ جنوری ۱۸۰۹ء

دستخط دیوجی رسل

دستخط واگجی ویسی

ہم اسکو منظور کرتے ہین

دستخط دانیل وریپر

دستخط جان والٹسن

دستخط رابرٹ گارڈن

دستخط بریوس غلیچر

دستخط ولیم شا

دستخط رابرٹ گارڈن

دستخط بنجمن لویس

دستخط ولیم ٹیلر

نمبر ۱۰۲

تحریر جو بتاریخ ۹ ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۷ عیسوی الگزینڈر واکر صاحب رزیڈنٹ بروده منجانب آنریبل کمپنی کو راول بخت سنگہ ٹھاکر بھونگرا اور اوسکے فرزند کنور بجے سنگہ نے اس مضمون کی دی۔

ایک تمسک سرکار مہاراجہ آنندراؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کو لکھدیا تھا جسکے روسے بوساطت اور ضمانتی میجر وت امر جگروپ کے ہمنے وعدہ کیا تھا کہ ہم اپنے تعلقہ کی ادائی سالیانہ تعداد ی جو ہفتہ ہزار پانچسو روپیہ (مع خراجات) بمقام بروده عرصہ دس سال تک دیا کرینگے اور ایک دوسرے عہدنامہ کے روسے ہمنے یہ بھی وعدہ کیا تھا کہ ہم وہ واسطے دوام کے دینگے۔

اب آمدنی جو ہفتہ ہزار پانچسو روپیہ مذکور سرکار آنندراؤ گایکوار سے بنام آنریبل کمپنی منتقل ہو گئی ہین بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنے ورثہ اور جانشینان کے نسلاً بعد نسل اقرار کرتا ہون کہ مین وہ روپیہ ہر سال اونکو یا جسکو وہ نامزد کرینگے اوسکو حسب تفصیل ذیل دیا کرونگا۔

ایک قسط بماہ مگسر یعنی اگہن ——— مبلغ للعہ ۔۔ روپیہ

ایک قسط بماہ پوس ——— مبلغ للعہ ۔۔ روپیہ

ایک قسط بماہ ماگھ ——— مبلغ للعہ

کل ——— مبلغ للعہ

اقساط مذکورہ بالا اسکے حلپی سورت مین ادا ہوا کرینگی

یہ عہدنامہ دس سال کے بعد سمت ۱۸۹۵ یا ۱۸۳۸ء سے مجددا تحریر ہوگا اور بموجب شرائط اس عہدنامہ کے مین اقرار کرتا ہون کہ مین اور میرے ورثا اور جانشینان جبتک یہ میرا علاقہ مقبوضہ قائم رہیگا کاربند ہوا کرینگے اور مبلغ للعہ مرقومہ بالا بابتہ میرے علاقہ کے کل مطالبہ ملک گیری وغیرہ سرکار پیشوا یا گائیکوار ہے اور در حالیکہ مین روپیہ اقساط معینہ کے مواقف ادا نکرون تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین سود بحساب فیصدی یکروپیہ فی ماہ کے ادا کرونگا —

المرقوم سمت ۱۸۶۴ پنچمی کاتک بدی یا تاریخ ۲۰ ماہ نومبر ۱۸۰۷ء

تحریر بالا صحیح ہے

راول بخت سنگ

پروانہ میجر الگزینڈر واکر صاحب منجانب آنریبل کمپنی بنام راول بخت سنگھ ٹھاکر بھونگرا اور بنام کنور سنگھ فرزند ٹھاکر مذکور مرقومہ ۲۰ ماہ نومبر ۱۸۰۷ء —

جو مین نے کاتک شدی دوج سمت ۱۸۶۴ مطابق یکم ماہ نومبر ۱۸۰۷ء ایک اقرارنامہ سرکار مین داخل کیا ہے جسکے روسے مین نے وعدہ کیا کہ مین آنریبل کمپنی کو ہر سال تمہاری سالیانہ جمعبندی اور خراجات ادا کیا کرونگا اور یہ اقرارنامہ بعد دس برس کے سمت ۱۸۷۴ سے پھر مجددا تحریر ہوگا لہذا تم بغیر بیچ تردد کرانے دیئے ملک کے ساتھہ اطمینان کے کرو اور اپنی جمعبندی اور خراجات مطابق اپنے تمسک کے جب وجوب قسط ہوا ادا کرتے رہو وہ روپیہ بابتہ اقلاع مفصلہ ذیل کے ہے —

۱　اومرالا لونیانا

۲　تعلقہ دھوا اور بھاور

۳　تعلقہ دھور

۴　تعلقہ تالاجا وغیرہ

۵　تعلقہ جات جلال پور ومروا ودہوسا ولاتھیا

۶ تعلقۂ اجمیر

۷ تعلقۂ واگ نگر

۸ موضع نیلی گودرن داشو دروشاندی امبا وغیرہ متعلقۂ کھاراپت

۹ تعلقہ جات گدہرا و بہراد

۱۰ موضع راجولا

۱۱ تعلقہ جات سانبر وکوندال

۱۲ تعلقۂ گوندالو

اگر کسی سال مین کوئی آفت دراصل نازل ہوگی تو اوس سال سرکار اوسکا لحاظ کریگی تمنے فعلضامن دوامی داخل کی ہے مطابق اسکے تم اپنے عہود کی تعمیل کرو اور اطمینان رکھو کہ ہر ایک معاملہ رابست میں گورنمنٹ تمہارا تحفظ مدنظر رکھین گے ۔

سرکار پیشوا اور نہ سرکار گایکوار کچہ مزاحمت یا مداخلت جمعبندی بالا مین نہین کرینگے اور اگر وہ ایسا کرین گے تو کمپنی اوسکا جواب اونکو دینگے ۔

دستخط اے واکر

رزیڈنٹ

المرقوم ۸ ماہ نومبر ۱۸۰۸ع ۔

نمبر ۱۰۳

عہدنامۂ ذیل منعقدۂ ۸ ماہ ستمبر ۱۸۰۷ع جو فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور ٹھاکر بھونگر والے بجے سنگہ جی وبخت سنگہ جی منعقد ہوا اوسکی تین پرت دستخط اور مہر ہوکر تیار ہوئین جسکی ایک پرت گورنمنٹ بمبئی کے دفتر مین رہیگی اور ایک ٹھاکر کے پاس اور ایک دفتر صاحب کلکٹر احمدآباد مین ۔ یعنی

شرط اول

ٹھاکر منظور کرتا ہے کہ وہ بالعوض مبلغ چار ہزار روپیہ کے جو اوسکو ایسٹ انڈیا کمپنی دینگے اور ہر سال اوسکو اور جانشینان کو دیتے رہین گے اپنے جملہ دعاوی نسبت حصۂ محصول زمین ومحصول کچہری مقام گوگو ترک کریگا وہ یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ جملہ دعاوی نسبت آبکاری وتماکو ودیگر اشیا

بیچ قصبۂ مذکور کے ترک کریگا اور یہ بھی او سنے منظور کیا کہ وہ اپنے جملہ دعاوی نسبت حق دلالی ذوجی
مع حقوق بجام ویرا قصبۂ مذکور کے ترک کریگا سوائے انکے ٹھاکر یہ بھی وعدہ کرتا ہے اور بذریعۂ اس تحریر
کے منظور کرتا ہے کہ وہ کچھ استحقاق نسبت حق لوازمہ و محاصل وغیرہ قصبۂ گوگو خواہ وہ ادائی ایسٹ
انڈیا کمپنی کے یا رعایائے ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہون اور نیز جو کچھ باقی بابت محاصل مذکور بالا قبل از تاریخ
یکم ماہ دسمبر ۱۸۳۶ع کی ہوگی نہین رکھے گا۔

شرط دوم

اور چونکہ ایک حکم آنریبل گورنران کونسل بمبئی نے جاری کیا ہے کہ ٹکسال روپیہ کی بھونگر مین موقوف ہو
لہذا اب ٹھاکر مذکور بالعوض مبلغ ... کے جو ایسٹ انڈیا کمپنی اوسکو اور اوسکے جانشینان کو
ہرسال دیا کرینگے بذریعۂ اس تحریر کے سکہ ڈالنا ہر قسم کا بھونگر اور اوسکے علاقجات ماتحت مین اور نیز
اوسکے علاقہ مقبوضۂ کاٹھیاوار مین ترک کریگا اور بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتا ہے کہ وہ احتیاط
سکہ ڈالنے پیسہ اور ہر قسم کے روپیہ سے مقامات مذکورۂ بالا یا کسی اور مقام مین کریگا اور زیادہ برین
بذریعۂ اس تحریر کے جملہ دعاوی نسبت ٹکسال کے جو قبل تاریخ یکم دسمبر ۱۸۳۶ع اوسکی واجبی تھی ترک کریگا
بفحوائے ہر دو شرائط مذکورۂ بالا ایسٹ انڈیا کمپنی راضی ہین کہ وہ ٹھاکر مذکور کو ہرسال یکم دسمبر ۱۸۳۶ع
سے مبلغ چھ ہزار سات سو ترانوے روپیہ چھ آنہ پانچ پائی دیا کرینگے۔

بشہادت اسکے ہم اسپر اپنے دستخط اور مہر کرتے ہین جان ہانیڈ پیلی کلکٹر سیریٹ و آبکاری وغیرہ منجانب
ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور ٹھاکر راول بجے سنگہ جی فریق ثانی آجکی تاریخ ۸ ماہ ستمبر ۱۸۴۰ع مطابق
سمت ۱۸۹۶ بھادون سدی دوادشی۔

دستخط جے ایچ پیلی
کلکٹر سیریٹ و آبکاری وغیرہ

اس عہدنامہ کو گورنمنٹ نے بتاریخ ۳۰ ماہ ستمبر ۱۸۴۰ع تصدیق کیا۔

نمبر ۱۰۴

ترجمہ خلاصہ جو چھٹی ٹھاکر بھونگر بنام آر تھرلٹ صاحب پولیٹیکل اجنٹ کاٹھیاوار مرقومہ ۱۸ ماہ جنوری ۱۸۶۰ع
آپکی چھٹی مرقومہ ۲۳ ماہ جنوری ۱۸۶۰ع پہونچی اوسکے مضمون سے آگہی ہوئی آپ تحریر کرتے ہین

کہ درباب محصول کشتیان جو آمدورفت بمبئی سے سندہ یا دیگر مقام کو کرتی ہین اور بباعث شدت بادیا کسی اور وجہ سے میرے لنگرگاہ مین آتی ہین وقت عائد ہوتی ہے اوراس سبب سے نقصان تسہیل تجارت مین ہوتا ہے اور گورنمنٹ نے ایسی کشتیون کی معاملہ پر غور کیا ہے اور راؤ صاحب کچھ نے تعمیل خواہش گورنمنٹ بعض قواعد اس باب مین بتاریخ یکم دسمبر ۱۸۴۲ع ترتیب دیے ہین اونکی نقل میرے پاس بذریعہ چٹھی مرقومہ ۱۷ ماہ اکتوبر ۱۸۴۳ع مرسل ہوئی تھی اوسمین مجھے اطلاع دی گئی تھی کہ میری نیکنامی کا باعث ہوگا کہ مین انتظام دوبارہ سدراہ اشخاص مسافران بحری کرون اور اگر مین اوسی قسم کا انتظام اپنے بندرگاہ مین کرونگا جیسا بندرگاہ کچھ مین جاری ہے تو وہ باعث خوشنودی گورنمنٹ اور نیز موجب میرے فائدہ کا ہوگا آپنے مجھسے جواب اس تحریر کا طلب کیا ہے میری نہایت خوشی اور رضامندی اسمین ہے کہ حسب خواہش گورنمنٹ عمل درآمد ہو اور میری عین خواہش ہے کہ میرے ملک کو فائدہ ہو لہذا اب مین نقل کواغذ مذکور بندرگاہان سوا و تولا جا مین بھیجتا ہون کہ اونکے مطابق عمل کیا جاے ایک نقل اونکی مین نے اپنے متصدی کچھ بہان کو دی ہے اور حکم دیا ہے کہ اوسکے مطابق کاربند ہو۔

المرقوم پوس بدی چھٹھ سمت ۱۹۰۱ مطابق ۱۸ ماہ جنوری ۱۸۴۴ع۔

نمبر ۱۰۵

ترجمہ یادداشت ٹھاکر بھونگر بنام میجر ڈبلیو لانگ صاحب پولیٹکل اجنٹ کاٹھیاوار مرقومہ ۲۰ ماہ دسمبر ۱۸۴۶ع

چونکہ انتظام درباب نہ لینے محصول کے اون کشتیون سے جو بباعث شدت بادیا کسی اور ایسی وجہ سے کراچی بندر یا کسی اور بندر مین جاتے ہوئے یا وہان سے بمبئی آتی ہوئے آئین سابق کیا گیا تھا اور اوس بارہ مین آپکو تحریر بھیجی گئی تھی مگر اب مین یہ تحریر کرتا ہون کہ مطابق انتظام مذکور کے مین اون کشتیون سے جو سرکار کی ہونگی یا کسی اور بندر واقع کاٹھیاوار کی ہونگی اور بباعث شدت باد میرے لنگرگاہ مین آئینگی نہ لونگا مگر جو راؤ صاحب کچھ نے یہ وعدہ کیا ہے کہ وہ اون کشتیونکا محصول نہین لینگے جو تعلق کراچی بندر یا بمبئی سے رکھتی ہونگی تو مجھے محصول اون کشتیون کا اونکو دینا ہوگا جو میرے بندرگاہ کی بباعث شدت باد لنگرگاہ کچھ مین جائینگی پس اسیوجہ سے مین بھی محصول کشتیان کچھ سے مطابق میرے رسم قدیم کے لیا کرونگا۔ المرقوم سمت ۱۹۰۶ پوس سدی چھٹھ مطابق بستم ماہ دسمبر ۱۸۴۹ع

بقلم سوال لعل شام جی

یادداشت

انتظام شُل بالا رئیسان مفصلۂ ذیل نے بھی بتواریخ متعلقہ منظور کیا۔

جام نوانگر	بتاریخ ۲۰ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۴۹ع
جام جوناگڈھ	
رانای پوربندر	
سیدی جعفرآباد	بتاریخ ۳۰ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۴۹ع

نمبر ۱۰۶

بندوبست جو مطابق قواعد گورنمنٹ بمبئی کے نمبر ۲۶ و ۳۳ و نمبر ۱۴۱ مرقومہ ۲۳ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۶۰ع کے ہوا۔ جو عہدنامہ ذیل فیمابین گورنمنٹ ملکہ معظمہ و ٹھاکر بھونگر جسونت سنگہ جی و بھوسنگہ جی قرار پایا اوسکے تین پرت تیار ہوکر اوپر دستخط ہوے منجملہ اونکے ایک پرت گورنمنٹ ملکہ معظمہ مقام بمبئی مین رہے گی اور ایک پرت ٹھاکر کو دیجائیگی اور ایک پرت دفتر صاحب کلکٹر احمدآباد مین رہے گی ــ

شرط اول

ٹھاکر مذکور اقرار کرتے ہین کہ مستاجری دیہات اونکے تعلقہ کی جو اضلاع دندوکا و رنپور و گوگو مین واقع ہین اور جنکی مستاجری سنہ ۱۸۴۸ع مین ہوئی تھی تاریخ یکم ماہ مئی سنہ ۱۸۶۱ع سے منسوخ متصور ہوگی اسکے عوض ٹھاکر مذکور بذریعۂ اِس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ بابت دیہات مندرجۂ مستاجری مذکور باون ہزار روپیہ سالیانہ ادا کیا کرینگے اور اِس رقم مین کچہ کمی بباعث نتیجۂ نالشات یا کسی اور روبکاری سے جو کوئی شخص نسبت استحقاق قبضۂ ٹھاکر مذکور واقع تعلقۂ مذبور دائر کریگا نہوگی اور نہ علاقجات مذکور باستثناے بھونگر مع ودوا وسبھورا و دیگر دس مواضع اونکے جواب شامل کاٹھیاوار کیے جائینگے گورنمنٹ بباعث اس ادائی کے کسی اور محصول سے جو بنام نہاد محاصل اراضی یا مالگذاری نہوگا اور جو گورنمنٹ اپنے اضلاع مین موافق قاعدہ کے جاری کرینگے متصور نہونگے ــ

شرط دوم

جملہ دعاوی ٹھاکر مذکور نسبت گورنمنٹ کے تاریخ یکم ماہ مئی سنہ ۱۸۶۱ع تک حساب ہوکر مبلغ بارہ لاکھ اکیس ہزار اکتالیس روپیہ تیرہ آنہ سات پائی قرار پائے اُسکو ٹھاکر مذکور منظور کرتے ہین اور ٹھاکر

مذکور کو بابت مالگذاری کے مبلغ بارہ لاکھ اکتر ہزار باسٹھ روپیہ گیارہ آنہ گورنمنٹ کو دیتا ہے اسکو ٹھاکر
مذکور قبول کرتے ہین اور باقی پچاس ہزار بیس روپیہ تیرہ آنہ پانچ پائی ٹھاکر مذکور قبل از یکم ماہ مئی ۱۸۸۰ء
داخل خزانہ کرینگے سواے سالیانہ رقم [illegible] کے جو ۱۸۴۲ء مین بطور معاوضہ حقوق ٹھاکر قائم
گوگوا [illegible] منافع ٹکسال قرار پائی ہے اور کوئی رقم معاوضہ سالیانہ ٹھاکر مذکور بعد تاریخ مسطور گورنمنٹ کو
دینی ہوگی تاریخ یکم ماہ نومبر ۱۸۸۰ء اور بعد ازان ٹھاکر وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنی رقم مالگذاری کاٹھیاوار
ہر سال تمام وکمال مطابق بندوبست کے ادا کیا کرینگے —

شرط سوم

ٹھاکر مذکور قواعد ذیل بجاے اون قواعد کے جو ابتک بابتہ تحصیل محاصل لنگرگاہ بھونگر عمل مین آتے
ہین منظور کرتے ہین —

اول — گورنمنٹ محاصل لنگرگاہ اوسی شرح کے موافق تحصیل کرینگے جو انگریزی لنگرگاہان مین
رائج ہے اور بعد وضع کرنے اخراجات کے جو آمدنی باقی رہیگی ٹھاکر کو دینگے —

دوم — گورنمنٹ محاصل اشیاء تجارت جملہ لنگرگاہان ہند مین باستثناء لنگرگاہان انگریزی اوسی
شرح کے موافق تحصیل کرینگے جو شرح لنگرگاہان انگریزی مین جاری ہے اور بعد مجرا لینے خرچہ کے
جو باقی رہیگا اوسکے پانچ حصون کے تین حصہ ٹھاکر کو دینگے اور دو حصہ باقیماندہ گورنمنٹ کا حصہ ہوگا

سوم — جو شرح محصول لنگرگاہان انگریزی مین جاری ہے وہی بجاے اوس شرح کے جو اب
جاری ہے رائج کیجائینگی —

چہارم — کوئی شرط اس عہدنامہ کی اشیاے افیون اور شراب اور نمک پر تاثیر نہین رکھیگی اونکی
نسبت جو ابتک قاعدہ ہے وہی جاری رہیگا —

شرط چہارم

ٹھاکر وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر ماہ جو کی پرمٹ بھونگر مین مبلغ [illegible] بابتہ خرچہ کے جو گورنمنٹ کو بیچ
جاری کرنے لنگرگاہ سندری کے ہوگا دیا کرینگے —

شرط پنجم

بالعوض بندوبست حال کے ٹھاکر منظور کرتے ہین کہ وہ اپنے دعاوی نسبت معاملات مذکورہ ذیل

دوم — بشرطیکہ ٹھاکر اپنا دعوے نسبت معاوضہ محاصل سائر کے جو اوسکے تعلقہ کے دیہات مین موقوف ہوئے ہین ترک کرے گورنمنٹ بھی منظور کرتے ہین کہ وہ اپنا حصۂ حال محاصل پرمٹ ترک کرکے صرف پانچ حصون کے دو حصہ اوس محاصل کے جو بعد ازین باستثنای لنگرگاہان انگریزی واقع ہند تحصیل ہوگا منظور کرینگے —

سوم — گورنمنٹ وہ محاصل مذکور مطابق قواعد و شرح جو وقتاً فوقتاً لنگرگاہان انگریزی مین رائج ہونگے تحصیل کرینگے اور ٹھاکر مذکور کو پانچ حصون کے تین حصہ آمدنی بعد مجرالینی خرچہ کے دینگے —

چہارم — گورنمنٹ محاصل لنگرگاہ مطابق شرح مروجۂ لنگرگاہان انگریزی تحصیل کرینگے الا بعد مجرالینے خرچہ کے تمام وکمال حوالۂ ٹھاکر مذکور کے کردینگے —

پنجم — گورنمنٹ کچہ مداخلت کسیطرح کی اوس محاصل مین نہین کرینگے جو ٹھاکر مذکور اوپر تجارت لنگرگاہان انگریزی واقع ہند کے تحصیل کرنا چاہیگا —

ششم — گورنمنٹ منظور کرتے ہین کہ ٹھاکر کی اپنی خاص تجارت پر محصول نہین لیا جائیگا بشرطیکہ حسب شرح انگریزی وہ ایکہزار روپیہ تک کی ہوگی —

شرط دہم

گورنمنٹ منظور کرتے ہین کہ ٹھاکر لنگرگاہ سندرئی بطور لنگرگاہ غیر واسطے روانہ کرنے اشیاء پیدا وار تیار شدہ ہند اور واسطے لانے صرف اون اشیاء کے جو لنگرگاہ انگریزی واقع ہند سے روانہ ہوئے ہون جاری کرے ممانعت صرف اسقدر رہے کہ تجارت شراب اور افیون اور نمک کی نہو —

شرط یازدہم

گورنمنٹ دعوی ٹھاکر نسبت نصف حصۂ موضع باوری واقع وندو کا منظور کرینگے بشرطیکہ تحقیقات سے یہ ظاہر ہو کہ اوسکا استحقاق قصباتی تعلقہ دار نصف دیگر سے پیدا نہین ہوا ہے بشہادت اسکے ہم اسیرانچہ دستخط اور مہر آج کی تاریخ ۲۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ عیسوی مطابق سمت ۱۹۱۷ مارگسر لیجے اگہن سدی دسمی کو کرتے ہین —

دستخط جارج کلارک

دستخط جسونت سنگہ جی بہوسنگہ جی

نمبر ۱۰۷

ترجمہ عہدنامہ منعقدہ رانا سرطان جی وکنور ہالاجی رئیس پوربندر جسکے روسے وہ آیندہ ترک وزدی دریا و جملہ حقوق نسبت جہازہاے طوفان زدہ کے کرتے ہین —

عوام پر ہویدا ہو کہ ہم رانا سرطان جی اور کنور ہالاجی پوربندر والہ بنظر اسکے کہ شہادت اور دلیل کافی اور وافی ادب اور اتحاد آنریبل کمپنی کی ظاہر ہو اقرار اور وعدہ اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے طرف سے کرتا ہون کہ شرائط عہدنامہ ذیل منعقدہ ہمارے رانا سرطانجی اور کنور ہالاجی پوربندر والہ منجانب اپنے اور میجر الکزینڈر واکر منجانب آنریبل کمپنی کے تعمیل کرونگا —

شرط اول

جو کہ تحفظ مسافران وتجاران بحری اوسیطرح واجب اور فرض ہے جسطرح حفاظت مسافران اور تجاران بری کی لہذا ہم رانا سرطانجی اور کنور ہالاجی پوربندر والہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ ہم اجازت یا ترغیب یا چشم پوشی نسبت فعل وزدی دریا نکرینگے کہ کوئی شخص ساکن ہماری حکومت کا یا مطیع ہمارے فرمان کا کرے اور جو شخص پیشۂ وزدی دریا رکھتے ہین وہ پناہ یا اعانت ہماری لنگرگاہ مین پاوینگے ہم یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ ہم طرق مصیبت زدگان کے اور مصیبت دینے کا ترک کرینگے بلکہ ہر طرح کی امداد جو ہمارے حیطۂ امکان مین ہوگی کشتیان مصیبت زدہ کو دینگے اور جملہ حقوق اپنے نسبت کشتیان طوفان زدہ کے جنکا کوئی وارث اصلی جو اپنی ملکیت نسبت اوسکے ثابت کرے پیدا ہو کا ترک کرینگے —

شرط دوم

کشتیان اور رعایاے آنریبل کمپنی ہر وقت واسطے تجارت اور سوداگری کرنے بلا مزاحمت کے ہمارے لنگرگاہ مین باریاوینگی اور جو تجاران اور سوداگران ہماری حکومت کے ہونگے وہ بھی اسیطرح باریاب ممالک اور لنگرگاہان آنریبل کمپنی ہونگے —

شرط سوم

ہم یہ بھی منظور کرتے ہین کہ بنظر اسکے کہ آیندہ کچھ تکرار اور غلط فہمی کی گنجایش نرہے کہ آنریبل کمپنی ایک ایجنٹ مقرر کرین کہ وہ پوربندر مین رہا کرے اور وقتاً فوقتاً اپنے جہاز اون لنگرگاہان مین بھیجا کرین

کہ وہ تحقیقات ضروری اس امر کی کیا کریں کہ آیا ان تمام شرائط کی تعمیل بلا حجت ہوتی ہے ۔

نمبر ۱۰۸

شرائط عہدنامہ منجانب راناسرطانجی وکنور ہالاجی پوربندر والہ بنام آنریبل کمپنی مرقومہ ۵ - ماہ دسمبر ۱۸۰۹ء

شرط اول

راناسرطانجی اور کنور ہالاجی اقرار کرتے ہیں کہ وہ آنریبل کمپنی کو نصف لنگرگاہ پوربندر مع کل حصہ جملہ حقوق کے دینگے ۔

شرط دوم

بابعوض عطیۂ بالا کے آنریبل کمپنی اقرار کرتے ہیں کہ وہ اپنے ذمہ ایک حصہ دعوی سرکار گائکوار بڑودہ کا نسبت پوربندر کے تعدادی پچاس ہزار روپیہ کا ہے لیتے ہیں ۔

شرط سوم

بابتہ اس روپیہ کے جو اسطرح دیا جائیگا راناسرطانجی اور کنور ہالاجی وعدہ کرتے ہیں اور بذریعہ اس تحریر کے ایک رہننامہ بنام آنریبل کمپنی انتقال کرتے ہیں اوسوقت تک جبتک مبلغ پچاس ہزار روپیہ مذکورۂ بالا مع سود بحساب نو روپیہ فیصدی فی سال ادا نہو ۔

شرط چہارم

انتظام بالا سے ریاست پوربندر زیر پابندداری یا حمایت آنریبل کمپنی کے آگئی اور آنریبل کمپنی اعانت اور تحفظ حقوق و فائدۂ راناسرطانجی اور کنور ہالاجی بیچ تمام مقدمات واجبی کے کیا کرینگے اور اس غرض سے وہ ایک کپتان اور سو نفر سپاہی بمقام پوربندر رکھیں گے ۔

شرط پنجم

مطالبۂ رانا پوربندر بنام کامداران وغیرہ اور مطالبہ دیگر کمقامات بنام پوربندر کا فیصلہ آنریبل کمپنی ازروے انصاف کیا کرینگے اور راناسرطانجی اور کنور ہالاجی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ مطابق ثالثی آنریبل کمپنی کے منظور کرینگے ۔

شرط ششم

عہدنامہ بالا واسطے دوام کے فیما بین راناسرطانجی اور کنور ہالاجی اور کنور پرتھی راج اور وارثان قرنا

اور اولاد کے واسطے ہمیشہ کے ایک فریق اور گورنمنٹ آنریبل کمپنی فریق ثانی کے منعقد ہوا۔

المرقوم مقام پوربندر تاریخ ۵ ماہ دسمبر ۱۸۰۹ء مطابق کاتک بدی تیرس سمت ۱۸۶۶

بقلم سرتانجی صحیح

رانا پوربندر

نمبر ۱۰۹

شرائط عہدنامہ جو سیدی ہلال نے منجانب اپنے اور جملہ باشندگان جعفرآباد کے تاریخ ۳ ماہ جنوری ۱۸۱۲ء منعقد کیا

سیدی ہلال اقبال کرتا ہے کہ وہ نوکر سیدی یاقوت خان جنجیرا والہ کا ہے اور باپابنداری وعدہ تمام کرتا ہے

کہ وہ مطیع احکام واجبی اور فرمان پذیر یاقوت خان موصوف اور اونکے جانشینان کا رہیگا۔

چونکہ سیدی ہلال نے اکثر مراعات آنریبل انگریزی کمپنی سے حاصل کی ہین اور اونکے توسط اور وسیلے سے

اپنے مالک سیدی یاقوت خان سے فوجداری جعفرآباد پر مامور ہوا ہے لہذا بنظر اظہار احسانمندی کمپنی

اور بغرض ترقی بہبود باشندگان جعفرآباد اوسنے شرائط کہ بناء امنیت مستحکم اور دوامی ہے منظور کین یعنی

شرط اول

ایک دوستی مستحکم اب فیما بین انگریزان جملہ ممالک ہند اور باشندگان جعفرآباد و معروف مسافرآباد قائم ہوئی ہے

شرط دوم

کوئی کشتی یا جہاز جسکے ساتھ انگریزی پروانہ راہداری بطور روانہ ہوگا یا جھنڈہ انگریزی اوسپر ہوگا اوس سے

کوئی کشتی یا جہاز جعفرآباد کہین دریا مین مزاحمت نہین کرینگے اور جملہ کشتیان جعفرآباد جنپر راہداری

یا جھنڈہ سیدی ہلال کا ہوگا اونکے ساتھ انگریز دوستانہ پیش آئین گے۔

شرط سوم

جو کشتیان اور جہاز فریقین کے جو صدمات اوٹھاکر کسی لنگرگاہ ہمدیگر مین وارد ہونگے اونکو ہر طرح کی

اعانت حتی الامکان دیجاے گی اور اونکو اختیار ہوگا جہان چاہین روانہ ہون جیسے دوستونمین رسم ہوتی ہے

شرط چہارم

تجاران بمبئی و جعفرآباد کو اختیار حاصل ہوگا کہ لنگرگاہان بالامین یا جہان اور کہین حکومت فریقین ہو

وہ جا بہین تجارت کرین اور وہ محاصل ادا کرین جو اب قائم ہوئے ہین یا آیندہ مقرر ہونگے

شرط پنجم

آنریبل کمپنی کے کروسر کو (کہ ایک قسم کا جہاز ہوتا ہے) محصول لنگرگاہ یا اور کوئی محصول اس قسم کا جو جہاز ہائے تجاران ادا کرتے ہین دینا نہو گا۔

شرط ششم

جو جہاز علاقہ متصلہ جعفر آباد نام تجاران جعفر آباد کا رکھکر آنریبل کمپنی کے پروانہ راہداری حاصل کرینگے اور بعد ازان دزدی دریا کرتے ہین لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ سیدی ہلال چٹھی صرف تجاران کو دیگا اور وہ بھی صرف اون تجاران کو جنکی طرف سے اوسکو اطمینان حاصل ہو گا اور آنریبل کمپنی صرف اون تجاران کو پروانہ دینگے جو چٹھی سیدی ہلال کی پیش کرینگے سوائے انکے اور کسیکو پروانہ آنریبل کمپنی کا نہیں ملیگا

شرط ہفتم

سیدی ہلال اقرار کرتا ہے کہ وہ اپنا پروانہ کسی کشتی جعفر آباد کو جو سیر کے واسطے جاتی نہین دیگا اور نہ کسی سلطانپور یا دزدان دریائی دیگر کو راہداری دیگا۔

شرط ہشتم

درحالیکہ کوئی کشتی جعفر آباد مزاحمت کرتے ہوئے یا گرفتار کرتے ہوئے یا غارتگری کرتے ہوئے کسی کشتی کو جسکے پاس پروانہ وجھنڈہ انگریزی ہو گرفتار ہوگی تو آنریبل کمپنی کو اختیار حاصل ہو گا کہ وہ کشتی اور اوسکے سواران کے ساتھ جسطرح چاہین پیش آئین۔

شرط نہم

سیدی ہلال کوشش بلیغ بیچ بھیجنے مویشی زندہ بمقام بمبئی وقت ضرورت کریگا اوسکو قیمت بروقت حوالہ کرنے مویشی کے ملیگی۔

شرط دہم

سیدی ہلال کی یہ خواہش ہے کہ تجارت جعفر آباد مین ترقی ہو اور اوسنے درخواست کی ہے کہ تجاران مقام مذکور کو جو اوسکا پروانہ راہداری پیش کرین اجازت تجارت کرنے کی ساتھ سورت کے بلا مزاحمت دیجاے اور اونکو وہ حقوق مرعی رہین جو سابق اونکو حاصل تھی لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ آنریبل پریسیڈنٹ اور کونسل ایک تحریر بنام چیف اور کارخانہ داران سورت ہر سال کرینگے کہ وہ اجازت مذکور

وکل واسطے اونکے تجارت کرینگے اور حقوق سابقہ حاصل کرینکے حاصل کرین اور نگران رہین کہ اونپر وہان کچھ شدت یا زیادتی نہو —

شرط یازدہم

سیدی ہلال بصدق دل اقرار کرتے ہین کہ وہ کوشش بلیغ بیچ فہمایش کرنے سلطانپور کے قلی لوگونکو کام مین لائیگا کہ شرائط عہدنامہ منظور کرکے کچھ مزاحمت یا تکلیف وہی بیچ لنگرگاہان بروچ وجمبوسیر وکیہی وگوگو وغیرہ کے نکرین اور درحالیکہ قلیان مذکورین اس امر مین تفہیم خیال مین نہین لائینگے تو وہ ہمارے شریک ہوکر مہم بخلاف اونکے کریگا وہ اپنی فوج خشکی اور ہم اپنی فوج بحری سے مہم کرینگے

شرط دوازدہم

جو شہر سورت اور شہر بھونگر زیر حمایت قلعہ سورت کے جواب قبضہ آنریبل کمپنی مین بذریعہ فرمان شاہی ہین آگئے ہین لہذا تجاران و باشندگان مقامات مذکور اس عہدنامہ مین شامل گردانے جاتے ہین اگر اونکی نسبت کچھ سختی تجارت مین یا اونکے جسم کو کسی کشتی یا فوج جعفرآباد سے پہونچے گی تو اوسکا عوض آنریبل کمپنی لین گے —

شرط سیزدہم

درحالیکہ کوئی کشتی یا جہاز انگریزی کنارہ جعفرآباد پر یا کسی اور مقام تحت حکومت اوسکے طوفان زدہ ہوگا تو سیدی ہلال بایمانداری اقرار کرتا ہے کہ حسب موقع وقت امداد اوسکو دیجائیگی اور اگر اونکی کشتی یا اسباب یا بادبان یا ذخیرہ وغیرہ سلامت بچے گا تو ہر ایک شے مالک کو واپس دیجائے گی اور سیدی ہلال کوئی چیز اوسمین سے نہین رکھیگا اور نہ کسی حیلہ سے لے گا اور آنریبل کمپنی بھی یہی وعدہ نسبت کشتی تجارت وجہاز جعفرآباد کے کرتے ہین بشرطیکہ اوسپر جھنڈہ یا پروانہ راہداری سیدی ہلال کا ہوگا اور وہ بھی کسی لنگرگاہ یا مقام حکومت آنریبل کمپنی مین طوفانی ہوجائیگا —

بہ تصدیق شرائط بالا مہر آنریبل کمپنی اور سیدی ہلال کی دو نقول پر جو اوسی مضمون اور اوسی تاریخ کی ہین لگائی گئی ایک اونمین کی آنریبل پریسیڈنٹ اور کونسل بمبئی کے پاس اور دوسری سیدی ہلال کے پاس رہے گی —

المرقوم مقام بمبئی تاریخ ۴ ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۱ء مطابق ۲۵ جمادی الاول سنہ ۱۲۱۵ھ

نمبر ۱۱

عہدنامہ فیمابین راجہ سنگہ جی ٹھاکر ددوان واقع جہالاوار اور میجر آر ایچ کینگ ڈپی سی پولیٹکل ایجنٹ کاٹھیاوار

ٹھاکر مذکور بغرض اعانت کرنے گورنمنٹ کے بیچ انتظام ضلع جہالاوار بخوشی اپنے افسران گورنمنٹ بمبئی کو واسطے دوام کے ایک مقام واقع شمال یا کنارہ جپ دریاے بھوگوا روبرو سے موضع رتن پور واسطے قائم کرنے چھاونی انگریزی کے دیتا ہے۔

یہ زمین پیمایش مین قریب ایکہزار سات سو ساٹھہ گز ہے یعنی ایک میل شرق وغرب اور ایکہزار گز شمال وجنوب ایک نقشہ اس زمین کا ہمسلک اسکے ہے۔

نصف تہ دریا بجانب شمال ولحق زمین چھاونی کے ہے متعلق گورنمنٹ کے تصور کیجاویگی۔

مبلغ دو ہزار دو سو پچاس روپیہ بطور معاوضہ نقصانی جو اس زمین کے دینے سے ددوان عاید ہوگی ہمیشہ رقم خراج ادائی ددوان سے گورنمنٹ انگریزی منہا دیا کرینگے تمام یہ قطعہ زمین کلیہ باختیار افسران انگریزی رہیگی اور کوئی شخص استحقاق ملکیت یا کاشتکاری کا اس زمین کی حدود مین نہین رکھیگا کچھ استحقاق چرائی مویشی یا کسی اور طرح کام مین لانا زمین ددوان باہر حدود اس قطعہ کے حکام انگریزی یا باشندگان چھاونی نہین رکھین گے۔

ایک مقام جو پچاس گز مربع سے کم نہوگا دربار ددوان کو کسی مقام مناسب پر بلا لگانی دیا جاویگا کہ وہان تعمیر مکان ہو مکانات شاگرد پیشہ تعمیر کرین۔

یہ امر مفہوم فریقین سے ہے کہ قائم ہونا اس چھاونی کا متصل ددوان کے کسیطرح موثر بیچ انتظام ملکی ریاست ددوان کے نہوگا اور باشندگان ددوان جو اس چھاونی مین آباد ہون یا کچھ اپنی جایداد اوسمین رکھین وہ اس ذریعہ سے مستحق اعانت حکام انگریزی بیچ ایسے مقدمات کے نہونگے جنکا سبب دعوی علاقۂ ددوان مین ہوا ہو۔

اسیطرح انتظام فوجداری ریاست ددوان مین بھی کچھ تخلل بسبب قائم ہونے اس چھاونی کے واقع نہوگا بلکہ ریاست مذکور کو وہی اختیارات فوجداری و دیوانی و مال وغیرہ حاصل رہین گے جو اور خراج گذار ریاستہای مساوی المرتبہ کو حاصل ہونگے۔

حکام اس چھاونی جدید کو استحقاق بیگار کا طلب کرنے کاریگران کا حاصل نہوگا مگر بوقت ضرورت

بار برداری اوسیقدر طلب کیجاے گی جسقدر راو خراج گذار ریاستون سے طلب ہوگی ۔

بعض محاصل شہر ووداون مین تحصیل کیے جاتے ہین جیسے اور حکومتہاے ہندوستانی مین ہوتے ہین یعنی تمام اشیا پر جو اندرون شہرپناہ تبدل ہوتے ہین یا فروخت ہوتے ہین مگر اون اشیا پر جو صرف اس راستہ گذر کرتے ہین اور کسی اور مقام سے کہین اور جاتے ہین اونسے صرف محصول چیلا یعنی راہداری لیا جاتا ہے ۔

جو حکام ووداون نے یہ اندیشہ ظاہر کیا کہ درصورت تجاران کی چھاونی مین قیام پذیر ہونے کے اور اونکی محاصل ایسی تجارت پر نہ لینے سے تحصیل ووداون کا نہایت نقصان ہوگا لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے یعنی ۔

اول ــ دربار ووداون زکات یا کسی اور قسم کا محصول اوپر غلہ اور اشیاء تجارت اور مویشی اور چارہ اور ہیزم کے جو چھاونی مین واسطے مصارف باشندگان کے آئے گی نہین لین گے ۔

دوم ــ جو شے اس قسم کی چھاونی سے باہر جائیگی اوسپر دربار محصول موافق شرح کے جو علیحدہ درج ہوکر ہمسلک اسکے ہے لین گے ۔

سوم ــ درصورتیکہ دربار اپنے محاصل ووداون مین کم کردینگے تو وہی کمی اوس اشیا کے محصول مین بھی دیجائیگی جو چھاؤنی سے باہر جائین گے اور ایزادی محصول اشیاء چھاونی بغیر استرضا صاحب پولیٹکل اجنٹ یا جو کوئی اور ملکی حاکم کلان کے جو کاٹھیاوار مین ہو نہ ہوگی ۔

چہارم ــ دربار کو استحقاق حاصل نہین کہ وہ یہ محاصل اندر حدود چھاونی کے تحصیل کرین مگر یہ مفہوم ہے کہ وہ تحصیل اوسوقت تک کرسکتے ہین جبتک اونکے اہلکاران کچہ دقت یا تکلیف حکام حکمران کو نہ دین اسحالت مین محصول باہر حدود چھاونی کے تحصیل ہوگا ۔

پنجم چونکہ تھوڑی سی زمین جو چھاونی کے واسطے لی گئی ہے شہر دودریچ سے متعلق ہے لہذا دربار سات فیصدی اوسکی آمدنی کی بعوض اس عہدنامہ کے مالک اراضی مذکور کو دین ۔

استحقاق دربار بابت لینے محصول راہداری اوپر اون اشیا کے جو چھاؤنی مین آئین یا باہر جائین جائز تصور کیا گیا ہے مگر یہ محصول اوسوقت موقوف ہوگا جسوقت تمام ملک مین موقوف ہو جائیگا ۔

درحالیکہ گورنمنٹ چھاؤنی چھوڑدی تو یہ اراضی ریاست ووداون کو واپس دیجائیگی اور کسی اور تعلقہ کو نہ دیجائیگی اور جو دو ہزار دوسو پچاس روپیہ گورنمنٹ انگریزی ہرسال مجرا دیتے ہین وہ بھی موقوف ہوجائیگا

مگر ایسی حالت مین کچھ دعوی دربار پر بابت قیمت مکانات کے جو اس زمین پر تعمیر ہوئے ہین نکیا جائیگا حسب درخواست ٹھاکر مذکور یہ شرط کیجاتی ہے کہ کسی شخص کو اجازت نہوگی کہ شکار مچھلی کا دریا بھو گو کے روبرو سے شہر و وان یا ایک ایک میل کے فاصلہ تک دیوار شہر مذکور سے بجانب شرق یا غرب کرے -

دستخط آر ایچ کیٹنگ،

پولٹیکل اجنٹ

نمبر	نام جنس	فی	شرح جواب واسطے محصول درآمد و برآمد کے بوزن خرد مقرر ہوئی	شرح جو بحسب وزن فی من ایک ہزار تولہ کی ہے -	کیفیت
۱	غلہ ۔۔۔۔۔۔۔ تل ۔۔۔۔۔۔۔	کلسی	۸ھ ؍	۸ھ ؍	
۲	تور دال چاول مصری شکر سپاری تمباکو قند سیاہ خرما خشک خرمای تر دہان گمسن چلی آہن مورا وغیرہ	من	؍۲	؍۲ ۶ پائی	
۳	پنبہ دانہ ۔۔۔۔۔۔۔	چھ من	؍۲	؍۲ ۶ پائی	
۴	روغن زرد گوشم سوزنگی موم وغیرہ	من	؍۳	؍۳ ۹ پائی	
۵	تیل ۔۔۔۔۔۔۔ کھانکن پھٹکری تینگ پدواس	؍؍	؍۲ ۶ پائی	؍۳	
۶	نارجیل ۔۔۔۔۔۔۔	صد	؍۳	؍۳	
۷	مس برنج جستا لوہا کانسا ظروف شیشہ پنبہ ۔۔۔۔۔۔۔	من	؍۴	؍۵	
۸	الایچی لونگ جاوتری جائفل دارچینی وغیرہ عرق کیسر یعنی زعفران ابریشم ۔۔۔۔۔۔۔	؍؍	۸ھ ؍	۱۴ھ ؍	
۹	علاج ۔۔۔۔۔۔۔	؍؍	؍۱۲	۱۵ھ ؍	

نمبر	نام جنس	فی	شرح جواب واسطی محصول درآمد و برآمد کے جو بندر پر قائم ہوئی	شرح جو موجب وزن فی من ایکہزار تولہ کی ہو	کیفیت
۱۰	دہوودہ جیسہ یعنی دہوودہ سبوئی	عسے	۱۲ ہر	۱۲ ہر	
۱۱	گاڑی محمولہ اسباب خانہ داری ڈولی وچارپائی وغیرہ	گاڑی	۸ر	۸ر	
۱۲	گاڑی محمولہ ابنہ	رر	۱۲ ہر	۱۲ ہر	ونصف من ابنہ
۱۳	کیلہ وغیسلہ	رر	۴ر	۴ر	وکیلہ وغیسلہ
۱۴	شہتوت وغیرہ	من	۶ر	۷ر ۶ پائی	
۱۵	پارچہ ریشمی	تہان	۲ر	۲ر	
۱۶	پارچہ سفید دیسی رنگین وسادہ وچیرسہ چرمی	رر	۳ پائی	۳ پائی	
۱۷	پارچہ ولایتی موواپولم وغیرہ	رر	۹ پائی	۹ پائی	
	فی من چالیس سیر کا اور فی سیر چالیس تولہ کا ہے کلسی تیس من کا شمار ہوتا ہے۔				

دستخط آر ایچ کیننگ بقلم راجکوٹ

پولیٹکل اجنٹ تاریخ ۷۔ جنوری سنہ ۱۸۶۴ء

نمبر ۱۱۱

عہدنامہ جو میجر آر ایچ کیننگ صاحب سی ایس آئی پولیٹکل اجنٹ کاٹھیاوار نے کرشن سنگہ وگوبند سنگہ و امرسنگہ جھومیا موضع دودریچ کو دیا۔

جو افسران گورنمنٹ کو ایک چھوٹا قطعہ زمین کا تعدادی قریب پچیس ایکڑ کے اور سرحد تمہارے موضع کی بغرض قائم کرنے ایک چھاؤنی کے درکار ہے لہذا یہ اقرار ہوتا ہے کہ تمکو بطور معاوضہ قطعہ اراضی مذکور دو صد پنجاہ روپیہ سالیانہ تمہاری خراج مین کمی دیجاویگی۔

کل قطعہ اراضی مذکور باختیار افسران انگریزی ہوگا کوئی شخص اوسمین کچھ استحقاق مالکانہ یا کاشتکاری اندر حدود اوسکے نہین رکھیگا۔

کچھ استحقاق چرائی مویشی وغیرہ یا کسی اور طرح کام مین لانا اراضی ماتحت دودریچ کا سواے اوس قطعہ زمین کے

جسکا ذکر اوپر ہو چکا ہے حکام انگریزی بذریعۂ اس عہدنامہ کے نہین رکھین گے ۔
ایک قطعہ زمین جو پچیس گز مربع سے کم نہوگا مالکان دو دریج کو بمقام مناسب باجازت بنائی مکان وغیرہ کے لاخراج دیا جاویگا اور کچھ محاصل کسی قسم کا اوسکی بابت نہین لیا جاویگا ۔
بھومیا دودریج کے جبتک وہ خوش رویہ رہین گے وہی استحقاق دادرسی ہر ایک مقدمہ کے حاصل کرینگے جو اور اشخاص اوس قسم کے رکھتے ہین ۔
حکام چھاؤنی جدید کو کچھ استحقاق لینے بیگار زبردستی کا یا اختیار طلب کرنے کاریگران کا حاصل نہوگا مگر بروقت ضرورت باربرداری موافق اوسی قاعدہ کے جو ایسی خراج گذار ریاستو نسے مرعی ہوتی ہیگی مالکان دودریج کو استحقاق تحصیل کرنے دان زکات کا یا کسی اور محاصل کا اوپر اشیاء خوردنی وتجارتی ومویشی وچارہ وہیزم جو اس چھاؤنی مین آئیگی یا یہان سے جائیگی حاصل نہین ہے مگر وہ ریاست وودوان سے سات فیصدی اوس زر تحصیل کے جو دربار مذکور بموجب شرائط عہدنامہ کے جولائی کے ساتہ آجکی تاریخ منعقد ہوا ہے دعوے کر سکتے ہین ۔
بھومیا مذکور کا استحقاق نسبت تحصیل کرنے محصول راہداری اوپر اشیاء کے جو اس چھاؤنی مین آوے یا باہر چھاؤنی کے جائے بموجب اوس شرح کے جو رسم ملک کی ہے جائز تصور کیا گیا اور یہ محصول جسوقت عموماً اس ملک مین موقوف ہوگا اوسوقت یہان بھی موقوف ہوگا ۔
درحالیکہ گورنمنٹ اس مقام کو چھوڑ دے تو یہ قطع بھومیا دودریج کو اور نہ کسی اور شخص کو واپس دیا جاویگا اور کمی مبلغ دوسو پچاس روپیہ کی جو منجانب گورنمنٹ انگریزی دی گئی ہے موقوف ہوگی اور ایسی حالت مین کچھ دعوے اوپر بھومیا دودریج کے بابت قیمت مکانات جو اس زمین پر تعمیر ہونگے نہین کیا جاویگا

دستخط آر ایچ کینٹنگ
پولیٹیکل اجنٹ

المرقوم مقام راجکوٹ تاریخ ۷ ماہ جنوری ۱۸۶۴ء

نمبر ۱۱۲

عہدنامہ فیمابین کاربرداز بی بی نصیباً منجانب ٹھاکر جھاریجا باواجی رئیس ریاست راجکوٹ واقع ہلدر (ریاست خرد) اور میجر آر ایچ کینٹنگ ڈپٹی پولیٹیکل اجنٹ کاٹھیاوار ۔

شرط اول

ٹھاکر راجکوٹ بغرض اعانت کرنے گورنمنٹ کے بیچ قیام کرنے ایک مقام قیام افسران سول اور اپنی اراضی واقع راجکوٹ کے بخوشی ایک قطعہ اراضی واقع بجانب مغرب یا کنارہ چپ دریا سے اجی افسران گورنمنٹ بمبئی کو دیتے ہین ـــ

شرط دوم

ایک نقشہ اراضی مذکور کا جو قریب تین سو پچاسی ایکڑ کے ہے ہمسلک اسکے ہے ـــ

شرط سوم

مغربی نصف تہ دریا کی جو متصل اور ملحق اراضی قیامگاہ مذکور ہے متعلق گورنمنٹ کے متصور ہوگی ـــ

شرط چہارم

بعض اراضیات باغات اندر حدود قیام گاہ مذکور تعدادی ... گز مربع بفاصلہ دس کوس جنمین آبیاری تین چہ چاہ سے ہوتی ہے اور جو خراب ہین بعض برہمنان کو دی گئی ہین وہ سب قبضۂ قابضان مین بطور اراضی انعامی بحال رہین گی مگر وہ اندر انتظام قیام گاہ مذکور متصور ہونگی ـــ

شرط پنجم

مبلغ ایکہزار پانچ سو روپیہ بطور معاوضہ نقصان جو ریاست راجکوٹ کا ہوگا ہمیشہ زر خراج سے جو ریاست راجکوٹ گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین مجرا ہوگا اور کل قطعہ اراضی مذکور باختیار افسران انگریزی رہیگی کوئی شخص اوسمین کچھ استحقاق مالکانہ یا کاشتکاری سوای اراضی باغات جنکا ذکر شرط سابق مین ہوا ہے نہیں رکھیگا

شرط ششم

کچھ استحقاق چرائی موضع وغیرہ یا کسی اور طرح کام میں لانا اراضی بیرون حدود مقررہ کے حکام انگریزی یا ساکنان قیام گاہ مذکور نہین رکھین گے ـــ

شرط ہفتم

ایک قطعہ زمین جو پچاس گز مربع سے کم نہوگا دربار راجکوٹ بمقام مناسب اسکے بنانے مکان وغیرہ کے لائق دیا جایگا اور کچھ محاصل کسی قسم کا اوسکی بابت نہین لیا جایگا ـــ

شرط ہشتم

یہ امر مفہوم فریقین ہے کہ قائم ہونا اس قیام گاہ کا متصل راجکوٹ کسیطرح مخل انتظام ملکی و مالی ریاست راجکوٹ نہوگا اور باشندگان راجکوٹ جو اس قیام گاہ مین قیام رکھینگے یا اپنا اسباب وہان رکھینگے وہ بذریعۂ اس تحریر کے مستحق امداد حکام انگریزی بیچ ایسے مقدمات کی نہونگے جنکا بناے دعوے ریاست راجکوٹ مین ہوا ہوگا —

شرط نہم

اسیطرح انتظام فوجداری ریاست راجکوٹ مین خلل یا کمی بباعث قائم ہونے اس قیام گاہ کے نہوگی بلکہ اس ریاست کو وہی حقوق اور اختیارات انتظام ملکی و فوجداری حاصل رہینگے جو دیگر ریاستہاے خراج گذار کو جو اسی رتبہ اور حالت کے ہین حاصل ہے —

شرط دہم

حکام قیام گاہ کو کچھ استحقاق لینے بیگار زبردستی کا یا اختیار طلب کرنے کاریگران کا حاصل نہوگا مگر بروقت ضرورت باربرداری موافق اوسی قاعدہ کے جو ایسی خراج گذار ریاستون سے مرعی ہے لیجائیگی —

شرط یازدہم

استحقاق دربار کا درباب لینے محصول راہداری اوپر اشیا کے جو اس قیامگاہ مین آئین یا باہر جائین بموجب اوس شرح کے جو بہم ملک کی ہے جائز تصور کیا گیا اور یہ محصول جسوقت عموماً اس ملک مین موقوف ہوگا اوسوقت یہان بھی موقوف ہوگا —

شرط دوازدہم

دربار کو استحقاق تحصیل کرنے اس محصول راہداری کا اندر حدود قیام گاہ کا حاصل نہین ہے مگر یہ مفہوم ہے کہ انکو اجازت حاصل کرنے کی اوسوقت تک حاصل ہوگی جبتک اونکے اہلکار کچھ دقت یا تکلیف حکام وقت کو ندینگے اگر ایسا ہوگا تو وہ محصول مذکور باہر حدود قیامگاہ تحصیل کرینگے —

شرط سیزدہم

درحالیکہ گورنمنٹ کسیوقت اس قیامگاہ کو چھوڑ دے تو یہ اراضی ریاست راجکوٹ اور نہ کسی اور تعلقہ دار کو واپس دیجائیگی اور کمی ایکہزار پانچسو روپیہ کی جو ہر سال منجانب گورنمنٹ انگریزی ہوگی موقوف ہوگی مگر ایسی حالت مین کچھ دعوے دربار پر بابت قیمت مکانات کے جو اس زمین پر تعمیر ہونگے نکیا جائیگا —

شرط چہاردہم

ایک راستہ پرمٹ دریا چھوڑا جاے گا جسمین کاشتکاران اور مویشی شہر راجکوٹ بلا مزاحمت آمد ورفت کرینگے

شرط پانزدہم

ایک افسر اسسٹنٹ مہتمم بازار اجنسی مقرر ہوگا تاکہ اپیل فریقین کی محکمہ صاحب پولیٹکل اجنٹ مین ہوا کرے

شرط شانزدہم

کسی شخص کو ترغیب اس قیام گاہ مین آنے کی نہ دیجاویگی مگر جو ایک مرتبہ یہان آکر آباد ہوگا وہ مطیع دربار راجکوٹ تصور نہین کیا جائیگا اور یہ سکونت اوسکی استحقاق حمایت اجنسی درباب اوسکی جایداد منقولہ وغیر منقولہ واقع حکومت دربار راجکوٹ نہین رکھیگا —

شرط ہفدہم

دعوی مقدمات دزدی جو اندر حدود قیامگاہ کے ہوگی وہ فیصلہ پذیر بموجب رسم ملک کے ہوگی —

شرط ہشتدہم

حسب درخواست خاص دربار راجکوٹ کے یہ وعدہ ہوتا ہے کہ کسی شخص کو اجازت تنکار مچھلی کرنے کی دریاے آجی مین روبروے شہر راجکوٹ کے اور ایک میل کے فاصلہ تک جدہر سے دریا آتا ہے اور نیز اودہر اوس نہر خرد مین جو بجانب شمال شہر مذکور کے جاری ہے یعنی پل سے اوس مقام تک جہان نہر مذکور شامل دریاے آجی ہوتی ہے نہ دیجاے گی —

(نقل مطابق اصل کے ہے)

دستخط ڈبلیو ایچ کیننگ

پولیٹکل اجنٹ

المرقوم مقام راجکوٹ تاریخ ۲۵ ماہ ستمبر ۱۸۶۳ء

کچھ

ازروے کاغذ دفتر گورنمنٹ بمبئی نمبر ۵ ا ترتیب جدید —

مشہور ہے کہ جھاریجا کچھ کی ایک فرع خاندان سما سے ہین اور پندرہ صدی مین زیر حکم جام لکھا بسیر جھارا کے سندہ سے آئے ہین اوسی جھارا سے اس قوم کا نام مشہور ہوگیا جو علاقہ کچھ مین اس خاندان نے

حاصل کیا تھا وہ لکھا ندکور کے تین پوتون مین منقسم ہوگیا قریب سنہ ۱۵۴۸ع کے اِن تینون فروع خاندان
مین جام دادر اور جام ہمیر اور جام راول پیدا ہوئے دادر نے حکومت اوپر واگر کے یعنی ضلع شرقی
علاقہ کے کی اور راول نے بعد قتل اپنے رشتہ دار ہمیر کے اوسکا علاقہ بھی لیکر شامل مغربی اضلاع کے کیا
اور وہ کچھ خاص تھا اور زیر حکم اوسکے رہا گر سے کھنگار پسر ہمیر مقتول نے باعانت راجۂ احمدآباد جس سے
اوسنے ضلع موروی اور خطاب راو کا حاصل کیا تھا اور یہی خطاب ہمیشہ سے حاکمان کچھ کا رہا نہ صرف اپنے
باپ کا علاقہ چھین لیا بلکہ جام راول کو کچھ سے خارج کیا اور دادر کو بھی اپنا مطیع فرمان کیا —
اول رئیس کچھ جسکے ساتھ گورنمنٹ انگریزی نے واسطہ عہدنامہ کا پیدا کیا را او رایدہن تھا جسنے سنہ ۱۷۷۸ع
سے حکمرانی شروع کی اور ۱۸۱۳ع مین وفات پائی مسے کھنگار سے راو رایدہن تک گیارہ پشت گذری تھین
بیرحمی اور تظلم راو رایدہن نے جو دیوانہ تھا اوسکے سردارون کی محبت کو دور کیا اونھون نے
سنہ ۱۷۸۶ع مین اوسکو گرفتار کرکے قید کیا بعد ازان حکومت ملک باختیار جمعدار فتح محمد کے جو ایک سپاہی
بہت ہوشیار تھا رہی لہذا اوسپر چشم حسد رئیسان بڑی اور اکثر رئیسون نے اوسکی تابعداری سے انکار کیا
اسطرح سنہ ۱۸۰۹ع+ مین جب اول عہدنامہ ساتھ کچھ کے ہوا تھا ایک دشمن فتح محمد ہنس راج نامے حکومت

+ سنہ ۱۸۰۹ع مین جب کپتان سیٹن صاحب کچھ مین بھیجے گئے تھے دیوان نے کہا کہ وہ عہدنامۂ ذیل منعقد کرتا مگر بنظر شکستہ حالی
ملک یہ ضروری متصور نہین ہوا کہ کچھ کے ساتھ دوستی مستحکم کیجاے —

عہدنامہ فیمابین آنریبل کمپنی اور مہاراجہ رایدہن راجۂ کچھ معرفت کپتان ڈیوڈ سیٹن صاحب منجانب آنریبل کمپنی اور ہنس راج
سیٹھہ دیوان منجانب راجہ —

شرط اول

اتفاق ہر دو قسم یعنی محافظت اور جنگ آوری کا فیمابین دونون ریاستون کے ہوگا —

شرط دوم

جب راجہ کو ضرورت امداد افواج آنریبل کمپنی بمقابلہ اوسکے دشمن کے جو غیر یا اوسکے خاندان کا ہو ہوگی تو مدد دیجایگی —

شرط سوم

جب راجہ کو ضرورت امداد افواج آنریبل کمپنی ہوگی تو وہ خرچہ فوج کا موافق تخمینہ کے دے گا —

شرط چہارم

بیچ مقام مانڈاوی کے واقع جانب جنوب و مغرب ملک کچھ آزادانہ حکمرانی کرتا تھا اور دیگر رئیس باشتثناء

جب فوج انگریزی راجہ کے ملک مین رہیگی تو راجہ اونکو کل قبضہ اور حکومت اوسجگہ کی دیگا جہان وہ مقیم رہین گے ۔

شرط پنجم

سرکار راجہ کوئی تھانہ یا چوکی اوس مقام مین نہین رکھیگی جو مقام آنریبل کمپنی کو دیا گیا ہوگا ۔

شرط ششم

کچھ محصول اون اشیا و رسد وغیرہ پر نہین لیا جائیگا جو مقام قیام انگریزی مین براہ خشکی یا تری آئین گے ۔

شرط ہفتم

راجہ یا اوسکا دیوان کچھ مداخلت بیچ خرید اسباب کے نہین کریگا جو واسطے انگریزی کیمپ کے ہوگا ۔

شرط ہشتم

انگریزی حیوانات مفصلہ ذیل کو جو از روے مذہب راجہ متبرک تصور کیے جاتے ہین قتل نہین کرینگے یعنی گاے نر گاو بچہ گاو و گاو میش ماده کو

شرط نہم

انگریز بلحاظ معابد گاوان واقع ملک راجہ کا کرینگے ۔

شرط دہم

کوئی قوم یورپ کا کو اجازت کارخانہ بنانے کی بغیر استرضاے آنریبل کمپنی کے ہوگی ۔

شرط یازدہم

راجہ اجازت آنریبل کمپنی کو واسطے بنانے کارخانہ کی بمقام کچھ دیتے ہین ۔

شرط دوازدہم

چونکہ مانڈاوی ایک مقام متبرک ہے اور جو لوگ وہان رہتے ہین وہ خورش گوشت سے پرہیز کرتے ہین لہذا ملازمان کارخانہ اندر شہر کے نہین رہ سکتے مگر کمپنی کے گدام اور مکانات وہان ہوسکتے ہین اور ملازمین جہان چاہین باہر شہر پناہ کے مکان تعمیر کرین اور چالیس بندوقچی واسطے حفاظت گدام وغیرہ کے وہان رکھین ۔

شرط سیزدہم

جو اسباب آنریبل کمپنی کا آئیگا اوسپر پانچ فیصدی اوپر نرخ فروخت کے لیا جاے گا من لا وہ اوسکو در جگہ بموجب فہرست ذیل کے لیجائینگی ۔

بعض رئیسان جھاریجا جو شریک فساد نہین ہوئے تھے اپنی دوستی اور جانب داری مین علیحدہ تھے بعضے حکومت
فتح محمد کی قبول کرتے تھے اور بعضے ہنس راج کی غارتگری جو فتح محمد گجرات اور کاٹھیاوار مین کرتا تھا اور دریا دزدی
جو باشندگان کچھ کرتے تھے باعث مداخلت گورنمنٹ انگریزی ہوئی بماہ اکتوبر ۱۸۰۹ء عہدنامہ نمبر ۱۱۲ استاتت
فتح محمد کے منجانب راو صاحب اور ساتھ ہنس راج کے منعقد ہوا جسکے روسے اونھون نے دعوے مداخلت
بیچ ممالک واقع جانب مشرق سندر کچھ ران کے ترک کیا اور وعدہ کیا کہ وہ انسداد دزدی دریا کرینگے
اور یورپ نا اور امریکہ والون کو اونکے علاقجات مقبوضہ سے خارج کردینگے ہنس راج کو علیحدہ قبضہ ماندوی
کا بھی اوسوقت تک دیا گیا جبتک راو صاحب خود حکومت اختیار نکرین —
باوجود فہمائش متواترہ کے یہ شرائط قائم نہین رہین اور دزدی دریا مسدود نہین ہوئی اکثر فہمائش کیگئی
اور خوف دیا گیا کہ عوض اسکا لیا جاسے گا اور ۱۸۱۳ء مین ایک افسر انگریزی روانہ کیا گیا کہ باصرار فوراً
مطابقت خواہش گورنمنٹ انگریزی کرائے مگر اس گفتگو مین فتح محمد نے بتاریخ پنجم ماہ اکتوبر ۱۸۱۳ء قضا کی

اسباب درآمد — بانات ہر قسم مس آہن انگریزی قلعی شیشہ آہن چدلا —
اسباب برآمد — تھان پنبہ اسپ —

شرط چہاردہم

[illegible] سندرجی دونون سرکارون مین متوسط اور دلال کارخانہ ہوگا —

شرط پانزدہم

اگر آنریبل کمپنی کی مرضی دزدان [illegible] پر حملہ کرنے کی ہوگی تو راجہ اعانت کریگا اور اونکی فوج کچھ گڈہ مین اوتاردیگا —

شرط شانزدہم

افواج دونون سرکارونکی مقام بیت اور دوارکا کو اور ہر ایک مقام اوکا کو جہان دزدان ہونگے لیگی اور تحصیل مالگذاری باختیار
ہنس راج اور سندرجی کی رہیگی ایک ربع راجہ لیگا اور تین ربع آنریبل کمپنی کو دینگے مگر مقامات بیت اور دوارکا جو شریک مقام ہونگے
لہذا اونمین فوج کچھ کی رہیگی اور انتظام وہانکا باختیار ہنس راج اور سندرجی کے رہیگا اخراجات دونون فوج کے اپنی اپنی سرکار کذمہ ہونگے

شرط ہفتدہم

اگر ایک کارخانہ بمقام بمبئی راجہ کو عنایت ہوگا تو اوسکا اسباب بھی نصف محصول بہ نسبت محاصل دیگر تجاران کے جایگا
جیسے آنریبل کمپنی کا متاع کچھ مین جاتا ہے —

اور راؤ رائے دہن بہی ایک مہینے بعد فوت ہوا بعد اوسکی وفات کے تکرار گدی نشینی پر فیا بین مانسنگہ
معروف بہارمل پسر بخیر سنگو حد راؤ رائے دہن اور لادوبا پسر اصلی برادر راؤ صاحب مذکور پیدا ہوئی مانسنگہ
کی اعانت حسین میان اور ابراہیم میان پسران فتح محمد نے کی اور آنکی امداد سے وہ اپنے عموزادہ پر فتحیاب
ہوا اس رئیس کی حکومت مین بھی بباعث اسکے کہ اوسکو بھی وہی زور تھا جو اوسکے والد کا تھا اکثر حرکات
ظلم و زیادتی علاقجات قرب وجوار مین ہوتی تھی کچہ انسداد حرکات زبون باشندگان واگر عمل مین نہین آیا
وہ ہمیشہ غارتگری گجرات اور کاٹھیاوار مین کرتے رہے اور بعد فہمایش متواترہ گورنمنٹ انگریزی یہ امر
ضروری متصور ہوا کہ ایک فوج کچھ کو روانہ ہو بتاریخ ۱۴ ماہ جنوری ۱۸۱۶ء عہدنامہ نمبر ۱۴ منعقد ہوا جسکے
روسے راو صاحب نے منظور کیا کہ وہ معاوضۂ نقصانی جو غارتگری باشندگان واگر سے پیدا کیگی کریگا
اور وندہ دہی کا انسداد کریگا اور ملک کچھ سے تمام یورپ زاد اور امریکا والہ اور عرب فوج کو خارج کردیگا اور
مجرمان کو پناہ ندیگا اور گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا کہ بالعوض لینے موضع انجار اور دیگر مواضع کے اور ادا ہونے
دو لاکھ کوری سالیانہ کے وہ رعایاے راو صاحب کو مطیع اُنکے حکم کے کرینگے اور ضلع واگر کی اصلاح
کرینگے ایک مہینے کے عرصہ مین بعد انعقاد اِس عہدنامہ کے تمام ملک کچھ مطیع حکم راؤ صاحب ہوگیا چونکہ
بیس برس کی بدانتظامی اور فسادات سے ملک نہایت غریب اور تباہ ہوگیا تھا گورنمنٹ انگریزی نے
از روے تتمۂ عہدنامۂ نمبر ۱۵ کے بخوشی تمام اخراجات فوج جو اونکے ہوئے تھے اور رقم سالیانہ جو راؤ صاحب
نے دینا منظور کیا تھا معاف کیے ۔

تھوڑے عرصے کے بعد دوبارہ قائم ہونے انتظام ملک کے راؤ نے پھر اپنی بدوضعی سابقہ اختیار کی اور اسنے
اپنے عموی زادہ لادوبا کو قتل کیا اور اکثر رئیسون کی ریاستین چھین لین اپنی فوج زیادہ کی اور بخلاف گورنمنٹ
انگریزی ایسی حرکات خلاف ظہور مین لایا کہ منشاء عہدنامہ ۱۸۱۶ء ملتوی کیا گیا فوراً بعد اسکے توسل اور مداخلت
گورنمنٹ انگریزی کا جھاریجا رئیسان کلان کو طلب کرنا پڑا لہذا ۱۸۱۹ء مین ایک فوج بخلاف راو کے
روانہ ہوئی اور راؤ مذکور کو خارج از حکومت کرکے اوسکے پسر دیسال نامے کو رئیس مقرر کیا اور ایک مجلسی
یعنی متعلق چند جھاریجا رئیسون کو مقرر کیا کہ باعانت صاحب رزیڈنٹ انگریزی کارروائی ریاست کیا کرین
اور عہدنامہ جدید نمبر ۱۶ بتاریخ ۱۳ ماہ اکتوبر ۱۸۱۹ء منعقد ہوا اس عہدنامہ کی رو سے تجدید کرنے بشرائط
عہدنامۂ سابق کے تکفل حفاظت کچھ بخلاف دشمنان اندرونی و بیرونی کا کیا اور قیام فوج انگریزی کا بمقام

بمقام بھج حاصل کیا جسکا خرچہ ریاست سے دیا جاے اور حکومت مالی و ملکی و جنگی گورنمنٹ انگریزی مقام کچھ سے علیحدہ کی اور راو کو ممانعت کی کہ خط کتابت یا دست برد ریاست غیر مین نکرے اور وعدۂ انسداد دخترکشی ہوا اور تکفل حفاظت ریاستہاے غیر بشرط اونکے باز رہنے اس جرم دخترکشی سے کیا ۱۸۱۶ء مین شرط ہشتم عہدنامہ جسکا منشا یہ تھا کہ تمام رسد واسطے مصارف فوج انگریزی کے بمقام بھج جو جاے وہ ملک راو مین سے بلا محصول گذر کرے باعث اسکے فسخ ہوئی کہ اوس سے حرکات ناجائز پیدا ہوئین ۔

اول کارروائی جو اجنسی مذکور نے کی یہ تھی کہ ریاست چند رئیسان واگر کی اس شرط پر انکو دی گئی کہ وہ بموجب عہدنامہ نمبر ۱۷ کے امنیت ملک مین کوشش کرین ۔

۱۸۲۲ء مین ضلع انجار انکو عہدنامہ نمبر ۱۸ ابعوض اٹھاسی ہزار روپیہ سالیانہ کے [illegible] کردیا گیا جو رقم ایک ریاست کچھ سے لیجاتی تھی واسطے مصارف فوج ملکی انگریزی کے دو لاکھ روپیہ کی تھی مگر یہ سب وعدہ ادا نہین ہوتی تھی اور اس سبب سے بہت قرضہ ریاست پر ہو گیا تھا لہذا ۱۸۳۲ء مین ایک عہدنامہ جدید نمبر ۱۹ منعقد ہوا جسکے بموجب تمام زر بقایا معاف ہوا اور دو لاکھ روپیہ کا مطالبہ باقی رہا اور اسمین بھی یہ شرط ہوئی کہ جسقدر فوج ملکی کم رہے اوسیقدر کمی زر مذکور مین بھی عمل مین آئے بشرطیکہ رقم [illegible] کسی حال مین اٹھاسی ہزار روپیہ سے کم نہو ۔

۱۸۳۴ء مین راو دیسال کو اجازت ہوئی کہ وہ کار ریاست مین شرکت کیا کرے اوسنے ایسی ترقی مدارات مین کی کہ گورنمنٹ نے چاہا کہ کل انتظام ریاست کا ایک برس پیشتر میعاد مقررہ سے واپس دیا جاے بعوض اسکے ۱۸۳۴ء مین ازروے عہدنامہ نمبر ۲۰ کے راو کو حکومت دی گئی راو صاحب ہمیشہ اتحاد گورنمنٹ انگریزی مین مقدم تھے ۱۸۳۶ء مین اونسے بردہ فروشی اپنے علاقہ مین موقوف کی ۱۸۵۲ء مین اونسے باتفاق [illegible] بھایاد جاریجا رئیسون کے رسم ستی بھی ممنوع کی ۱۸۴۰ء مین اونسے موافق عہدنامہ نمبر ۲۱ کے اون کشتیونکو محصول سے بری کیا جو باعث شدت باد مانڈوی مین آئین جو قواعد اوسوقت درست ہوئے تھے اونکے بجاے اور قواعد جدید ازروے عہدنامہ نمبر ۲۲ ۱۸۵۱ء مین قائم ہوئے ۔

راو دیسال نے ۱۸۶۰ء مین وفات پائی اور اوسکا پسر کلان راو پراگ مل رئیس ہوا اوسکو استحقاق متبنی کرنیکا موافق سند نمبر ۲۳ کے حاصل ہوا تدابیر سخت واسطے انسداد دخترکشی بمقام کچھ جہان نہایت [illegible] تھا عمل مین آئین خاص تدابیر اوسکے انسداد کی عہدنامہ نمبر ۱۶ ۱۸۱۹ء مین ہوئی تھین اور ماہ مارچ ۱۸۴۰

عہدنامۂ جدید نمبر ۱۲۲ رئیسان جھاریجا نے منعقد کیا اور وعدہ کیا کہ وہ ہر سال تفصیل تمام پسران ودختران نوزائیدہ اُنکے خاندان کی داخل کیا کرینگے اور دیگر تدابیر انسداد جرم مذکور کی عمل مین لائین گے یہہ شرائط پھر ۱۸۴۶ء مین ازروے عہدنامہ نمبر ۱۲۳ کے مجدداً تحریر ہوئین ایک عہدنامہ نمبر ۱۲۴ ۱۸۴۲ء مین سردار قوم پیرتھی نے کیا جو یکتائی اپنی ساتھ جھاریجا کے بیان کرتے ہین اِن تدابیر کے نتیجہ حسب دلخواہ پیدا ہوئے ۱۸۴۳ء مین اندازہ مرد اور عورت قوم جھاریجا کا بمقام کچھ آٹھہ اور ایک تھا ۱۸۵۲ء مین وہ تین ایک کا ہوگیا —

آبادی کچھ کی چار لاکھ نو ہزار پانسو بائیس نفری ہے اور رقبہ تخمیناً چھہ ہزار پانسو میل مربع باستثنائے ران واقعہ کچھ جسمین نو ہزار میل مربع ہے محاصل پندرہ لاکھ روپیہ ہے منجملہ اسکے نصف رئیسون کا اور نصف ریاست کا ہے یہ ریاست ۲ لاکھ روپیہ بطور خراج گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین اور یہہ خراج کم ہوکر ۲۰ ہزار تک آسکتا ہے درحالیکہ فوج ملکی مین کمی واقع ہو —

نمبر ۱۲۳

شرائط عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی معرفت کپتان سیموئل آڈم گرین وڈ حسب الحکم لفٹنٹ کرنیل واکر صاحب ریزیڈنٹ اور روزارت جمعدار فتح محمد اور اوسکے فرزند نو نیاز حسین منجانب مہاراو سری راے دہن جی یعنی —

شرط اول

جو دوستی فیمابین گورنمنٹ آنریبل کمپنی اور سرکار مہاراجہ آنند راو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر ایک فریق اور سرکار مہاراو سری راے دہن فریق ثانی جاری ہے لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ کوئی فوج ملک مذکور بجانب شرق یا سامنے کی طرف خلیج سمندر یا رنکے جو درمیان کچھ اور گجرات کے واقع ہے نجاگی اور نہ کچھ دعوی یا مداخلت اوسمین جائز متصور ہوگی —

شرط دوم

شرط بالالبدی ہے مگر جو مہاراو سری راو دہن کے قدیم دعوی نسبت نونگر کے ہین لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ یہ دعاوی اور نیز دیگر مطالبہ جو بابت زر یا کسی اور شئے کے ہون اور جواب موجود یا آئندہ دائر ہوا ... بموجب ازروے انصاف اور راستی کے اور برعایت تمام نسبت وضع

ادر بعیت مہاراؤ سری کے از روے فیصلہ تین شخصون کے منجملہ جنکے ایک منجانب آنریبل کمپنی اور ایک از طرف مہاراؤ سری اور تیسرا منجانب اوس فریق کے جسپر دعاوی کیے جائینگے طے ہونگے ۔

شرط سوم

مہاراؤ سری رایدہن وعدہ کرتے ہین کہ تمام ملک کچھ سے دزدی دریا بیوجود ہو جائے گی اور اگر احیاناً دزدی وقوع مین آئے گی تو دزدان کو سزا دیجائے گی اور وہ ملک سے خارج کیے جائینگے ۔

شرط چہارم

مہاراؤ سری رایدہن وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی یورپ زا یا امریکہ کے کسے ذی اختیار کو یا کسی اور قوم کو اجازت نہ دینگے کہ وہ آکر ملک مین آباد ہو ۔

جو اوپر درج ہوا ہے اوسکا شاہد خدا ہے ۔

المرقوم ۱۶ ماہ رمضان ۱۲۴۴ھ مطابق سوم ماہ اسعون یعنی کوار بدی ۱۸۸۵ء

تصدیق کیا گورنر جنرل ہند نے بتاریخ ۷ ماہ دسمبر ۱۸۸۵ء

شرائط عہدنامہ جو دیوان ہنسراج ساداس ماندا وی بندر والہ نے ساتہ کپتان سیموئل لے گرین وحسب منجانب آنریبل کمپنی کے حسب تفصیل ذیل منعقد کیا ۔

شرط اول

جو دوستی فیما بین گورنمنٹ آنریبل کمپنی اور سرکار مہاراجہ سینا خاص خیل شمشیر بہادر ایک فریق اور سرکار مہاراجہ رائے دہن فریق ثانی جاری ہے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتا ہون کہ کوئی فوج ملک بجانب مشرق یا سامنے کی طرف خلیج سمندریارن کے (جو درمیان کچھ اور گجرات کے واقع ہے) نجائیگی اور نہ کچھ بیجا مداخلت اوسمین جائز متصور ہوگی اگر کوئی دعوی یا تکرار پیدا ہوگی اوسکا فیصلہ از روی ثالثی کے بمداخلت کمپنی کیا جاے گا ۔

شرط دوم

ہنس راج دیوان وعدہ کرتا ہے کہ منجانب مہاراؤ رائے دہن کے کہ دزدی دریا بالکل ملک ماتحت مانڈوی سے نابود کیجائے گی اگر احیاناً کوئی دزدی وقوع مین آئے گی تو دزدان کو سزا دیجائے گی اور وہ ملک سے خارج کیے جائینگے ۔

شرط سوم

ہنس راج دیوان یہ بھی منجانب مہاراو رایدہن وعدہ کرتا ہے کہ وہ کسی یورپ نا یا امریکہ کے کسی ذی اختیار کو اجازت نہ دیگا کہ وہ اگر مانداوی یا اوسکے ماتحت علاقجات مین آباد ہو اور نہ کسی اور قوم کو اجازت رہنے کی دے گا —

المرقوم آسون یعنی کوار بدی پنچمی سمت ۱۸۶۶ مطابق ۲۴ ماہ اکتوبر ۱۸۰۹ء

بدستخط ہنسراج جو اوپر درج ہے وہ صحیح ہے —

ترجمہ تحریر بنام آنریبل کمپنی منجانب دیوان ہنسراج سام داس مانداوی بندر والہ —

مین ہنسراج سام داس مانداوی بندر والہ دیوان اور ملازم مہاراو مرزا رایدہن کا جو یہ چاہتا ہون کہ قبضہ مانداوی بندر کا بابت وآسایش میرے راجہ اور مالک کے پاس رہے بذریعہ اس تحریر کے درخواست حمایت آنریبل کمپنی اوپر شرائط اور عہود ذیل کے کرتا ہون —

شرط اول

شہر اور لنگرگاہ مانداوی اوسکے دیہات اور ماتحتان میرے قبضہ مین منجانب مہاراو مرزا رایدہن مذکور رہین مہاراو صاحب اوسکے ورثا اور جانشینان کو ماتحتان مذکور باطمینان گورنمنٹ واپس دیا جاوے جب وہ یا اوسکے ورثا وغیرہ اپنی حکومت اصلی اور خودسری کی دوبارہ واپس پاوینگے اور جسوقت مہاراجہ حکومت اس ملک کی اختیار کریگا یہ لنگرگاہ مانداوی اور اوسکے ماتحتان اوسکے حوالہ کردیے جاوینگے

شرط دوم

بابت تعمیل کرانے شرط بالا کے اور بنظر اسکے کہ درباب اوسکی تعمیل کے اطمینان حاصل ہو ایک ایجنٹ منجانب آنریبل کمپنی مع چالیس نفر سپاہی بطور گارد کے بمقام مانداوی رہینگے اوسوقت تک جب مقام مذکور میرے قبضہ مین ہے مگر بعد ازین جو انتظام درباب میرے بحال رہنے یا موقوف ہونیکے حسب منظوری مہاراو صاحب ہوگا وہ جائز متصور ہوگا —

شرط سوم

بابت خرچہ اس ایجنٹ وغیرہ کے اٹھارہ ہزار روپیہ سالانہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی کو چار اقساط مین جو شروع اوس تاریخ سے ہوگی جس تاریخ کمپنی کا ایجنٹ آئیگا دیا جاویگا —

شرط چہارم

درحالیکہ کوئی شخص ارادہ قبضہ کرنے ماندا وی اور اوسکے ماتحتان کا کریگا تو آنریبل کمپنی ازراہ مہربانی اپنی امداد اور حمایت و پلٹنون سے مع اونکے توپخانہ معمولی کے کریگے انکا خرچہ دیا جایگا بحساب ماہواری فی پلٹن کے اور یہ روپیہ باقساط ماہواری تا مصروفیت فوج مذکور کے ادا ہوگا اور جب اونکی ضرورت نہ ہوگی تو وہ واپس چلے جائین گے۔

شرط پنجم

یہ اس سے مفہوم ہے کہ مصروفیت اس فوج کی صرف بمراد حفاظت ماندا وی اور اوسکے میرے انتظام مین رہنے کے ہوگی لہذا اگر کوئی شخص دشمن ماندا وی کا ہوگا تو سرکار انتظام میرے ساتھ کرینگے۔

شرط ششم

جو میرا مطلب صرف یہ ہے کہ بحمایت آنریبل کمپنی میرے مہاراجہ کا قبضہ بامنیت اور بآسایش رہے لہذا مین وعدہ کرتا ہون کہ جو شرائط مصلحت آمیز ہونگے اور جنکا منشا یہ ہوگا وہ شرائط مین ساتھ فتح محمد کے قرار دیکر منظور کرونگا بشرطیکہ اونکو آنریبل کمپنی بھی منظور کرینگے۔

دستخط سیٹھ سنہراج سام داس

بقلم جودسا

جو اوپر درج ہے اوسمین میری استرضا ہے جب فریقین آئین۔

المرقوم سمت ۱۸۶۶ کاتک سدی پنجمی یا ۱۸۰۹ع ۱۲ ماہ نومبر

منظور کیا گورنر جنرل ہند نے بتاریخ ششم ماہ جنوری ۱۸۱۰ع

نمبر ۱۱۴

شرائط عہدنامہ اتفاق فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراج مرزا اودھاراول جی کچھ ال جنکو فریقین نے منظور کیا۔

شرط اول

صلح اور دوستی مستحکم اور دوامی بعد ازین فیمابین فریقین معاہدہ جاری رہنگی۔

شرط دوم

باشندگان ضلع واگر واقع کچھ نے جو بلا وجہ غارتگری بیچ محالات مہاراجہ پیشوا اور گایکوار واقع کاٹھیاواڑ مین کی ہی مہاراو وعدہ کرتے ہین کہ جو نقصان اُنکی غارتگری سے ہوا ہے اوسکا وہ معاوضہ کروینگے اور جو اسمین خرچ فوج کا ہوگا وہ بھی وہ حسب منشاء تحریر جداگانہ جسکی مطابقت کا وعدہ مہاراؤ کرتے ہین ادا کرینگے

شرط سوم

مہاراج مہاراو وعدہ کرتے ہین کہ وہ ذمہ دار سرکار پیشوا و گایکوار و آنریبل کمپنی کے بابت نقصانی کے ہوتے ہین جو اونکی رعایا کا بعد ازین باعث غارتگری رعایاے ریاست کچھ ہوگا۔

شرط چہارم

رعایاے کچھ کسیوجہ سے بارادۂ فاسد عبور خلیج پار نکرینگے اور نہ وہ اِس ارادہ سے عبور خلیج مذکور کرینگے کہ بمقابلۂ رعایاے آنریبل کمپنی یا رعایاے سری منت پیشوا یا گایکوار کے کوئی فعل کرین اور رعایای ہر سہ سرکارین مذکورۂ بالا بھی بارادۂ فاسد عبور خلیج واسطے مقابلہ رعایاے راو صاحب کے نہین کرینگے جو قلعہ انجار وغیرہ آنریبل کمپنی کو دیا گیا ہے لہذا کچھ عذر دربارۂ عبور فوج یا دیگر سامان کے خلیج پار مذکور سے مقام مذبور مین نہوگا۔

شرط پنجم

مہاراو صاحب شرط کرتے ہین کہ وہ کوشش بلیغ بیچ انسداد دزدی دریا اپنے ملک اور کنارۂ سمندر مین کرینگے اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ نقصانی آن جہازون کی دینگے جو بذریعۂ پروانۂ آنریبل کمپنی گذر کرتے ہون اور اُنکے مال کا نقصان دزدی دریا و قوعہ لنگر گاہان کچھ کی کشتیون سے ہوگا اور رسم ضبطی مال جو اِس کنارہ پر جہاز طوفان زدہ کی ہوتی ہے مسدود ہوگی اور مہاراو صاحب وعدہ کرتے ہین کہ ایسے اسباب منضبطہ کو اصل مالک کے حوالہ کردیا کرینگے۔

شرط ششم

مہاراو وعدہ کرتے ہین کہ کسی قسم کی فوج بیگانہ یورپ زا یا امریکا کو یا کسی اون لوگون کے اجنٹ کو وہ اجازت نہ دینگے کہ اِس ملک کچھ مین گذر کرے یا سکونت اختیار کرے۔

شرط ہفتم

راو صاحب وعدہ کرتے ہین کہ وہ عرب کی فوج ملکی کو اجازت مداخلت کچھ کی نہ دینگے جو عرب بارادہ تجارت آئین گے اُنکو اجازت نہوگی کہ اپنے ہمراہیونکو یہان چھوڑ جائین وہ ہمراہی بھی ہمراہ تجاران کے واپس جائنگے اسکا لحاظ خاص کر رہیگا بنظر اسکے کہ مقام لکپت اوپر سرحد سندہ کے واقع ہے اور بغرض اسکے کہ ضلع واگر مطیع رہے راو صاحب اپنی ملازمی مین عرب سہ بندی جنکی تعداد نفری چار سو سی زیادہ نہوگی رکھین گے۔

شرط ہشتم

آنریبل کمپنی بنظر مستقیم الحال ہونے سرکار راو بھارمل جی کے اور اوسکی عدم قدرت درباب تعمیل شرائط بالا بلا اعانت کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ایسے علاقجات جو بباعث دغابازی اُنکی ملازمین کے جُدا ہوگئے ہین مہاراو صاحب کی حکومت مین داخل کر دینگے اور جو کوئی ملازمین مذکورہ بالا سے بتوسط آنریبل کمپنی بھر اتفاق اُنکے ساتہ کریگا اوسکا معاملہ اسطرح پر فیصلہ ہوگا جو موافق مرضی سرکارین کے ہوگا۔

شرط نہم

ضلع واگر جو ماتحت ریاست کچھ کے ہے اوسکا انتظام بالکل مجدداً ہوگا اور جو ممانعت درباب رکھنی سہ بندی عرب کے زیادہ از نفری مقررہ کے ہے اوس سے مہاراو اس قابل نہین رہتے کہ بندوبست ضلع مذکور کا لائق اطمینان آنریبل کمپنی کے کرسکین لہذا آنریبل کمپنی منظور کرتے ہین کہ وہ اعانت مہاراؤ کی اپنی فوج کے ساتہ کرینگے تاکہ بندوبست تعلقہ مذکور کا موافق مراد سرکارین کے عمل مین آوے اور وہ مطیع احکام راو صاحب کے رہے کیونکہ وہ شرط سوم مین وعدہ کرتے ہین کہ وہ ذمہ دار حرکات باشندگان واسطے آیندہ کے ہونگے

شرط دہم

بطور معاوضہ دوستانہ بالعوض اُن خدمات کے جنکا وعدہ ہوتا ہے بھارراو اقرار کرتے ہین کہ وہ آنریبل کمپنی کو واسطے دوام کے قلعہ انجار مع دیہات متعلقہ کے اور نیز ٹورپابندر کے دینگے اور سوائے اسکے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر سال واسطے دوام کے دو لاکھ کوڑی (راو شاہی) نقد آنریبل کمپنی کو دیا کرینگے تفصیل اس عہد کی بیچ ایک جداگانہ تحریر کے درج ہے۔

شرط یازدہم

چونکہ گاؤ کشی واسطے صریحاً خلاف مذہب بھارراو و دیگر باشندگان کچھ کے ہے لہذا آنریبل کمپنی

وعدہ کرتے ہین کہ وہ اجتناب قتل حیوانات مذکورہ بالا سے بیچ ملک کچھ کے اور خلاف ورزی مذہب رعایای
راو صاحب سے کیا کرین گے۔

شرط دوازدہم

مہاراو وعدہ کرتے ہین کہ وہ سرکار سریمنت پیشوا یا گایکوار یا آنریبل کمپنی کے بھار وتیا کو اپنے ملک مین
رہنے کی اجازت نہین دینگے اور اسیطرح ہرسہ سرکارین مذکورۂ بالا وعدہ کرتے ہین کہ ملک راو صاحب کے
بھار وتیا کو اپنے اپنے محالات مین سکونت اختیار کرنے نہین دینگے درصورتیکہ کوئی بھار وتیا ریاست غیر مین
سکونت رکھکر وہانسے غارتگری کیا کرے تو جس ریاست مین وہ پناہ گیر ہوا ہوگا وہ ذمہ دار متصور ہوگی

شرط سیزدہم

ایک وکیل سرکار آنریبل کمپنی کا راو کے ساتھ انکی دار الریاست مین رہا کریگا اس غرض سے کہ جو معاملہ
فیمابین سرکارین معاہدہ ہوا ہوا وسمین گفتگو بطریق دوستانہ ہوا کرے اور نیز تعمیل شرائط منجانب
طرفین بلا نقصان ظہور مین آیا کرے یہ وکیل سماعت کسی نالش کی جو منجانب بھیادرا و صاحب یا اہلکاران
کے ہوگی نہین کریگا مگر درحالیکہ راو صاحب درخواست کرینگے تو سرکار صلاح نیک اوس معاملہ کی دیگی —
شرائط سیزدہ گانہ عہدنامۂ بالا کے بوثیقت راو صاحب ورانکے ورثا اور جانشینان اور آنریبل کمپنی کرینگی

المرقوم مقام بھوج بتاریخ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۱۶ء

دستخط جیمس میک مرڈو

جنکو گورنمنٹ بمبئی نے پیغام دیکر کچھ روانہ کیا تھا

تصدیق کیا رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہندان کونسل نے بتاریخ ۹ ماہ مارچ ۱۸۱۶ء —

ترجمہ تحریر جو مہاراج مرزا راو بھارمل جی کچھ والہ نے بنام آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کردی —

شرط اول

سیرہی سرکار نے بطور عطیہ دوستانہ تمکو واسطے دوام کے از روے تحریر قلعہ انجار مع دیہات متعلقہ کے
اور ٹکوریا بندر بموجب فہرست ذیل کے دیا۔

شہر انجار کھینا

[illegible] رتنال

پسوالیا خاص	شیرئی
؍؍ ییتھی	انترجال
سیدوگرا	ستاپور
نارگل پور خرد	سپیردہا
پدہانو	سگالیا
راپور	نارگل پور کلان
بوریکا میگ پور	کوکرا
ورساری	بھاسر
ٹوریا مع بندرگاہ	نگال
خاصی روہر	مورسن

مطابق فہرست بالا کے مین نے تمکو قلعہ اور بندر مع چوبیس دیہات کے دیے اور تمکو اختیارات اور حکومت اور پیداوار اون مقامات کی جو میرے سرکار کو حاصل تہی سپرد کرتا ہون کہ جو کوئی عطیہ خیرات بابدہنج یا دیگر عطایات قدیم جو میرے سرکار نے دیے ہون انکی تحقیقات آنریبل کمپنی کرینگے اور اگر اسناد اصلی پیش ہونگے تو گورنمنٹ آنریبل کمپنی اونکو بحال رکھین گے تو ہم گراشیا جو قدیم سے پرگنہ اور انجار مین گاہ پاتے ہین اونکے اپنی پیداوار لینے مین آنریبل کمپنی مزاحم نہونگے تنازعات دیہات و حدود و تکرارات دیگر قسم کی جو فیمابین رعایاے سرکارین وقوع مین آئین گی اونکا تصفیہ حسب منشاء انصاف دو شخص سرکارین کی طرف سے مقرر ہو کر کیا کرینگے ایک سرکار کچہ حکم یا تحصیل دوسری سرکار کی رعایا پر نہین کہینچے گی جو رعایا یا باشندگان مقامات بالا میرے پاس نالش کرنے آئین گے تو مین اونکی سماعت نہین کرونگا

شرط دوم

اور اسی تحریر بالا مین نے اقرار کیا ہے کہ مین آنریبل کمپنی کو اپنی سرکار سے دو لاکھ راوساہی کوری سالانہ دیا کرونگا اور یہ کوری دو اقساط مین حسب تفصیل ذیل ادا ہوا کریگی ۔

ایک لاکھ کوری　بتی اساڑہ سدی دوج ۔

ایک لاکھ کوری　بتی پوس سدی دوج ۔

دو لاکھہ کوری

اسطرح تین لاکھہ کوری سالیانہ واسطے دوام کے ادا کیا کرونگا اور اگر کوری تاریخ مقررہ پہ ادا نہو گی تو مین سود بحساب نو روپیہ فیصدی فی سال ادا کیا کرونگا —

مین نے یہ دو شرائط سرکار آنریبل کمپنی اپنی رضا و رغبت سے لکھدین مین اور میرے ورثا اور جانشینان مطابق اِنکے کاربند ہونگے —

المرقوم سمت ۱۸۷۲ پوس بدی دوج روز سہ شنبہ تاریخ ۱۶ ماہ جنوری ۱۸۱۶ء —

اِس تحریر کو تصدیق کیا رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہندان کونسل نے بتاریخ ۹ ماہ مارچ ۱۸۱۶ء —

نمبر ۱۱۵

تتمہ عہدنامہ کچ ۱۸۱۶ء

آنریبل کمپنی اور سرکار راؤ صاحب نے ایک عہدنامہ تیرہ شرائط کا بتاریخ ۱۴ ماہ جنوری ۱۸۱۶ء منعقد کیا اوسکے تتمہ دو شرائط ذیل جائز قرار دی گئین —

شرط اول

رایٹ آنریبل گورنر جنرل اِن کونسل نے تیرہ شرائط عہدنامہ منعقدہ ۱۴ ماہ جنوری ۱۸۱۶ء جو فیما بین سرکار انگریزی اور مہاراؤ صاحب کے منعقد ہوا تھا تصدیق کیا مگر جو سرکار مہاراؤ صاحب عرصہ قلیل سے قائم ہوئی ہے اور حسب منشاء شرط دوم عہدنامہ ذمہ دار بابت قرضہ بیس لاکھہ روپیہ کے ہے اور اوسکو اوسکے ادا کرنے مین دقت ہوگی لہذا آنریبل کمپنی راؤ صاحب کو بتحریک دوستی بخوشی اپنی آٹھہ لاکھہ تیرہ ہزار آٹھہ سو چہتر روپیہ جو خرچہ فوج کا ہے معاف کرتے ہین —

شرط دوم

بغرض زیادہ ترمدد ہی سرکار مہاراؤ صاحب اور بنظر اسکے کہ دلیل خیرخواہی آنریبل کمپنی نسبت ریاست راؤ صاحب کے ثابت ہو آنریبل کمپنی برضا و رغبت اپنی رقم سالیانہ دو لاکھہ کوری کی جو راؤ صاحب نے حسب منشاء شرط دہم عہدنامہ بالا کے منظور کیا ہے ترک کرتے ہین امید یہ ہے کہ یہ لاغرضانہ اور دوستانہ رعایت اور مراعات جو آنریبل کمپنی نے مہاراؤ صاحب کی کی ہے راؤ صاحب کو ترغیب ہوگی کہ ملکی کلکہ بطریق دوستانہ و یکتادلی کام کرینگے اور جو شرائط اصل عہدنامہ مین شروط ہوئے ہین

تخلل سے بری رکھینگے۔

المرقوم مقام بھوج روز سہ شنبہ تاریخ ۱۸۔ماہ جون ۱۸۱۶ء

دستخط جیمس میک مرڈو

رزیڈنٹ بھوج

دستخط مایدا

دستخط اِن بی ایڈمنسٹن

دستخط آرچبالا سیٹن

دستخط جی دود سول

مہر　　مہر

تصدیق کیا گورنر جنرل اِن کونسل نے بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۲۱۔ماہ ستمبر ۱۸۱۶ء۔

دستخط جان ایڈم

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۱۱۶

عہدنامہ اتفاق فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراج مرزا راؤ سری دیسل جی اور اوسکے ورثہ اور جانشینان کے منعقدہ معرفت کپتان جیمس میک مرڈو منجانب آنریبل کمپنی اور معرفت جھاریجا پرتھی راج جی جھاریجا وجی راج جی جھاریجا مرامن جی جھاریجا براگ جی جھاریجا پراگ جی موکا جی جھاریجا ایبا جی جھاریجا نوگھن جی جھاریجا بھان جی جھاریجا جیل جی باعتبار اختیارات کل جو انکو اپنی اپنی سرکار سے حاصل ہین۔

چونکہ ایک عہدنامہ اتفاق مشتمل اوپر تیرہ شرائط کے بتاریخ ۱۶۔ماہ جنوری ۱۸۱۶ عیسوی مع دو تتمہ شرائط مرقومہ ۱۸۔ماہ جون ۱۸۱۶ عیسوی فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراج راؤ بھارملجی اور اوسکے جانشینان کے منعقد ہوا تھا مگر باعث طریق مخالف راؤ مذکور کے نسبت آنریبل کمپنی کے اور ظلم و زیادتی نسبت اپنے بھیاد کے یہ امر واسطے استحکام اتفاق فیمابین فریقین معاہدہ کے ضروری متصور ہوا کہ بعض ترمیم اور تبدیلات بیچ عہدنامہ مذکورۃ بالا کے عمل مین آئی۔

شرط اول

بذریعہ اِس تحریر کے یہ بیان ہوتا ہے کہ تمام شرائط عہدنامہ مذکورہ بالا جنکی ترمیم یا تنسیخ کسی شرط عہدنامہ ہذا سے نہین ہوئی وہ قائم اور جائز تصور کیجایگی ۔

شرط دوم

حسب خواہش جھاریجا بھیاد کے آنریبل کمپنی منظور کرتے ہین کہ نسبت بھارمل جی ظاہر کیا جاے کہ اوسکے تمام حقوق گدی کچھ ضبط ہوئے اور مطابق اوسکے وہ گدی سے خارج کیا جاتاہے بھارمل جی مذکور بمقام بھوج بطور قیدی رئیس کے زیر حفاظت ایک گارد فوج انگریزی رہیگا اور اگر اوسکی شرکت کسی دغا مین پائی جایگی تو وہ کسی اور مقام زیادہ محفوظ مین بھیجا جاے گا اور دربار کچھ منظور کرتے ہین کہ وہ چھتیس ہزار کوری سالیانہ معرفت آنریبل کمپنی کے واسطے مصارف بود و باش بھارمل جی مذکور کو دیا کرینگے

شرط سوم

فرزند صغرسن راو بھارمل جی مذکور کو بیک دلی رئیسان جھاریجا پسند کرتے ہین کہ گدی پر جو خالی ہے بیٹھے لہذا فرزند مذکور اور اوسکے اولاد اصلی کو آنریبل کمپنی راو ذیحق کچھ کا بخطاب مہاراج مرزا راو دیسل جی منظور اور مقبول کرتے ہین ۔

شرط چہارم

بباعث صغرسنی راو حال دیسل جی کے جھاریجا بھیاد بصلاح آنریبل کمپنی تجویز کرتے ہین ایک اجنسی با اختیار کل درباب اجراے امور ریاست قائم کیجاے اوس اجنسی یعنی گروہ منتظمان کے رئیسان منفصلہ ذیل بطور ممبر تجویز ہوئے یعنی جھاریجا بجے راج جی سومری روہا والہ جھاریجا پرتھی راج جی نوگر جا والہ راج گور اودو جی ہر بھاے مہتا لکھمی داس ولب جی کھتری رتونسی جتانی اور صاحب ریذیڈنٹ انگریزی حسب وقت ہنز جو ہوان چھہ شخصونکو انتظام سرانجام کار دربار کچھ تفویض ہوا اور بغرض اسکے کہ وہ خدمت ریاست کا سرانجام اچھی طرح کرین آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ ضامن ہوتے ہین کہ یہ گروہ اوسوقت قائم اور بحال رہیگی جبتک راو صاحب بعمر بست سالگی پہونچین گے اور انکی صغرسنی گذرجاے گی ۔

شرط پنجم

آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت حکومت مہاراج راو [illegible] اور [illegible] اوسکے [illegible]

کی اور تحفظ بہبود ریاست بخلاف دشمنان بیرونی و اندرونی کے کرینگے۔

شرط ششم

آنریبل کمپنی حسب منشاء شرط دوسری وسیل اور چھاریچا بھیاؤ کا بموجب ... سرکار کچھ منظور کرتے ہین کہ وہ فوج انگریزی اونکی خدمت مین چھوڑ دینگے واسطے اخراجات اوس فوج کے راو سری دیسل جی اور چھاریچا بھیاؤ وعدہ کرتے ہین کہ روپیہ مالگذاری کچھ سے دیا جاوے گا مگر آنریبل کمپنی یہ امر اپنے اختیار مین رکھتے ہین کہ وہ فوج مذکور کم کر دین یا بالکل طلب کر لین اور سرکار کچھ کو ادائے اخراجات سے بری کر دین جب کبھی اونکی راے مین آراستگی اور قوت حکومت راؤ صاحب کی بلا وقت اس امر کو قبول کرے گی

شرط ہفتم

روپیہ اخراجات مشروطہ شرط بالا باقساط دیا جاوے گا فی قسط چار مہینے کی ہوگی اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ جو اجنبی یعنی گروہ منتظمان ارزوے شرط چہارم عہدنامہ کے قائم ہوگا اوس سے علیحدہ ذمہ داری ادائے اقساط بالا کی بروقت معینہ لیجاوے گی۔

شرط ہشتم

سرکار کچھ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی عرب یا سیدی اور کسی اور فوج ملکی کو اپنے ملک مین رہنے نہین دینگے اور نہ عموماً کسی سپاہی کو سوائے باشندۂ کچھ کے بغیر استرضا گورنمنٹ آنریبل کمپنی کے ملازم نہین رکھینگے

شرط نہم

سرکار کچھ وعدہ کرتے ہین کہ کسی جہاز غیر ملک امریکہ یا یورپ یا ایشیا والون کو اجازت ہوگی کہ وہ ملک کچھ مین اسلحہ یا سامان جنگی لائین آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ یہ چیزین حسب ضرورت سرکار کچھ کو بقیمت واجبی لا دین گے۔

شرط دہم

آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسیطرح کی مداخلت بیچ امور خانگی راو صاحب یا کسی بھاریچا رئیس ملک کے نکرین گے راؤ صاحب اور اونکے ورثہ اور جانشینان کل مالک اپنے ملک کے رہین گے اور انتظام سول اور کرمنیل یعنی دیوانی و فوجداری وغیرہ ملک کچھ مین مداخلت نہ ہوگا۔

شرط یازدہم

یہ صاف مفہوم ہوتا ہے کہ غرض گورنمنٹ انگریزی کی محدود اسپر ہے کہ بہبودی اور انتظام فوج سرکار کچھ عمل مین آئی اور جو کوئی قباحت ایسی ہو کہ جس سے باشندگان پر تشدد عائد ہوتا ہو وہ رفع کیجاے اور اخراجات ریاست موافق آمدنی کے محدود کیے جائین ۔

شرط دوازدہم

راؤصاحب اور اُنکے ورثا اور جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ کسی رئیس یا ریاست کے ساتہ بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی کے کتابت نہین کرینگے مگر اونکی معمولی اور دوستانہ تحریر دوستان اور رشتہ داران کے ساتہ جاری رہین گی ۔

شرط سیزدہم

راؤصاحب اور اُنکے ورثا اور جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ کسی رئیس یا ریاست پر دست برد نہین کرینگے اور اگر کچہ تکرار ایسے رئیس یا ریاست کے ساتہ اتفاقاً پیدا ہوگی تو وہ واسطے تصفیہ کے رجوع بہ ثالثی آنریبل کمپنی کیجائیگی ۔

شرط چہاردہم

راؤصاحب اور اونکے ورثا اور جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ حسب درخواست گورنمنٹ آنریبل کمپنی جسقدر فوج اونکے پاس ہوگی دیجائیگی مگر اس شرط سے یہ مفہوم نکرنا چاہیے کہ کوئی استحقاق جدید نسبت جھاریجا بھیاد کی خلاف رسم مستمرہ قائم ہوگا ۔

شرط پانزدہم

لنگرگاہان کچھ واسطے تمام جہازہاے انگریزی کے وا رہین گے اور اسیطرح لنگرگاہان انگریزی تمام جہازات کچھ کے واسطے موجود ہونگے تاکہ آمد و رفت دوستانہ فیمابین سرکارین کے جاری رہے ۔

شرط شانزدہم

گورنمنٹ انگریزی بمنظوری سرکار کچھ وعدہ کرتے ہین کہ وہ تحریر جداگانہ واسطے رکھنے اپنے اپنے علاقہ کے نسبت رئیسان جھاریجا بھیاد اور خصوصاً تمام رئیسان راجپوت بیچ کچھ اور واگر کے کردینگے اور نیز یہی تحفظ نسبت جتا لکمی داس ولد جی کے مرعی رہیگا جس شخص نے درباب بہبود دربار کچھ کے باتفاق تحجا

رئیسون کے کوشش بصدق دل اگرم جوشی عمل مین لائی ہے۔

شرط ہفدہم

مہاراج راؤ اور اونکے ورثہ اور جانشینان باہمتفق ہوکر آنریبل کمپنی سے وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے خاندان مین رسم دختر کشی موقوف کر دینگے اور یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ بدل شریک آنریبل کمپنی کی بیچ موقوفی اس رسم عام بھیاد کچھ کے ہونگے۔

شرط ہیژدہم

قبل از تحریر ہونے اوس سند کے جو وعدہ بیچ جاریجا بھیاد کے مطابق منشا شرط دہم کے ہوا ہے ایک تحریری اقرارنامہ وہ اس مضمون کا لکھدینگے کہ وہ اجتناب رسم دختر کشی سے کرینگے اور یہ بھی مفصل تحریر کردینگے کہ اگر کوئی اونمین کا یہ رسم کریگا تو وہ سزاوار اوس سزا کا ہوگا جو گورنمنٹ آنریبل کمپنی اور سرکار کچھ اوسکے واسطے تجویز کرین۔

شرط نوزدہم

صاحب رزیڈنٹ انگریزی یا اونکا اسسٹنٹ بمقام بھوج رہیگا اور اوسکی تعظیم و تکریم مناسب بارج کرینگے

شرط بستم

کل رسد جو فی الحقیقت واسطے مصارف فوج آنریبل کمپنی کے درکار ہوگی وہ ملک راؤ مذکور مین بلا محصول اسباب گذر کریگی

شرط بست و یکم

جو یہ امر خلاف مذہب جاریجا و دیگر باشندگان کچھ ہے کہ قتل گاؤ و نرگاؤ و طاؤس عمل مین آئے لہذا آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ان حیوانات کے قتل کی اجازت بیچ ملک کچھ کی نہ دینگے بلکہ کسیطرح اجازت نہ دیجائیگی کہ مزاحمت ساتھ مذہب باشندگان کے کیجائے۔

یہ اکیس شرائط راؤ صاحب پر اور اونکے ورثا اور جانشینان پر واسطے ہمیشہ کے اور آنریبل کمپنی پر فرض اور واجب ہین۔

المرقوم مقام بھوج تاریخ ۱۳ ماہ اکتوبر ۱۸۱۹ء

دستخط جیمس میک مرڈو کپتان

رزیڈنٹ کچھ

دستخط ہیسٹنگ

مہر خورد گورنر جنرل

دستخط جی سٹوارٹ

دستخط جی ایڈم

تصدیق کیا ہزاکسلنسی گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۰ ماہ ستمبر ۱۸۱۹ء

دستخط سی ٹی منکف

سکرٹری

نمبر ۱۱۷

تحریر جو مہاراؤ سری دلیل جی کو وگھیلا وساجی ستاجیانی پریم سنگہ جی رام جیانی محب جی دیواجیانی رام سنگہ بھوجراجیانی اور جملہ بھیا دبیلا نے بتاریخ چیت بدی پنچمی سمت ۱۸۷۵ مطابق ۱۵ ماہ اپریل ۱۸۱۹ء کو دی دربار نے بطور سزا بابت ہماری بدوضعی کے ہمارے دیہات اور جیرا ضبط کر لیے تھے الحال جو فوج آنریبل کمپنی نے جملہ امور دربار کو باسلوبی آراستہ کر دیا تو گورنمنٹ انگریزی نے براہ مہربانی مداخلت کر کے ہمارے جیرا وغیرہ ہمکو واپس دلائے لہذا ہم وعدہ کرتے ہین کہ اب آیندہ کوئی ہم مین کا مجرم بدوضعی کا یا وقت دہی کا نہوگا اور ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم شرائط ذیل کی مطابقت کرینگے۔

شرط اول

ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم پناہ یا حفاظت کسیطرح کی کسی بھاروتیا یا کسی دونون سرکارون کے یعنی سرکار آنریبل کمپنی اور راؤ صاحب کے مجرم کو نہ دینگے اور نہ کسی شخص کو ترغیب خلل اندازی زینت ملک کے دینگے۔

شرط دوم

ہم کسی شخص کو جو چوری یا دزدی کرتا ہوگا اپنے ملک مین رہنے کی اجازت نہین دینگے اور نہ ہم ایسے شخص کی سماعت کرینگے اگر کوئی ساکن ہمارے ملک کا کوئی امر غارتگری کا کریگا اور وہ امر ثابت ہو جائیگا تو ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اس امر کے بذات خود ذمہ دار دونون سرکارون مین ہونگے اور مجرم کو حوالہ دربار کر دینگے

شرط سوم

اگر مسافر ہمارے علاقہ مین لوٹے جائین گے یا اگر کوئی شئے اونکی دزدی مین جاوے گی ہم وعدہ کرتے ہین کہ اوسکے ذمہ دار ہونگے بموجب حکم دربار کے اور مجرم مذکور کو اپنے علاقہ سے باہر کر کے دوسری جانب [illegible]

شرط چہارم

اگر کچھ تکرار ہمارے کسی ہمارے ہمسایہ بھومیا کے ساتھ یا گرشیا کے ساتھ درباب حدود علاقہ وغیرہ کے پیدا ہوگی تو ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم تکرار مذکور کو رجوع بسرکارین واسطے ثالثی کے کرینگے ہم وعدہ کرتے ہیں کہ ہم وہیں نزاع کسیکے ساتھ نہین کرین کرینگے ۔

شرط پنجم

اگر کوئی گرشیا یا کوئی اور شخص بارادۂ فساد جنگ یا خلل اندازی امنیت ملک ہمارے علاقہ سے جاویگا ہم اوسکو ممانعت کرینگے اور اگر وہ زبردستی چلا جاویگا تو فوراً اوسکی اطلاع دربار مین کرینگے ۔

شرط ششم

اگر دہاڑایعنی غارتگران ارادہ ہمارے علاقہ مین سے گذر کرنے کا بارادۂ غارتگری کرینگے تو ہم اونکو گذر کرنے نہ دینگے اور اگر وہ زبردستی گذر کرینگے تو اوسکی اطلاع فوراً سرکارین کو دیجاویگی ۔

شرط ہفتم

ہم خدمتگذاری راو صاحب با پابنداری کرینگے ہم ہمراہ فوج دربار ہیچ کارزار کے جاوین گے اور اونکے ساتھ سرگرم رہین گے ۔۔

شرط ہشتم

اگر خبر ملیگی کہ غارتگران مع مال مسروقہ جاتے ہین تو ہم فوراً روانہ ہوکر اونکے سدراہ ہونگے ۔

شرط نہم

ہم ایک تحریر بمضمون صاف دربار کو باطمینان سرکار درباب ادا کرنے واسطے دوام کے جمعبندی سالانہ دی ہے جو صحیح جمعبندی اوسمین مذکور ہے وہ ہم ہر سال ادا کرتے رہین گے اگر کوئی آفت ارضی و سماوی کی نازل ہوگی تو ایسے سال مین دربار کو ملاحظہ ہماری جایداد کا کرنا ہوگا ۔۔

شرط دہم

اگر ہمکو ضرورت روپیہ کی ہوگی اور ہم فروخت کرنا اپنی مواضع کا چاہین گے تو ہم اول اطلاع اوسکی سرکارین کو دینگے

شرط یازدہم

اگر کوئی قلعہ یا گڈھی قدیم ہماری علاقہ مین ہوگی تو ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکو تعمیر کرینگی اجازت لینگے

پس کوئی تعمیر جدید بھی اس قسم کی بنائی نہین جائیگی سب مضمون مندرجۂ بالا ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم ساتھ درست کرداری اور دیانت داری کے اور بلا برانگیختہ کرنے فساد کے بسر کرینگے اور نادرستی کو کوئی فعل نہین کرینگے اور نہ اپنی شرائط کا انفساخ کرینگے

دستخط وگھیلا وساجی اور دیگران

دستخط جے میک مروڈ

رزیڈنٹ بھوج

یادداشت ۔ عہدنامۂ بالا اسی عرصہ مین زمیسان ذیل نے بھی دستخط کر دیے ۔

بیربھدر دیواجی سال جی وغیرہ کنتاکوٹ والہ

جھاریجا کلیان سنگہ جی آمر والہ

جھاریجا میاجی واندیا والہ

وگھیلا سادہوجی ووجی راج جی سودرام والہ

جھاریجا رونلاجی وغیرہ کمار والہ

جھاریجا جیون جی لاکریا والہ

وگھیلا پونجاجی وغیرہ پلاسوا والہ

جھاریجا نارن جی چترودی والہ

جھاریجا اجیت سنگہ جی وجباجی وغیرہ ویجاسر والہ ۔

جھاریجا پرتاپ سنگہ جی کمبھاروی والہ

وگھیلا بھار وجی سادہوجی اور جرل جی جٹاوارو والہ

راناسوجاجی وغیرہ جیریا والہ

وگھیلا موسنگ جی وغیرہ بھاسر والہ

جھاریجا ہلدہرجی ترمبو والہ

جھاریجا ابھی سنگہ جی وجائی جی وغیرہ دوری وجہراڑا والہ

وگھیلا سنگہ راج جی ہمیرپور والہ

وگھیلا جمال جی وبیجان جی کریانگرو والہ

وگھیلا انند سنگھ جی وکھتاجی موانو والہ

جھاریجا بھیم جی ونگاجی وغیرہ امبلیارو والہ

جھاریجا ناتھاجی ومالدجی وغیرہ شہرنوا والہ

جھاریجا جگاجی ویراگ جی نیساجی جیرمی والہ

قطعۂ فعل ضامنی جیدو جی سالملا اجانی اجاپور والہ نے بابت وگھیلا ریسان بیلا کے پاس مہاراو دیسل جی کے داخل کیا۔

مین اقرار کرتا ہون کہ مین فعل ضامن بابت وگھیلا ریسان بیلا کے ہوتا ہون اونھون نے ایک قطعہ شرائط دربار مین داخل کیا ہے مین اوسکے اونکی تعمیل کراؤنگا اگر وہ مجرم انفساخ عہدنامہ جو اونھون نے منعقد کیا ہے ہونگے تو اوسکا مین ذمہ دار ہون یا اگر وہ بدوضعی کرینگے تو مین بذات خود ذمہ دار اون حرکات کا ہونگا جسطرح دربار میری نسبت ہدایت کرینگے وہ منظور ہوگا۔

المرقوم چیت بدی یکم سمت ۱۸۷۵ مطابق ۱۱ ماہ اپریل ۱۸۱۹ء

دستخط جدو جی سالملا اجانی

قطعہ اقرار ضامنی

ہم ویرو دہردیوا جی سامت جیانی اور اکھراجی اور کاتترجی ماناجیانی کنتاکوٹ والہ اقرار ضامن قطعۂ بالا کے ہوتے ہین ہم بذات خود ذمہ دار اوسکی تعمیل کے ہین اور ہم اوسکی مطابقت کرائینگے

المرقوم چیت بدی یکم سمت ۱۸۷۵ مطابق ۱۱ ماہ اپریل ۱۸۱۹ء

علامات دستخط ویرا دہر وغیرہ

دستخط جے میک مرڈو

رزیڈنٹ بھوج

نمبر ۱۱۸

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراج مرزا راوسری دیسل جی مع اونکے ورثا اور جانشینان کے منعقدہ بمعرفت چارلس نوریس صاحب رزیڈنٹ کچھ منجانب آنریبل کمپنی

اور معرفت جھاریجا بھیاوجی راج جی پراگ جی کوتوری والہ سوکا جی جیندا جی جھاریجا جی الیا جی بھان جی
پراگ جی ھمدا والہ کاما جی اور جیل جی منجانب راو صاحب باعتبار اختیارات کل جو انکو اپنی سرکار نے عطا کیے ہیں

شرط اول

گورنمنٹ انگریزی اور سرکار کچھ نے جو ضروری متصور کیا کہ شہر اور ضلع انجار مہاراج راؤ کچھ کو بالعوض
روپیہ مساوی الجمع کے دیا جاوے لہذا شرط ۳ عہدنامہ سمت ۱۸۷۲ (سنہ ۱۸۱۶ع) منسوخ ہوا اور جو تحریر جداگانہ
اوسمین مذکور ہے وہ بھی بیکار متصور ہوئی مبلغ اٹھاسی ہزار روپیہ سکہ احمد آبادی ہر سال ادا ہونا مابین دونون
سرکارین قرار پایا کہ یہ روپیہ سرکار کچھ آنریبل کمپنی کو بالعوض انتقال شہر اور ضلع مذکورہ بالا بنام مہاراج راؤ
کچھ کے دیا جاوے شامل ضلع انجار کے شہر لکپا پور بھی ہے اسکی تحریر جداگانہ بھی بیکار متصور ہوئی —

شرط دوم

شہر اور ضلع انجار دربار کچھ کو بتاریخ دوم ماہ اساڑھ سدی سمت ۱۸۷۹ مطابق ۲۰ ماہ جون سنہ ۱۸۲۲ع حوالہ کیا جاویگا
اور دربار کچھ وعدہ کرتے ہین کہ وہ رقم مشروطہ بالا ہر سال دو اقساط ششماہی مین ادا کیا کرینگے اول قسط
چالیس ہزار کی پوس سدی دوج کو اور دوسری چالیس ہزار کی اساڑھ سدی دوج کو اس رقم معاوضہ مین
جو سابق قرار پائی ہے کبھی کم نہوگی اور دربار کچھ وعدہ کرتے ہین کہ اگر یہ مطالبہ وقت اور بتاریخ مقررہ کے
ادا نہوگی تو اراضی کافی و قابل اطمینان باختیارات کل خواہ تعلقہ انجار یا کوئی ضلع جو دربار کچھ کو مناسب
معلوم ہوگا حوالہ گورنمنٹ انگریزی کیا جاویگا اس غرض سے کہ روپیہ کمی کا اوس سے وصول پا کرین

شرط سوم

جبسے اتفاق فیمابین سرکارین قائم ہوا ہے اوس وقت سے ایک لشکر فوج انگریزی دامن کوہ قلعہ بھوجیا مین
چھاونی ڈالکر رہا ہے اور قلعہ مذکور باختیار انگریزی رہا ہے گورنمنٹ انگریزی نے بخیال اسکے کہ قلعہ مذکور
مہاراج راو صاحب کو واپس دیا جاوے نیز متعلقہ بھوج کا ملاحظہ کیا ہے اس غرض سے کہ چھاونی وہان
ہٹا دیجاوے صرف ایک مقام واسطے چھاونی کے مناسب معلوم ہوا ہے اور وہ بجانب شمال شہر واقع ہے
اور متعلق برہمنان راج گور کے ہے اور چونکہ دربار کچھ انکو ترغیب بخوشی دینے زمین مذکور کے نہین دے سکتے
لہذا اونھون نے یہ خواہش کی کہ چھاونی مذکور جس مقام پر ہے وہین قائم رہے اور قلعہ بھی باختیار انگریزی
رہے اونکی اس خواہش کو گورنمنٹ انگریزی منظور کرتے ہین اور دربار کچھ وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز

استدعا گورنمنٹ انگریزی سے واسطے واپس دینے قلعۂ مذکور کے بغیر اسکے نہیں کرینگے کہ وہ زمین مذکورہ بالا مالکان زمین سے بقیمت خرید کرکے گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کردین اور نیز بغیر دینے معاوضۂ اخراجات جو گورنمنٹ انگریزی کا بیچ مرمت قلعۂ مذکور کے ہوا ہوگا اور یہ زر مرمت کسیحالت مین سینتالیس ہزار روپیہ زائد نہوگا

المرقوم یکم جلتیہ سمدی سمت ۱۸۷۸ مطابق ۲۱ ماہ مئی سنہ ۱۸۲۱ع

دستخط سی فوریس

رزیڈنٹ

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ بتاریخ ۵ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۲ع -

دستخط ہیسٹنگ

دستخط جے ایڈم

دستخط جان فنڈال

دستخط ڈبلیو بی بیلی

حسب الحکم گورنر جنرل ان کونسل -

دستخط جی سونٹن

سکرٹری

نمبر ۱۱۹

عہدنامۂ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور سری مہاراج مرزا راو دیسل جی اوسکے ورثا اور جانشینان منعقدہ معرفت لفٹنٹ کرنیل ہنری پوٹنجر رزیڈنٹ کچھ منجانب آنریبل کمپنی اور جھاریجا جیندا ابھاے ناگرجا والہ اور جھاریجا دعوساجی کنتوری والہ جھاریجا پراگ جی موتبار اوالہ جھاریجا ناروان جی مؤوالہ جھاریجا دیلا بھوج راجی اور اہلکاران دیوان لکھمی داس ولب جی منجانب مہاراج راو صاحب -

جو رایٹ آنریبل جان ارل آف کلیر گورنر ان کونسل بمبئی کی رائے یہ ہے کہ جوازروے عہدنامجات جواب بہ زیادہ مطلوب ہے بہ نسبت آمدنی ریاست کی بثبوت اسکے یہ ہے کہ اب قرضہ دربار کچھ کے گورنمنٹ ہزار کوری ہے اور دربار کچھ اسکے ادا کرنے میں صرف مجبور نہیں ہے بلکہ جو اور معاوضہ انعامات کے قرار پایا ہے وہ بھی اوس مین شامل جاتا

بنداسر کارین نے یہ منظور کیا ہے کہ عہدنامجات حال مین ترمیم موافق مجوزۂ عہدنامہ ہذا مرقومہ مقام بھوج

تاریخ ۲۰ ماہ ستمبر ۱۸۳۲ء مطابق بھادون بدی ایکادسی سمت ۱۸۸۹ عمل مین آئی۔

شرط اول

شرائط اول ودوم عہدنامہ ۲۱ ماہ مئی ۱۸۲۲ء اوسقدر قائم رہین گی جسقدر شرائط ذیل عہدنامہ ہذا مین مذکور ہے اور فریقین معاہدہ اب شرط حسب ذیل کرتے ہین۔

شرط دوم

گورنمنٹ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بذریعۂ اس تحریر کے (موافق شرط مصرحۂ شرط چہارم) معاوضۂ انجار یعنی اٹھاسی ہزار سکۂ احمد آبادی ہر سال جو از روے شرائط اول ودوم عہدنامہ ۲۱ مئی ۱۸۲۲ء قرار پایا تھا معاف کرتے ہین مع کل زر بقایا کے جو بابت معاوضۂ مذکور یا کسی اور امر کے ذمہ دربار کچھ واجب الادا بنام گورنمنٹ انگریزی ہے یا جو بروقت تصفیہ حساب سالگذشتہ یعنی سمت ۱۸۸۸ جو یکم ماہ جولائی کو ختم ہوگا

شرط سوم

مہاراج راوسری دیسل جی اونکے ورثا اور جانشینان بصدق دل وعدہ کرتے ہین کہ جو روپیہ از روے شرط ششم عہدنامہ اکتوبر ۱۸۱۶ء کے موعود واسطے اداے تنخواہ فوج کمکی کمی ہوا ہے اور جو بذریعۂ اس تحریر بیان ہوا ہے کہ کسی حالت مین دولاکھ روپیہ سکۂ احمد آبادی سے زائد نہوگا بعد ازان بلاتفاوت وبلاتامل اور بلاعذر کسیوجہ کے چار قسط مساوی سہ ماہی مین یعنی تباریخ ۵ ماہ جنوری وماہ اپریل وجولائی واکتوبر ہر سال ادا ہوتا رہے گا۔

شرط چہارم

دربار کچھ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ درحالیکہ فوج انگریزی اس ریاست مین نہایت کم ہوجاے اور خرچہ اوسکا بھی اوسیقدر کم ہو یہانتک کہ جو روپیہ معاوضۂ انجار اب معاف ہوا ہے اوس سے بھی یعنی اٹھاسی ہزار روپیہ سکۂ احمد آبادی سے بھی کم ہوجاے اور درحالیکہ فوج بالکل طلب کرلی جاے اور بیان نرہے تاہم راوصاحب اور اونکے ورثا اور جانشینان ہر دو حالت مین ذمہ دار اِس امر کے رہینگے کہ گورنمنٹ انگریزی کو کل روپیہ جو کم تعداد معاوضۂ انجار مذکورہ بالا یعنی اٹھاسی ہزار روپیہ سکۂ احمد آبادی سے ہے دیا جاےگا

شرط پنجم

تمام شرائط و عہود جو ازروے عہدنامجات سابقہ کے فیمابین گورنمنٹ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور دربار کچھ قرار پائے ہیں اور جو ازروے عہدنامہ ہذا تبدیل یا ترمیم نہیں ہوئے ہین قائم اور بحال رہین گے —

دستخط ہنری پوٹنجر لفٹنٹ کرنیل

رزیڈنٹ کچھ

دستخط ڈبلیو سی بنٹینک

دستخط ای بارنس

دستخط سی ٹی مٹکف

دستخط ای راس

تصدیق کیا رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ بتاریخ ۲۳ ماہ اپریل سنہ ۱۸۳۲ع

دستخط ڈبلیو ایچ میگناٹن

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۱۳

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و دربار کچھ —

جو ازروی شرط چہارم عہدنامہ منعقدہ بمقام بھوج تاریخ ۱۳ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۱۹ع یہ مشروط ہے کہ اجنسی یعنی گروہ منتظمان باختیار کل بنابر سرانجام امور سرکار کچھ اوسوقت تک قائم کیے جائین جبتک مہاراج راو سری دیسل جی بیس برس کی عمر تک نہ پہونچین اور جو مہاراج اوس عمر تک تا تاریخ سوم ماہ اگست سنہ ۱۸۳۵ع یا قریب اوس تاریخ کے نہین پہونچین گے اور گورنمنٹ انگریزی کی یہ خواہش ہے کہ مہاراج کو کوئی دلیل قوی اپنی مراعات اور دوستی کی ظاہر کرین لہذا گورنمنٹ نے منظور کیا کہ شرط مذکور کی ترمیم عمل مین آوے اور یہ عہدنامہ آجکی تاریخ معرفت لفٹنٹ کرنیل ہنری پوٹنجر رزیڈنٹ کچھ منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور جاریجا لوگونکی جنکے دستخط ذیل مین ثبت ہین منجانب اونکے اور حسب صلاح کچھ باعتبار اختیارات کل جو انکو اپنے اپنی سرکار سے حاصل ہین منعقد ہوتا ہے

شرط اول

عالی حضرتی مہاراج کی موقوف ہوکر بیس سال کی عمر سے تبدیل ہوکر اسالہ سندی دو تیج سنہ ۱۸۹۱

مطابق ۵ ماہ جولائی ۱۸۳۲ء قرار پائی لہذا بروز مقررہ کار و بار اجنسی مذکورہ ختم ہو کر مہاراج کو سپرد انتظام ملک کیا جائیگا اوسمین شرکت صلاح اور مشورہ مجموعی و مقررہ اہلکاران جھاریجا بھیاد کی رہیگی ۔

شرط دوم

بنظر بہبود اور خیرخواہی ریاست کچھ کے اور نیز بغرض اسکے کہ مہاراج مرزا راوسری دیسل جی کو اس امر ز کچھ وقت عائد نہو گورنمنٹ انگریزی حسب منشاے شرط دوم عہدنامہ ماہ اکتوبر ۱۹ ۱۸۱۹ء کل انتظام اور احکام نسبت راو معزول بھارمل جی کے اپنے ذمہ رکھکر سپرد رزیڈنٹ کچھ کے کرتے ہین اور اوسکی مداخلت کسی امر حکومت کچھ مین گوارا نہین رکھینگے ۔

شرط سوم

جملہ عہدنامجات موجودہ جو فیمابین سرکارین کے ہوئے ہین اور جنکی ترمیم یا جنمین تبدل عہدنامہ ہذا سے نہین ہوا ہے وہ کامل اور واجب التعمیل متصور ہونگے ۔

المرقوم مقام بھوج تاریخ ۵ ماہ جولائی ۱۸۳۲ء مطابق جیٹھ بدی چتردسی سمت ۱۸۸۹

دستخط ڈبلیو سی نیٹنگ

دستخط ایف ایڈم

دستخط ڈبلیو موریسن

دستخط ای آیرن سایڈ

۱ جھاریجا کھانگار جی روہا والہ

۲ جھاریجا چندر جی ناگرچا والہ

۳ دوسا جی کوتوری والہ

۴ پراگ جی مئو والہ

۵ سورا جی تراہ والہ

۶ صاحب جی ونجان والہ

۷ پراگ جی جتالا والہ

۸ جیل جی بہرا والہ

۹ رہیاجی جہتاراوالہ

۱۰ گورجی سوتری والہ

دستخط ہنری پوٹنجر

رزیڈنٹ کچھ

تصدیق کیا رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۱ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۴۳ء -

نمبر ۱۲۱

قواعد ذیل واسطے بری کرنے اداے محاصل سے اون جہازون کو جو باعث شدت باد تری سے لنگرگاہ مین پیچ اونکے سفر بمبئی اور سندہ کے آئین بجاے اون قواعد کے قائم ہوئے ہین جو سمت ۱۹۰۰ مگسر یعنی اگہن سدی آٹہمی مطابق ۲۰ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۴۳ء مین تجویز ہوئے تہے -

شرط اول

کشتیان جو بمبئی سے آئین یا تعلق بمبئی سے رکہتی ہون یا کسی اور مقام سرکار گائیکوار سے مثل جونا گدہ نونگر بہونگر پور بندر جعفرآباد اور منگرول آئین اور جو میرے لنگرگاہان ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے تجارت کرتی ہون اگر باعث شدت باد وغیرہ مقام مانڈاوی مین یا کسی اور میرے لنگرگاہ مین آجاتین اگر بغیر اوتارنے اسباب یا جزو اسباب تجارت محمولہ کشتی مذکور پہر روانہ ہوجاتین تو اونسے محصول نہیں لیا جائیگا صرف پانچ کوری لیجائیگی یہ ایک فیس مقرر ہے جو کشتیون سے جو ایسی حالتمین آئین لیا جاتا ہے

شرط دوم

جو اس صورت کوئی کشتی مانڈاوی مین آئے اور مرمت طلب ہو اور اسوجہ سے اوسکا اسباب اوتارنا لازم آئے تو ایسی مرمت کیواسطے ایک میعاد مقرر کیجائیگی کہ اوسمین مرمت ہوکر پہر اسباب اوسپر بار کیا جاے ایسی حالت مین بہی محصول نہین لیا جائیگا بشرطیکہ اس میعاد مین کوئی شخص تندیل یا مالک کشتی یا اجنٹ مالک کا محصول طلب کرنے کی نیت سے کچہ اسباب خفیہ فروخت کرے -

شرط سوم

اگر کوئی کشتی مانڈاوی وغیرہ لنگرگاہان مین باعث مذکورہ بالا آوے اور قابل جہاز رانی کے نہو تو اوسکا اسباب ایک میعاد معینہ مین اوتارا جائیگا اور دوسری کشتی پر بلا اداے محصول لاد کیا جائیگا -

شرط چہارم

اگر کوئی کشتی موسم اخیر جہازرانی مین مانڈاوی وغیرہ لنگرگاہان مین آئے اور موسم سموم مین بناچاری قیام کرے تو اول ضمانت بقدر زر محصول اسباب محمولہ دیجاوے بعد ازان اسباب اوتر کر گدام مین رکھاجاے اُسکا خرچہ ذمہ مالک یا تنڈیل کشتی کے ہوگا ور نقصانی بھی اگر ہو تو اوسیکے ذمہ ہوگی اصل تفصیل اسباب یا نقل مصدقہ اوسکی اہلکاران میر بحر کے پاس رہیگی اور جب پھر موسم جہازرانی کا شروع ہوگا تو اسباب مذکور اوسی کشتی پہ بار کیا جائیگا جسمین وہ آیا ہے اور اگر کشتی مذکور قابل جہازرانی کے نہو تو دوسری کشتی پر بار ہوگا

شرط پنجم

اگر یہ ثابت ہو کہ تنڈیل یا مالک کشتی نے جو مانڈاوی وغیرہ لنگرگاہان مین بباعث شدت باد چلی آئی ہو محصول طلب کرکے کچھ اسباب فروخت کر دیا ہے یا جو میعاد مرمت دی گئی ہو اوسکے بعد بلا وجہ موجہ ٹھہرا ہو تو کل اسباب کا محصول جسقدر ہوگا لیا جایگا یا جسقدر اسباب کشتی سے اوتارا گیا ہے اوس سے کم پھر بار کیا جاے یا کوئی بار کھولا گیا ہو اور اوسکی کوئی وجہ معقول بیان نکیجاے تو بھی محصول کل اسباب کا لیا جایگا۔
ہان جو اسباب قابل خراب ہونیکے یا نقصان پذیر ہونے کے ہو وہ باجازت اہلکار میر بحر بعد ادای محصول معمولی فروخت ہوسکتا ہے۔

شرط ششم

جو کشتیان بباعث مذکورہ بالا مانڈاوی یا دیگر لنگرگاہان مین آئین اور پابندی قواعد مندرجہ کی رکھین گے اونکو اجازت ہوگی کہ پانچ کوری ادا کرکے روانہ ہون مگر انفساخ کسی قاعدہ منجملہ قواعد مصرحہ کا خواہ منجانب تنڈیل ہو یا مالک کشتی کے طرف سے ہو یا کسی اجنٹ معتبر مالک کیطرف سے قابل سزا متصور ہوکر باعث ادای محصول کل اسباب محمولہ ہوگا۔
قبل از سزایاب ہونے فاسخ قواعد بالا اوسکے معاملہ کی کیفیت ہمارے پاس واسطے ملاحظہ کے آنی چاہیے اور مجرم اگر ضمانت کافی واسطے حاضر ہوکر جوابدہی کرنے کسی جرم کے جو اوسکی نسبت عائد ہوگا داخل کرے ورنہ مجرم مقید رہے گا۔

قواعد بالا مشتہر کیے جاتے ہیں اور تعمیل انکی تاریخ ۲۷ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۵۱ء سے ہو۔

[illegible]

نمبر ۱۲۲

عہدنامۂ مجدد منعقدۂ جھاریجا رئیسان کچھ مرقومہ ۲۳ ماہ مارچ ۱۸۴۰ء درباب ترک کرنے رسم دخترکشی کے

تحریر جھاریجا صاحب جی رئیس کو تاریہ ہے بیچ سمت ۱۸۷۵ کے (۱۸۱۹ء) ایک عہدنامہ فیمابین دربار کچھ وگورنمنٹ انگریزی قرار پایا تھا اوسکی شرط ہفتم مین یہ عہد کیا گیا تھا کہ ہم جھاریجا لوگ آیندہ اپنی دختران کو ضائع نہین کرینگے اور سمت ۱۸۹۱ مین (۱۸۳۵ء) ہمنے تجدید عہدنامہ کی اسی معاملہ مین ساتھ دربار کے کی اب دونون سرکارونکو اعتماد ہمارے تعمیل عہدنامہ پر نہین ہے لہذا ہماری طلبی ہوکر فہمایش ہوئی کہ عہدنامۂ ذیل ہم منعقد کرین۔

شرط اول

ایک حساب صحیح کل پسران ودختران کا جو بھیاد مین پیدا ہون ہرسال دربار مین حسب نمونہ عطیہ دیا جاے

شرط دوم

جب کوئی دختر نوزائیدہ بھیاد مین ضائع کیجاے تو رئیس اوسکی اطلاع دربار مین بمیعاد پندرہ روز کے بھیجے گا تاکہ مجرم قابل سزایاب جرمانہ یا اور سزا کا ہو اگر کوئی واردات رئیس اخفا کریگا اور یا اون تدابیر کے کرنے مین تغافل کریگا جنکے ہونے سے یہ واردات مخفی نہین رہتی اور اوسکی اطلاع دوسرے ذریعہ سے دربار تک پہونچے تو رئیس مذکور مستوجب جرمانۂ سنگین کا ہوگا لہذا رئیسان کو لازم ہے کہ نہایت ہوشیاری اِس بارہ مین رکھین اور جب یہ ثابت ہو کہ کسی جھاریجا کی عورت حاملہ تھی اور اسکو اولاد قبل از ایام معمولی پیدا ہوئی یا قضاے آلہی سے فوت ہوئی ایسی حالت مین چار شخص ذیعزت تحقیقات مقدمہ کی کرینگے اور آنکی راے اندر پندرہ روز کے دربار مین بھیجی جاے۔

شرط سوم

جسقدر زر جرمانہ حسب منشاء شرط دوم آئے گا اوسکو دربار علیحدہ مد کے نیچے رکھین گے منجملہ اوسکے اگر کوئی غریب آدمی اپنی دختر کی کتخدائی کریگا اوسکو مدد دیجائیگی درحالیکہ اوسکی مفلسی کی کیفیت ثابت

شرط چہارم

ایک یا دو عہدہ دار منجانب دربار ملک مین گشت کرینگے جب وہ کسی موضع مین پہونچین تو رئیس حسب پسران ودختران کی واسطے اطلاع سرکارین کے مرتب کرادیگا۔

شرائط عہدنامہ مذکورہ بالا کو مین بذریعہ اس تحریر کے منظور کرتا ہون منجانب اپنی اور اپنی اولاد کی نسلاً بعد نسلٍ

دستخط جھاریجا واہب جی

کوتارا والہ

المرقوم مقام بھوج تاریخ ۲۳ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۹ء

ایک اسی قسم کا عہدنامہ اسی تاریخ کو رئیسان مفصلۂ ذیل نے دستخط کیا۔

جھاریجا چاندا بھاے ناگرچا والہ

جھاریجا سومرا جی تراہ والہ

جھاریجا کھانگر جی روہا والہ

جھاریجا سومرا جی موتھارا والہ

جھاریجا گور جی ستری والہ

جھاریجا کلیان سنگھ ابری سر والہ

جھاریجا ہمیر جی رودتری والہ

جھاریجا موریا جی گوجو والہ

جھاریجا ہمیر جی تنانران والہ

جھاریجا لکا جی آسومبیا والہ

جھاریجا اساریا جی نریاو والہ

جھاریجا جیبا جی کھروی والہ

جھاریجا گاے جی فراوسی والہ

جھاریجا نتھا جی بدرا والہ

نمبر ۱۳۳

ترجمہ عہدنامہ منعقدۂ جھاریجا کنگار جی رہوا والہ مرقومہ ۲ ماہ مئی ۱۸۲۶ء۔

جھاریجا کنگار جی ... مری رہوا والہ یہ لکھتا ہے اس سبب سے کہ عہدنامہ مین گورنمنٹ انگریزی نے ... نامہ ... کار ... مہالج راؤ کے کیا اور اوسکی شرط ہستقدہم میں یہ اقرار ... انگ

اوراس مضمون کی تحریر مجھسے داخل کی پھر ۲۳ ۱۸۶۳ء مین مین نے ایک تحریر اسی مضمون کی دربار مین داخل کی مگر ہر دو سرکار کو اعتبار نہین آیا پھر ۲۹ ۱۸۶۴ء مین مجھسے ایک تحریر لی مگر اب پھر دونون سرکار نے مجھے بمقام بھوج طلب کیا کہ تحقیقات اس امر کی کیجاسے اور کل تحریرات اور اشتہار جو سرجی مالکم صاحب نے ۲۹ ۱۸۱۹ء مین مشتہر کیا تھا میرے روبرو پڑھے گئے اور درباب شرط دوم عہدنامہ ۲۹ ۱۸۶۴ء مجھسے سوال کیا گیا اور دریافت ہوا کہ اوسکی تعمیل قرار واقعی نہین ہوئی تھی اسمین اب میرا کچھ عذر نہ تھا اور نیز عفو چاہا اور درخواست دی کہ تدابیر مناسبہ کام مین لاؤنگا جس سے انتظام مفصلۂ ذیل عمل مین آئے یعنی

شرط اول

ایک دائی بہت ہوشیار جسکو نشیان دربار بھی پسند کرینگے مین ملازم واسطے دوام کے رکھونگا اور وہ دو مہینے کے عرصہ کے بعد ہمیشہ میرے ہم قوم کے دیہات مین جایا کریگی اور دریافت کرکے مجھکو اطلاع دیا کریگی کہ کسقدر عورات حاملہ ہین اور کسکو کسقدر مہینے حمل کے ہوئے ہین تاکہ جسوقت نشی دربار کا آوے اوسوقت مین اوسکو سب کیفیت بتا سکون —

شرط دوم

جب کوئی اسقاط حمل ہو تو یہی دائی مجھے اوسکی اطلاع کریگی تاکہ مین اوسکی کیفیت صحیح درج کر رکھون اور نیز انکی کیفیت بھی معلوم رہے جو ہنوز حمل سے ہین —

شرط سوم

اسطرح پر یعنی جسطرح شرط اول مین درج ہے جب کیفیت عورات حاملہ کی دریافت ہوئی تو بعد تولد کے مین دریافت کرونگا اور اوسکے بارہ مین نہایت کوشش کرونگا اور تغافل نہین کرونگا اگر اسپر بھی کوئی غفلت میری ثابت ہوگی تو سرکارین کو اختیار ہے جو امر چاہین میری نسبت کرین —

شرط چہارم

مین ایک رجسٹر یعنی کتاب پیدائش پسر و دختر کی رکھونگا اور جو قضای الٰہی سے فوت ہوگی اوسکی کیفیت مع گواہان اسطور پر تیار کرونگا کہ نشی دربار کا اوس سے اطمینان ہو —

شرط پنجم

نقشہ پیدائش اور وفات سے جو دربار ہر سال طلب کرتے ہین دونون سرکارونکو دریافت ہوگا

کہ بیماری اور مرگ زیادہ تر دختران مین ہوتی ہے اور پسران مین کم اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دختران
کی خبرگیری اور حفاظت قرار واقعی نہین ہوتی اور چاہتے ہین کہ اسمین بہت ہوشیاری رکہی جاے
لہذا مین ہر تدبیر جو میرے امکان مین ہے اسبارہ مین کرونگا اور ہر طرح کی کوشش کرونگا کہ دختران
کی پرورش میرے ہمقوم برادران مین بہوشیاری ہوا کرے یہ امر دونون سرکارونکو واضح ہو جائیگا۔

شرط ششم

اگر کوئی میرے برادران کی زوجہ باہر جاے یا دوسرے ملک مین جاے یا اپنے والد کے گھر جاے اور وہان
اوسکے دختر پیدا ہو اور وہ اوسکو وہان قتل کرے تو یہ الزام میرے سر نہوگا مین صرف جوابدہ اسکا ہون جو میرے ملک مین واقع ہو
واقعی منظر اوسکے جو اوپر لکہا گیا ہے اور جو سابق عہدنامجات تحریر ہوئے ہین مین ذمہ دار ہون کہ ہوشیاری
وقوع مین آئیگی اگر کچہ اختلاف واقع ہو اور انتظام کافی نہو تو سرکارین مالک ہین جو انتظام اونکو پسند آوے
وہ کرین اوسکی تعمیل تجویز فرض ہوگی۔

تحریر بالا کو مین بنام اپنے بزرگون کے منظور کرتا ہون۔

دستخط جھاریجا کنگارجی

سوری رہوا والہ

المرقوم ۷ ماہ مئی سنہ ۱۸۴۱ء

اسی قسم کا عہدنامہ علٰحدہ علٰحدہ جھاریجا لوگون نے جنکی تفصیل ذیل مین درج ہے منعقد کیا۔

جھاریجا ریب جی کوتورا والہ

جھاریجا ہمیرجی سندہو والہ

جھاریجا سومراجی تراہ والہ

جھاریجا مادہوجی ونوتی والہ

جھاریجا اسوریاجی نیلیا والہ

جھاریجا گورجی سوتری والہ

جھاریجا ہمیرجی کوتری والہ

جھاریجا سومراجی موتھال والہ

جھاریجا صاحب جی ونجان والہ

نمبر ۱۲۴

مین ہوتی کنور جی براہندر والہ لکھتا ہون کہ ایک عہدنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور دربار کچھ سمت ۱۸۷۶ مین (۱۸۱۹ع) منعقد ہوا تھا شرط ہفتدہم عہدنامۂ مذکور مین تمام جھاریجا بھیاد نے منظور کیا تھا کہ وہ اپنی دختران کو قتل نہین کرینگے اوس عہدنامہ مین سب قوم شریک تھی لہذا دربار نے اکثر اپنے احکام جاری کیے مگر ہمنے اپنی بیوقوفی سے اونکو منظور نہین کیا مگر اب منشی گل محمد ہمارے موضع مین واسطے تیار کرنے نقشۂ خانہ شماری کے آئے مگر ہمنے حسب رواج ملک اوسکو یہ نقشہ نہین ہوا دیا یہ ہمارا بڑا قصور تھا لہذا سرکار نے ونس سوار بطور محصل ہمارے اوپر تعینات کیے اور ہمنے حاضر ہو کر سرکار مین عفو تقصیر چاہی اور منظور کیا کہ مطابق عہدنامۂ کل جھاریجا لوگون کے ہم بھی اپنی دختران حسب منشاء شرائط جا بجا ذیل محفوظ اور سلامت رکھین گے —

شرط اول

ایک صحیح حساب کل پسران اور دختران نوزائیدہ بھیاد کا ہر سال ہم دربار مین مطابق نقشۂ معمولی کی داخل کیا کرینگے —

شرط دوم

جب کبھی کوئی دختر نوزائیدہ بھیاد مین قتل ہوگی تو رئیس اوسکی اطلاع اندر میعاد پندرہ روز کے ارسال دربار کریگا تاکہ قابل سزایاب جرمانہ اور یا اور سزا کا ہو اگر رئیس کسی واردات کی مخفی کریگا یا ون تدابیر کے عمل مین لانے مین غفلت کریگا جنکے سبب واردات مذکور اوس سے مخفی نہین رہ سکتی تھی اور اطلاع اوسکی وقوعہ کی اور ذریعہ سے دربار مین پہونچے گی تو خود رئیس پر جرمانہ سنگین عائد ہوگا لہذا رئیس کو یہ واجب ہے کہ وہ بہت ہوشیاری رکھے اور جب یہ ثابت ہو کہ کسی جھاریجا کی زوجہ حاملہ ہے اور اوسکی اولاد کی نسبت یہ بیان ہو کہ قبل از ایام معمولی پیدا ہوا یا قضائے الہی سے فوت ہوا تو ایسی حالت مین چار شخص ذی عزت اوسکی تحقیقات کرینگے اور اونکی رائے پندرہ روز کے اندر دربار مین بھیجی جائیگی —

شرط سوم

جسقدر زر جرمانہ حسب منشاء شرط دوم آئے گا اوسکو دربار علیحدہ مد کے نیچے رکھین گے منجملہ اوسکے اگر کوئی غریب اپنی دختر کی کتخدائی کریگا اوسکو مدد دیجائیگی درحالیکہ اوسکی مفلسی کی کیفیت رئیس لکھ بھیجیگا —

شرط چہارم

ایک یا دو حصہ منجانب دربار ملک مین گشت کرینگے جب وہ کسی موضع مین پہونچین گے تو رئیس ایک صحیح فہرست پسران و دختران کی واسطے اطلاع سرکار بین کے مرتب کراویگا۔

پالن پور ایجنسی

ازروی خلاصہ کواغذ دفتر گورنمنٹ بمبئی نمبر ۲۵ کواغذ جدید

گیارہ ریاستین ماتحت پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ پالن پور کے ہین منجملہ اونکے چار یا پالن پور اور رادہن پور اور ورئی اور تھروارا مسلمان ہین اور باقی ہندو اور انمین پانچ راجپوت ہین کل رقبہ ان ریاستون کا چھہ ہزار اکتالیس میل مربع ہے اور آبادی [illegible] لکھ نفری اور جمع نکاسی [illegible] لکھ روپیہ سالیانہ ہے پالن پور اور کانکرج خراج گذار گائیکوار کے ہین اور پالن پور پچاس ہزار بابا ساہی جو برابر [illegible] سکہ گورنمنٹ ہوتے ہین اور کانکرج سے [illegible] بابا ساہی جو برابر [illegible] سکہ گورنمنٹ کے ہوتے ہین ادا کرتے ہین اور ریاستہاے باقیماندہ کچھ خراج نہین دیتے۔

رادہن پور مین صاحب سپرنٹنڈنٹ کی نگرانی براے نام ہے اور اوسکی مداخلت صرف ان مقدمات مین ہے جو فیمابین ریاستون کے ہون حکومت اصلی رئیسان دیگر ریاست کی بحال رکھی گئی ہے مگر صاحب سپرنٹنڈنٹ کل جرائم کی تحقیقات کرتا ہے اور اوسکو اختیار سات برس کی قید بامشقت شاقہ کا ہے جن جرائم مین سزا زیادہ سنگین ہونیوالی ہے اونکی تحقیقات روبروے صاحب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ کے ہوتی ہے اور اوسکی اعانت کیواسطے چار رئیس مقرر ہوئے ہین اونکے مشورہ سے تحقیقات ہوکر واسطے منظوری کے پاس گورنمنٹ بمبئی کے ارسال ہوتی ہے ۱۸۴۹ء مین حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی رسم مشتی [illegible] بیچ ریاستہاے ماتحت پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ کے موقوف ہوئی رئیسان پالن پور اور رادہن پور کو اختیارات قسم اول حاصل ہین اونکو اختیار تحقیقات کرنے ہر ایک مقدمہ سنگین قتل وغیرہ کا نسبت ہر ایک شخص کے سواے رعایات انگریزی حاصل ہے۔

پالن پور — خاندان پالن پور قوم افغان لوہانی ہین رئیس خاندان ہذا نے خطاب دیوانی کا اکبرشاہ سے اور اضلاع جھالور سانچور پالن پور اور دیسا اورنگ زیب بادشاہ سے حاصل کیے تھے مگر ۱۶۹۹ء مین راجہ جودھپور نے دیوان وقت سے کل علاقہ سواے پالن پور اور دیسا کے چھین لیا۔

رسم گورنمنٹ انگریزی کی اس ریاست سے سنہ ۱۸۰۹ع مین پیدا ہوئی اور اسی سال مین عہدنامہ نمبر ۱۲۵ تجویز ہوا جو اوسی قسم کا تھا جیسا رئیسان کاٹھیاوار سے درباب اداے خراج ریاست گائکوار کے منعقد ہوا تھا سنہ ۱۸۱۲ع مین دیوان فیروز خان کو ایک گروہ سندی جمعداران نے قتل کیا اور اونہون نے اوسکے فرزند فتح خان کو گرفتار کرکے شمشیر خان اوسکے عموی کو جسکی جگہ سنہ ۱۷۹۴ع مین فیروز خان مقرر ہوا تھا دیوان با اختیار ریاست مقرر کیا مگر باعانت گورنمنٹ انگریزی اور سرکار گائکوار فتح خان وارث ذیحق دیوان مقرر ہوا اور تا صغرسنی اوسکے شمشیر خان محافظ اور منتظم قرار پایا بنظر اسکے کہ جن فسادات نے چندسال گذشتہ سے ریاست کو تباہ کر رکھا تھا موقوف ہون یہ تجویز ہوئی عموی اور برادرزادہ کی بہبود شامل کیجاے لہذا بوساطت گورنمنٹ انگریزی کے (نمبر ۱۲۶) شمشیر خان نے جو لاولد تھا فتح خان کو اپنا وارث کل جایداد کا مقرر کیا اور دونون نے منظور کیا کہ انتظام ریاست کا سرانجام عموی مذکور بنام اپنے برادرزادہ کے کیا کرے اور فوج غیر ملک کی بھرتی نہو۔

روز اول سے انتظام شمشیر خان کا خراب تھا اوسنے آمدنی ریاست کو جدا کردیا اور اداے خراج گائکوار مین باقیدار ہوا اور قرض کثیر تھا سنہ ۱۸۱۶ع مین رئیس صغرسن نے مداخلت گورنمنٹ انگریزی کی چاہی اور شمشیر خان نے مقابلہ اوس فعل کا کیا جو اوسکی برخاستگی کے واسطے تجویز ہوا تھا مگر بعد مقابلہ خفیف کے پالن پور فتح اور شمشیر خان فرار ہوا ایک عہدنامہ نمبر ۱۲۷ ساتھ فتح خان کے بتاریخ ۸ ماہ نومبر سنہ ۱۸۱۷ع منعقد ہوا ازروے اس عہدنامہ کے دیوان نے منظور کیا کہ ایک مختار گائکوار جو معتمد گورنمنٹ انگریزی کا بھی ہو مقرر کیا جاے اور اوسکی صلاح سے دیوان کل معاملات ریاست کا سرانجام دیگا اور اپنے ساتھ دوسو پچاس سوار رکھیگا (یہ بعد ازان کم ہوکر ایک سو پچاس رہے) اور اپنا خراج بلاتفاوت گائکوار کو دیا کریگا اور مجرمان گورنمنٹ انگریزی اور گائکوار کو پناہ ندیگا سنہ ۱۸۲۰ع مین مقرری مختار گائکوار موقوف ہوئی اس عہد کی تاریخ سے بعد اختیار گورنمنٹ انگریزی کا نسبت معاملات مالی پالن پور بہت کم رہ گیا سنہ ۱۸۲۲ع مین دیوان نے عہدنامہ نمبر ۱۲۸ منعقد کیا جسکے روسے اوسنے وعدہ کیا کہ افیون اپنے علاقہ مین سے گذرنے نہیں دیگا۔

فتح خان نے سنہ ۱۸۵۴ع مین وفات پائی اور اوسکا فرزند زورآور خان اوسکی جگہ ریاست پر قائم ہوا اس رئیس نے خدمات لائقہ سرکار انگریزی بیچ مفسدہ سنہ ۱۸۵۷ع کے کین لہذا اوسکو اطمینان دیا گیا

(نمبر [illegible]) کہ گورنمنٹ اوس گدی نشین ریاست کو منظور کریگی جو ازروے شرع محمدی جائز ہوگا۔

رقبہ پاہلن پور کا دو ہزار تین سو چوراسی میل مربع ہے آبادی ایک لاکھ اٹھتر ہزار اکیاون نفر ہی اور جمع ریاست قریب تین لاکھ روپیہ سالیانہ کے ہے پاہلن پور خراج کا یکوار کو دیتا ہے گورنمنٹ انگریزی کو نہین دیتا سواے فوج معمولی ڈیڑھ سو سوار اور ایکسو پیادہ کے دیوان کے پاس تناوے سوار اور چارسو چھہتر پیادہ رہتے ہین بوقت ضرورت وہ پانچ سو سوار اور آٹھ سو پیادہ مختلف اسلحہ کے جمع کرسکتا ہے پانچ سو روپیہ سالیانہ رئیس دانتا رئیس پاہلن پور کو دیتا ہے یہ روپیہ بالعوض اوس عہدنامہ نمبر ۹۴ کے دیا جاتا ہے جسکو گورنمنٹ انگریزی نے سنہ ۱۸۱۷ع مین منسوخ کیا اور جسکے روسے دیوان پاہلن پور نے وعدہ کیا تھا کہ اعانت رئیس دانتا کی بیچ مغلوب کرنے قولی اور بھیلون کے کریگا بشرطیکہ اوسکو ساتھ تین روپیہ جمع ریاست دیا کرے —

رادھن پور — قریب دو سو برس گذرے بہادر خان بابی اس خاندان کا اصفہان سے آیا تھا اوسکی اولاد مین سے فوجدار اور منتاجران مالگذاری صوبہ داران گجرات کی طرف سے جو بجانب پادشاہ مغلیہ مامور ہوئے تھے اور بیچ سنہ ۱۷۵۳ع کے جوانمرد خان بابی نے جو اوسوقت رئیس خاندان تھا رادھن پور اور دیگر اضلاع معافی مین پائے اس شخص نے زبردستی صوبہ داری گجرات کی بھی لیلی بمقام احمدآباد رگھناتھ راو نے محصور کیا اور سنہ ۱۷۵۳ع مین حاضر ہوگیا اور راو نے ایک عہدنامہ اوسکے ساتھ کیا جسکی رو سے اوسنے تین سو سوار اور پانسو پیادہ کا بوقت ضرور دینا منظور کیا اور اقبال کیا کہ وہ لیئے اضلاع عطیہ پیشوا تصور کریگا زیادہ علاقہ مقبوضہ خاندان بنا داماجی راو گایکوار نے اوسکے فرزندان غازی الدین اور نظام الدین خان سے جدا کر لیے اور ایک سند بابتہ رادھن پور اور دیگر اضلاع جو انکی قبضہ مین رکھی

ہنگام وفات نظام الدین خان کے اوسکا برادر کلان غازی الدین خان تنہا مالک کل ریاست کا رہا بعد وفات غازی الدین خان کے ریاست اوسکے پسران شیرخان اور کمال الدین خان مین منقسم ہوئی شیرخان کے پاس رادھن پور رہا اور کمال الدین خان کے قبضہ مین سمی اور مونج پور آیا مگر کمال الدین عرصہ قلیل کے بعد فوت ہوا اور اوسکا علاقہ شامل علاقہ اوسکے بھائی کے ہوگیا اسی شیرخان کے ساتھ اول رسم گورنمنٹ انگریزی کی سنہ ۱۸۱۳ع مین ہوئی اس سال مین عہدنامہ نمبر ۱۳۰ بوساطت صاحب رزیڈنٹ بروده منعقد ہوا جسکے روسے متوسل انگریزی گایکوار کو اختیار ملا کہ اوسکی ہدایت کے موافق

راوہن پور اپنی رسوم ساتھ دیگر ریاست کے ادا کرے مگر اوسکو ممانعت ہوئی کہ امور خانگی ریاست مین بیچ مداخلت
نہ اسوقت تک راوہن پور گایکوار کا ماتحت تھا اور غرض اس بات کے بیچ گایکوار کرنے سے یہ تھی
کہ نواب اور ریاستون سے ایسی سازش نکرے کہ جس سے اونکے تجارت مین خلل واقع ہو۔

پانچ سال تک بعد ازین اقوام غارتگران سندھ نے ایسی ایسی واردات غارتگری سخت راوہن پور پر
کین کہ نواب کو مجبوری التماس اعانت گورنمنٹ انگریزی واسطے خارج کرنے اونکے کرنی ضرور ہوئی
اور بالعوض امداد کے جو اوسکو دی گئی نواب نے ۱۸۲۰ء مین وعدہ کیا (نمبر ۱۳۱) کہ وہ کوشش بیخ
بیخ مغلوب کرنے غارتگران کے کریگا اور جسقدر روپیہ اوسکے امکان مین ہوگا اوسقدر روپیہ بھی وہ گورنمنٹ
انگریزی کو حسب تجویز اونکے ہر سال دیا کریگا ۱۸۲۲ء مین مقدار خراج کی سترہ ہزار روپیہ پانچ سال تک
قرار پائی بعد ازان گورنمنٹ انگریزی کو اختیار رہا کہ وہ اوسمین اضافہ کرین یا کمی کرین مگر بعد تین سال کے
یہ خراج کلیۃً معاف ہوا سبب یہ امر دریافت ہوا کہ ریاست خرچہ کی متحمل نہین ہوسکتی ۱۸۲۳ء مین نواب
نے ایک عہدنامہ نمبر ۱۳۲ دستخط کیا جسکے رو سے اوسنے وعدہ کیا کہ وہ افیون کی لیجانیکی اپنی ریاست سے ممانعت کریگا

شیر خان نے ۱۸۲۵ء مین وفات پائی اوسکے بعد اوسکا فرزند زورآور خان گدی نشین ہوا
نواب ابتک حق التبنیت سے اس رئیس کو ایک سند نمبر ۱۳۵ حاصل ہوئی جسکے رو سے اوس سے وعدہ ہوا کہ درصورت
نہونے وارث اصلی کے جسکو ریاست گدی نشین کریگی اوسکو گورنمنٹ منظور کرینگے بشرطیکہ اوسکا حق
موافق شرع محمدی کے ہوگا۔

رقبہ راوہن پور کا آٹھ سو تینتیس ۸۳۳ میل مربع ہے اور آبادی [illegible] نفری اور مالگذاری دو لاکھ پچاس ہزار
یہ ریاست کچھ خراج گورنمنٹ انگریزی یا گایکوار کو نہین دیتی مگر اوس سے اقوام قلی ہمسایہ زبردستی
روپیہ لیتے ہین اس ریاست کی ملازم [illegible] سوار اور [illegible] پیادہ ہین مگر حکم مین پانسو سوار اور پانسو پیادہ رکھ سکتا ہے

ریاستہاے خرد

۱۸۲۰ء مین جب قوم کھوسا و دیگر غارتگران راوہن پور سے خارج کیے گئے تھے
وہ دیگر ریاستہاے خرد سے بھی جو اونھون نے چھین لین تھین نکالدیے گئے اور ایک عہدنامہ نمبر ۱۳۲
ان ریاستون کے ساتھ قرار پایا جسکے رو سے وہ خراج گذار گورنمنٹ انگریزی کے ہوگئے ۱۸۲۱ء مین
گورنمنٹ نے تجویز کی کہ ان ریاستون سے اوسوقت تک خراج نہ لیا جاے جبتک مالگذاری اونکی اضافہ
ہوکر یک و نیم نہوجاے اور اوسوقت مین صرف ایک ثلث اضافہ کا لیا جاے مگر ۱۸۲۶ء مین بنظر افلاس

سنہ ۱۸۶۶ (۱۸۰۹ء) ادا کرینگے جملہ تعداد ابابت جمعبندی مذکورہ بالا کے مع خراجات (یعنی جو کہ قم ہر علیحدہ پوار کمیت سے مثل زر جمعبندی گورنمنٹ محسوب کیجاتی ہے) مبلغ پچاس ہزار اور ایک روپیہ سالیانہ قرار پایا اور اسکے ادا کرنے کے واسطے اقساط مقرر ہوئین مطابق اسکے مین مقام بروداہین جاکر ہرسال اقساط ادا کیا کرونگا اگر مین مقام بروداہین جاکر ادائے قسط بتاریخ مقرر ادا کرون تو بہتر ورنہ درصورتیکہ کوئی قسط چندروز بعد وجوب قسط سے ادا ہو تو مین سود بحساب ایکروپیہ فیصدی فی ماہ ادا کرونگا تفصیل اقساط ذیل مین درج ہوتی ہے —

کل جمع ۵۰۰۰۱

اسطرح مبلغ پچاس ہزار اور ایک روپیہ سکہ رائج الوقت نقد بموجب اقساط ذیل ادا ہوگا —

مبلغ ۲۵۰۰۱ بتی ماگہ سدی دویج —

مبلغ ۲۵۰۰۰ بتی چیت سدی دویج —

کل مبلغ ۵۰۰۰۱

اسیطرح ادائی موافق اقساط کے ہرسال ہوتی رہی گی اور یہ روپیہ بلا تفاوت دس سال تک ہرسال ادا ہوگا اگر کوئی قسط بعد وجوب ادا ہوگی تو اوسکا سود حسب تحریر بالا ادا کرونگا اور سوائے اسکے خرچہ محصلی محصل جو سرکار سے بھیجا جائیگا ادا ہوگا اور خرچہ قاصد کا قاصد بھی اوسکو دیا جائیگا یہ تحریر صحیح ہے —

المرقوم ۱۳ کاتک سدی سمت ۱۸۶۶ (۱۹ نومبر ۱۸۰۹ء)

دستخط دیوان فیروز خان

بقلم جیتھا —

نمبر ۱۲۶

ترجمہ عہدنامہ جو گورنمنٹ کے ساتھ بشرائط ذیل شمشیر خان نے منظور کرکے اوسوقت داخل کیا جبکہ تجویز ہوئی کہ فتح خان اوس سے متفق کرکے شریک مشورہ کیا جائیگا اگر وہ فتح خان کو اپنی مرضی سے اپنا فرزند متبنی قرار دے —

شرط اول

بنظر اسکے کہ دیوان فتح خان پسر دیوان فیروز خان میرے اپنے فرزند کے برابر ہے مین نے اوسکو اپنا

متبنی کیا اور اسپے کل علاقجات وغیرہ مقبوضہ کا وارث نبایا درحالیکہ میرا اپنا کوئی فرزند پیدا نہو اگر ایسا
ہوگا تو یہ گولا جسمین بائیس دیہات ہین اوسکی بسر اوقات کے واسطے دیے جائین گے اور مکان
پالہن پور مین دیا جایگا اور کچہ کمی یا بیلوتہی بیچ دینے حفاظت اور قوت مناسب اپنے خاندان کے
نہوگی اور نہ انکو تکلیف دیجایگی اور نہ کچہ جایداد انکی تاحین حیات انکے دست برد کیجاے گی -

شرط دوم

اسوقت مین فوج سرکاری پالہن پور مین آئی ہے اوسنے سندیون کی قوت ضائع کردی اور انتظام
دوامی کردیا جسکے روسے حسب مرضی سرکار فتح خان گدی نشین کیا گیا اور حسب مرضی میرے وہ میرا
فرزند اور دیوان پالہن پور مشتہر ہوا ہے -

شرط سوم

بیچ جملہ امور ریاست کے مین مطیع کسیکا نہین ہونگا مگر فیصلہ جات جو معاملات سنگین کے متعلق پرگنہ جات
یا دربار کے ہونگے اونپر مہر فتح خان فرزند شمشیر خان کی ہوگی اور میرے دستخط ہونگے مہر فتح خان کی
اوسکے پاس رہیگی مگر اوسکی مہر بغیر میرے دستخط کے بیکار متصور ہوگی اور میری مہر اور دستخط اوپر
امور خفیف مثل چٹھیات جو دیہات وغیرہ پر جاری ہونگی کافی متصور ہونگے -

شرط چہارم

دونگر مہتا وغیرہ بطور کارباریون کے ماتحت میرے اوسیطرح رہین گے جسطرح وہ اصل مین اپنا کام
کرتے تھے اور کسیوجہ سے وہ کوئی امر مجھسے مخفی نہین رکھین گے میرے جملہ احکام نسبت بہتری حال
دربار و دیگر امور ملک کے وہ تعمیل کرینگے وہ سرانجام امور دربار ایک صورت پر براہت کرداری کیا کرینگے
اور اس امر کی ضامنی داخل کرینگے اور مین اپنی کارروائی کی نسبت بھی ضمانت معتبر داخل کرونگا -

شرط پنجم

مین وعدہ کرتا ہون کہ مین سہ بندی سندہیون کی یا دیگر غیر ملک کی بمقام پالہن پور اور
دیسا یا ادہر ادہر بلا اطلاع سرکار کے نہین رکھون گا اور نہ مین کسی مجرم خلاف سرکار
سے اتفاق کرونگا خواہ وہ سندہی ہون یا قصباتی اور نہ اونکو ان شہرون مین رہنے کی اجازت
دونگا -

شرط ششم

مین اپنی استرضا در باب قائم کرنے دوسو نفر بطور سہ بندی حسب مرضی اور پسند سرکار کے دیتا ہون اونکے سپرد پہرہ دروازون کا ہوگا اور جو شرح سرکار چاہیگی اوس مطابق اونکو دیا جائیگا مین انکی حاضری لیا کرونگا

شرط ہفتم

چونکہ میرے کارباری قدیم جو مقام دیسا مین میری طرف سے کام کرتا تھا میرے ساتہ ہے اور اوسکا یہان مقرر کرنا باعث تکرار کارباری مقررہ کے ہوگا لہذا مجہپر واجب آیا کہ مین اوسکو کہین اور مقرر کرون اور جو اوسکا مکان پالن پور مین ہے پس یا تو اوسکے خاندان کو اوسمین آباد ہونے کی اجازت بلا مزاحمت منجانب دربار دیجائیگی اور یا اوسکو اجازت ہوگی کہ اپنے خاندان کو لیجاے اور مکان کرایہ پر دیدے

شرط ہشتم

بابتہ خرچہ خانگی فتح خان اور اوسکے خاندان کے جنکی تفصیل علحدہ کاغذ پر درج ہے مین ذمہ دار ہونگا اگر کچہ تفاوت اوسمین واقع ہوا —

شرط نہم

رشتہ داران فتح خان جو فی الحال اوسکے ہمراہ ہین وہ بموجب رسم قدیم کے جو انکی پرورش کیواسطے مقرر کیا پایا کرینگے مگر وہ مداخلت میرے کام مین نہین کرینگے اور اسیطرح میرے رشتہ داران بھی جو سابق پاتے تھے بلا بیشی پایا کرینگے اور جو میرے رشتہ داران ہین لہذا وہ بھی میرے کام مین دخل ندینگے —

شرط دہم

دفتر جمع وخرچ میرے زیر نگاہ رہیگا مگر متصدیان متعلقہ دفتر مذکور کو ممانعت نہوگی اور جو قرض لیا جاویگا وہ بغیر اطلاع اور استرضا فتح خان کے نہ لیا جاے گا —

شرط یازدہم

جمعبندی سرکار مطابق عہد ونسبت وہ سالہ مثل سابق مقام بڑودا کے ہنڈیات مین ادا ہوگی آئندہ فروگذاشت نہوگا

شرط دوازدہم

مین باتفاق راے اپنے کارباری ودیگر مہتا کے منظور کرتا ہون کہ مین خرچہ فوج جو اب پالن پور مین ہے حسب مرضی سرکار دونگا —

شرط سیزدہم

فتح خان اور مین دونون ایک رای ہر امر مین ہونگے اور یہ یکدلی مثل رشتہ داران قریبہ رہا کرنگی ۔

میری طرف سے شرائط سیزدہ گانہ بالا مین جو سرکار مین دی گئی ہین فرق نہوگا اور اب یہ خیال نہین کرنا چاہیے کہ فیمابین فتح خان اور میرے کچہ اختلاف باقی ہے آیندہ مین کوئی امر فریب یا بدی کا نسبت اوسکے نہین کرونگا اور واسطے اطمینان گورنمنٹ کے مین فعل ضامن اپنی طرف سے نواب بہی ورادہن پور کو اور صائب خان بابی بہادر اور جمعدار راجا پسر دہنگام کو اور ضامن گوکل پوری جنت راجپور کو دیتا ہون کہ اگر مین کسیطرح انحراف شرائط مندرجہ بالا سے کرون تو وہ جوابدہ اوسکے ہونگے

المرقوم سنہ ۱۸ یوس شدی یکم مطابق ۲۳ ماہ دسمبر ۱۸۱۳ء ۔

دستخط شمشیر خان

مہر شمشیر خان

مہر نواب بہی ورادہن پور

مہر راجا جمعدار

دستخط گوکل پوری

ترجمہ عہدنامہ جو گورنمنٹ کے ساتھ بشرائط ذیل اور باستر ضا اپنی فتح خان دیوان نے اوسوقت منظور کرکے داخل کیا جب یہ تجویز ہوئی کہ وہ ساتھ اپنے والدہ شمشیر خان کے متفق کرکے شریک مشورہ کیا جاتا

شرط اول

جو شمشیر خان نے اپنی رضا و رغبت سے ہمارے خاندان کو شامل کردیا اور مجھے اپنا پسر متبنی بناکر ایک تحریر بمضمون کی لکھدی جسکے روسے مین وارث اوسکی جملہ جایداد و مقبوضات کا قرار دیا گیا بشرطیکہ اوسکے کوئی فرزند پیدا نہوا ور اگر ایسا ہو تو یہ گولا جسمین بائیس وہیات شامل ہین اوسکی پرورش کیواسطے دیا جاویگا اور ایک مکان اوسکو واسطے بود و باش کے مقام پالہن پور مین دیا جاویگا تو یہان بہی کچہ کمی بیج دہی خانات اور خرچہ کمناسب جملہ خاندان شمشیر خان کو نہوگی اور نہ کچہ اونکا اسباب اونکے حین حیات لیا جاویگا بلکہ پرورش برابر میری اپنی والدہ اور رشتہ داران قریبہ کے کیجاے گی ۔

شرط دوم

اسوقت مین فوج سرکاری مقام پالہن پور مین آئی ہے اوسنے

انتظام دوامی کردیا جسکے بعد سے مین گدی پر بیٹھایا گیا اور بوسیلہ جمیلہ سرکار جو مین بابتی شمشیر خان کا قرار دیا گیا
مین اونکا متبنی اور دیوان پالن پور اپنی استرضا سے تمام سے مشتہر کیا گیا اور حسب خامندی اور صلاح
سرکار مین وعدہ کرتا ہون کہ مین اپنے والد کا ادب کیا کرونگا اور اونسے متفق الراے رہونگا۔

شرط سوم

بیچ جملہ امور ریاست کے شمشیر خان مطیع کسیکا نہین ہوگا مگر اوسکے فیصلہ جات معاملات سنگین پر میری
مہر ہوا کریگی اور میری مہر مہر سکے پاس رہیگی اور میرے والد شمشیر خان کے اوپر دستخط ہوا کرینگے اور بغیر
اوسکے دستخط کے مین اپنی مہر نہین کیا کرونگا اور شمشیر خان کی مہر اور دستخط معاملات خفیف مین شامل چٹھیات
جو دیہات وغیرہ پر جاری ہوتی ہین جائز تصور کیے جائین گے۔

شرط چہارم

دونگر مہتا وغیرہ کارباری ماتحت میری والد شمشیر خان کے اوسیطرح رہین گے جسطرح دراصل وہ اپنا
کام کرتے تھے اور کسیوجہ سے کوئی امر وہ اوس سے مخفی نہین رکھین گے اوسکے جملہ احکام نسبت تقرری
حالات دربار و دیگر امور ملک مین وہ تعمیل کیا کرینگے وہ سرانجام امور دربار ایک صورت پر بہ ثبت کردار
کیا کرینگے اور اس امر کی ضامنی داخل کرینگے اور مین اپنے طریق سے نسبت ضمانت معتبر داخل کرونگا۔

شرط پنجم

مین وعدہ کرتا ہون کہ مین بنیہ سندھیون کی یا دیگر غیر ملک کی بمقام پالن پور اور دیسا یا دیگر میرا
بغیر اطلاع سرکار کے نہین رکھونگا ورنہ مین کسی مجرم خلاف گورنمنٹ سے اتفاق کرونگا خواہ وہ سندھی
یا قصباتی اور نہ انکو ان شہرون مین رہنے کی اجازت دونگا

شرط ششم

مین اپنی استرضا درباب قائم کرنے دو سو نفر بطور رسہ بندی حسب مرضی سرکار کے دیتا ہون اونکے سپرد
پہرہ دروازونکا رہیگا اور جو شرح سرکار چاہیگی اوس مطابق انکو دیا جائیگا اور میرے والد شمشیر خان انکی حاضری لیا کرینگے

شرط ہفتم

جو میرے والد کا کارباری قدیم اونکے ساتھ ہے اور جو اوسکا بیان مقرر کرنا باعث تکرار کارباری مقررہ
کا ہوگا لہذا وہ کبھی اور مقرر کیا جائیگا اور جو اوسکا گھر پالن پور مین ہے بس یا تو اوسکے خاندان کے

اوسمین آباد ہونے کی اجازت بلامزاحمت منجانب دربار دیجاے گی اور یا اوسکو اجازت ہوگی کہ اپنے خاندان کو لیجاے اور مکان کرایہ پہ دیدے —

شرط ہشتم

جو روپیہ میرے اور میری خاندان کیواسطے مقرر ہوا ہے جسکی تفصیل علحدہ کاغذ پر درج ہی مین اوسمین راضی ہون

شرط نہم

میرے رشتہ دار پایا کرینگے جو انکو قدیم سے ملتا تھا اور وہ امور ملک مین مداخلت نہین کرینگے —

شرط دہم

دفتر جمع وخرچ میرے والد کے زیر نگاہ رہیگا مگر متصدیان متعلقہ دفتر مذکور کو ممانعت نہوگی اور جو قرض لینا ضرور ہوگا وہ میرے والد میری اطلاع سے لین گے —

شرط یازدہم

جمعبندی سرکار مطابق بندوبست دہ سالہ مثل سابق مقام بڑودا کی ہنڈویات مین ادا ہوگی اسمین فروگذاشت نہوگا

شرط دوازدہم

شمشیر خان اور میرا کاربادی و دیگر جماخرچ فوج جواب بالہن پور مین ہے حسب مرضی سرکار دینگے —

شرط سیزدہم

شمشیر خان میرے والد اور مین دونون ایک راے ہمراہ مین ہونگے اور یکدل مثل رشتہ داران تریکا کرینگے میری طرف سے شرائط سیزدہ گانہ بالا مین فرق نہوگا مین انکے خلاف بطور فریب نہین کرونگا واسطے اطمینان گورنمنٹ کے مین فضل ضامن اپنی طرف سے میر کمال الدین حسین خان بہادر اور یار احمد جمعدار کو ضامن کو کل پوری صنت پالہن پور کو دیتا ہون تاکہ اگر مین کسیطرح انحراف شرائط مندرجۂ بالا سے کرون تو وہ جوابدہ اوسکے ہونگے

المرقوم ہشتم شہر شوال سنہ ۱۲۲۸ ہجری مطابق ۳ ماہ دسمبر ۱۸۱۳ء

دستخط فتح خان

مہر فتح خان

مہر میر کمال الدین حسین خان

مہر یار احمد جمعدار

دستخط گوکل پوری

دستخط شمشیر خان —

مین شمشیر خان دیوان پسر عثمان خان بذریعہ اس تحریر کے برضا کامل و رغبت اپنی فتح خان دیوان پسر دیوان فیروز خان کو اپنا پسر متبنی کرتا ہون لہذا مین اوسکو اپنے کل مقبوضات کا وارث بناتا ہون بشرطیکہ خدا تعالے مجھے کوئی فرزند عطا نکرے اگر اپنے فضل و کرم سے ایسا کرے تو پرگنہ گولا جسمین بائیس دیہات شامل ہین اوسکی پرورش کے واسطے دیے جائینگے اور اوسکو اجازت ہوگی کہ پالہن پور مین بسر عمر کرے جملہ رشتہ داران میرے بلا مزاحمت رہین گے اور کوئی چیز اونکی تاحین حیات اونکے اوس سے نہ لیجائیگی اور اونکے نسبت ادب اور لحاظ مرعی رہیگا —

المرقوم سنہ ۱۸۷۰ پوس سدی یکم مطابق ۲۳ ماہ دسمبر ۱۸۱۳ء —

یہ عہدنامجات گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۸ ماہ فروری ۱۸۱۴ء منظور اور تصدیق کیے —

نمبر ۱۲۷

ترجمہ عہدنامہ جو فتح خان دیوان پالہن پور اور دیسا نے اپنی رضا و رغبت سے بنظر بہتر انتظام اور تحفظ ریاستہاے مذکورہ بالا کے دستخط کرکے کپتان مایلس صاحب پولیٹکل اجنٹ منجانب گورنمنٹ انگریزی کو بمقام پالہن پور بتاریخ ۲۸ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء حوالہ کیا —

تمہید — واسطے رکھنے علاقہ ماتحت پالہن پور اور دیسا بیچ تحفظ کے بخلاف فسادات و شدائد اندرونی و بیرونی و بغرض رفع کرنے تکلیف کے جو اکثر سرکار انگریزی اور سرکار گایکوار کو بباعث بدنظمی اس ریاست کی عائد ہوتی تھی اور بنظر بہتری و بہبودی ملک شرائط عہدنامہ ذیل قرار پاکر بذریعہ اس تحریر کے منظور ہوئے

شرط اول

جو گورنمنٹ انگریزی اور سرکار گایکوار نے مجھے ازراہ مہربانی میرے والد کی گدی پر بٹھایا اور میری حکومت اوپر پالہن پور اور دیسا کے قایم کردی لہذا میری خواہش دلی ہے کہ یہ ریاست جو حالت تباہی مین ہے خوش انتظامی کے ساتھ آباد رہے اور رعایا کو امنیت اور آسایش اور اطمینان حاصل ہو اور ایسی تدبیر کیجاے کہ جس سے اور قرضہ جو ذمہ اسکے بباعث بدنظمی ہوگیا ہے ادا ہو جاے اور استعانت اور استصلاح ایک شخص معتبر بحیثیت مختار سرکار گایکوار حاصل ہو —

اوسکی رسائی تمام میرے حساب کتاب پیا اور جمع و خرچ پر ہوگی اوسمین وعدہ کرتا ہون کہ مین مطابق اوسکی
صلاح کے جو کچھ وہ درباب انتظام کے دیگا کاربند ہونگا اسمین یہ بھی ضرور ہے کہ شخص ایسا ہوگا جسپر اعتبار
گورنمنٹ انگریزی کا ہوگا اور جو ایسے کام پر واجب اور لازم ہے وہ بغیر ضد بھی ہوگا یعنی جانبداری اور
پاسداری اوسکی اوسمین نہوگی ایسے شخص کی تنخواہ بھی معقول ہوگی۔

شرط دوم

مین یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین ڈہائی سو سوار مع ایک افسر کے جسکے حکم مین وہ رہین گے تنخواہ دونگا
اور تنخواہ فی سوار مبلغ تیس روپیہ ماہواری ہوگی اور سردار کی چھہ سو روپیہ ماہواری۔
مین چاہتا ہون کہ یہ سوار میرے ملک کو بخلاف دشمن ہر قسم کے محفوظ رکھین گے اور اوسکو امنیت اور
انتظام مین رکھین گے یہ سوار اچھے ہونگے اور ہر وقت موجود اور آمادہ واسطے مقابلہ شمشیر سرکش اور
اوسکے ہمراہیون کے ہونگے اور در اصل ہر امر کے واسطے آمادہ اور مستعد رہین گے واسطے تحفظ امنیت ملک
وہ ہرگز بغیر اتفاق رائے مختار کار گورنمنٹ کے کسی اور مصرف نہ کیے جائینگے اور واسطے وصول مالگذاری کے بغیر حکم گورنمنٹ
کے بھیجے نہ جائینگے اور جب اونکی خدمتگذاری کیین اور مطلوب نہوگی تو وہ میرے پاس واسطے حفاظت میرے جسم کے رہینگے

شرط سوم

دروازہ جو بنام بہادر گڑھ مشہور ہے سپرد فوج سرکاری رہیگا ایکسو پیادہ وہان رہین گے اونکی تنخواہ
فی پیادہ مبلغ نعہ ماہواری ہوگی مع جمعدار۔

شرط چہارم

سوار اور پیادہ اور اونکے افسر اور مختار کو ہر مہینے بلا کم و کاست تنخواہ ملیگی اور جو مہاجن اونکی تنخواہ دیگا
اوسکو علاقہ واسطے اداے تنخواہات کے دیا جائیگا۔

شرط پنجم

جمع سرکاری مبلغ پچاس ہزار بعد ازین بلا تفاوت ہر سال بمقام ہر دوار ادا ہوگی اور بقایا مبلغ پچہتر ہزار
دوسرے سال تک ادا ہو جائیگا مگر اس نظر سے کہ ملک کا نقصان کثیر باعث امساک باران اور خرابی
تشمیر خان اور غارتگری قولی وغیرہ اور آمد و رفت افواج جو اوسمین آئی ہین ہوا ہے مجھے امید ہے کہ
گورنمنٹ بافضل اپنی توقع وصول مین مہربانی رکھین گے۔

شرط ششم

بوجہ سقیم الحالی ملک اور دیگر دعاوی نسبت ریاست پالہن پور کے جو زر دادنی صاحبین سدیپور کا ہے وہ بالفعل ادا نہین ہوسکتا مگر سال آیندہ کچھ انتظام دربارۂ اوسکے ادا ہونے کے باتفاق رای مختار گایکوار عمل مین آویگا

شرط ہفتم

جو نا اتفاقی فیمابین میرے اور شمشیر خان کے بباعث اوسکے انفساخ عہدنامہ جو ساتھ کپتان کارنیک صاحب رزیڈنٹ بڑودہ کے سمت ۱۸۶۹ یا سنہ ۱۸۱۳ء مین ہوا تھا واقع ہوئی تو مین نے سدپور مین جاکر سرکار مین نالش کی لہذا دونون سرکار کی فوج نے اسطرح کوچ کیا اور پالہن پور لے لیا اور مجھے پھر گدی نشین کیا اسی نظر سے اب مین چاہتا ہون کہ خرچہ فوج سرکار مین معمولی رقم مقتولین اور مجروحین و نقصان اسپ وغیرہ مطابق حکم گورنمنٹ کے ادا کرون۔

شرط ہشتم

شمشیر خان مجرم اور نافرمانبردار سرکار کا ہے لہذا مین عہد کرتا ہون کہ مین اوس سے کتابت نہین رکھونگا نہ اوسکے ہمراہیون کے ساتھ مگر درصورتیکہ شمشیر خان حاضر ہو اور گورنمنٹ خوش ہوکر اوسے کچھ تنخواہ دینی چاہے تو مین تنخواہ مذکور باتباع حکم گورنمنٹ انگریزی دیا کرون گا۔

شرط نہم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی مجرم سرکار انگریزی یا سرکار گایکوار کو پناہ نہ دونگا اور نہ انکو اپنے علاقہ مین کسی جگہ رہنے کی اجازت دونگا۔

یہ جملہ شرائط جو نوہین مین نے گورنمنٹ کو لکھدین اور مین وعدہ کرتا ہون کہ مین تعمیل اونکی بلاکم و کاست یا فرق کے کرونگا مین جملہ امور مین موافق اور باتباع احکام سرکار کام کرونگا اور مین اقرار کرتا ہون کہ مین کوئی امر نافرمانبرداری کا نہین کرونگا اور نہ فساد برپا کرونگا اس غرض سے مین اپنی طرف سے ضامن نواب سمی وادھن پور شیر خان بابی اور صنت راجپوت گوکل پوری کو دیتا ہون۔

المرقوم سنہ ۱۸۷۴ کاتک بدی چوتھہ ۸ محرم ۱۲۳۳ھ مطابق ۸ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء

مہر فتح خان

نمبر ۱۲۸

عہدنامہ جو بماہ ستمبر ۱۸۲۳ء فتح خان دیوان پالن پور و دیسا نے درباب ممانعت کرنے اس امر کے قبول کیا کہ افیون اوسکے ملک سے لیجائی نہ جاوے۔

جو حکم سرکار کا یہ ہے کہ افیون اونکے ماتحت علاقجات مین لیجانی جائز نہوگی لہذا مین فتح خان بذریعہ اس تحریر کے سرکار مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنے علاقہ مین اجازت افیون کے جانیکی ندونگا۔

ایک اشتہار عام اسی مضمون کا بنام میرے ناکہ داران کے جاری ہوچکا ہے مگر مین اب اپنی تعلقی رائے مشتہر کرونگا کہ کوشش ہر طرح کی کرکے کلیتہً انسداد لیجانے افیون کا میرے تعلقہ مین کیا جاوے اور اس نظر سے کہ تجاران وغیرہ اور اسباب مین افیون پوشیدہ کرکے نہ لیجائین ہر ایک بار کی بخوبی تلاشی ہوکر اجازت اوسکے لیجانے کی دیجاوے گی اور اگر کسی بار مین افیون برآمد ہوگی تو وہ فوراً ضبط سرکار کیا جائیگا اسمین میری طرف سے قصور نہوگا۔

مین چاہتا ہون کہ سرکار از راہ مہربانی مہتا جو یہان رہتا ہے حکم دین کہ وہ میری مدو بیچ گرفتاری اور انسداد آمد و رفت افیون مین کرے۔

دستخط فتح خان

اس عہدنامہ پر دستخط رئیسان رادھن پور اور واؤ اور سوئی گام اور تھراد و مورواڑا اور وریٔ اور چوواڑ اور چارچت اور ترواڑا اور دیودر اور بھابر اور ینیپ کے ہوئے اور رئیس دانتا نے بھی جو ماتحت ماہی کانٹھ ایجنسی کے ہے اسپر دستخط کیے۔

نمبر ۱۲۹

ترجمہ عہدنامہ جو فیما بین دیوان پالن پور اور رانا دانتا کے بتاریخ ۴ ماہ جولائی ۱۸۱۹ء مطابق سمت ۱۸۷۶ ساون سُدی نَومی کو ہوا۔

جو تعلقہ دانتا پر نہایت آفت اور اوسکا نہایت نقصان غارتگری تولی وغیرہ سے ہوتا ہے اور قریب ہے کہ اونکے تاخت اور تاراج سے ویران ہوجاوے لہذا بنظر اسکے کہ امنیت اور آسایش بدا خلت اور حمایت پالن پور دوبارہ قائم ہوجاوے مین رانا جگت سنگھ اپنی رضا و رغبت سے فتح خان دیوان کو ازروی عہدنامہ ایک حصہ تعلقہ دانتا سے موافق شرائط ذیل کے دیتا ہون۔

شرط اول

مین حصہ سات آنہ فی روپیہ پالن پور حلہ دیہات و شہر وغیرہ آبادا و غیرآباد میہ سے بیر اور الج تپہا وک اور راج سوک وغیرہ کے دیہات سے اور ہر قسم کے محاصل اور مالگذاری وغیرہ سے دیتا ہون باقی نو آنہ میرے حصے کے ہین۔

شرط دوم

مین نے چار شہر رہن رکھے ہین اول جسقدر حصہ اونکا ہوگا وہ مجھے ادا کرنا ہوگا جب حساب قرضخواہونکے سے طے ہو جائینگے اور فک رہن اون شہرون کا ہوگا تمہارا حصہ سات آنہ کا دیا جائیگا۔

شرط سوم

خراج گائکوار کا جو اتنا سے ملتا ہے وہ بھی بلاتفاوت مین معرفت تمہارے ہر سال شروع سمت ۱۸۶۷ سے ادا کرونگا اسبارہ مین جواب روپیہ دینا ہے وہ چار اقساط مین سمت ۱۸۶۷ سے لغایتہ آخر سمت ۱۸۶۹ معرفت تمہارے ادا کیا جائیگا اور اگر یہ شرط منظور سرکار گائکوار نہو تو جسطرح وہ ہدایت کرینگے اوس مطابق مین انتظام اور سبیل اوسکے ادا ہونے کی کرونگا۔

شرط چہارم

بیچ نفع یا آمدنی مندر ہنو امباجی کے کچہ حصہ ریاست پالن پور کا نہین ہے اور نہ کچہ حصہ اوسکا مندر کے ورکھاشن مین ہے۔

شرط پنجم

آٹھ دہنہ چاہ اور اراضی متعلقہ جو میرے خاندان کے متعلق ہین حصہ سے بری ہین وجسب تفصیل ذیل ہین

واقع داتنا .... ایک دہنہ چاہ

واقع تواوانس .... دو دہنہ چاہ

واقع بھنال کلان .... ایک دہنہ چاہ

واقع تھانا .... ایک دہنہ چاہ

واقع رتن پور .... ایک دہنہ چاہ

واقع [illegible] .... ایک دہنہ چاہ

واقع کندل — یک دہنہ چاہ

سہ دہنہ چاہ

شرط ششم

جو چار شہر میرے بھائی نہر کے قبضہ مین ہین منجملہ اونکے راجپور حصہ سے بری ہے ۔

شرط ہفتم

اگر کوئی میرا بھائی یا بھاوت کے قبضہ مین کچہ اراضی یا شہر پایا جاوے جسکی نسبت اوسکا استحقاق واجبی ثابت ہو تو بعد تحقیقات وہ مجھے واپس لین ۔

شرط ہشتم

مین ہر قسم کا دول (جو ایک قسم کا خراج ہے جو قولی کے قوم کو دیا جاتا تھا) جو آجکی تاریخ تک بلا تفاوت قائم ہے ادا کرونگا مگر کوئی اور بعد ازان ندیا جاوے گا ۔

شرط نہم

جسقدر عطیہ خیرات میرے علاقہ مین جاری ہین وہ جاری اور قائم رہین گے مگر آیندہ کچہ خیرات بغیر آپ کی استرضا کے ندی جاوے گی ۔

شرط دہم

جو خدمت میری پرگنہ کی رعیت میری واسطے کرتی ہین وہ آپکی وکیل مقیم دانتا کے واسطے کیجاوے گی ۔

شرط یازدہم

میری حکومت میری تعلقہ مین رہیگی مگر بیچ امور عامہ کے مین آپکے وکیل سے صلاح لیا کرونگا اور ہم دونون باتفاق کام کیا کرینگے بیچ تمام مقدمات تنازعات اور فساد وغیرہ کے اوسکی صلاح لیجاوے گی ۔

اس امر مین گیارہ شرائط منظور ہو کر تحریر ہوئین وہ اوسوقت تک جاری رہین گی جبتک مراسم آنریبل کمپنی بہادر اور سرکار گایکوار کی ریاست پالہن پور مین جاری رہین گے ۔

مین مطابق تحریر بالا کے کرونگا اور کسیطرح بد انتظامی یا فساد کا باعث نہونگا ۔

واسطے تعمیل اس عہد کے مینگہ راج بھاروت اور والادی دیوی سنگہ کو دساوالہ اور دکتا بھاروت

پسر والہ ضامن ہوئے

مہر جگت سنگھ
رانا دانتا

مقام پالن پور تاریخ ۹۔ ماہ اگست ۱۸۱۷ء۔

منظور کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۲۔ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء۔

نمبر ۱۳۰

شرائط عہدنامہ منعقدہ فیمابین سرکار گائکوار اور شیر خان بابی بہادر نواب سمی وراد ہن پور بمعرفت سکھارام مہادیو جسکو اختیارات اسبارہ مین منجانب مہاراجہ آنند راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر حاصل تھے اور بصلاح کپتان جیمس رویٹ کارنیک صاحب ریذیڈنٹ برودا۔

شرط اول

دوستی دوام فیمابین سرکار گائکوار اور شیر خان بابی بہادر نواب سمی وراد ہن پور کے اور اوسکے ورثا اور جانشینان سے جاری رہے گی۔

شرط دوم

نواب اور اوسکے ورثا اور جانشینان اقرار کرتے ہین کہ وہ حکومت ریاست گائکوار کی استدعا گورنمنٹ آنریبل کمپنی بیچ تمام امور مراسم کے جو غیر کے ساتھ مرعی ہین قبول کرتے ہین اور یہ وعدہ ہے کہ وہ حکومت غیر کے ساتھ کتابت کسی قسم کی نہین کرینگے مگر باطلاع اور منظوری سرکار گائکوار۔

شرط سوم

سرکار گائکوار کبھی مداخلت بیچ امور اندرونی ریاست رادہن پور نہین کرینگے مگر نظر اسکے کہ نواب نے بزرگی اور حکومت ریاست گائکوار کی قبول کی ہے لہذا نواب راضی اِس امر پر ہین کہ وہ اقبال حکومت ساتھ پیش کرنے ہر سال ایک راس اسپ اور پارچہ تحفہ سرکار گائکوار کو معرفت حاکم انگریزی کے کرینگے۔

شرط چہارم

جب کوئی دشمن اوپر علاقہ رادہن پور کے حملہ آور ہوگا تو سرکار گائکوار وعدہ کرتے ہین بصلاح گورنمنٹ آنریبل کمپنی کہ وہ اعانت نواب کی ساتھ فوج کے بیچ حفاظت اوسکے ملک کی کرینگے اِس سے صاف مفہوم ہے کہ سرکار گائکوار پر فرض نہین کہ وہ اعانت نواب کی اوسکے لئے انتظام اندرونی ملک مین کرین مگر برائے مقابلہ حملہ بیرونی یعنی غیر کے کرینگے اور ایسے موقع پر نواب وعدہ کرتے ہین کہ وہ گائکوار کو

سب خرچہ جو اونکا بیچ آراستہ کرنے فوج کے ہوگا دینگے اور ماورا ایسے موقع کے اور کسیوقت فوج گایکوار داخل حدود ریاست رادہن پور نہین ہوگی۔

المرقوم مقام متصل پالہن پور تاریخ ۲۲ ماہ ذی الحجہ سنہ ۱۲۳۲ھ مطابق ۱۶ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۱۷ء

مہر شیر خان بابی

منظور ہوکر تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے تباریخ ۱۸ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۸ء۔

نمبر ۱۳۱

ترجمۂ عہدنامہ جو نواب رادہن پور شیر خان بابی بہادر نے ساتھ آنریبل کمپنی کے تباریخ ۲۴ ماہ رمضان سنہ ۱۲۳۵ھ یا ششم ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ء منعقد کیا۔

جو مدت سے خانگری قوم کھوسا کی بیچ ملک مقبوضۂ پرگنہ جات رادہن پور وسمی وغیرہ کے بکثرت تھی اور اسوجہ سے ویرانی اور نقصان پرگنہ جات کا بجے تھا اور جو میرے اختیار مین نہ تھا کہ مین انسداد یا اخراج اونکا کرتا مین نے ایک تحریر مشعر اوپر اپنے حال کے گورنمنٹ انگریزی کو بھیجی۔
اسیوجہ سے افواج گورنمنٹ میری اعانت کیواسطے بھیجی گئی اور اونھون نے سزا اقرار واقعی قوم کھوسا کو دیکر انکو خارج کیا اور جو ایسی تدبیر سے حفاظت اور بہبودی میرے پرگنہ جات اور رعایا کی حاصل ہوسکتی ہے لہذا مین نے برضا و رغبت اپنی شرائط ذیل منظور کین۔

شرط اول

مین اقرار کرتا ہون کہ مین دزدان اور دشمنان گورنمنٹ کو اپنے علاقہ مین پناہ دونگا اور نہ مین کسی راجپوت یا قلی کو اپنے علاقہ مین رہنے دونگا کہ وہ یہان رہ کر ایذا رسانی یا خانگری علاقجات آنریبل کمپنی و مہاراجہ گایکوار یا کسی اور رئیس مین کرین اور نہ مین کسیطرح کی رسم ساتھ فوج کھوسا کے رکھونگا۔

شرط دوم

بغیر اسکے کہ سزا دہی کھوسا و دیگر دزدان قرار واقعی ہو مین ہر ایک چیز انکی افواج سرکاری کو جہان وہ مقیم ہونگے وتیار ہونگا اور کوئی کوشش حسب قوت اپنے انکی سزادہی مین میری طرف سے فرو گذاشت نہوگی اور ہر موقع پر جسقدر فوج میرے سواران اور پیادگان کی ہوگی وہ ہمراہ فوج گورنمنٹ جایا کریگی

شرط سوم

جو فوج انگریزی بباعث میری تحریر اور نالش کے آئی اور اونھون نے قوم کھوسا کو خارج کیا اور جو میرے اضلاع اور میری رعیت کو بہت فائدہ انکی کوشش سے ہوگا تو مجکو بھی یہ واجب ہی کہ جو اس انتظام مین گورنمنٹ انگریزی کا خرچ ہوا ہے اور آیندہ بھی بہت روپیہ انکا صرف ہوگا کہ مین مد حسب لیاقت اپنی بیچ ادا کرنے اوس خرچہ کے کرون لہذا مین منظور کرتا ہون کہ مین ہر سال اپنی حیثیت کے موافق اور جو گورنمنٹ ہدایت کرینگے کیا ادا کرونگا۔

تینون شرائط بالا بلا تفاوت تعمیل ہونی چاہیئین اور ہر موقع پر مد نظر رہین۔

مہر نواب رادھن پور

دستخط ولیم مایلس کپتان

اور ایجنٹ

نمبر ۱۳۲

عہدنامہ اور ضمانت نامہ جو شہر اور رئیسان ترواڑا مع اوسکے متعلقات علاقجات ذی ساتہ صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کے اساڑہ بدی تیج یا ۵ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۶ع کو منعقد کیا۔

جو فوج اور دیہات ماتحت ترواڑا ویران اور ہم رئیسان نہایت تباہ ہوگئے لہذا بنظر حاصل کرنے حمایت گورنمنٹ کی واسطے دوبارہ آباد ہونے ملک کے اور ہماری آسایش اور امنیت کے ہم بلوچی خان ولد جستخان عالم خان ولد کمال خان روریا آجا ولد راودان روریا اگرہ ولد دہنراج جی روریا بچرہ ولد دیوان جگوت آینہ وغیرہ کل باشندگان ترواڑا اپنی رضا و رغبت سے شرائط ذیل منظور کرتے ہین۔

شرط اول

ہم جتنے تمام اوپر درج ہین اور ہمارے بہادر اور تمکی ماتحت ہماری تمام وکمال وعدہ کرتے ہین کہ ہم دزدی یا غارتگری بیچ ممالک آنریبل کمپنی یا کسی اور ریاست یا پرگنہ مین نہین کرینگے اور کسیطرح عوض یا وزدی غارتگری کا

شرط دوم

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کسی قوم کھوسا یا کسی اور دزد یا دشمن سرکار کو ترواڑا مین رہنے نہین دینگے اور دیہات ماتحت مین اور نہ ہم اونکے ساتھ کسی قسم کی سازش رکھین گے اور خبرین انکو پہونچائینگے بلکہ ارادہ بیچ انکی شکست اور سزا دہی مین حتی الامکان ایسے کرینگے اور ہم یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ ہم

قوم کھوساکی فوج سرکار کو جہان وہ مقیم ہوگی دیا کرینگے اور اگر ضرورت ہوگی تو اونکے ہمراہ جایا کرینگے —

شرط سوم

فوج سرکاری نے قوم کھوسا کو خارج کرکے اس ملک مین انتظام قائم کر دیا اور اس امر مین گورنمنٹ انگریزی کا بہت خرچہ ہوا اور ہوگا لہذا ہم بخوشی منظور کرتے ہین کہ ہم امداد حسب لیاقت اپنی یا جیسی ہدایت گورنمنٹ انگریزی کی ہوگی کرینگے اسطرح تین شرائط ہمنے منظور کین اور ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم موافق اونکے عمل کرینگے —

دستخط رئیسان تھرادرا

ضامن دوامی مسمے گودوی دیرم ولد گودر

پردر واله

بعینہ ایسی ہی شرائط رئیسان وبرادران تھراد وورئی ودیودر ووائو وچوروار وسوگام وچارچت وبھاور نے دستخط کین —

نمبر ۱۳۳

ترجمہ عہدنامہ جو ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے ٹھاکر تھراد بگھیل کرم سنگہ نے بتاریخ ۲۳ ماہ اگست ۱۸۲۶ء منعقد کیا

جو بنظر تحفظ ان نقصانون سے جو ہمارے اضلاع پر کھوسا اور قلی اور دیگر اقوام کرتی تھین اور بخیال ترقی دینے بہبود اپنے پرگنہ جات کے ہمنے ایک تحریر عہدنامہ کی ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے مرقومہ بیدرہ گسر یعنی اگھن سمت ۱۸۸۱ کی تھی جسکی شرط سوم مین ہمنے وعدہ کیا تھا کہ ہم اپنی حیثیت کی موافق حصہ اخراجات کا جو بیچ انسداد تاخت کھوسا یا دیگر غارتگران سے ہوگا دینگے اور وہ حصہ اپنا سال بسال ادا کرتے رہینگے اور مطابق اوسکے ہمنے اب تک حسب ہدایت گورنمنٹ انگریزی عمل مین لایا ہے مگر اب جو گورنمنٹ انگریزی نے براہ نیک نیتی خوش ہوکر جو وعدہ ہمنے دربارہ ادا کرنے خرچہ ضروری کے جو ہماری فلاح کیواسطے ہوتا تھا کیا تھا اوسکو مسترد کیا لہذا ہم انکے نہایت شکرگذار اوس سے ہوئے اور واسطے آیندہ کی شرائط ذیل منظور کرتے ہین

شرط اول

ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم ہر امر مین مطابقت لینے عہدنامہ سابق کی باستثنار شرط سوم جو دربارہ ادا کرنے خرچہ کے ہے جسکا ہمنے دینے کا وعدہ کیا تھا کرینگے اور اپنا طریق بطور امتحان یاوفا نسبت گورنمنٹ انگریزی کے رکھین گے —

شرط دوم

قوم گجر اور راجپوت اور دیگر مردم ساکن اضلاع دیگر جو اپنی مرضی سے ہمارے علاقہ مین بلا انگیخت کرنے فساد سے آئین گے انکو اجازت بودوباش بلا اطلاع گورنمنٹ انگریزی کے نہوگی اور انگریزی ضمانت اونکے نیک چلنی کی اور ضمانت انکے حاضر ہونے کی طلب کرینگے تو ضمانت مذکور او نسے طلب کیجائیگی اور ایسی صورت مین جبتک وہ راضی نہونگے انکو اجازت رہنے کی نہین دیجائیگی۔

شرط سوم

عہدنامہ قدیم جو قبل از عہدنامہ مذکورہ بالا فیما بین ہمارے اور گورنمنٹ انگریزی اور سرکار کے ہوا ہے وہ جیسا ابتک ہی قائم رہیگا اور ہم ہر طرح موافق اوسکے عمل مین لائینگے۔

شرط چہارم

ہم کسی حال مین اجازت نہین دینگے کہ دزدان اور مخلل اندازان امنیت عامہ اگر ہمارے اضلاع مین یا ہمارے کسی ماتحت علاقہ مین پناہ گیر ہون اور بروقت طلب کرنے گورنمنٹ انگریزی یا سرکار کے اگر وہ ہمارے ہاتھ آئین گے تو ہم انکو سپرد کردینگے۔

شرط پنجم

جب کبھی فوج انگریزی واسطے مغلوب کرنے دزدان یا قطاع الطریقان یا کسی قوم کے روانہ ہوگی تو جسقدر ہمارے امکان مین ہوگی کوشش دربارہ تہیہ سوار اور پیادے کرکے اعانت فوج انگریزی کی کرینگے اور اپنے رفیق آدمی اونکے ہمراہ کرینگے جیسا ماتحتان فرمان پذیر گورنمنٹ انگریزی کو لائق اور شایان ہے اور جو افسر ہماری فوج کنٹنجنٹ کیساتھ جائینگے وہ زیر حکم صاحب کمانڈنٹ فوج انگریزی رہینگے

شرط ششم

تعلقداران یعنی رئیسان خرد کسیوجہ سے جنگ باہم نہین کرینگے اور نہ نااتفاقی باہمی سے خلل اندازی امنیت عامہ ہونگے اگر تکرار باہم ہوگی تو اسکی اطلاع گورنمنٹ انگریزی کو دیجائیگی اور جو فیصلہ حکام گورنمنٹ کرادینگے وہ ناطق تصور کیا جائیگا۔

شرط ہفتم

ہم اپنا فائدہ بباعث ضعف یا افلاس کسی زمیندار وغیرہ کے ساتھ زبردستی لینے حق جبرا اگر فائدہ

نہین کرینگے اور جب کوئی موضع خود برضامندی ماتحت یا خراج گذار ہونا اپنا بیان کریگا توہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم ایسے امر کی منظوری بغیر اطلاع اور منظوری گورنمنٹ نہین کرینگے —

شرط ہشتم

تلی اور راجپوت وغیرہ دراصل کوئی باشندہ ہمارے دیہات کا کسی حالت مین مجاز کرنے بدانتظامی بیچ اضلاع سرکار انگریزی یا سرکار برودایا کسی علاقہ ماتحت کی نہوگا اور ہم ذمہ دار انکی بدرویگی کے ہوتے ہین یہ شرائط آٹھ ہمارے عہدنامہ کی ہین اور ہم اسکے مطابق کاربند ہونگے اگر ہم کبھی ان شرائط سے انحراف کرین توہم ذمہ دار پورا کرنے دعوے کے جو کیا جایگا ہوتے ہین اور جو جرمانہ گورنمنٹ انگریزی ہماری نسبت تجویز کرینگے اونکے حکم کی تعمیل کرکے زرجرمانہ ادا کرینگے —

دستخط رئیسان

بعینہ ایسی شرائط پر دستخط رئیس واو اور ورائی اور دیودر اور جورواڑا اور چارچت اور تروارا اور بھابر کے

نمبر ۱۳۴

ترجمہ عہدنامہ منعقدہ جھاریجا سانتل پور درباب انسداد رسم دخترکشی مرقومہ چیت سدی دویج سمت ۱۸۸۳ مطابق تاریخ ۳۰ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۷ء —

جو یہ رپورٹ ہوئی ہے کہ رسم دخترکشی اب بھی قوم جھاریجا ساکن سانتل پور اور چارچت مین جاری ہے اور جو یہ رسم قبیح اور خلاف وضع انسانیت اور ممنوع شاستر ہے اور جو یہ خواہش دلی گورنمنٹ انگریزی کی ہے کہ یہ رسم جو ایسی زبون اور خلاف انسانیت ہے مسدود ہو اور یہ کہ ایسا انتظام کیا جاے کہ بھیا جھاریجا آیندہ اس رسم کو ترک کرین اور نیز یہ کہ اس بارہ مین اطمینان کامل دیا جاے ہم کلیان سنگہ اور مان سنگہ اور باواجی اور بخت سنگہ پسر مولواجی اور ناتھوجی پسر مجاجی وغیرہ مع اپنے کل برادران کے بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ سمت ۱۸۶۵ یا سنہ ۱۸۰۸ء سے جب کپتان میک مرڈو صاحب نے انتظام انسداد رسم دخترکشی بمقام بھوج کیا تھا اوسوقت سے کسی نے ہمارے تعلقہ مین دخترکشی نہین کی ہے اور پندرہ دختران ہمارے خاندان مین اب موجود ہین اور ہم بصدق دل وعدہ کرتے ہین کہ ہم انہا شرطا کی تعمیل پر نظر رکھین گے اور کوئی شخص مع ہمارے برادران کے ہمارے تعلقہ مین یہ فعل نہین کریگا ہم یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ جب کوئی دختر ہمارے یہان پیدا ہوگی اوسکی اطلاع کارکن مقیم سانتل پور کو

واسطے آگہی گورنمنٹ کے کرینگے اور نیز اس نظر سے کہ اوسکی پیدایش کا حال درج کتاب رجسٹر ہوجاوے اگر کوئی شخص ہمارے برادران مین سے انفساخ اس شرط کا ساتھ قتل دختر اپنی کے کریگا وہ مجرم قرار دیا جائیگا اور ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکی اطلاع مع نام مجرم گورنمنٹ کو کرینگے اگر ہم ایسا نکرین تو ہم بجاے اوسکے مجرم انفساخ عہد متصور ہوکر مجرم قرار دیے جاوینگے —

بعینہ ایساہی ایک عہدنامہ بتاریخ ۹ ماہ جون سنہ ۱۸۴۲ء قوم جہاریجا مقیم جارجیت نے کیا —

نمبر ۱۳۵

عہدنامہ جو جہاریجا رئیسان سانتل پور اور جارجیت نے ساتھ میجر جی آر کیلی صاحب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ پالنپور کے درباب انسداد جرم دخترکشی بیچ اپنے اپنے علاقہ کے بتاریخ ۱۸ جون اور ۱۵ اگست سنہ ۱۸۵۳ء کے کیا

جوائنٹ کورٹ آف ڈائرکٹرس نے یہ اعتراض کیا ہے کہ سنہ ۱۸۴۶ء سے شمار دختران قوم جہاریجا اندر عمر بیس سال کے نہایت کم ہمیشہ شمار پسران عمر مذکور سے ہے اور اوسکی کیفیت طلب کی ہے اور آپنے ہمسے یہ کہا کہ ہم ایک عہدنامہ واسطے تحفظ دختران کے مثل عہدنامہ منعقدہ جام نوانگر مرقومہ ۲۵ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۲ء انعقاد کرین لہذا ہم تحریر کرتے ہین اور خوب جانتے ہین کہ قتل بچہ گناہ عظیم ہے اور فاعل اوسکا دوزخ شدید مین جاتا ہے یہ امر شاستر مین درج ہے اسکو ہم خوب جانتے ہین سواے اسکے سرکار نے ہمارے پاس کتابین درباب دخترکشی کے بھیجی ہین اونمین اکثر احکام شاستر کا حوالہ دیا ہوا ہے اس مضمون کا کہ کوئی گناہ برابر قتل دختران نہین ہے لہذا کسیکو نچاہیے کہ اس گناہ کا مصدر ہو مگر اپنی دختران کی حفاظت کرے یہ صحیح مذہب ہے لہذا ہم بخوشی شرائط ذیل درباب تحفظ دختران منظور کرتے ہین اور یہ ہمپر واسطے ہمیشہ کے واجب اور فرض ہونگی —

شرط اول

ہر ایک جہاریجا ساکن سانتل پور اور جارجیت جسکو دختر پیدا ہوگی وہ فوراً اطلاع اوسکی کارکن متعلقہ ضلع کو کریگا اور کارکن مذکور اوسکو اپنی کتاب مین جس سے وہ رپورٹ سالیانہ تیار کرتا ہے درج کریگا اسطرح پیدایش سال بآسانی معلوم ہوگی —

شرط دوم

درحالت فوت ہونے کسی دختر جہاریجا کے اطلاع وفات بھی کارکن متعلقہ ضلع کو دیجایگی اور وہ

تحقیقات مناسب وجہ وفات کی کرکے اپنی فہرست دختران مین درج کریگا —

شرط سوم

اگر کوئی دختر صغرسن فوت ہوگی تو اوسکا جسم چار اشخاص معتبر ساکن دیہ کو جو قوم غیر سے ہونگے دکھایا جائیگا اور بعد وفات جہان تک ممکن ہوگا تحقیقات کرکے درج کیفیت مطلوبہ مین ہوگی اور یہ کیفیت کارکن کے پاس بھیجی جاویگی بعد ازان جسم اوسکا جلایا جاویگا بغیر اس احتیاط کے جسم جلایا نجاویگا اور پنچایت مین جہاریجا لوگون کو جمع ہونے کی اجازت نہوگی —

شرط چہارم

اگر کوئی دختر جہاریجا کی بیمار ہو جاوے تو اوسکی اطلاع سرکاری کارکن ضلع کو دیجاویگی اور وجہ بیماری کا ذکر کارکن سے کیا جائیگا تاکہ وہ وجہ مذکور اپنی فہرست مین درج کرے —

شرط پنجم

درصورتیکہ کوئی دختر جہاریجا مرجاوے اور بغیر اطلاع دینے سرکاری کارکن یا جمع کرنے پنچایت کے واسطے تحقیقات وجہ مرگ کے اوسکو جلادین تو مجرم اس جرم کا مجرم انفساخ عہدنامہ متصور ہوکر جو سزا گورنمنٹ تجویز کریگی اوسکا سزاوار ہوگا —

شرط ششم

مطابق تحریر بالا کے ہم تعمیل کرینگے اور اسمین تکرار نہین کرینگے جو کوئی شخص خلاف عہدنامہ کرے گا اور اپنی لاعلمی بخیال محفوظ رہنے سزا پانے سے بیان کریگا اوسکی سماعت نہوگی کیونکہ سب لوگ مضمون عہدنامہ ہذا سے بخوبی اطلاع دئیے گئے ہین —

شرط ہفتم

اگر سرکاری کارکن کسی اور کام مین مقام غیر مین مصروف ہو اور آنا اوسکا ممکن نہو تو افسر سواران تھانہ شریک کیا جائیگا اور اوسکی معرفت سب امور ضروری کا سرانجام کرایا جائیگا —

اسطرح یہ ہمنے برضا ورغبت اپنی بصحت نفس اور ثبات عقل کے انعقاد شرائط بالا کا کیا ہے اور اپنی طرف سے ضامن واسطے دوام کے بابت تعمیل تحریر بالا اشخاص مفصلہ ذیل کو دیا یعنے بھاروت پنچ سیتا ولد جیا سوامی رتن گرست یاگریچ گریسران ملوگر گدوی ہری سنگہ ست اجرا

ولد ویریا برہمن پاچین ولد کانا گورا ولد کانا گدوی پونجاست ریبر ولد دوایت برہمن ناجی ولد مکا پرمار رنش ولد کیسر جی وگھیلا ویرم ولد مالا برہمن گنگارام ولد رورا برہمن بھاکر ولد جیونا برہمن جتا ولد دانا سوامی گنگا کر ولد مانگرا ور کیسری سامت ولد رام سنگھ

اسپر دستخط ۵۴ انفری کے ہوئے

ہم بذریعۂ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ ہم مطابق اسکے کاربند ہونگے اور جھاریجا لوگون سے بھی اسکی تعمیل کرائین گے اور ہم جوابدہ اسکے رہین گے۔

دستخط ضامنان

بعینہ ایک ایسا ہی عہدنامۂ جھاریجا قوم ساکن تہراد و ورئی نے بھی دستخط کیا۔

ماہی کانٹ

ازروے کواغذ دفتر گورنمنٹ بمبئی نمبر ۱۲ دفتر جدید۔

طریق بند وبست استمراری جو کاٹھیاوار مین ۱۸۰۷ء مین کیا گیا تھا اور جسنے ضرورت وقتاً فوقتاً راونگی فوج ملک گیری کو دفع کیا تھا ایسا فائدہ بخش ملک اور ساکنین ملک پایا گیا کہ فوراً بعد ازان یہ ارادہ ہوا کہ وہ فوراً علاقہ متعدیۂ گایکوار واقع ماہی کانٹ مین بھی داخل کیا جاے اول جسنے شرائط اس قسم کی منظور کین رئیس گھوراسر تھا مگر یہ امر ۱۸۱۲ء تک نہوا کہ عہدنامۂ نمبر ۱۳۶ عموماً منعقد ہوا جسکے روسے رؤسا نے وعدہ کیا کہ وہ مطالبۂ گایکوار بحساب اوسط تحصیل دہ سالہ ادا کرینگے اِن شرائط سے صرف بندوبست مطالبۂ گایکوار کا ہوا اور جو راجہ ایدر لیتا تھا یا جو رئیسان قلی زبردستی لیتے تھے اوسکا بندوبست کچھ نہوا ۱۸۲۰ء سے جب گایکوار نے (حسب مذکورہ سابق) منظور کیا کہ وہ تحصیل جمع کاٹھیاوار اور ماہی کانٹ سپرد گورنمنٹ انگریزی کے کردینگے حکومت اعلےٰ ماہی کانٹ مین سرکار گورنمنٹ انگریزی کرتے ہین۔

۱۸۳۹ء مین ایک عدالت فوجداری مثل اوسکے جو کاٹھیاوار مین مقرر ہوئی تھی قائم ہوئی اوسکا حاکم اعلےٰ پولیٹکل اجنٹ ہوا اور اوسکی مدد کو دو یا تین اسیسر یعنے اون مقدمات کے تجویز ہوئے جو جرائم سنگین کے تھے یا جنمین فریقین معاملہ رعایاے رئیسان غیر تھے رسم ستی اور سمادہ اور ہر قسم کی

جنمین تکلیف ذات تھی یا جنمین امتحان مضرت رسان تھا وہ سب ماہی کانٹہ مین از روی اشتہار گورنمنٹ انگریزی موقوف ہوئین —

رقبہ ماہی کانٹہ کا چار ہزار میل مربع ہے اور آبادی ۵ لاکھ نفری اسمین بہت رئیسان خرد ہین منجملہ اونکے راجۂ ایدر راجہ کلان ہے کل جمع اسکی ۱۰ لاکھ ہزار روپیہ ہے منجملہ اسکے گایکوار ۲ لاکھ سالانہ وصول کرتا ہے —

ایدر — بعد جزوی قوت اور نیابت بادشاہ مغلیہ کے جو ابھی سنگہ راجۂ جودہ پور کو بیچ گجرات کے حاصل ہوئی تھی اوسکے دو برادران کوچک آنند سنگہ اور رای سنگہ نامے نے غالبًا اپنے بھائی کے نام کے وجہ سے قبضۂ ریاست ایدر کا کر لیا یہ خاندان اخیر تھا جسنے فتح کر کے گجرات کا بندوبست کیا تھا ریاست ایدر مین اضلاع ایدر اور احمد نگر اور مورا سا اور بیر اور ہرسال اور بیران تیج اور وترا پور شامل ہین انکے ماتحت پانچ اور اضلاع کیے گئے تھے انند سنگہ بیچ ایک لڑائی کے منجملہ جنگہاے متواترہ جو اوسنے راجپوت مالکان زمین کے ساتہ کی تھین قتل ہوا اوسکا جانشین ریاست اوسکا پسر خرد سال شیو سنگہ نامے اور عموی اوسکا رای سنگہ نامے یعنی برادر انند سنگہ متوفے محافظ اور نگہبان شیو سنگہ کا مقرر ہوا یہ رای سنگہ عرصۂ قلیل کے بعد لاولد فوت ہوا عہد حکومت شیو سنگہ مین پیشوا نے اضلاع بیران تیج اور وترا پور اور نصف اضلاع مورا سا و بیر و ہرسال چھین لیے اور بعد ازان گورنمنٹ انگریزی کو دیدیے باقی نصف ریاست ایدر گایکوار کے پاس چلی گئی مگر گایکوار نے صرف ایک حصہ جمع سالیانہ پر اکتفا کیا اور یہ حصہ بندوبست سنہ ۱۸۱۲ع مین واسطے دوام کے تعدادی ۲۴ ہزار روپیہ واسطے ایدر کے اور آٹھ ہزار نوسو باون روپیہ واسطے احمد نگر کے قرار پایا شیو سنگہ نے سنہ ۱۷۹۱ع مین وفات پائی اوسکے پانچ فرزند تھے پسر کلان اوسکا بہادر سنگہ نامے اوسکا جانشین ریاست ہوا مگر چند روز مین فوت ہوا اور ریاست اوسکے پسر دہ سالہ گمبھیر سنگہ کے نام ہوئی —

وفات شیو سنگہ باعث نزاع خاندان ہوئی جسکے سبب ریاست ایدر جدا جدا ہو گئی سگرام سنگہ پسر دوم شیو سنگہ نے جسکو شیو سنگہ نے احمد نگر کچہ جمع پر دیا تھا آپکو آزاد حکومت راجہ گردانا اور اوسکی اعانت سے ظالم سنگہ اور امیر سنگہ پسران خرد شیو سنگہ نے بعد جنگ بسیار مورا سا اور بیر بنگام صغرسنی گمبھیر سنگہ اپنے قبضہ مین کر لیا یعنی ظالم سنگہ نے مورا سا اور امیر سنگہ نے بیر اور اندر سنگہ پسر خورد شیو سنگہ نے جو

جو نامنیا تھا مقام سورا اور تین دیگر دیہات اپنی پرورش کے واسطے پائے۔
سگرام سنگھ رئیس احمدنگر نے ۱۸۰۹ع مین وفات پائی اور اوسکا جانشین اوسکا فرزند کرن سنگھ ہوا
ظالم سنگھ موراسا والہ ۱۸۳۵ع مین لاولد فوت ہوئے اب موراسا شامل ایدر ہونا چاہیے تھا مگر اوسکی زوجہ
بیوہ کو گایکوار نے اجازت دی کہ وہ پرتاب سنگھ برادر کرن سنگھ کو اپنا متبنی کرے بعد وفات اسکے ۱۸۳۶ع
مین موراسا شامل احمدنگر ہوا مگر گمبھیر سنگھ نے کبھی اپنا دعوے نسبت اوسکے ترک نہین کیا بعد وفات امیر سنگھ
بیر والہ کے دعوے والسی علاقہ بیر کا دونون ایدر اور احمدنگر نے کیا اسکی تحقیقات ۱۸۴۲ع مین صاحب
پولیٹکل اجنٹ ماہی کانٹ مین کی اور ایک عہدنامہ نمبر ۱۳۷ منعقد ہوا جسکے بموجب تمام تکرار باہمی ایدر
اور احمدنگر رفع ہوئی اور ایدر نے اپنا دعوے موراسا کا ترک کیا اور دو ثلث علاقہ بیر کے پائے اور ایک ثلث
باقیماندہ احمدنگر کو دیا گیا مگر اس بندوبست کی تعمیل کبھی نہین ہوئی اور تکرار اوسی زور شور سے جاری
رہی جیسی سابق تھی۔
گمبھیر سنگھ ایدر والہ نے ۱۸۳۳ع مین وفات پائی اور اوسکا فرزند جوان سنگھ رئیس حال اوسکا جانشین
ریاست ہوا باعث بے انتظامی جو صغرسنی جوان سنگھ مین وقوع مین آئی اور بسبب زیادتی رئیسان
کلان کے بیوہ گمبھیر سنگھ نے گورنمنٹ انگریزی کو درخواست دی کہ ریاست کا انتظام گورنمنٹ کرے
۱۸۴۷ع مین یہ منظور ہوئی اور ۱۸۵۳ع مین حکومت گورنمنٹ انگریزی نے اوٹھالی مگر نگرانی اخراجات
۱۸۵۹ع تک کرتے رہے اس سال مین کل انتظام ریاست سپرد راجہ کے ہوا۔
کرن سنگھ رئیس احمدنگر نے ۱۸۳۵ع مین وفات پائی اوسکے دو فرزند تھے پرتھی سنگھ اور بخت سنگھ بعد وفات
اوسکے ایک ستی زبردستی ہوگئی گو افسران انگریزی نے اوسکے منع کرنے مین بہت کوشش کی فوراً
بعد ختم ہونے رسوم کے پرتھی سنگھ اور بخت سنگھ مع اپنے ہمراہیون کے فرار ہوکر پہاڑ مین چلے گئے
اس عرصہ مین اکثر رئیسان خرد نے سرکشی اختیار کی بنظر انسداد بلوہ عام اشتہار معافی قصور جاری ہوا
اوسکے موافق اول پرتھی سنگھ اور بخت سنگھ حاضر ہوئے پرتھی سنگھ کو گدی نشین احمدنگر کیا جب اونسے
نمبر ۱۳۸ کی شرائط منظور کرکے وعدہ کیا کہ وہ رسم ستی ہونے کی موقوف کرادیگا اور فوج غیر لائی نہین
کریگا اور جملہ معاملات تکرار سپرد گورنمنٹ انگریزی کریگا اور مطابق عہدنامہ ۱۸۱۲ع کے کاربند ہوگا
پرتھی سنگھ نے ۱۸۳۹ع مین وفات پائی اور بعد وفات اوسکے لیسر کے جو بعد وفات اوسکے پیدا ہوا تھا

بخت سنگہ گدی نشین ریاست ہوا اور جب ۱۸۴۳ع مین مانسنگہ نے وفات پائی تو بخت سنگہ (جیسا جلد چہارم مین مذکور ہے) گدی نشین ریاست جودہ پور کیا گیا جب وہ جودہ پور مین گیا تاہم اوسنے دعوے احمد نگر کا کیا کہ اوسکے خاندان مین رہنا چاہیے مگر ۱۸۴۸ع مین گورنمنٹ انگریزی نے فیصلہ کیا کہ یہہ دعوے جایز نہین ہے اور احمد نگر منتشر ہوکر شامل ایدر ہونا چاہیے اور اوسکو ساتھ ہوا سانگر جوان سنگہ کو ایک سند نمبر ۱۳ حاصل ہوئی ہے جسکے روسے اوسے استحقاق تبنی کرنیکا حاصل ہوا کل نکاسی خام ایدر کی جوراجہ فیمابین اسپنے اور اسپنے رئیسان رفیق کے جو ہنگام جنگ ہمراہ اوسکے رہتے ہین قریب دولاکھہ روپیہ کے ہے اور وہ گایکوار کو ۳۰۳۴۰ روپیہ دیتا ہے ریاست کی فوج صرف دوسو نفری سے ہے مگر رئیسان ماتحت کو علاقہ اوپر شرط خدمت جنگ کے ملا ہے اور شرح خدمتگذاری کی بحساب تین سوار فی ہزار روپیہ کی مالگذاری ہے راجہ ایدر کو اختیارات قسم اول حاصل ہین اوسکو اختیارات تحقیقات مقدمات سنگین وقتل کا بلا واسطہ صاحب پولیٹکل اجنٹ ہر ایک شخص کے سوائے رعایائے انگریزی حاصل ہین ۔

رئیسان خرد ۔ راجہ ایدر اور احمد نگر صرف دو رئیس کلان ماہی کانٹ مین ہین دیگر رئیسان کی حکومت چھوٹی ہے اکثر اونہین کے خاندان قلی سے ہین اور ماقبل اور مابعد داخل ہونے حکومت انگریزی کے بمقام ماہی کانٹ وہ صرف مشہور بطور قطاع الطریق تھے مفصل بیان اون سب مواقع کا جسمین گورنمنٹ انگریزی بیچ صاف کرنے فساد کے اور قائم کرنے امنیت کے قبل اور بعد بندوبست عام ماہی کانٹ کے مصروف ہوئے تھے بیان بے محل معلوم ہوتا ہے مگر قسم بندوبست جو کیا گیا بملاحظہ عہدنامجات نمبر ۱۳۹ و نمبر ۱۴۴ کے واضح ہوگا ۔

نمبر ۱۳۶

تحریر ضمانت سولہ شرائط کی جو لفٹنٹ کرنیل بالنٹائن نے منجانب گورنمنٹ انگریزی رئیسان ماہی کانٹ سے ۱۸۱۲ع عیسوی مین لی

ہم ٹھاکر ۔۔۔ کونور ۔۔۔ برادران و برادرزادگان و باشندگان موضع ۔۔۔ مع اونکے جو مسلحہ اور ماتحت ضلع ۔۔۔ ہین ۔

بموجب رسم ملک کی ہمکو احکام گورنمنٹ مثل رعایا پہونچے ہین کہ ہم فرمانبردار رہین اور بابنیت امن و انتظام رہین

اور ہم یہ منظور کرکے برضا و رغبت اپنی شرائط ضامنی و فعلضامنی وزدو ضامنی و مال ضامنی حسب تفصیل
ذیل تحریر کرتے ہین۔

شرط اول

ہم مجرم کسی سختی یا وزدی وغیرہ کے نہون گے اور نہ ہم اورون کو اِن حرکاتون کی ترغیب کسی مقام
واقع ملک مین دینگے ہم کسی اشتہاری سے خواہ وہ قلی راجپوت ہو خواہ سپاہی مسلمان خواہ کتی خواہ
دیگر مجرم سازش نہین کرینگے اور نہ دوسرے کسی شخص کو ترغیب اِس امر کی دینگے اور نہ ہم اونکو
پناہ یا خوراک یا حقہ یا پانی دینگے اور اگر یہ لوگ ہمارے دیہات مین آئینگے تو ہم انکو گرفتار کرکے حوالہ
گورنمنٹ انگریزی کر دینگے اور اگر وہ ہماری حدود سے گذر کرینگے تو ہم اونکا تعاقب کرکے انکو گرفتار کرکے
اور سپرد کر دینگے اور من بعد حسب الحکم گورنمنٹ تعمیل کرینگے مفسدین کی ہم کسیطرح امداد نہین کرینگے
اگر ہمپر کوئی امر سازش یا شرکت کا اُنکے ساتھ ثابت ہوگا تو ہم جوابدہ روبرو گورنمنٹ کے ہونگے۔
اگر سراغ وزدان ہمارے حدود مین آئیگا تو ہم اوسکو آگے لیجائینگے اور دوسرے موضع تک پہونچا دینگے
اگر چور ہمارے موضع کا ہوگا تو ہم اوسکو مال مسروقہ کو حوالہ گورنمنٹ کے کر دینگے اگر ہمکو معلوم ہوگا کہ باشندگان
موضع غیر کسی امر ناجائز مین مصروف ہین ہم اوسکی اطلاع کرینگے اگر ہم اطلاع نہ دینگے تو ہم خود ذمہ دار
اور جوابدہ اوسکے ہونگے اگر کوئی ہمارے علاقہ اضلاع کمپنی مین یا کسی اور تعلقہ مین بارادۂ وزدی جاوینگے
ہم اوسکے ذمہ دار ہونگے اگر چور واقع واردات پر قتل ہوگا تو ہم کچھ دعوے نکرینگے اور نہ اوسکے عوض فساد کرینگے

شرط دوم

انتظام ہمارے تعلقہ اور اراضی کا ہمیشہ موافق فرمانبرداری گورنمنٹ ہوگا جیسا ابتک چلا آیا ہے۔

شرط سوم

ہمکو منظوری جو انتظام گورنمنٹ نے نسبت گھاس دانہ اور جمعبندی اور کچہری اور دیگر مطالبہ جات
کے کیا ہے اوسیطرح ہم ہرسال دیتے ہین گے مالگذاری گورنمنٹ اور دیگر مطالبہ زمینداران ہمکو دینے ہین
اور اونکے ادا ہونے کیواسطے ہمنے ضمانت مہاجن کی دی ہے اوسیطرح ہم بلا تفاوت ادا کرینگے۔

شرط چہارم

اگر ہمنے کسی زمیندار کی اراضی یا اونکا موضع بباعث اوسکے ضعف کے لے لیا ہوگا تو ہم اوسکو الحجے

گورنمنٹ اوسیہ جمع مناسب کے واپس دینگے اور اگر ہمنے کسیکی زمین یا موضع روپیہ قرض دیکر قبضہ مین کرلیا ہوگا تو ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکا فک رہن جسطریق مناسب پہ گورنمنٹ فیصلہ کردینگے کردینگے اور پھر کچھ دعوے اراضی پیش نہین کرینگے اور نہ مالک اراضی مذکور سے کچھ تکرار نسبت اوسکے کرینگے اگر کچھ تکرار درباب معاملۂ روپیہ کے اب یا بعد ازین ہوگی تو ہم اوسکو رجوع بگورنمنٹ کرینگے اور اونکے فیصلہ کے مطابق کاربند ہونگے اور خود اوس سے یعنی فریق ثانی سے تکرار نہین کرینگے اور نہ خرچہ اوسپر عائد کرینگے اور نہ ہم کچھ اراضی یا جیرایا موضع بغیر استرضا گورنمنٹ کے خرید کرینگے یا رہن رکھینگے یا بطور پیشکش لین گے۔

شرط پنجم

ہم باہم اپنے یا اپنے رشتہ داران کے تکرار یا جنگ نکرینگے اور نہ اونکو ترغیب اسکی دینگے اگر کچھ تکرار اسطرح کی واقع ہوگی تو ہم اوسکو رجوع بگورنمنٹ کرینگے اور اونکے فیصلہ کے موافق تعمیل کرینگے اور اپنے مقدمات مین کوئی امر اپنے اختیار سے نہین کرینگے اگر کوئی مواضع باہم تکرار کرینگے یا انبوہ جمع کرینگے ہم اونسے کچھ نہین کہین گے اور اگر وہان تھانہ سرکاری موجود ہوگا یا بعد ازین مقرر ہوگا تو جیسا وہ ہمکو کہینگے اوس کے مطابق ہم کرینگے

شرط ششم

ہمارے واجبی اور جائز حقوق جیرا ونتا وول وان رکھو یا جو ہم اجتک پاتے رہے ہین اور دعوی ہمارے بیچ اضلاع کمپنی کے اور دیگر اراضی واقع تعلقہ جات دیگر یا متعلق زمیندار دیگر کے ہونگے انکی تفصیل ہم گورنمنٹ کو دینگے اور جسطرح گورنمنٹ اونکے ادا کی صورت قرار دینگے اوسکے مطابق ہم اور ہماری اولاد نسلاً بعد نسل منظور کرینگے جو کچھ گورنمنٹ ہمکو دینگے اوسکو ہم بشکر گزاری قبول کرینگے اگر کچھ تکرار درباب سرحد کے ہوگی ہم رجوع بگورنمنٹ کرینگے اور جو فیصلہ گورنمنٹ کو مناسب معلوم ہوگا اور وہ کرین گے اوسکو ہم منظور کرین گے۔

شرط ہفتم

اگر کوئی جیرا ایسا ہمارے تعلقہ مین واسطے بود و باش کے آویگا اور اپنا جیرا یارن وتیا یعنی مرتی جسکو جو جیا کہتے ہین یا ایسا گاؤن جسمین اراضی انعامی معافی سے پاوے گا ہم اوسکی اطلاع گورنمنٹ مین کرینگے اور اوسکو اجازت نہ دینگے کہ خود کسی پر سختی کرے اگر ہم ایسا نکرین اور اسوجہ سے کوئی واردات وقوع

آئے تو ہم جوابدہ اوسکے ہونگے یا ہم اِس قسم کے جیرا سپرد گورنمنٹ کے کردینگے ہم خیال اِس امر کا
رکھینگے کہ کوئی ملازم ہمارا جبتک ہماری ملازمی مین ہے اگر بسبب ہوتو بوجہ اپنے دعوے کے
نسبت ہماری کچہ فساد نکرے خواہ وہ راجپوت ہو یا قلی یا کوئی اور شخص ہو اگر ایسا ہوگا تو ہم جوابدہ ہین

شرط ہشتم

ہم کسی تجار یا مسافر کے بیچ اوسکی آمدورفت کے سدراہ نہونگے اور ہم حفاظت راستون کی کرینگے اگرچہ
نقصان ہماری حدود مین واقع ہوگا ہم اوسکی مصدر یعنی شخص فاعل خارج کرکے سپرد گورنمنٹ کردینگے
اور ایسی واردات کے جوابدہ رہین گے اور ہم کسی شخص سے زیادہ سوائے معمولی محصول راہداری نہین لینگے

شرط نہم

اگر کچہ سپاہ سہ بندی کی ہماری ملازمی مین ہوگی خواہ وہ سوار ہون یا پیادہ اور خواہ وہ سندی ہون
یا عرب یا مکرانی یا کوئی اور قوم غیر ہون انکو برخاست کردینگے اور آیندہ ہم کسی شخص غیر ملک کو ملازم
نہین رکھین گے اور نہ دیگر اشخاص کو ایسا کرنے دینگے اگر بعد ازین ثابت ہو کہ ہمنے ایسا کیا ہے تو ہم
اوسکے ذمہ دار اور جوابدہ ہین اور اقرار کرتے ہین کہ جو سزا گورنمنٹ تجویز کرینگے اوس سے ہمکو عذر نہوگا۔

شرط دہم

اگر ہمنے کسی شخص کو اپنے علاقہ موروثی یا علاقہ حصہ بھیاد سے کوئی جیرا یا ونتا یا بساتتا یا بغرض خرچ
یا خونبہا یا انعام دیا ہوگا تو ہم اوسکو بغیر ادا کرنے روپیہ یا معاوضہ کے واپس نہین دینگے۔
جو جیرا یا اراضی ہمنے بنظر پرورش اپنے بھیاد یا رشتہ داران کو دی ہے یا جو اُنکے پاس ہے وہ ضبط نہوگی
اگر ان معاملات مین کچہ تکرار واقع ہوگی تو وہ رجوع گورنمنٹ مین کیجائیگی اور جو فیصلہ معقول ہوگا اوسکی تعمیل ہوگی

شرط یازدہم

اگر کوئی ملازم گورنمنٹ یا فوج آمدورفت کریگی اوسکی ہم حفاظت اپنی حدود مین کرینگے اور حسب رواج ملک
رہبر اور سپاہ چوکی وپہرہ دینگے کہ وہ انکو ہماری حدود سے باہر پہونچا دین۔

شرط دوازدہم

اگر ہماری حدود کے قلیون مین سے کسیکے پاس گھوڑے ہونگے تو اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو کرینگے
اور جیسا حکم ہوگا اوسکے مطابق تعمیل ہوگی جو حکم رکھنے کا ہو یا نہو مگر ہم گورنمنٹ کو خبر کرینگے اور گھوڑ

ہمارے گھوڑے چھین لین گے تو ہمارا کچھ دعوی بابت گھوڑون کے نسبت گورنمنٹ کے نہوگا۔

شرط سیز دہم

ہم کسیکو اجازت ندینگے کہ بغیر پروانہ مہری گورنمنٹ افیون خفیہ لیجاے اگر کوئی ایسا قصد کریگا ہم اوسکو گرفتار کرکے اطلاع اوسکی گورنمنٹ مین کرینگے اور جیسا حکم گورنمنٹ کرینگے اوس مطابق تعمیل ہوگی

شرط چہار دہم

اگر کوئی مہتا یا سپاہی ہمارے دیہات مین واسطے ملاحظہ کے آئیگا ہم اوسکو اپنے کل کواغذ اور حسابات دکھا دینگے اور کچھ انکار دکھانے سے نکرینگے۔

شرط پانز دہم

اگر کوئی دزدی سابقہ کا کچھ سراغ ہمارے موضع مین آئیگا یا دزد ہمارے موضع مین ثابت ہوگا یا مال مسروقہ ہمارے موضع مین ثابت ہوگا تو ہم سب واپس کردینگے اور جوابدہ گورنمنٹ کے ہونگے۔

شرط شانز دہم

ماورائے شرائط بالا اور جو حکم گورنمنٹ دینگے اوسکی ہم تعمیل کرینگے اگر کسی مقدمہ روپیہ مین یا کسی اور امر یا واسطے دینے شہادت کے کسی شخص کی طلبی ہوگی ہم اوسکو حاضر کردینگے۔

اسطرح ہمنے سولہ شرائط لکھدین ہین اور ہم اور ہماری اولاد مطابق اوسکے کاربند ہوگی اگر ایسا نہ کرینگے تو جو سزا گورنمنٹ تجویز کرینگے وہ ہمکو منظور ہوگی واسطے مطابقت ان شرائط کے ہمارا ملک اور اراضی اور جیرا اور مالگذاری ہمارے ضامن نیک روئیگی کے ہین بھاروت ــــ پرگنہ ــــ فعل ضامن اور حاضر ضامن اور مال ضامن اور ٹھاکر ــــ علاقہ ــــ ہمارے ادر ضامن ہین مع اپنے دیہات کے۔

حسب تحریر بالا ہر سال اور واسطے ہمیشہ کے یہ جوابدہ ہونگے اور ہمکو اپنا جوابدہ رکھین گے۔

نمبر ۱۳۷

ترجمۂ عہدنامہ جو سری مہاراج کرن سنگھ اور کنور پرتھی سنگھ اور بخت سنگھ احمدنگر والہ نے ساتھ سری مہاراج گمبھیر سنگھ ایدر والا کے دربات فیصلۂ واجبی دعاوی فریقین کے نسبت پرگنہ مہر بند کیا۔

شرط اول

جو کچھ جمع تعلقہ جات احمد نگر و بیر سا اور میگراج اور دیہات سائر کافت مع دعاوی بابت کچہری اور سرکار ہمارے ہین نسبت برہنپان اور گریشیا تعلقہ جات سہ گانہ بالا ہین اور ہم قدیم سے پاتے رہے ہین وہ ہمارے قبضہ مین رہینگے اور ہمارے حقوق سیجو در اور پیلودر بھی قائم رہین گے —

شرط دوم

تمنے اپنی رضا اور خوشی سے ہمکو تعلقہ مورا سا اور تعلقہ میگراج دیے ہین یہ ہم اپنے قبضہ مین رکھینگے

شرط سوم

پرگنہ بیر جو امیر سنگہ جی کے پاس ہے اور جسکی نسبت ہمنے فیصلہ مناسبہ ذیل کیا ہے —

جو کچھ روپیہ بیر سے وصول ہوگا منجملہ اوسکے ...... ہر سال مسماۃ کاکا جی واگمل جی کو اور اوسکی دو دختران کو واسطے پرورش کے دیا جائیگا اور جو باقی رہیگا منجملہ اوسکے ایک ثلث ہمارا اور دو ثلث تمہارے اور تقسیم زر بموجب مقدار وصول کے ہوگی جو حصہ تمکو دیا گیا ہے وہ تمہارے پاس اوس وقت تک رہیگا جبتک آفتاب اور ماہتاب درخشان رہین گے اگر مسماۃ وگھیلا کاکا جی فوت کرے اور اوسکی دختران پھل جی اور بھٹ جی شادی کر لین یا وفات پائین تو جو روپیہ آنکی پرورش کیواسطے دیا گیا ہے وہ باہم تقسیم ہو جائیگا دو ثلث تمہارے اور ایک ثلث ہمارا —

شرط چہارم

ہم تمکو اجازت دیتے ہین کہ تم تینون بھائیون کی یعنی اجی جی لال وپھل جی لال وبھٹ جی لال کی شادی کرو جس سے تمہاری خوشی ہو ہم سات ہزار ایک روپیہ واسطے اخراجات شادی کے دینگے اور جو اس سے زیادہ صرف ہوگا وہ تمکو دینا ہوگا اور خرچہ شادی اور خرچہ خانہ داری اجی جی لال تمکو دینا چاہیے ہمکو اوس سے کچھ سروکار نہین ہے اور مبلغ سات ہزار ایک روپیہ ہم یکمشت دینگے اور صرف اس شرط پر کہ تم آنکی شادی کرو اگر آنکی شادی نہوگی تو وہ روپیہ نہ دیا جائیگا اور جو تم شادی اجی جی لعل اور پھل جی لعل اور بھٹ جی لعل کی کروگے تو تمکو وہ روپیہ دیا جائیگا —

شرط پنجم

تعلقہ کنیا پور امع زر جرمانہ و دیگر جائیداد و محصول پرمٹ و کچہری و ویرا وغیرہ مع اوسکے جو اوس سے

پیدا ہو ہمنے تمکو مع گہاس دانہ کے دیا ہم اوسکی بابت کبہی دعوی نہین کرینگے اوسکو تم نسلاً بعد نسلٍ اپنے قبضہ مین رکہو جبتک آفتاب اور ماہتاب درخشان ہین اوسوقت تک وہ تمہارے پاس رہیگا ہم اور نہ کوئی بعد ہمارے کچہہ دعوے اوسکے نسبت کریگا۔

اسطرح پر ہمنے بصحت نفس وثبات عقل اور برضا ورغبت اپنی اور بوسیلہ کرنیل ایلنٹبین صاحب اس عہدنامہ کی شرائط منعقد کین ہین جسکی مطابقت عمل مین آئے گی ہم ولدہی تمہارے ملک کے حرامخوری نہین کرینگے اور تمکو چاہیے کہ ہمارے ملک کے حرامخوری ولدہی نکرو دشمن دونون تعلقہ کے دشمن ہرایک کے شمار کیے جائینگے ہم پٹہ وراگام واقع موراسا کارکہین گے اور تم کل اراضی اور دیہات متعلقہ سرسال جنکا قبضہ زبردستی لیکر وراکام مین ہوگیا ہوگا واپس لو اسمین ہماری طرف سے روک یا مزاحمت نہوگی جو دعاوی ہرسال کے بیچ ہر وسم کے ہونگے اونکا تصفیہ کیا جائیگا گہاس دانہ دواری دیپا والہ جو شامل خراج ادائی ایدر ہوگیا ہے ہم تمکو ہرسال دیتے رہین گے جو تحریر اوپر لکہی گئی ہے اوسکی تعمیل ہوگی اور سری سیلاجی اسکے ضامن ہین کہ اسمین کچہہ تفاوت نہوگا اور اسکی تعمیل مثل احکام گورو یا اوتار کے ہوگی۔

المرقوم سمت ۱۸۸۳ بیساکہہ سدی دسمی روز شنبہ مقام ایدر

دستخط مہاراج کرن سنگہ

دستخط کنور پرتہی سنگہ جی

دستخط کنور بخت سنگہ جی

تحریر بالا صحیح ہے۔

بقلم وسائی اوجل کتو حسب الحکم مہاراج کرن سنگہ

گواہ اوتی کرن رام جیون رام

حسب الحکم حضور

بہاروت امید سنگہ نبی سنگہ

کمپاوت پرتہی سنگہ۔

مقام سدرا تاریخ ۱۴ ماہ مئی ۱۸۴۳ع

نمبر ۱۳۰

ترجمہ تحریر جو بنام کپتان اوٹریم صاحب بکٹنگ پولیٹکل اجنٹ ماہی کانٹ کی مہاراج پرتھی سنگھجی کرنسنگہجی بابجی

نے چٹھی مرقومہ ۹ اماہ فروری ۱۸۳۱ع آپنے ہمکو اطلاع دی کہ ارادہ گورنمنٹ انگریزی کا یہ ہی کہ میری گدی اور

ملک مجکو واپس دین اگر مین شرائط مذکورہ چٹھی مزبور منظور کرون اونکو مین منظور کرتا ہون حسب ذیل۔

شرط اول

مین مطابقت اوس عہدنامہ کی کرونگا جو ۱۸۱۲ع مین ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے کیا گیا ہے۔

شرط دوم

آجکی تاریخ سے آیندہ مین اور نہ میری اولاد اور میرے پس ماندگان رسم ستی جاری رکھین گے۔

شرط سوم

مین ایک معتبر اور ہوشیار کارندہ واسطے سرانجام امور ریاست حسب منظوری گورنمنٹ انگریزی رکھونگا

شرط چہارم

مین اپنا گھاس دانہ اور بقایا جو مہاراج گائیکوار کی ہوگی معرفت اپنے نشاندار امید سنگہ بھاروت کتو واکے

اداکرونگا اور آیندہ بھی اپنا نشان جاری رکھونگا جیسا ابتک رکھا ہے۔

شرط پنجم

اخراجات اون شخصون کے جو مجرم ستی محبوس ہوکر سدرا مین ہین مین اداکرونگا۔

شرط ششم

مین کسی عرب یا مکرانی یا پردیسی وغیرہ کو خواہ سوار ہون یا پیادہ نہین رکھونگا باستثنائے انکے

قدیم ملازم میرے گھر کے ہین۔

شرط ہفتم

اگر کچھ تکرار فیما بین کسی میرے ٹھاکران کے یا موضع کے ہوگی مین اوسکی اطلاع صاحب پولیٹکل اجنٹ

کو کرونگا اور جیسا وہ مشورہ دینگے اوس مطابق عمل مین لاؤنگا۔

شرط ہفتم

مین کسی موضع کے ٹھاکر پر بغیر اجازت صاحب پولیٹکل اجنٹ کے حملہ آور نہونگا۔

شرط نہم

میرا کارندہ مہد جی شمہاوت مجرم مقدمہ سستی کا ہے مین اوسکو اپنے ملک مین پناہ ندونگا ــ

جو مین نے اوپر تحریر کیا ہے اوسکے مطابق مین عمل کرونگا ــ

بقلم مہاراجی پرتھی سنگہ

جو اوپر تحریر ہوا ہے وہ صحیح ہے ــ

دستخط بخت سنگہ

مقام احمد نگر تاریخ ۱۸ ماہ فروری ۱۸۳۶ء

نمبر ۱۳۹

ترجمۂ عہدنامۂ مجاروت سامل سنگہ گمان سنگہ بنام سرکار گایکوار

یہ اقرار ساتہ سری منت مہاراج سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے کرتا ہون کہ مین سامل سنگہ گمان سنگہ اپنی رضا و رغبت سے بذریعۂ اِس تحریر کے ضامن دوامی بابت جوان مجتاجی جال جی ایلیارا والہ کے ہوتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو یا اوسکے براوران کو یا برادرزادگان کو یا رشتہ داران کو یا ماتحتان کو یا ملازمین کو یا رعایا کو کچہ فساد یا چوری بیچ محالات سرکار کے اور محالات متعلقہ پیٹ پہ وہان کے اور آنریبل کمپنی کے کرنے نہ دونگا ــ

مجتاجی کچہ تکلیف یا چشم پوشی نسبت تکلیف دہی منجانب دیگران بیچ محالات کپر بند اور دیوگام اور ایدرا اور احمد نگر اور مندوا اور موندا سوا اور ہرسول اور پرنتا اور دیگر پرگنہ جات کے نہین کریگا اور اوسکو ممانعت ہوگی کہ تکلیف دہی تجاران راہرو اور رکہنا اونکا مال خواہ خود خواہ بذریعۂ دیگر نکرے مجرمان اور مفروران سرکار کو مجتاجی پناہ ندینگے اور نہ اوسکے علاقہ مین اونکو پناہ ملیگی اور نہ وہ انکو دلاوری یا ترغیب دیگا درحالیکہ کوئی شخص بغیر اجازت یا اطلاع سرکار کے اوسکے پاس آئیگا اور سرکار اوسکو طلب کرینگے وہ فوراً حوالہ کردیا جائیگا ــ

اسیطرح اگر کچہ مال مسروقہ مجتاجی یا اوسکے ماتحتان کے پاس فروخت ہوگا یا اوسکو دیا جائیگا اوس حال مین کہ انکو اطلاع اوسکے مال مسروقہ ہونیکی نہو تو بروقت طلب مال مذکور واپس دیا جائیگا اور پرگنۂ مندوا جو سرکار کا ہے اوسکو کم از کم تکلیف یا نقصان مجتاجی سے نہ پہونچیگا ــ

بھتاجی اپنا محصول ترنی پرگنہ جات مندرجہ ذیل سے اوسیقدر پر لینگے جسقدر عہد فتح سنگہ گایکوار کے تھا یعنی پرگنہ منڈوا اور ایدر اور موندا سہ اور احمد نگر اور کپڑبندا اور دیوگام اور پرانتا اور ہرسول وغیرہ جملہ دعاوی جدید بابت ترنی کے دیگر مواضع اور مقامات سے آجکی تاریخ سے موقوف ہوئی اور گھاس دانہ جو بابجی آپاجی نے اپنے ماہی کانٹہ ملک گیری مین سرکار کو دینا قبول کیا ہے وہ آیندہ ہرسال ادا ہوتے رہینگے بھتاجی اور اوسکے ملازمین بوفاداری جملہ خدمات معمولی تھانہ سرکار واقع منڈوا کیا کرینگے اور بھتاجی لوہار والہ قلی کو اپنے علاقہ کے اندر رہنے کی اجازت نہین دیگا اور نہ وہ اوسکو یا اوسکے کسی آدمی کو اجازت دینگے کہ اوسکے دیہات مین اگر گشت کرے یا کھانا کھاوے اور نہ رعایاے بھتاجی قلیان لوہار سے سازیا موافقت کرینگے۔

مین ضامن اور بذات خود ذمہ دار ہون کہ بھتاجی بموجب شرائط اس عہدنامہ کے عمل کریگا اور اگر کسیوقت بھیجنا محصلان کا سرکار کے نزدیک مناسب ہوگا تو اوسکا خرچہ مین دونگا مین ضامن واسطے ہمیشہ کے ہوتا ہون۔

میری تحریر گواہ ہے۔

دستخط سامل سنگہ گمان سنگہ

بھاروت کپڑبند

مین منظور کرتا ہون کہ مین اور ضامن بابت بھتاجی کے ہون۔

دستخط رام سنگہ جی تلک سنگہ جی

ٹھاکر اگلود

(ترجمہ صحیح ہے)

دستخط جے آر کارنیک

اسسٹنٹ اول

المرقوم سمت [illegible] اسون یعنی کوار بدی چوتہ تاریخ ۳ ماہ اکتوبر سنہ [illegible]ع

سری ملساکانت

آنند راو گایکوار خاص خیل شمشیر بہادر بنام بھتاجی ابیلارا۔

تمکو لازم ہے کہ تم اپنی تحریر جداگانہ کے موافق کاربند ہو انگریزی کمپنی بہادر تمہارے بابند ار یعنی حامی اور ضامن ہین لہذا تم اپنے علاقہ مین بلا انگیختہ کرنے فساد کے رہو۔

المرقوم اسون یعنی کوار شدی پورناسی تاریخ ۱۲ شعبان ۱۲۲۰ھ

مہر بشد

منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی

مہر میجر واکر

نمبر ۱۴۰

ترجمۂ خط ضمانت عام جو زمینداران لوہار نے داخل سرکار انندراؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے کیا بعد القاب معمولی — جو ہم بھاٹان کپر بند یعنی باجر دیپ سنگھ اور ویرام باجیا اپنی رضا و رغبت سے اور بابت کوتوال ناناجی جنیاجی اور سورتانجی سترانجی اور راوباگل جی اور راجاجی جلم جی اور روہناجی سوجاجی اور راومان جی ستاگلی ہمگی شش نفر حصہ داران مع جملہ برادران و برادرزادگان و دوستان و رشتہ داران و جملہ قلیان باشندگان حصص جملہ و ہریک حصہ دار و جملہ ساکنین و مردان مسلحہ اور جملہ سپاہیان جو اندر جمیا یعنی دروازۂ شہر مقام مذکور کے رہتے ہین اور نیز وہ لوگ جو باہر کے پوروون مین جنکو موارہ یا وراواکر کہتے ہین سکونت رکھتے ہین ان سبکے بابتہ بذریعۂ اس تحریر کے ضمانت دوامی اور اور ضامنی سرکار مین داخل کرتے ہین اور شرط کرتے ہین منجانب ان حصہ داران اور جملہ متعلقین لوہار جو اُنکے علاقہ مین رہتے ہین کہ وہ لوگ بیچ اضلاع ملک گایکوار اور نیز علاقجات نیت سپہ دہان اور محالات آنریبل انگریزی کمپنی کے کوئی امر ناجائز یا زیادتی کا نہین کرینگے اور یہ بھی شرط ہے کہ کوئی مفرور یا چور یا غارتگر علاقجات تینون سرکارون کا یا کوئی جو پرگنہ منڈوا یا تعلقہ ایدر یا احمد نگر یا موراسا یا دیگر مقام کا مجرم سرکار ہوگا یا کوئی شخص از قسم بھاروتیا یا مجرم یا سرکش جو لوہار مین آئیگا اوسکو اجازت قیام کرنے کی نہوگی اور نہ اوسکو خوراک ملیگی اور نہ کسیطرح کی اعانت دیجاوے گی اور نہ کسی جاے پناہ مین اوسکو قرار دیا جائیگا اور نہ قلیان لوہار شامل یا شریک یا ہمراہ اور اس قسم کے آدمیون کے ہوکر فعل یا غارتگری یا چوری کا کرینگے اور اسوا اسکے تمام اس قماش کی آدمی جو قبل ازین بلا اطلاع اون لو یا آباد ہوئے ہین وہ سب جرہت سرکار مین دیے جائینگے اور ماسواے اون لوگون کے جو

مذکورہ بالا مین سے کسی سرکار سے تعلق رکھتے ہون اور شخص بھی جو تجاران ملک غیر ہون یا بنجارہ وغیرہ یا
کسی قسم کے مسافر کسی مقام کے ہون اور آمد و رفت کرین اونکا مزاحم بیچ قیامگاہ اونکے نہو گا اور ہم
وہ لوگ کسی اور کو بھی ترغیب ارتکاب فعل ناجائز کی دینگے بلکہ جملہ مسافران کو کسی قسم کے ہون اپنے
ملک سے بحفاظت گذر کرا دینگے اور جو درباب محاصل ترقی سے کے جو انکو قدیم سے اور عہد فتح سنگہ راؤ ناہر
مقام دیوگام و دیگر مقامات سے ملا ہے سرکار تحقیقات اوسکی اس غرض سے کریگی کہ وہ کسقدر ہے
اور بعد اس تحقیقات کے جو وہ دو ہی ہو جائیگا تو وہ لوگ اوسکا باختیارات زحسب الحکم گورنمنٹ تحصیل
کرینگے مگر وہ اور کسیطرح کی روک ٹوک یا نقصان دیہات کا نہین کرینگے اور کل اسباب جو ان تینون
سرکارون کا یا اونکے متعلقین کا ہو گا اور بغیر آگہی لوہار مین آیا ہو گا وہ سب اسباب واپس دیا جاویگا
اور نہ کم از کم بھی نقصان پرگنہ سندواہین کیا جائے گا اب بعد ازین وہ لوگ صرف استحقاق حقوق
ترقی جو قدیم سے اونکا ہے رکھتے ہین اور جو محاصل جدید قائم ہوئے ہین وہ اس تحریر سے رد اور
منسوخ ہوئے اور نہ وہ لوگ کسیطرح کی زیادتی یا تکلیف رعایا کو اس غرض سے دینگے کہ جو گھاس
اونھون نے سرکار مین دی ہے اوسکو وہ بھی پھر تحصیل کرین بلکہ انکو روکا جائے گا کہ وہ صرف
وہ گھاس لین جو انکو بروقت قبضہ لوہار ملتی تھی اور چونکہ جملہ گھاس دانہ لوہار سے اور اوسکے متعلقان
سے اور نیز جمعبندی سرکار کو ملیگی لہذا ہم وعدہ کرتے ہین کہ اس قسم کی آمدنی سرکاری حاکم مجاز کو
ہر سال بلا دقت ادا ہو گی اور جو وہ لوگ فرمانبردار سرکار ہین کہ اور جو حکم ہو گا اوسکے موافق خدمتگذاری
کرینگے اور جو ہم ضامن ان لوگون کے بابت انکی حاضری اور وضعی کے ہوئے ہین جیسا اس ہماری
تحریر سے جو سرکار مین دیجاتی ہے ظاہر ہے لہذا ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم ذمہ دار ہر ایک شرط اور کل
شرائط اس تحریر کے ہین اور بیچ ہر ایک امر انحراف یا قصور کے ہم باشتراک اور فرداً جوابدہ ہین اور ہم
سب روپیہ سرکار کا ادا کرینگے اور نیز وجہ حاضری اون لوگون کی بیان کرین گے —

المرقوم سمت [illegible] کاتک بدی تیج یا [illegible] ماہ نومبر

اسپر دستخط ذیل ہوئے ہین —

علامت نشان باجر دیپ سنگھ

علامت نشان ویرم باجر

اور ضامن یہ ہین

۱ ظالم کہانت کھوراسر والہ ضامن بابت دہناجی وگوندل جی جنکا ایک ونیم حصہ ہے۔

۲ سریامیاکامل والہ ضامن بابتہ سنتاجی واجاجی وبھتاجی جنکے دونیم حصہ ہین۔

۳ جوراہ میاپونادیراوالہ ضامن بابت ناتہ جی جتیاجی جسکا ایک حصہ ہے یہ سب ملکر پانچ حصے ہوئے

ایک حصہ باقی رہا جو اوسکا کوئی وارث نہین ہے لہذا تعلق اوسکا او منافع اوسکا منحصر اوپر فریق

مذکورۂ بالا کے ہے۔

سری مالنسا کھانت۔

سکا یعنی مہر

ترجمہ پروانہ راؤ سری آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام زمینداران لوہار۔

تھوجیت سورت شہ جی سیرتان اوپا گجی اجا جلم دہناسوجان اومان تیہ وغیرہ معلوم کرین۔

کہ تمنے متواتر دست اندازی اوپر ملک سرکار کے کی جسکے پاداش مین تمکو سزادی گئی اور تمہارا علاقہ

مقبوضۂ لوہار سرکار نے تمسے لیا اس سبب سے تم فراری ہوکر چار پانچ سال مفرور رہے اور تمنے

نہایت اذیت اوٹھائی مگر اب عرصۂ قلیل سے تمنے اپنی وضع تبدیل کی اور بوساطت گورنمنٹ آنریبل

کمپنی اپنی عرضی سرکار مین بھیجی اسمین تمنے اعتراف اپنی غلطی سے کیا اور عفو تقصیرات چاہی

اور درخواست کی کہ تم پھر اپنے مقام پر آکر آباد ہوکر کچھ فساد نکروگے اور تمنے وعدہ کیا کہ تم ضمانت بھی

واسطے اپنی خوش وضعی کے داخل کروگے جو یہ مضمون تمہاری عرضی کا تھا سرکار نے براہ مہربانی اور

نیز خوشنودی گورنمنٹ آنریبل کمپنی حکم دیا کہ تم اپنے مقام لوہار مین آکر آباد ہو اور وہان تم با امن وامان

مع اپنے عیال واطفال کے رہوگے اور کوئی مقام مستحکم یعنی گڈہی وغیرہ نہ بناؤگے اور نہ خندق

کھودواؤگے اور نہ درخت کا جنگل یا جھاڑی گرد اپنے یا کوئی اور شے غیر ضروری تیار کروگے تمہارے

جملہ حقوق گھاس جو تم عہد فتح سنگہ راو بابا صاحب مرحوم مین پاتے تھے تمکو جو قدیم سے ہین ملیگی اور انکو

حاصل کرکے تم خدمتگذاری اپنی حکومت اعلی کی بوفاداری اور محنت کے کروگے اور جو تمنے ضمانتہا

مطلوبہ اور ضمانت بھی واسطے داخل کرنے ایک علحدہ اقرارنامہ کے داخل کی ہین جسکے بموجب تم

بنا اشعار درباب حقوق سالیانہ گورنمنٹ مثل گھاس دانہ وجمعبندی وغیرہ رکھکر حسب طریق ادائے

حقوق مذکورہ وطرز پرگنہ ادا کروگے تمہاری مفروری کے وقت سے سمت ۱۸۶۵ یا سنہ ۱۸۰۹ء تک سرکار نے
تمہارے حقوق گھاس بیچے ہین اس سبب میعاد مذکور تک تمکو بذریعہ اس تحریر کے حکم ہوتا ہے کہ تم
اون مین سدراہ ہونا اور تمہارے حقوق گھاس کی تعداد بھی مقرر نہین ہوئی جسکے بموجب تم سمت ۱۸۶۶
یا سنہ ۱۸۰۹ء سے پایا کروگے اور ہوش رکھو کہ کسیطرح کی زیادتی واسطے لینے کے نکروگے اور جو منظور
کہ تم بطریق مذکورہ بپروانہ ہذا اپنا روپیہ رکھوگے تمکو اطمینان کپتان جیمس اوٹ کارنیک صاحب ایکٹنگ
ریذیڈنٹ کا منجانب آنریبل انگریزی کمپنی دیاگیا ہے اب تمکو سرکار کا قول بھی دیا جاتا ہے —

المرقوم سمت ۱۸۶۶ یا سنہ ۱۸۰۹ء کاتک بدی مطابق تاریخ ۱۰ ماہ نومبر —

مرتب شد

منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی

مہر کپتان جی آر
کارنیک ایکٹنگ
ریزیڈنٹ

نمبر ۱۴۱

ترجمہ ضمانت نامہ باروت جوتوربائی ٹھاکر اہیما والہ نے آنریبل کمپنی کو دیا

ونیت گھر شیجی باروت شہر نریاد والہ نے سرکار آنریبل کمپنی کو دیا

جو مین برضا و رغبت اپنی باریا جوربا سے گلاب سنگہ اہیما والہ واقع پرگنہ نریاد کا اور اوسکے جملہ
بہادران و رشتہ داران ونیز اوسکی رعایا راجپوت قلی اور سپاہی اور جملہ آدمیان مسلحہ اور رعایای
ہر قسم جو اوسکے حصہ علاقہ مین آباد ہون اور نیز جملہ رعایا و دیگر باشندگان باجی پورا کا ضامن ہوتا ہون
لہذا مین ان سب کا ضامن ہون کہ اندر احاطہ و دروازہ کے ہے کہ وہ نیک روبہ رہیگا اور مین اسکو
حاضر کرونگا اگر وہ مجرم کسی امر ناجائز کے یا مخل امنیت کے ہونگے یا کسی دوسرے کو ترغیب ارتکاب
ان جرائم کی دینگے اور یا وہ چوری کرینگے یا چورونکو یا دیگر مجرمان کو پناہ دینگے یا انکو خوراک دینگے
یا اجازت اپنے موضع مین رہنے کی دینگے یا کسیکو تکلیف دینگے یا دوسرے سے تکلیف دلوائینگے
یا اگر کوئی سوار یا پیادہ یا کوئی شخص موضع کا کسی دزد کے ساتھ کہین جائیگا یا اوسکے ساتھ آئیگا اگر
اونیز ثابت ہوا تو مین جوابدہ اور ذمہ دار ہونگا اگر سراغ چورونکا موضع مین آئیگا تو وہ اسکو دوسرے موضع تک

منجوبی پہونچا دینگے اگر سرکار کے آدمی اونکی گرفتاری کے واسطے آئین گے تو وہ اونکے ساتھ جاینگے
اور اعانت پیادگان و سواران کی کرینگے کوئی مجرم جو خلاف سرکار ہوگا رکھا نجایگا اور نہ کوئی امر مجریانہ اندر
علاقہ آنریبل کمپنی یا مہاراجہ گایکوار یا پیشوا کے نہ کرین گے اور اگر کوئی اونمین کا یعنی باشندہ اسبا
کسی امر ناجائز یا فساد انگیزی مین ہنگام مرتکب فعل گرفتار ہوگا تو مین اوسکو حوالہ کر دونگا اور اگر کوئی
نالش عدالت مین بخلاف کسی شخص کے بابت وزدی یا قتل یا قرضہ یا کسی اور سبب سے ہوگی اور کوئی
محصل مدعا علیہ پر تعین ہوگا تو وہ حاضر ہوگا اور کوئی ہارج اوسکی کارروائی مین نہوگا اور جو کھیت گہر
رکھے ہونگے اونکا روپیہ لیکر چھوڑ دیے جائین گے اور جو زمین سرکار کی اسمین یا دیگر مواضع مین جو
بذریعۂ بیع یا رہن کے قبضہ مین ہوگی اور کاشت کی ہوگی اونکے عوض اگوتی اور سلامی ہر سال
دیجایگی اور سرکار کی زمین بیع یا رہن مین لیجائیگی اور جو جایداد یا گھاس اُنکی ازروے وراثت کے
ہوگی وہ لینگے اور کوئی جدید استحقاق پیدا نہین کرینگے اسطور کا مین اونکا ضامن ہوا ہون اور جو کچھ جواب
یا معاوضہ بموجب اِس تحریر کے سوار طلب کرینگے مین اپنی جایداد سے دونگا تحریر بالا صحیح ہے جو
سالبا بے پونجاجی کلوار والہ اور ضامن ہوا ہے جملہ اِن شرائط کے واسطے اوسکی کل جایداد بھی مکفول
ہے ضامن اور اور ضامن دونون برابر بموجب اِس تحریر کے ذمہ دار ہین۔ تحریر بالا صحیح ہے۔

المرقوم سمت ۱۸۶۲ بیساکھہ سدی تیج مطابق ۱۵ ماہ اپریل ۱۸۰۶ء۔

دستخط ویت کھرشنجی

ترجمۂ اور ضمانت نامہ جو سالبا بے ٹھاکر اہیا نے آنریبل کمپنی کو دیا سمت ۱۸۶۲ اجیت بدی تیرس۔

مین باریا جو سالبا بے پونجاجی ساکن کلوار اپنے ہاتھ سے تحریر کرتا ہون کہ مین اور ضامن بابت
باریا جو ربابے گلاب سنگہ اہیا والہ کے اور نیز اوسکے برادران و رشتہ داران اور جملہ رعایا اوسکے حصہ کے
اور جملہ مسلحہ آدمی اور باشندگان اوسکے حدود کے مع آدمیان ہر قسم بلا استثنا کسی قسم کے ہوتا ہون
درحالیکہ اہیا باریا جو ربابے یا کوئی اور شخص اوسکے قصبہ کا کسی قسم کا فعل ناجائز کریگا یا دوسرے سے
کرائیگا مین فوراً اوسکو پیدا کر دونگا اور جوابدہ اوسکے جرم کا ہونگا اِس غرض سے مین سال بسال
اوسکا اور ضامن روبرو گورنمنٹ آنریبل کمپنی کے ہوتا ہون ہر قسم کے آدمی جو اوسکے بابجی پورا مین
رہتے ہین بلا استثنا اس تحریر مین شامل ہین۔

دستخط باریا جوسا باسے پونجاجی

نمبر ۱۴۲

ترجمۂ عہدنامچہ گنگاجی جمیاوت رئیس تنوبی اور اوسکے فرزند لعل جی نے ساتہ کپتان ولیم مایلس صاحب کے مرقومہ جیت بدی دوادسی یا ۲۹ ماہ اپریل ۱۸۲۱ع منعقد کیا۔

شرط اول

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کبہی کسی ملک مین چوری یا غارتگری نہین کرونگا اور نباعث دزدی یا غارتگری ہونگا اور نہ مین کبہی باعث فساد انگیزی کا ہونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی اشتہاری یا مجرم علاقہ آنریبل کمپنی یا گایکواڑ یا ملک دیگر کو آنے ندونگا اور نہ پناہ دونگا بلکہ اوسکو گرفتار کرکے بلا تامل یا حیلہ کے حوالہ کردونگا۔

شرط سوم

مین کبہی قصد بیچ مقابلہ مخالف گورنمنٹ انگریزی یا گایکواڑ کے حتی المقدور نہین کرونگا اور نہ اونکو اعانت کسی قسم کی دونگا بلکہ کوشش بلیغ کرکے انکی رسد کا سد راہ ہوکر انکو گرفتار کرونگا۔

شرط چہارم

مین وعدہ کرتا ہون کہ اپنے برادران اور ہمسایگان مین تکرار نہین کرونگا اور نہ مین فوج غیر کف مثل سندہی مکرانی عرب وغیرہ ملازم رکھونگا۔

شرط پنجم

جو تکرار فیمابین میرے اور میرے ہمسایگان کے واقع ہوگی مین وہ گورنمنٹ انگریزی مین پیش کرونگا اور مطابق اونکے فیصلہ کے تعمیل کرونگا۔

شرط ششم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین محافظت راستہ سوداگران واقع اپنے علاقہ کی کرونگا اور جو قاعدہ گورنمنٹ انگریزی درباب تحصیل محاصل پرمٹ یا راہداری بتائین گے اونکے موافق کاربند ہونگا۔

شرط ہفتم

مین کسی تجارت افیون کی اجازت باستثنا ارو سکے نہین دونگا جو ازروے احکام گورنمنٹ انگریزی
کے جائز متصور ہوئی ہے -

شرط ہشتم

بتاریخ مارگشیر شدی یعنی اگھن بدی تیرس سمت ۱۹۱۳ مطابق ۲۵ ماہ دسمبر ۱۸۵۶ء کے مین گورنمنٹ انگریزی
مین ضمانت داخل کی ہے وہ ابتک جاری اور قائم ہے اور مین وعدہ کرتا ہون کہ مین موافق شرائط
ضمانت نامہ مذکور کاربند ہونگا اور اونسے انحراف نہین کرونگا -

مین نے آٹھہ شرائط بالا پر دستخط کیے ہین اور مین مطابق اُنکے عمل مین لاؤنگا ضامن دوامی
اس عہدنامہ کے بھاروت کھتا ہیرا اور بھاروت خوشحال جیلا ساکن شہر اناری پرگنہ موراسا ہین وہ
ان شرائط کی تعمیل کرائین گے -

دستخط ٹھاکر کنکاجی سنگہ

اور اونکا فرزند لعل جی -

ضامن - بھاروت کھتا اور ہیرا اور بھاروت خوشحال جیلا -

اسی قسم کے عہدنامجات رئیسان دہدالیا و بکرول و شوریور و جیرانواری و مہم پور و نامر نے کیے

نمبر ۱۴۳

ترجمہ شرائط ضمانت نامہ جو دودہو کانت رئیس کاجن اور اوسکے قلیون سے لیا گیا مرقومہ بیساکھ
سُدی چتی سمت ۱۹۲۱ یا ۶ ماہ مئی ۱۸[illegible]ء -

مین اپنی رضا و رغبت سے اقرار کرتا ہون کہ مین شرائط ذیل کے مطابق کام کرونگا -

شرط اول

مین وعدہ کرتا ہون کہ جو جمع مجھے گورنمنٹ کو دینی ہے سمت [illegible] لے سمت [illegible] تک تین سال مین
بحساب مبلغ سعہ فی سال کل مبلغ ماسہ ادا کرونگا -

شرط دوم

سمت ۱۹ سے اور بعد ازان اوسے گورنمنٹ کی بابت کا جسکے بموجب پیداوار موضع اور ملاحظہ فصل
وغیرہ کے تجویز ہوگی -

شرط سوم

مین وعدہ کرتا ہون کہ جو چیز ثابت ہوگی کہ میرے موضع کے لوگون نے سنہ ۱۸۱۵ سے آج کی تاریخ تک چوری کی ہے وہ مین بلا عذر و تامل واپس دونگا ۔

شرط چہارم

آجکی تاریخ سے آیندہ مین وعدہ کرتا ہون کہ مین چوری یا غارتگری بیچ علاقہ آنریبل کمپنی یا گایکوار کے یا کسی اور ملک مین نہین کرونگا اور نہ مین کسی دوسرے سے چوری یا کوئی اور جرم کراونگا اور نہ فساد کراونگا مین یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین کسی ایسے امر مین شریک نہین ہونگا جس سے نقصان گورنمنٹ کا متصور ہوگا بلکہ جو مطالبہ میری نسبت ہوگا اوسکو مین بطور رعایا سے مطیع ادا کرونگا اور جب افسران گورنمنٹ مجھے طلب کرینگے مین حاضر ہوا کرونگا ۔

شرط پنجم

مین وعدہ کرتا ہون کہ مین شریک کسی گروہ دزدان یا غارتگران کا نہین ہونگا اور نہ مین کسیطرح کی اعانت اُنکی کرونگا اور جو چور میرے موضع کے پاس سے گذر کرینگے مین اُنکو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ کے کرونگا اور جوابدہ ہونگا اگر وہ میرے موضع سے گذر جائینگے مین اس غرض سے چوکی اپنی حد مین رکھونگا اور اگر کوئی مجرم گورنمنٹ انگریزی یا سرکار گایکوار کا یا کوئی اور میرے موضع مین یا اوسکے حدود مین آئیگا مین اوسکو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ کرونگا مین واسطے غارتگری کرنے کے شریک دزدان نہین ہونگا اور اگر اطلاع دزدان موضع دیگر کی میرے پاس آنے گی مین اوسکی اطلاع فوراً گورنمنٹ کو دونگا اور اسمین قصور ہو تو مین مجرم متصور ہو کر جوابدہ ہونگا ۔

شرط ششم

مین سدراہ تجاران نہین ہونگا بلکہ حفاظت رستون کی حتی المقدور کرونگا اگر کچھ مال میری حدود مین چوری جائیگا تو مین چور کو پیدا کرونگا اور ذمہ دار مال کا ہونگا اگر کسی چور کا سراغ میرے موضع یا حدود مین آئیگا مین سراغ کو آگے لیجاؤنگا ورنہ جوابدہ اوسکا ہونگا ۔

شرط ہفتم

جسقدر گھوڑے میرے پاس ہونگے اُنکی اطلاع مین گورنمنٹ کو دونگا اور جسقدر گھوڑی سرکار کی اعانت میں

اوسقدر رکھونگا اور باقی فروخت کرونگا اگر مین زیادہ اجازت سے رکھون تو سرکار گورنمنٹ اونکو گرفتار کرلین مجھے کچھ دعوی نسبت اونکے نہوگا۔

شرط ہشتم

مین جملہ احکام تھانہ دار کی تعمیل کرونگا۔

شرط نہم

سواے شرائط بالا کے اور جو احکام گورنمنٹ کے میرے پاس آئینگے مین بلاتامل اور قصور انکی تعمیل کرونگا اور نیز جو احکام درباب جرائم کے میرے پاس عدالت سے آئینگے اونکی بھی تعمیل کرونگا اور مجرمان کو حوالہ کردونگا۔

موافق نو شرائط بالا کے مین بخوبی کاربند ہونگا۔

دستخط دودہو کانت وغیرہ

ضامن۔ بھارت گردہر ولد گلا ساکن موضع بھات کولو۔

اور ضامن سکھانت صاحبا ولد کھورا اوتراال فلا ولد سوجی رئیسان مواضع واگھیریا و مالوان۔

ایک اسی قسم کا عہدنامہ ساتہ رئیس اوتراال کے کیا گیا۔

نمبر ۱۴۴

ترجمۂ ضمانت نامہ جو قلی رئیسان انوریا نے گورنمنٹ انگریزی کو دی مرقومہ یکم جیٹھ یا یکم جون سنہ ۱۸۲۱ع

ہم رئیسان و ساکنان انوریا یہ اقرار گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ کرتے ہین اور شرائط ذیل کے بابت ضمانت نامہ داخل کرتے ہین۔

شرط اول

بتاریخ چہارم ماہ پھاگن سمت [illegible] جمعدار یار محمد کمال الدین بیجا پور نے ضمانت انوریا کی لی تھی اور یہ اقرار نامہ گورنمنٹ مین بھیجا گیا تھا تاریخ مذکور سے آجکے روز تک جملہ مقدمات وزدی جنکا وقوع ہونا ثابت ہوگا یا جو شکایت کیجاوے دی ہونگی انکی جوابدہی کیجائیگی اور معاوضہ بلا حجت یا حیلہ ادا کیا جاویگا۔

شرط دوم

آجکی تاریخ سے آیندہ ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم غارتگری یا وزدی یا کوئی فعل متعلق بیچ اضلاع ازیل کے

یا گایکوار یا کسی اور اضلاع مین نہین کرینگے اور نہ ہم کسی اور کو باعث اِن فعلونکا ہونے دینگے اور نہ خود
شریک کسی سختی یا نقصان رسانی کے ہونگے ۔

شرط سوم

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کسی حیلہ سے شریک دزدان نہین ہونگے اور نہ ہم اونکو کچھ امداد یا اعانت دینگے
اور اگر کوئی اونمین کا ہمارے اضلاع مین آئیگا ہم اقرار کرتے ہین کہ اوسکو گرفتار کرینگے اور اگر وہ ہمارے
اضلاع سے گذر جائینگے تو ہم جوابدہ اوسکے ہونگے ۔

ہم اپنی حدود پر سپاہی تعینات کرینگے اور اگر کوئی مجرم یا مجرمان انگریزی یا سرکار گایکوار ہمارے شہر مین
آئیگا یا ہماری حدود سے گذر کریگا ہم گرفتار کرکے اوسکو حوالہ کردینگے ہم شریک دزدان نہین ہونگے اگر اعلام
دزدی یا کسی اور جرم کی جو قلیان دیگر مواضع نے کیے ہونگے ہمارے پاس پہونچیگی ہم اونکا اظہار سرکار
مین کرینگے اگر اسمین قصور ہوگا تو ہم مجرم اور جوابدہ گردانے جائینگے ۔

شرط چہارم

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم سدراہ تجارت نہونگے بلکہ تدبیر تحفظ راستہ کرینگے اور اگر کچھ نقصانی کسیکی ہمارے
حدود مین ہوگی تو ہم مجرم کو پیدا کردینگے ورنہ جوابدہ اوسکی مالیت کے ہونگے اگر کسی دزد کا سراغ ہمارے
موضع یا حدود مین آئیگا ہم انکو باہر کردینگے اور اگر ہم سے سراغ باہر نجائیگا تو ہم معاوضۂ نقصانی
بلا توقف اور عذر کے کردینگے ۔

شرط پنجم

جسقدر گھوڑے ہمارے موضع مین ہونگے اونکی اطلاع ہم گورنمنٹ کو کرینگے اور اوسیقدر گھوڑے رکھینگے
جسقدر گورنمنٹ اجازت دینگے باقی فروخت کرڈالینگے اگر ہم اجازت سے زیادہ گھوڑے رکھین
تو گورنمنٹ اونکو ضبط کرے ۔

شرط ششم

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم تعمیل احکام تھانہ دار کرینگے ۔

شرط ہفتم

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کلکٹر یا اوسکے مختار سے تاریخ دوم ماہ پوس بدی جسقدر جرا جات

آنریبل کمپنی کے اضلاع مین ہونگے اور ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم بجبر اپیل یا کاشتکار سے طلب نہین کرینگے اور نہ اوپر صرف ڈالینگے اگر ہم خلاف اسکے کرین توہم وعدہ کرتے ہین کہ جو سزا ہمارے نسبت تجویز ہوگی یا جس سزا کا حکم یا ہدایت ہوگی اوسمین ہمکو کچھ عذر نہوگا اور جو روپیہ ہمنے اسطرح تحصیل کیا ہوگا واپس دینگے

شرط ہشتم

دو شخص متعلق سرکار کو کسی نے متصل موضع نواگام کے قتل کیا تھا ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم تلاش قاتلان کرینگے اور اگر وہ ہمارے موضع کے ہونگے توہم انکو حوالہ سرکار کر دینگے اور اگر اور کوئی شخص بھی اونکو دریافت کریگا تو بھی ہم وعدہ کرتے ہین کہ حوالہ کر دینگے۔

ماورائے شرائط بالا ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم تعمیل احکام گورنمنٹ کرینگے اور مصدر کسی جرم کے نہونگے اور بیچ معاملات تکرار یا جرم کے جو احکام عدالت جاری کریگی اُنکی متابعت ہوگی اور مجرم حوالہ کر دیا جاویگا۔

ہم ہمہ تن موافق شرائط بالا کے کاربند ہونگے۔

دوامی ضامن مال وفصل وحاضر بھاروت تیجو گاہے۔

" " ویراگما پران تیج والہ پرگنہ پونجا بجے پور۔

اور ضامن ناتھاجی سمھو را تھور اور سوت ہاتھی جی بینڈ والہ کھانت ارجم جی نرجی اور سلطان جی بھان جی وغیرہ موموری ٹھاکر بخت جی انوپ جی سنگ پور بھوان سنگہ ستا جی لاکھورا سیوا جی سورتا جی واگ پور۔

نمبر ۱۴۵

ترجمہ مسودہ بند وبست فیت وغیرہ موضع مع ضمانت نامجات وادر ضمانت نامجات مجوزہ لفٹنٹ کرنیل بالینٹن صاحب جو اکثر مواضعات ضلع ماتحت صاحب موصوف سے لینا تجویز ہوا ہے۔

ہم رئیس اور اوسکے رشتہ داران ہر قسم جملہ باشندگان خواہ ضلع کے ہون یا شہر کے یا اوسکے گردنواح کے یا اوسکے باہر کے جو ون سے نیک یا بد جملہ اقسام کے) اپنی رضا و رغبت سے گورنمنٹ سے موعود ہوتے ہین کہ حسب شرائط ذیل ہم ضمانت نیک رویگی اور حاضر حسب الطلب ہونے کی اور ادا اگلے یا کہ ہر ضمانت واسطے فصل نیک ضمانت نامجات مذکورہ اا کی داخل کرینگے

شرط اول

ہم موعود ہوتے ہین کہ ہم مجرم کسی امر ناجائز کے نہونگے اور اپنی پناہ یا ضمانت کسیکو نہ دینگے اور نہ امداد پانیاد یا تحفظ بدوقت آدمیونکو دینگے اور اگر وہ لوگ ہماری حدود مین داخل ہونگے ہم موعود ہوتے ہیں کہ ہم کوشش حتی المقدور انکی گرفتاری مین کرینگے یعنی اُن لوگون کی جو مجرم سرکار انگریزی یا گایکوار کے ہونگے اور انکو حوالہ کر دینگے اور اونکا تعاقب بہ نیت گرفتار کرنے کی اپنی حدود تک کرینگے—

شرط دوم

جہان کوئی زمیندار اپنی اراضی یا مواضع سے زبردستی بیدخل کیا گیا ہوگا یا مجبور ہو اوسنے اوسکا استعفا دیا ہوگا ایسے معاملات کی تحقیقات ہوگی اور جو اراضی یا موضع اسطرح ناانصافی سے لیا گیا ہوگا وہ واپس کیا جائیگا اور جو دستاویزات اسطرح تحریر ہوئی ہونگی وہ منسوخ متصور ہونگی اور آئندہ کوئی معاملہ مواضع یا علاقجات کا بغیر اطلاع و منظوری گورنمنٹ نہین کیا جائیگا—

شرط سوم

ہم موعود ہوتے ہین کہ ہم تنازعات دیوانی وغیرہ یا دشمنی خانگی قائم نہین رکھین گے ہمارے وجہ تنازع کی کیفیت واسطے فیصلہ گورنمنٹ کی بھیجی جاویگی اور فیصلہ اوسکا تعمیل کیا جائیگا اور ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم مسلح سپاہی کسی قسم کے خواہ عرب یا پٹھان یا مکرانی خواہ راجپوت و کتی خواہ مرہٹا ملازم نہیں رکھینگے

شرط چہارم

ہم موعود ہوتے ہین کہ ہم گروہ دزدان جمع نہین کرینگے اور نہ انکی حفاظت کرینگے اس نیت سے کہ وہ اضلاع انگریزی یا گایکوار مین جاکر نقصان رسانی کرین بلکہ ہم ہرطرح کی اعانت جو ہمارے حیطۂ امکان مین ہوگی بہم پہنچانے راہبر یا کہار واسطے تجاران و مسافران کے جو ہمارے اضلاع سے گذر کرینگے دینگے اور انکی اور انکے اسباب کی حفاظت کرینگے اور ہم وعدہ کرتے ہین کہ اگر اونکا کچھ نقصان ہماری حدود مین ہوگا تو ہم ذمہ دار اوسکے ہونگے اور اگر انکی چوری ہوجائیگی تو ہم سراغ دزدان لگادینگے اور یا تو یہ ثابت کردینگے کہ وہ ہماری حدود سے باہر چلے گئے ہین اور یا معاوضۂ نقصانی دینگے—

شرط پنجم

سرکار کو ایک صحیح کیفیت اون قیمون کی دیجاویگی جو ہمارے حدود مین گھوڑے رکھتے ہین

اور صرف اونکے پاس گھوڑے رہین گے جنکو گورنمنٹ اجازت رکھنے کی دینگے اور باقی گھوڑے حسب ہدایت گورنمنٹ جدا کر دیے جائینگے اور اگر اس امر مین نافرمانی ہوگی تو ہم اپنی استرضا دیتے ہیں کہ گورنمنٹ ہمارے گھوڑے ضبط کرے اس امر مین ہم کسیوجہ سے انحراف مرضی گورنمنٹ سے نہین کرینگے

شرط ششم

قدیم دعاوی گھاس دانہ سرکار گایکوار اور زمینداران قرب وجوار نسبت ہماری دیہات کے رکھتے ہین وہ باپایانداری ہرسال ادا ہوتی رہین گے اوسمین ہم کچھ دقت نہین پیدا کرینگے بلکہ حسب دستور ادا کرینگے

شرط ہفتم

جہان ہمارے دعاوی گھاس دانہ یا پیداوار زمین یا درخت نسبت دیہات سرکار یا زمینداران قرب وجوار ہونگے یا اُنکے دعوی ہمارے نسبت ہونگے ہم موعود ہوتے ہین کہ ایسے معاملات واسطے ثالثی گورنمنٹ کے سپرد ہونگے اور اقرار کرتے ہین کہ جو فیصلہ گورنمنٹ کر دینگے اوسکی متابعت کرینگے اور کسیطرح خلاف مرضی گورنمنٹ نہین کرین گے۔

شرط ہشتم

جب کوئی مختار گورنمنٹ منجانب گورنمنٹ ہمارے دیہات مین آویگا تو ہم وعدہ کرتے ہین کہ جو ہدایت وہ کریگا اوسکو ہم بدل سماعت کرینگے اور کسیطرح خلاف مرضی گورنمنٹ نہین کرینگے۔

شرط نہم

جو لوگ گورنمنٹ نے ہمارے ملک مین واسطے حفاظت افیمت رکھی ہین اُنکی اعانت حتی المقدور ہم کرینگے اور اگر دزدان کی خبر ہوگی ہم شریک اونکے مع اپنے کل آدمیون کے بیچ اُنکے تعاقب کرنے کے ہونگے غرض ہر امر مین مرضی گورنمنٹ کی ملحوظ رہیگی۔

شرط دہم

ہم موعود ہوتے ہین کہ ہم موافق قاعدۂ گورنمنٹ درباب افیون ہرطرح کاربند ہونگے اور خراج ہل اور خراج زمین حسب قرارداد قدیم دینگے اور جسکو وہ واجب الادا ہوگا خواہ وہ بابت زراعت ہماری اپنی اراضی ہوگا خواہ بابت اوس اراضی کے جو ہمارے دیہات کے پٹیل یا کاشتکاران کو دی گئی ہوگی۔

شرط یازدہم

جب تجاران یا مسافران جو ہماری حدود سے گذرتے ہونگے وارد ہونگے تو ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اُنکے جان ومال کی حفاظت کرینگے اور اوس سے کچھ بنام نہاد محاصل یا پرمٹ یا خراج یا فیس لینگے مگر وہ جو ہمارے لینے کے واسطے گورنمنٹ نے تجویز کیا ہے۔

موافق اس طریق کے ہم مکفول کرتے ہین منجانب اپنے اور اپنی اولاد کے واسطے ہمیشہ کے ایک عہدنامہ دوامی جو ہمنے اپنی رضا ورغبت سے اور بعد تامل بسیار واسطے اپنے اور اپنی اولاد کے بعد اُسنے منظور کیا ہے اور جنکے دستخط ذیل مین ہوئے ہین وہ ضامن ہمارے ہین جو شرائط ہمارے تعلق ہین اُنکی تعمیل کلیہ ہوگی۔

خاص تفصیل اُن دیہات پرگنہ میگراج کے نامونکی جنکے ساتھ عہدنامہ بالا کیا گیا۔

نمبر موضع	نام موضع	نمبر موضع	نام موضع
۱	موضع ہلوانی	۱۴	موضع بھتوارا
۲	موضع کونبل	۱۵	موضع سہرن پور
۳	موضع جسودرا	۱۶	موضع بہبودرا موتا
۴	موضع راجپور	۱۷	موضع بھیاپور
۵	موضع تومالیا	۱۸	موضع کمرودا
۶	موضع گنڈیا	۱۹	موضع پیپال
۷	موضع بہبودرا	۲۰	موضع کھروی دودہا
۸	موضع واشنا	۲۱	موضع کٹرا
۹	موضع بھاج ولونا	۲۲	موضع بیلا
۱۰	موضع اوی نیا	۲۳	موضع رویاواناسورج ویری
۱۱	موضع اودوا	۲۴	موضع سلتھانا
۱۲	موضع دہوداستا	۲۵	موضع شیگال
۱۳	موضع وسوئی	۲۶	موضع مولد

ریوا کانٹ

ازروے دفتر گورنمنٹ بمبئی نمبر ۲۳ سلسلۂ جدید

سنہ ۱۸۱۶ع مین رئیسان کلان ریوا کانٹ ۂموافق نمونہ گائیکوار کے عہدنامہ نمبر ۴۹ بابتہ انسداد رسم ستی منعقد کیا وہ رئیس ریوا کانٹ جسکو اختیارات درجۂ اول کے یعنی اختیار تحقیقات مقدمات خون نسبت ہر ایک شخص کے باستثناے رعایاے انگریزی حاصل ہین صرف راجہ راج پیپلا ہے اور رئیسان چھوٹا اودے پور اور دیوگڈھ بریا اور لوناوارا اور سوانت اور بالاسنور کو اختیارات درجۂ دوم یعنی اختیار تحقیقات مقدمات خون نسبت اپنی رعایا کے صرف حاصل ہین جرائم موقوعہ ریاستہاے ثانی الذکر جسمین مجرم علاقہ غیر یا رعایاے انگریزی ہین اور جملہ جرائم موقوعہ ریاستہاے خرد ہمہ اسی کی تحقیقات عدالت ریوا کانٹ بسرکردگی صاحب پولیٹکل اجنٹ کرینگے یہ عدالت سنہ ۱۸۴۲ع مین حسب الحکم کورٹ اف ڈائرکٹرس کے مرقومہ ۱۳ ماہ جنوری سنہ گذشتہ کے قائم ہوئی ہے —

راج پیپلا — رئیسان مقام ہذا نے اپنے اراوے عہد اکبر بادشاہ تک قائم رکھے تھے مگر اس شاہنشاہ نے خراج تعدادی ریاست سے بالعوض فوج مقامی سوار و پیادہ جو انھون نے قریب تین سو برس گذرے وعدہ دینے کا کیا تھا مقرر کیا ہنگام ضعف حکومت اسلام یہ خراج جو تا مدہ سے کبھی ادا نہین ہوا تھا مرہٹہ گائیکوار نے دوبارہ اُنکے اوپر قائم کیا اور رفتہ رفتہ دست اندازی اپنی اوپر آزادگی ریاست کے زیادہ کرنی شروع کی حتے کہ سنہ ۱۸۱۳ع مین کل انتظام اوسکے اہلکاران کے ہاتھ مین آگیا اور سالیانہ ادائی ریاست کی مبلغ ۹۶ ہزار روپیہ ہوگئی اور کل جمع تحصیل ہوکر خزانہ گائیکوار مین داخل ہونی لگی —

عجیب سنگھ رئیس سادہ دل جو گدی نشین ریاست بعد وفات اپنے والد کے سنہ ۱۷۹۶ع مین ہوا تھا سنہ [illegible] مین فوت ہوا اوسنے ارادہ کیا تھا کہ اوسکا فرزند اکبر رام سنگھ نامے خارج از ریاست ہوکر اوسکا فرزند کوچک ناہر سنگھ نامے گدی نشین ہو مگر فوج نے رام سنگھ کو محبس سے رہا کر کے حکومت پر قائم کیا بباعث عادات غیر معتدل اس رئیس یعنی رام سنگھ کے وہ قابل حکومت متصور نہین ہوا لہذا گائیکوار نے اوسکے مشہور فرزند پرتاب سنگھ کو گدی نشین کیا اور حکومت راج پیپلا کی بموجب سند نمبر ۱۴۲ کے اوسکو عطا کی اور اس سند پر گورنمنٹ انگریزی نے بھی وعدہ کرنی منظوری کا کیا رام سنگھ چند ماہ بعد اسکے فوت ہوا اور اوسکا فرزند پرتاب سنگھ اوسکی جگہ گدی حکومت پر متمکن ہوا ناہر سنگھ برادر راجہ مرحوم نے اپنا دعوے

دعوی گدی اِس بنا پر پیش کیا کہ پرتاب سنگھ فرزند رام سنگھ کا نہیں ہے مگر اوسکو زوجۂ رام سنگھ نے خرید کرکے فرزند بنایا تھا چار سال تک ملک مین فساد برپا رہا جب ۱۸۱۵ء مین گایکوار نے اپنی فوج ملک مین روانہ کی اور یہ وعدہ کیا کہ سرکار گایکوار اوسوقت تک انتظام ملک اپنے قبضہ مین رکھے جبتک خرچہ گایکوار جو ہوا ہے ادا نہو جاے اور ناہر سنگھ اور پرتاب سنگھ اپنے مقدمہ کی تحقیقات کراوین کوشش گایکوار درباب بند وبست ملک کے بے سود ہوئی لہذا تحقیقات صاحب رزیڈنٹ بروودا نے ۱۸۱۹ء مین اپنے روبرو کرنی اختیار کی نتیجہ تحقیقات سی دعوی ناہر سنگھ قائم ہوا اور اوسکی منظوری گایکوار سے ہوئی مگر چونکہ ناہر سنگھ نابینا اور ناقابل حکومت کے تھا لہذا اوسکے فرزند کلان ویری سال کو بتاریخ ۱۵ ماہ نومبر ۱۸۲۱ء گدی نشین حکومت کیا اور گایکوار نے اپنی حکومت راج پیپلا کی سپرد گورنمنٹ انگریزی کی اوسیطرح کردی جسطرح کاٹھیاوار اور ماہی کانٹ کی کی تھی اشتہار معافی تقصیرات گورنمنٹ انگریزی اور گایکوار اور ویری سال کے نام سے جاری ہوا جسکے ساتھ عہدنامہ نمبر ۱۴۹ منعقد ہوا اوسکے روسے وہ اور اوسکے جانشینان پر فرض اور واجب ہوا کہ موافق استصلاح گورنمنٹ انگریزی کے کارروائی کرین اسی اثنا مین راجہ نے بموجب نمبر ۱۴۹ کے وعدہ کیا کہ وہ ہر سال معرفت گورنمنٹ انگریزی اپنا خراج گایکوار کو ادا کریگا یہ خراج تعدادی [illegible] ہزار برابر مبلغ [illegible] سکہ گورنمنٹ کے تھا مقرر ہوا اور وہ مبلغ [illegible] واسطے سورج کور اور پرتاب سنگھ کے جنھون نے اپنی دعاوی ریاست ترک کیے تھے دیگا (سورج کور نے بعد ازین انتقال کیا) واسطے اتحاد راجہ اور گورنمنٹ انگریزی از روے نمبر ۱۵۰ کے جو بتاریخ ۲۶ ماہ نومبر ۱۸۲۳ء مین منعقد ہوا تھا کلیہ قائم ہوئی ۔

جو ویری سال خوردسال تھا لہذا گورنمنٹ انگریزی نے چندسال تک انتظام ریاست جو نہایت پریشان حال اور مفلس تھی اپنے تعلق رکھا زر قرضہ قریب ایک ثلث کے کم ہوکر قرار پایا اور اوسکے ادا کرنے کے واسطے نہایت سیر حاصل مقامات ریاست واسطے سات سال کے منظوری انگریزی ساہوکاری جمع مین دیدی گئی ۱۸۳۷ء مین ویری سال جب سن بلوغ کو پہونچا تو انتظام اوسکے سپرد ہو گیا مگر ۱۸۴۵ء تک نگرانی خاصہ تعلق انگریزی سے رہی اور بعد اِس سال کے وہ بھی موقوف ہوئی ۔

۱۸۵۲ء مین عہدنامہ نمبر ۱۵۱ گورنمنٹ انگریزی نے فیمابین گایکوار اور راجہ راج پیپلا تجویز کیا جسکے روسے تناسب تحدیدات اشتمال کرنے بعض دیہات کے جنمین حصص مشترکہ سرکارین تھے باہم

گایکوار اور راجہ کے تصفیہ پذیر ہوئے اور یہ بھی قرار پایا کہ استحقاق راجۂ راج پیپلا درباب تحصیل بعض محاصل پر مسٹ بشرط ادای سالیانہ [illegible] برابر [illegible] سکۂ گورنمنٹ کے منظور ہو تاریخ ۲۰ ماہ جنوری ۱۸۵۹ء گورنمنٹ ہند نے فیصلہ کیا کہ راج پیپلا مبلغ [illegible] ہزار روپیہ سکۂ گورنمنٹ ہر سال واسطے ادا اخراجات فوج بھیل کو ادا کیا کرے یہ روپیہ ابتک ادا ہوتا ہے بیری سال نے ۱۸۶۰ء مین اپنے فرزند گمبھیر سنگھ کو گدی نشین کیا مگر اپنا دخل بزرگ بیچ انتظام کے بطور وزیر ریاست اپنی تعلق رکھا گمبھیر سنگھ کو سند نمبر ۱۲ عطا ہوئی جسکے روسے اوسے اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا اوسکے دو فرزند تھے چتر سنگھ اور ناہر سنگھ —— رقبہ راج پیپلا چار ہزار پانسو میل مربع ہے اور آمدنی مبلغ [illegible] لکھان روپیہ

دیوگڈھ باریا —— یہ خاندان چوہان راجپوت سے ہے جو سابق بمقام پواگڈھ حکمران تھے مگر فتوحات اسلامی سے درمیان بھیلون کے آکر پناہ گیر ہوئے تھے پرتاب سنگھ بانی خاندان ہذا کے سلسلہ اولاد کلان سے خاندان چوہان [illegible] سے واسطہ گورنمنٹ انگریزی کا اس ریاست سے ۱۸۰۳ء مین شروع ہوا جب صوبہ [illegible] واقع گجرات پر فوج انگریزی قابض ہوئی تھی اسوقت مین جسونت سنگھ راجۂ باریا تھا طریق اس راجہ کا نہایت دوستی آمیز تھا اور بلحاظ اوسکی خدمتگذاری کے راجہ مستحق حمایت انگریزی حسب منشاء شرط ہفتم عہدنامہ سورجی انجن گام (جسکا ذکر جلد چہارم مین مندرج ہے) گردانا گیا۔

جسونت سنگھ کی جگہ ریاست باریا مین اوسکا فرزند گنگاداس گدی نشین ہوا یہ شخص سادہ دل تھا جسکے عہد حکومت مین فوج مرہٹہ نے ملک کو تباہ کیا مگر اونھون نے کوئی دعوی دوامی خراج قائم نہین کیا اوسکی حکومت ایک برہمن اہلکار نے چھین لی تھی اس برہمن نے ساتھ فوج ملکی کے اضلاع قرب وجوار کو ۱۸۱۹ء تک تباہ اور برباد کیا اسی حالت مین اعانت گورنمنٹ انگریزی کی طلب ہوئی ایک بندوبست بروے کار آیا اوسکی نقل موجود نہین ہے جسکے روسے ملک آئندہ سختی سے محفوظ رہا اوسی سال مین بوساطت مداخلت گورنمنٹ انگریزی بعض محاصل جو راجۂ باریا کئی سال سے اضلاع ہلول وکلول وغیرہ لیتے تھے تبدیل ہوکر نقد [illegible] ہر سال مبلغ [illegible] سکۂ گورنمنٹ قائم ہوا جو ہنگام سپردگی بیچ محال سیندھیا کے ازروی عہدنامہ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء سے (جسکا ذکر جلد چہارم مین مندرج ہے) اب گورنمنٹ انگریزی منجملہ خراج ادائی ہونا وارا راجۂ مذکور کو دیتے ہین ۱۸۲۴ء مین مبلغ [illegible] ہزار روپیہ ریاست باریا پر ازروے عہدنامہ نمبر ۱۵ گورنمنٹ انگریزی نے بالعوض حفاظت اور حمایت کے مقرر کیا اور یہ شرط ہوئی

یہ خراج موافق بہتری و بہبودی ریاست ترقی پذیر ہوگا گر ۱۸۲۹ء مین یہ خراج بہ ایں جانب برابر مبلغ مبلغ مع... سکۂ گورنمنٹ واسطے دوام کی مقرر ہوا ایک عہدنامہ نمبر ۵۲ بھی ساتھ راجہ کے ۱۸۲۴ء مین بابت ادائے مبلغ ... سالیانہ اور ادائے خراج واسطے خرچہ فوج مقامی کے منعقد ہوا گر جیسے اور عہدنامجات (جنکا ذکر جلد چہارم مین مندرج ہے) جو اوس وقت مین ساتھ رئیسان ڈونگرپور اور بانسواڑا کے قرار پائے تھے یہ بھی تعمیل نہین ہوا اور ۱۸۳۶ء مین بیکار و مسترد گروانا گیا۔

بماہ اگست ۱۸۱۹ء ہنگام وفات گنگا داس اور قبل از پیدا ہونے پرتھی راج کے رانی راجہ مرحوم نے دو پسر متبنی کیے تھے اور بھیم سنگہ وزیر نے ایک کو اونمین سے گدی نشین حکومت کیا گر بعد ازین وہ برخاست کیا گیا اور وارث اصلی پرتھی راج گدی نشین ہوا ریاست پر قرضہ بہت تھا گر بوساطت گورنمنٹ انگریزی انتظام اسکا عمل مین آیا اور قرضہ رفتہ رفتہ ادا ہونے لگا اور جب راجہ عمر بلوغ کو پہونچا تو نگرانی عامہ گورنمنٹ انگریزی موقوف ہوئی اس راجہ کے وفات کے بعد ۱۸۶۴ء مین اوسکا فرزند مانسنگہ بعمر ہشت سالگی گدی پر نشست ہوا

رقبہ باریا کا قریب ایکہزار چھ سو میل مربع ہے اور آمدنی ...۔

چھوٹا اودے پور معروف بموہن — یہ خاندان سلسلۂ اولاد کلان عام مورث خاندان باریا سے ہے یہ ریاست خراج گذار گایکوار کی ہے بوجہ شبہہ اس امر کے کہ آیا حکومت ملک چھوٹا اودے پور کی ۱۸۲۰ء مین سپرد گورنمنٹ انگریزی کے ہمراہ اون ریاستہائے خرد واقع ماہی کانٹہ کی ہوئی تھی یا نہین ایک عہدنامہ نمبر ۵۴ ۱۸۲۲ء مین منعقد ہوا جسکے روسے گایکوار نے اپنی حکومت چھوڑ دی اور ریاست ماتحت گورنمنٹ انگریزی کی ہوگئی اور خراج سالیانہ دس ہزار پانسو کا جو برابر مبلغ ... ۱۳ ر ۶ پائی سکۂ گورنمنٹ کی تھے گایکوار کو دیتے تھے۔

بعد پرتھی راج کے جسکے ساتھ عہدنامہ بالا منعقد ہوا تھا اوسکا فرزند گمان سنگہ گدی نشین ہوا اور اوسکے بعد اوسکا برادر زادہ جیت سنگہ رئیس حال مسند نشین ریاست ہوا جیت سنگہ کا فرزند موتی سنگہ نامی موجود ہے۔

رقبہ اس ریاست کا تین ہزار میل مربع ہے اور آمدنی ایک لاکھ روپیہ۔

لوناواڑا — اول واسطۂ اتفاق گورنمنٹ انگریزی ساتھ اس ریاست خرد کے ۱۸۰۳ء مین ہوا جب کہ فوج انگریزی داخل عہد سیندہیا واقع گجرات ہوئی ایک عہدنامہ نمبر ۵۵ بابت حمایت گورنمنٹ انگریزی دیا گیا اور ایک عہدنامہ نمبر ۵۶ بعد ازان اوسکے ساتھ منعقد ہوا جسکے روسے وہ خراج گذار گورنمنٹ انگریزی

ہوا مگر بوقت تبدیل ہونے انتظام کے جو لارڈ کورنوالس صاحب نے کیا تھا یہ عہدنامہ منسوخ ہوا۔
اوسوقت سی ۱۸۲۳ع تک مراسم لوناوارا کے ساتھ کم رہی اس سال مین ایک بندوبست نمبر ۱۵۷ اوربابت
دعاوی خراج گایکوار عمل مین آکر سات ہزار اور ایکروپیہ سالیانہ کا ہوا اور منجملہ اسکے ایکہزار روپیہ کم ہوگیا
بعد جنگ پنداراں ۱۸۱۹ع مین ایک عہدنامہ نمبر ۱۵۸ فیمابین سیندھیا اور راجہ فتح سنگھ قرار پایا جسکے روسے
ادائے خراج سیندھیا تعدادی ۱۷۰۰ ناناشاہی روپیہ برابر ۱۱۹۰ روپیہ بابائی سالیانہ کا اس شرط پر منظور ہوا کہ
سیندھیا صریحًا یا بتوسل کسی دیگر مداخلت امور ریاست مین نہین کرین یہ خراج اب گورنمنٹ انگریزی کو
ازروی عہدنامہ سیندھیا مرقومہ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ع ادا ہوتا ہے۔

لوناوار مبلغ دوہزار تین سو روپیہ بابائی بالاسنور کو ادا کرتا ہے اور اوسکو مبلغ ۱۰۰ سکہ گورنمنٹ گودرا
واقع پنچ محال سے بھی وصول ہوتا ہے یہ تعداد ۱۸۵۱ع مین قرار پائی تھی مگر کوئی عہدنامہ یا ضابطہ اس متعلق
فیمابین فریقین یعنی سیندھیا اور لوناوارا کے منعقد نہین ہوا۔

فتح سنگھ کے بعد دلیپ سنگھ پسر متبنی بیوہ فتح سنگھ گدی نشین ہوا اور اوسکے بعد ۱۸۵۳ع مین دلیل سنگھ
وارث اولاد ذکور کو گورنمنٹ نے مقرر کیا راجہ حال اس خاندان سے نہین ہے۔

رقبہ اس ریاست کا قریب ایکہزار سات سو چھتیس میل مربع ہے اور آمدنی [illegible]

سنوانت — ایک عہدنامہ نمبر ۱۵۹ اس ریاست کے ساتھ ۱۸۰۳ع مین قرار پایا مگر پھر بعد ازین منسوخ ہوا
ازروی تدابیر لارڈ کورنوالس صاحب جو خلاف طریق اتفاق جو ساتھ رئیسان خورد راجپوت کے ساتھ قائم ہوا تھا
رئیس سنوانت شامل اوس عہدنامہ نمبر ۱۵۸ کے تھا جو فیمابین سیندھیا اور لوناوارا کے منعقد ہوا تھا
اور خراج سات ہزار روپیہ برابر مبلغ ۵۱۴۰ روپیہ بابائی سکہ گورنمنٹ اس شرط پر سیندھیا کو دینا منظور ٹھہرا
کہ دست کش مداخلت جملہ امور ریاست سے ہو یہ خراج اب گورنمنٹ انگریزی کو بموجب سپردگی ازروی عہدنامہ
جو سیندھیا کے ساتھ بتاریخ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ع ہوا تھا دیا جاتا ہے۔

سنوانت کو موضع گورا و ماتحت جھالودے جو ایک پرگنہ پنچ محال سے ہے سلیم شاہی روپیہ پچاس برابر
مبلغ ۳۵ روپیہ بابائی سکہ گورنمنٹ بطریق جریہ ملتا ہے یہ روپیہ ۱۸۴۴ع مین صاحب پولٹیکل اجنٹ ریواکانٹھا
اور اسسٹنٹ سیوا نے مقرر کیا تھا مگر کوئی تحریر باضابطہ نہین ہوئی تھی سنوانت کا استحقاق سپرد کیا گیا
مبلغ [illegible] سکہ گورنمنٹ سر جان مالکوم صاحب نے ۱۸۲۰ع مین مقرر کیا۔

رقبہ سوانت کا قریب نو سو میل مربع ہے اور آمدنی بیس ہزار رئیس حکمران بھوان سنگھ نامے ہے اسکے کوئی خاندان نہین ہے ۔

بالاسنور ۔ یہ خاندان اولاد سردار محمد خان پسر خرد شیر خان بابی سے ہے فرع کلان اس خاندان کی نواب جوناگڈھ واقع کاٹھیاوار ہے سردار محمد خان کے بعد اضلاع بالاسنور وزیرپور مین اوسکا فرزند جمیعت خان حاکم ہوا تھا اور اوسکے بعد اوسکا فرزند صلابت خان گدی نشین ہوکر باہ مئی ۱۸۲۲ء کو فوت ہوا اوسکے وفات کے بعد اوسکا ہمشیرہ زادہ عابد خان حکمران ہوا راجہ لوناوارا کے کچھ دعوے پرگنہ کے اوپر دیہات ویرپور کے تھے لہذا ویرپور کئی سال تک قرق رہا ۔

بالاسنور خراج گذار پیشوا اور گایکوار کا ہوا ہنگام بندوبست عام نمبر ۳۶ ماہی کانٹھ کی خراج گایکوار کا مبلغ [illegible] قرار پایا بعد ازان تبدیل ہوکر مبلغ [illegible] سکہ گورنمنٹ ہوا جب گورنمنٹ انگریزی قائم بعض حقوق پیشوا ہوئے بالاسنور بھی زیر حکومت آیا یہ ریاست خراج مبلغ [illegible] گورنمنٹ انگریزی کو دیتی ہے ۱۸۲۲ء مین عابد خان برخاست کیا گیا اور عدل خان اوسکا بھائی اوسکی جگہ حاکم مقرر ہوا یہ شخص باہ دسمبر ۱۸۳۱ء فوت ہوا اسکے بعد رئیس حال زورآور خان مسند حکومت پر قائم ہوا اسکا ایک فرزند منور خان بعمر ہیژدہ سالگی موجود ہے ۔

آمدنی بالاسنور کی قریب مبلغ [illegible] ہزار کے ہے اور رقبہ چارسو میل مربع ۔

سنہ ۱۸۳۰ء مین ایک عہدنامہ نمبر ۲۶ ساتھ بابی کے درباب داخل کرنے قواعد افیون انگریزی اوسکے ملک مین منعقد ہوا یہ بابی مستحق جیراکا بیچ تحصیل کیرا کے حسب تفصیل ذیل ہے ۔

رقوم مقررہ اوپر دیہات سرکاری کے ۔ [illegible]

اوسط رقوم غیر معین ———— [illegible]

وہ مستحق تحصیل غلہ بٹائی موضع روجا سے بھی ہے ۔

ریاستان خرد ۔ ضلع ریوا کانٹھ زیادہ تر آباد اقوام بھیل و مواسی و دیگر اقوام وقت وحشیہ سے ہے ان اقوام کے ساتھ جو رعایا سے راج پیلا اور گایکوار کی ہے اور نیز ساتھ رعایا کے پنج محال سیندیا عہدنامہ درمیان سنہ ۱۸۲۲ء و ۱۸۲۶ء کے بغرض انتظام ملک منعقد کیے گئے تھے قسم ان عہدنامجات کی نمونہ جات [illegible] پنج محال [illegible] عہدنامہ مرقومہ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۲۶ء

بنام مہارانا فتح سنگہ جی لونا وارا والہ

بنام رانا بھوانی سنگہ جی سوانت والہ

بنام ٹھاکر ظالم سنگہ جی بھادروا والہ

بنام ٹھاکر سردار سنگہ واکانیر والہ

بنام مہارانا بیری سال جی راج پیپلا والہ

حسب ہدایات صاحب رزیڈنٹ بہادر برودا جو انکی چٹھی مرقومہ ۱۱ مارچ سنہ ۱۸۴۲ء مین مندرج تھا مین آپکو اطلاعاً تحریر کرتا ہون کہ جو اونکو اطلاع اس امر کی ہوئی ہے کہ ایک رعایاے انگریزی جو رتنا گری مین پیدا ہوا تھا مگر بمقام برودا رہتا تھا جب فوت ہوا تو اوسکی زوجہ فوراً حسب دستور ستی آپکو قربان کر دیا اور سرکار گایکوار نے کوئی تدبیر اوسکے انسداد کی نہین کی صاحب پولیٹکل کمشنر نے ایک خط مہاراجہ کو بخلاف اس واقعہ کے تحریر کیا اور بیان کیا کہ جو گورنمنٹ انگریزی نے بعد غور بسیار رسم ستی کو اپنے ملک مین موقوف کیا ہے مہاراجہ کو بھی لازم ہے کہ وہی دستور اپنے ملک مین بھی جاری کرین اسکا جواب مہاراجہ نے تحریر کیا کہ مطابق تحریر صاحب رزیڈنٹ کے وہ انتظام مناسب عمل مین لائین گے اور انکی یہ رای جب گورنمنٹ کو ارسال ہوئی تو گورنمنٹ نے اپنی استرضا اور خوشنودی بیان کی کہ کوئی امر زیادہ تر پسندیدہ بنسبت موقوفی رسم ستی نہین ہوگا مین اب بیان کرتا ہون کہ مجکو مصلحت یہ معلوم ہوتی ہے کہ آپ بھی تدابیر اپنے علاقہ مین دربابِ ممانعت اس رسم کے کرین اور اسبارہ مین چونکہ گورنمنٹ انگریزی کی عین خواہش یہ ہی کہ یہ رسم خلاف موقوف ہو جاوے آپ ازراہ مہربانی بعد غور تمام و تامل بسیار اس جواب سے مجکو مسرور کریں۔

دستخط اے رمیگٹن

قائم مقام اسسٹنٹ پولیٹکل کمشنر

ترجمہ چٹھی مہارا اول گمان سنگہ جی بنام اے رمیگٹن صاحب قائم مقام اسسٹنٹ اول پولیٹکل کمشنر بابت [illegible] گجرات و رزیڈنٹ برودا مرقومہ چیت بدی تیجی سمت ۱۸۹۹ –

[illegible] مدعا متواتر ملاحظہ کرنے مندرجہ چٹھی قائم مقام اسسٹنٹ اول پولیٹکل کمشنر دربابِ انتظام کے جو سرکار گایکوار نے واسطے موقوفی رسم ستی اپنے ملک مین بتاریخ ۲۸ ماہ اپریل سنہ ۱۸۴۰ء عمل مین لائے ہین مہارا اول [illegible] [illegible] بیان کرتا [illegible] فی رسم ستی جو میرے اطلاع کے واسطے تحریر ہوا مین نے بغور فہمید کیا

اور مین مطابق مندرجہ آپکی چٹھی کے حکم موقوفی اِس رسم کا بیچ ریاست اودےپور کے اجرا کرونگا

مہر

ترجمہ چٹھی مہاراول پرتھی راج جی دیوگڈہ باریا والہ بنام اے رمیگٹن صاحب قائمقام اسسٹنٹ اول پولیٹکل کمشنر بابت علاقہ گجرات مرقومہ چیت بدی ایکادسی سمت ۱۹۰۱ -

معاملہ موقوفی رسم ستی جو میرے اطلاع کے واسطے تحریر ہوا مین نے بغور فہمید کیا اور مین حکم اوسکی موقوفی کا بیچ اپنے شہرون اور دیہات کے جاری کرونگا اور ممانعت اِس رسم کی آیندہ ملحوظ رکھنے کی کرونگا

مہر

ترجمہ چٹھی مہارانا فتح سنگہ جی لوناواروالہ بنام اے رمیگٹن صاحب قائمقام اسسٹنٹ اول پولیٹکل کمشنر گجرات مرقومہ چیت سدی پورناسی سمت ۱۹۰۲

معاملہ موقوفی رسم ستی جو میری اطلاع کے واسطے تحریر ہوا مین نے موافق اوسکے اشتہار واسطے آگاہی باشندگان اپنے اضلاع کے جاری کیا ہے اور اِس بارہ مین اور بھی تدبیر مناسبہ عمل مین لاؤنگا -

مہر

ترجمہ چٹھی رانا بھوانی سنگہ جی سوانت والہ بنام اے رمیگٹن قائم مقام اسسٹنٹ اول پولیٹکل کمشنر گجرات مرقومہ ۱۲ ماہ مئی ۱۸۴۶ء

معاملہ موقوفی رسم ستی جو میرے اطلاع کے واسطے تحریر ہوا مین نے بغور فہمید کیا اور مین انتظام اپنے علاقہ مین واسطے آیندہ ملحوظ رکھنے رسم ستی کے عمل مین لاؤنگا -

مہر

ترجمہ چٹھی ٹھاکر ظالم سنگہ بہادر واداوالہ بنام اے رمیگٹن صاحب قائم مقام اسسٹنٹ اول پولیٹکل کمشنر گجرات مرقومہ چیت سدی ستمی سمت ۱۹۰۲ -

معاملہ موقوفی رسم ستی جو میری اطلاع کے واسطے تحریر ہوا مین نے بغور فہمید کیا اور مین حسب حکم گورنمنٹ ممانعت ستی ہونے کی اپنے ملک مین کرونگا

دستخط ظالم سنگہ

مرقومہ بیساکھ سُدی ہتمی سمت ۱۸۹۶ -

معاملہ موقوفی رسم ستی جو میری اطلاع کے واسطے تحریر ہوا مین نے بغور فہمید کیا اور مین ممانعت اس رسم کی اپنے اضلاع مین کرونگا اور اوسکے متروک ہونیکے واسطے تدابیر مناسبہ عمل مین لاؤنگا -

دستخط سردار سنگہ

ترجمہ چٹھی مہارانا بیری سال سنگ جی راج پیپلا والہ بنام اسے ریگٹن صاحب قایم مقام اسسٹنٹ اول پولیٹکل کمشنر گجرات مرقومہ بیساکھ سُدی اشٹمی سمت ۱۸۹۶ -

مین نے مضامین آپکی چٹھی دربارہ موقوفی رسم ستی بانشراح تام سمجھا اور مین انتظام مناسب درباب ممانعت اس رسم کے تعمیل کی بیچ اضلاع اپنی ریاست کی کرونگا -

مہر

نمبر ۱۴۷

سری مہا لسا کانت

ترجمہ پروانہ آنند راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام رانا کنور پرتاب سنگہ ریاست راج گدہ بعد القاب معمولی ـــــ تمہارا والد رام سنگہ طریق راست شعاری نہین چلتا لہذا اکثر تنازعات پیدا ہوتے ہین اور اندیشہ ہے کہ تمہارا ورثہ مفقود اور نابود ہو جاے اِس لحاظ سے سرکار نے یہ انتظام مناسب متصور کیا کہ تمکو کل اختیار سرانجام امور ریاست دیا جاوے اور یہی امر قرار پایا لہذا یہ پروانہ تمکو عطا ہوتا ہے تمہارا والد رام سنگہ بد وضع ہے اور صلاح بدگوشش کرکے ایسی تدبیر کرتا ہے کہ بہبودی ریاست خلل پذیر ہوا سو جبکہ تمکو کل انتظام ریاست سپرد ہوتا ہے تم سرانجام کل امور کا اور تعمیل کل ناہر تحریر کا بنام رام سنگہ کروگے تمکو سرانجام امور معرفت کشن داس بخشی کے کرنا چاہیے اور بغیر اوسکی اطلاع کے تمکو کوئی امر عمل میں لانا نہ چاہیے اور تمکو وہ تدابیر عمل مین لانی چاہیے جنسے تحفظ رعایا ظلم و دقت سے ہو اور تم اطاعت سرکار کیا کرو اور جو مالگذاری اور مطالبہ سرکار کا حسب اقرارنامجات موجودہ ہو اوسکو ادا کرتے رہو -

جو قرضہ میراب نراین کا تمہاری ریاست پر ہے اوسکے فیصلہ کی تدبیر کرو -

معین الدین جمعدار جو خیر خواہ تمہاری ریاست کا ہے اوس سے اوسی مراعات اور پرورش کرنا

[illegible]

تم انتظام درباب گذارہ اپنے والد کے کرو اور ایسی تدبیر کرو کہ وہ فساد برپا نکرے ۔

جسطرح اسمین حکم ہے اوس مطابق تم عمل درآمد کرو اگر کچھ قصور بیچ اجراے اور سرانجام کے واقع ہوا تو تمہاری بہتری نہو گی اسکو خوب غور کرو اور مطابق تحریر سرکار کے کاربند ہوا ور تمپر کوئی جبر بیجا سرکار کی طرف سی نہو گا اس بارہ مین اور براہ انصاف سرکار نے کارنیک صاحب کو منجانب آنریبل کمپنی ضامن قرار دیا ۔

المرقوم سمت ۱۸۷۲ ماگھہ بدی اشٹمی ۲۲۔ماہ محرم سنہ ہجری مطابق ۲۷۔ماہ فروری سنہ ۱۸۱۶ء ۔

گورنمنٹ بمبئی نے اس انتظام ضامن ہونیکو منظور کیا مگر بباعث وفات پانے رام سنگہ کے تحریر ضمانت اس سند پر نہین ہوئی ۔

نمبر ۱۴۸

ترجمۂ عہدنامہ جو مہارانا بیری سال جی راجۂ راج پیپلا اور جیمس ولیم صاحب رزیڈنٹ برودا منجانب آنریبل کمپنی نے منعقد کیا ۔

مہر راجہ

میرا بیان حسب مندرجۂ ذیل ہے ۔

مین نے قبضہ اپنے ملک کا سرکار گایکواڑ سے پایا مگر مجھے یقین ہے کہ بغیر اعانت گورنمنٹ انگریزی کے مین اوسکا بند وبست نہین کرسکونگا لہذا مین خود اور میرا والد دونون اپنی خوشی سے اقرار کرتے ہین کہ ہم بیچ ہر امر متعلقہ بندوبست امور اپنی ریاست کی موافق صلاح آنریبل کمپنی کے کاربند ہونگے جو مرضی گورنمنٹ کی ہوگی مطابق اوسکے ہم کرینگے موافق اس اقرارنامہ کے جو کوئی رئیس ملک نسلاً بعد نسلٍ ہوگا وہ کاربند ہوگا ۔

المرقوم سمت ۱۸۷۸ اسوندی جو سال شروع ماہ اساڑھ سے ہوتا ہے آسون یعنی کوار سدی پورنماسی مطابق ۱۱ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۱ء

دستخط راجہ

نمبر

پھاگن سدی دسمی سمت ۱۸۷۹ مطابق ۲۰ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۳ء —

مضمون

ہمنے اپنی رضا اور رغبت سے اقرار کیا ہے کہ ہم ہر سال بمقام بروداسرکار گایکوار کو بابتہ سالیانہ جمعبندی و گھاس دانہ کے مبلغ ۔۔۔ ادا کیا کرینگے —

تین مواضع واقع تھانہ ونذ یعنی اول روند دوم جھو دسوم کوتارا اور رکاۃ اور پانچ دومالا دیہات ورکاو پوٹیجا واشنا ہدا بھانگ اور کوکل پور اور کوند متصل بالودا ورسالیانہ سرپا جو ہمکو سرکار گایکوار سے ملتا ہے اور شہر بن کل مجرا دیکر مبلغ ۔۔۔ قرار پایا ہے اقساط اسکی باہ پوس و پھاگن وچیت و بیساکھ ادا ہوا کرینگی اسطرح نسلاً بعد نسلٍ و سال بسال یہ روپیہ بتوسط آنریبل کمپنی ادا ہوا کریگا اور اسمین فرق نہوگا بیچ جملہ معاملات متعلقہ مذکورہ بالا جو کچھ تکرار کسی معاملہ نیک یا بد واقع ہوگی وہ رجوع بتوجہ آنریبل کمپنی کیجاینگی اور اوسمین ہم راضی رہینگے ہرگز اس اقرارنامہ سے انحراف نہوگا یہ ہمنے لکھکر دستخط کیا ہے

ترجمہ سند سالیانہ جو راجہ بیری سال راج پیپلا والے نے رانی سرجیور بائی کو عطا کی مرقومہ مقام نادود

پھاگن سدی دسمی سمت ۱۸۷۹ مطابق ۲۰ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۳ء

مسماۃ سرجیور بائی کو مہارانا بیری سال راجہ راج پیپلا نے یہ لکھدیا —

عالی سرکار گایکوار اور سرکار آنریبل کمپنی نے جو براہ نصفت پروری یہ فیصلہ کیا کہ راجگی راج پیپلا کی ہماری ہے اور براہ عنایت عزت تمام ہمکو بخشی لہذا ہم تمکو اور پرتاب سنگہ وغیرہ کو جو تمہاری حفاظت مین ہین سالیانہ معہ اعانت بحساب ۔۔۔ روپیہ ماہواری حسب تفصیل ذیل دیا کرینگے یعنی بابت تمہاری اخراجات خانگی کے مبلغ دوسو روپیہ ماہواری سالیانہ دوہزار چارسو روپیہ اور دولی گام واقع پرگنہ کنتال اور سیالی گام واقع پرگنہ رتن پور جو کچھ پیداوار ان شہرون کی ہوگی وہ تمہاری ہے اور یہ شہر تمکو دیے گئے اور یہ رقم ماہواری اور پیداوار ان شہرون کی تا مین حیات تمہارے رہینگے اور واسطے پرتاب سنگہ اور دیگر آدمیون کے پانسو روپیہ ماہواری بلا تفاوت دیا جائیگا کل سالیانہ اسکا چھہ ہزار روپیہ ہوا اور آٹھہ ہزار چارسو روپیہ سالیانہ حسب قرارداد و تعہد بالا تمکو دیا جائیگا اور جو تمنے ہمکو تحریر کیا ہے اوس مطابق تم کاربند رہو اور اسمین کچھ تبدیلی واقع نہوگی یہ ہمنے لکھکر دستخط کر دیے —

نام سوراجی بھائی مہارانا بیری سال راجہ راج پیپلا کو تحریر کرتا ہے مین اوس سالیانہ اور گذارہ لیکر

راضی ہون جو میرے واسطے اور پرتاپ سنگہ وغیرہ کے واسطے جو میرے تحفظ مین ہین بتوسط سرکار گایکواڑ اور مسٹر ولیم صاحب منجانب گورنمنٹ انگریزی مقرر ہوا اور ہمیشہ راضی رہونگا اور مجھے کچھ دعوی کسیطرح کا اپنی طرف سے یا پرتاپ سنگہ کیطرف سے نسبت تعلقہ مذکورہ بالا یا حکومت تعلقہ مذکور نہین ہے — یہ مین نے لکھکر دستخط کر دیے —

نمبر ۱۵۰

ترجمہ عہدنامہ جو مہارانا بیری سال راجہ راج پیپلا نے بتاریخ ۲۰ ماہ نومبر ۱۸۲۳ء منعقد کیا

سابق تکرار در باب استحقاق گدی ریاست پیدا ہوئی تھی اور دونون سرکارین عظیم الشان سری منت گایکواڑ سینا خاص خیل شمشیر بہادر اور آنریبل کمپنی انگریز بہادر نے تحقیقات اوسکی کی اور فیصلہ نسبت ہمدا وقت میرے دعوی کے کیا اور میرے دعوے کو منظور کرکے ریاست مجھے عطا کی اس سبب سے ہین اپنی رضا و رغبت و خوشی خاطر سے شرائط عہدنامۂ ذیل اپنی نیک روئی کیواسطے تحریر کرتا ہون —

شرط اول

ریاست مذکورہ بالا پر قرضہ سرکار گایکواڑ اور دیگر اشخاص کا ہے اوسکے تمام و کمال ادا کرنے کی کوئی سبیل میرے اختیار مین نہین ہے سرکار پر روشن ہے مگر جو حکم مجھے صاحب رزیڈنٹ بڑودہ منجانب آنریبل کمپنی در باب اختیار کرنے کسی تدبیر کے واسطے اداے قرضہ گایکواڑ ہوگا مین اوسکو منظور کرکے اوسکے مطابق کاربند ہونگا —

جسقدر آمدنی ریاست سے واسطے اداے اخراجات ریاست بصلاح صاحب رزیڈنٹ کسیوقت مقرر ہوگی اور اس بارہ مین مجھے حکم ہوگا اوسکی متابعت مین کرونگا اسمین مجھسے فرق نہوگا —

شرط دوم

ایک علحدہ دستاویز در باب سالیانہ گھاس دانہ اور جمعبندی کے جو سرکار گایکواڑ کو دیجایگی تحریر ہوئی ہے اوس مطابق مین روپیہ داخل کرونگا اگر کسی سال آفات سماوی یا سلطانی درحقیقت نازل ہوگی تو سرکار از راہ ترحم خراج سال مذکور مین حسب رواج ملک کمی دیگی —

شرط سوم

سرکار کمپنی نے ایک دستہ اپنی سپاہ کا واسطے میری حفاظت کے اس ریاست مین متعین کیا ہے در باب اسکے

خرچہ کے جسطرح سرکار مجھے ہدایت کریگی مین اوسے منظور کرکے روپیہ مطابق اوسکے ادا کرونگا۔

شرط چہارم

اقوام بھیل اور میواسی تعلقہ مذکور کچہ فساد اضلاع گائیکوار مین بجانب شمال وجنوب دریای نربدا نہین کرینگے اور نہ خالصۂ اضلاع آنریبل کمپنی اور اونکے ماتحتان مین کرینگے مین اونکے ساتہ اس امر کا انتظام رکھونگا بیچ علاقۂ مذکورۂ بالا کے ہر ایک موضع سے فعل ضامنی نیک کرداری کی لی گئی ہے اگر کوئی موضع سہواً رہگیا ہوگا اوس سے بھی ضمانت لیجائیگی اور بندوبست مناسب رکھا جائیگا اگر کچہ فساد یا نقصان ہوگا اور وہ نسبت کسی باشندہ میرے علاقہ کے ثابت ہوگا مین اوسکا جوابدہ رہونگا یا اوس سے جوابدہی کراونگا

شرط پنجم

مین اپنے تعلقہ مین کسی خلل انداز نیت عامہ کو یا میواسی کو یا مجرم سرکارین کو یا بھار وتیا کو نہین رکھونگا اور نہ کسی اور کو رکھنے دونگا اور نہ مین اور نہ کوئی اور شخص اونکے ساتہ ساز کریگا۔

شرط ششم

مین کسیکی نسبت کوئی امر زیادتی کا نہین کرونگا اگر کچہ تکرار فیما بین میرے اور کسی تعلقدار یا زمیندار کے پیدا ہوگی مین اوسکی اطلاع سرکار کمپنی کو کرونگا اور جو حکم وہ نسبت اوسکے دینگے اوسکی متابعت کرونگا

شرط ہفتم

کوئی شخص کسی مسافر وارد وصادر سے میرے تعلقہ کے حدود مین مزاحم نہوگا مین نگران رہونگا کہ بندوبست معقول اس بارہ مین رہے۔

شرط ہشتم

بیچ علاقۂ مذکور کے راجپوت اور گراشیا ایسے رہتے ہین جنکے حقوق جبرا اضلاع کمپنی واقع اضلاع بروچ وسورت مین ہین اسبارہ مین مین کو اغذ عہدنامجات مسٹر ولوبی صاحب اسسٹنٹ رزیڈنٹ نے اونسے لیے تھے جو کچہ بندوبست اس بارہ مین اونسے کیا جائیگا مین اونسے اوسکی متابعت کراونگا

شرط نہم

موافق حکم سرکار کمپنی کے افیون بطریق ناجائز میری حدود علاقہ مین سے کوئی تجار یا مسافر دیگر اسباب تجارت مین پوشیدہ کرکے بغیر مہر وحکم سرکار لیجانے نہین پائیگا اسبارہ مین مین انتظام قرار واقعی

اپنے تعلقہ مین رکھونگا اگر کچہ افیون بطریق ناجائز کوئی لیجائیگا مین اوسکو گرفتار کرونگا اور اوسکی اطلاع سرکار مین کرونگا اور جو حکم سرکار درباب اوس افیون کے دینگے مین اوسکی تعمیل کرونگا۔
مطابق شرائط نہ گانہ مذکورۂ بالا مین ہمیشہ نسلاً بعد نسلٍ کاربند ہونگا اگر اسمین کچہ فرق ہوگا مین اوسکا جوابدہ ہونگا میرا تعلقہ ضامن اسکا ہے کہ جو مین نے لکہا ہے اوسکے مطابق مین عمل رہونگا جو کچہ لکہا ہے وہ صحیح ہے

مہر و دستخط راجہ

نمبر ۱۵۱

ترجمۂ عہدنامہ جو مہارانا سری بیری سال جی راجۂ راج پیپلا نے مہاراجۂ گنپت راو گایکوار کو لکہدیا مرقومہ سمت ۱۹۰۹ کاتک بدی یکم روز شنبہ مطابق ۸ ماہ نومبر سنہ ۱۸۵۲ء

مہر

بعد القاب معمولی ـــ مین حصہ دار نصف کا تعلق دیہات پرگنۂ اوند کا ہون جس وجہ سے رغبت اور دیگر وجوہ باعث تکرار دائمی ہوتے ہین بنظر اوسکے رفع کرنے کے مین نے سرکار سے معرفت کامدار دہنیش ور وشونا تہ کے درخواست کی تہی کہ وہ دیہات پرگنۂ مذکور جنمین مہاراجہ نصف کی اور بعض مین کل کی حکومت رکہتے ہین اور نیز ناکہ محصول واقع ناندود اور دیگر مقامات مع اونکی کل حکومت کی میرے سپرد کردیے جائین بالعوض جسکے مین سرکار مین روپیہ سالیانہ جو مہاراج مقرر کردینگے ادا کیا کرونگا اور مین اپنا حق انتظام فوجداری وغیرہ موضع کرنالی جو باشمل منقسم فیما بین میرے اور سرکار کے ہے مہاراجہ کے سپرد کردونگا لہذا مہاراجہ میرے نصف حصۂ موضع کے برابر روپیہ مقرر کردین اور وہ روپیہ بہی اوسمین سے مجرا ہونا چاہیے جو سرکار بابتہ اون مواضع کے جو اب سرکار کے قبضہ مین ہین مجہسے لینا مقرر کرین بعد ازان جو روپیہ باقی رہیگا اوسکو مین سرکار مین دیا کرونگا اس میری درخواست کو سرکار نے ازراہ مہربانی منظور کیا لہذا مین یہ عہدنامہ منعقد کرتا ہون جسکی شرائط ذیل مین مندرج ہین ـــ

شرط اول

مین نے سپرد انتظام سرکار اپنا نصف حصہ حکومت مقدمات فوجداری وغیرہ موضع کرنالی کردیا لہذا اب میرا کچہ استحقاق نسبت حکومت موضع مذکور باقی نرہا مگر مین سالیانہ رقم بابتہ آمدنی میرے نصف حصہ کی پاونگا اور یہ رقم بحساب اوسط آمدنی دہ سالہ مبلغ [illegible] قرار پایا یہ روپیہ آمدنی متعینہ اون دیہات واقع گرنہ

روند سے مجرا ہوگا جو سرکار نے مجھے دیے ہین اور جنکی تفصیل شرط ذیل مین مندرج ہی باقی جو روپیہ بچیگا
وہ مین سرکار مین دیا کرونگا —

شرط دوم

ایک تفصیل اُن دیہات پرگنہ روند کی جنکے بعض مواضع مین سرکار کی نصف حکومت ہی اور بعض مین
کل انتظام سرکار کا ہے اور جو سرکار مہاراجہ نے مع کل انتظام فوجداری دیہات مذکور میری سپرد کردی ہین
اور نیز حکومت اور اختیار ناکہ محاصل کا بھی مجھے ملا ہے —

وہ دیہات جنمین مہاراجہ گایکوار کل حکومت رکھتے ہین —

اول تھانہ روند دوم موضع کوتارا سوم جیور چہارم بھرنا —

وہ دیہات جنمین مہاراجہ گایکوار نصف حکومت رکھتے ہین —

اول موضع پوئیچا دوم واشنانا سوم روند پرگنہ مجالو چہارم کاکل پور

ناکہ ہاے محاصل پرمٹ

اول پرگنہ نانددود دوم پرگنہ مجالو سوم پرگنہ پانیتھا چہارم پرگنہ گوالی پنجم محصول جونا دبانا کہ واقع
موضع کوتارا سے وصول ہوتا ہے —

دکاکین شراب

اول تھانہ روند دوم موضع کوتارا —

دیہات بالا و ناکہ ہاے محاصل و دکاکین شراب مع اُنکی کل حکومت کی سرکار نے میرے تفویض کین ہاتہ
یعنے اوسط دہ سالہ مع آمدنی دیوانی و فوجداری سالیانہ آمدنی تعدادی [illegible] ہوتے ہین اسمین سے
مجرا ہوگا میری آمدنی نصف حصہ کرنالی حسب منشار شرط اول جسکی تعداد مبلغ [illegible] سالیانہ ہے تو
باقی رہے مبلغ [illegible] منجملہ اسکے مہاراجہ نے ازراہ مہربانی مبلغ [illegible] فروگذاشت کیے تو خالص باقی مبلغ
[illegible] رہی اور یہ روپیہ مین بلا عذر اور بغیر استدعاے کمی بباعث آفات ارضی و سماوی کے یکمشت
ہر سال ماگہہ سدی پورنماشی کو (یہ تاریخ ماہ فروری یا مارچ مین واقع ہوا کریگی) ادا کیا کرونگا باطمینان ادا ے
بلا تفاوت رقم مذکورہ بالا مین نے اطمینان آنریبل کمپنی کا حاصل کیا ہے انتظام دیہات مذکورہ بالا کا [illegible]
مین کیا کرونگا جسطرح سرکار کرتی تھی اور کوئی محصول جدید تکلیف دہندہ رعایا داخل نکیا جائیگا سرکار

حقداران وغیرہ کا حق جو رقم معینہ بالا مین شامل ہوگیا ہو ادا کرینگے جب مہاراجہ دیہات مذکورہ بالا میرے نام انتقال کرین تو سرکار نشان واسطے نمبر حدود دیہات مہاراجہ قائم کردین تاکہ آیندہ کچھ تکرار نسبت اراضی کے پیدا نہو اور سہولیت سرانجام امور انتظام مین موافق حدود معینہ کے ہو بہ ستے۔

شرط سوم

اگر تکرار باہمی درباب حدود و نیز دربارہ اراضی وغیرہ رعیت کی موجود ہین اونکے بندوبست اور تصفیہ کیواسطے سرکار کسی معتمد کا مدار کو مسین کرین اور وہ کامدار باتفاق میرے کامدار کے بعد تحقیقات ثبوت تحریری وغیرہ و نیز بخیال انتظام گذشتہ انتظام مناسب کرے اور جب ایکدفعہ نشان بتا دیے جائین تو کچھ تکرار باقی نہین رہیگی

شرط چہارم

میرے علاقہ مین کبھی حفاظت یا پناہ مجرمان سرکاری کو نہین دیجائیگی اگر تنازعات اراضی یا اور قسم کے تنازعات بعد ازین پیدا ہون تو اونکا تصفیہ از روی ثبوت اور انتظام موجودہ فریقین کی جانب سے ہوگا اور کوئی تکرار بغیر وجہ واجبی کے پیدا نہ کیجائیگی۔

شرط پنجم

جس جانب کو بعد ناکہ راستہ ہای کلان جاتے ہین جو ناکہ سرکار نے میرے سپرد کیے ہین وہ آیندہ بھی جاری رہین گے اگر اونپر سے ہمیشہ اسباب کی آمد و رفت علاقہ سرکار سے ناکہ ہاے مذکورہ پر رہتی ہے تو مین بارادہ انسداد کرنے اوسکے یہ راستہ اپنے ملک مین نہین بتاؤنگا اور اگر میرے راستہ ہاے جدید بتانے سے سرکاری ناکہ پر نقصان عائد ہوگا تو جسقدر نقصان ہوگا وہ مین دونگا۔

تحریر بالا منظور ہے

سمبت ۱۹۰۱ کاتک سدی یکم بروز شنبہ

بقلم راجہ

نقل بالا میرے دستخط سے صحیح ہوئی۔

مہر

تصدیق صاحب رزیڈنٹ۔

عہدنامہ بالا راجہ بیلا راجہ نے سرکار کا یکوا رمین داخل کیا حسب نشاء شرط دوم عہدنامہ مذکور راجہ مذکور

اقرار نامہ بمبلغ ... سرکار کمپنی کو کرتا ہے اور ... نمبر ... مرقومہ ... ماہ دسمبر ... گورنمنٹ بمبئی کی ... معاہدہ بالا ... کمپنی ... تحریر کے ویچائی ہے۔ مرقومہ بمقام بروڈا آریخ ... ماہ دسمبر ۱۸۲۰ء۔

دستخط جے ایم ڈیوس

رزیڈنٹ

نمبر ۱۵۲

عہدنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراج پرتھی راج رئیس دتیا اور اوسکے ورثہ اور جانشینان کے جو اسمین شریک کیے گئے ہیں بماہ مارچ ۱۸۲۳ء معرفت کپتان اے میک ڈونلڈ منجانب گورنمنٹ انگریزی اور معرفت راول جی جی بھائی منجانب راجہ باریا۔

شرط اول

مہاراج پرتھی راج نے جو وعدہ گورنمنٹ انگریزی کو دینے خراج سالیانہ کا واسطے اپنی حفاظت کے کیا ہے وہ کچھ توقف یا التوا بیچ پورا کرنے اپنے وعدہ کے نہین کرین گے۔

شرط دوم

گورنمنٹ انگریزی بنظر قرضہ ریاست خورد باریا کی مبلغ بارہ ہزار روپیہ سلیم شاہی بطور خراج سالیانہ واسطے چھہ سال کے منظور کرتے ہین اور یہ خراج سمت ۱۸۸۰ (مطابق ۲۴-۱۸۲۳ء) سے شروع ہو کر سمت ۱۸۸۶ (مطابق ۳۰-۱۸۲۹ء) تک لیا جائیگا۔

شرط سوم

یہ خراج باقساط حسب تفصیل ذیل ادا ہوگا۔

بابت سمت ۱۸۸۰ (۲۴-۱۸۲۳ء) کے سلیم شاہی روپیہ ۔۔۔

قسط اول سلیم شاہی ۔۔ ہزار روپیہ بماہ اساڑہ سدی سمت ۱۸۸۱ (مطابق ماہ جولائی ۱۸۲۴ء) دیا جائیگا۔

قسط دوم سلیم شاہی ۔۔ ہزار روپیہ بماہ کاتک سدی سمت ۱۸۸۱ (ماہ نومبر ۱۸۲۴ء) دیا جائیگا۔

بابت سمت ۱۸۸۱ (۲۵-۱۸۲۴ء) سلیم شاہی ۔۔ ہزار روپیہ

قسط اول سلیم شاہی ۔۔ ہزار روپیہ بماہ اساڑہ سدی سمت ۱۸۸۲ (مطابق ماہ جولائی ۱۸۲۵ء) دیا جائیگا۔

قسط دوم سلیم شاہی سمہ ہزار روپیہ باہ کاتک سدی سمت ۱۸۸۲ (ماہ نومبر ۱۸۲۵ء) دیا جائیگا۔

بابت سمت ۱۸۸۲ (۱۸۲۵ و ۱۸۲۶ء) سلیم شاہی ے ہزار روپیہ

قسط اول سلیم شاہی روپیہ سمہ ہزار باہ اساڑہ سدی سمت ۱۸۸۳ (مطابق ماہ جولائی ۱۸۲۶ء) دیا جائیگا

قسط دوم سلیم شاہی روپیہ سمہ ہزار باہ کاتک سدی سمت ۱۸۸۳ (مطابق ماہ نومبر ۱۸۲۶ء) دیا جائیگا

بابت سمت ۱۸۸۳ (۱۸۲۶ و ۱۸۲۷ء) سلیم شاہی ے ہزار روپیہ

قسط اول سلیم شاہی روپیہ سمہ ہزار باہ اساڑہ سدی سمت ۱۸۸۴ (مطابق ماہ جولائی ۱۸۲۷ء) دیا جائیگا

قسط دوم سلیم شاہی روپیہ سمہ ہزار باہ کاتک سدی سمت ۱۸۸۴ (مطابق ماہ نومبر ۱۸۲۷ء) دیا جائیگا۔

بابت سمت ۱۸۸۴ (۱۸۲۷ و ۱۸۲۸ء) سلیم شاہی ے ہزار روپیہ۔

قسط اول سلیم شاہی روپیہ سمہ ہزار باہ اساڑہ سدی سمت ۱۸۸۵ (ماہ جولائی ۱۸۲۸ء) دیا جائیگا۔

قسط دوم سلیم شاہی روپیہ سمہ ہزار باہ کاتک سدی سمت ۱۸۸۵ (ماہ نومبر ۱۸۲۸ء) دیا جائیگا۔

بابت سمت ۱۸۸۵ (۱۸۲۸ و ۱۸۲۹ء) سلیم شاہی ے ہزار روپیہ۔

قسط اول سلیم شاہی روپیہ سمہ ہزار باہ اساڑہ سدی سمت ۱۸۸۶ (مطابق ماہ جولائی ۱۸۲۹ء) دیا جائیگا۔

قسط دوم سلیم شاہی سمہ ہزار روپیہ باہ کاتک سدی سمت ۱۸۸۶ (مطابق ماہ نومبر ۱۸۲۹ء) دیا جائیگا۔

شرط چہارم

بعد انقضاے ایام مذکورہ بالا خراج موافق آمدنی کے زیادہ کیا جائیگا۔

مہاراول سری پرتھی راج گنگاداس جی

بقلم راول جی جی بھائی

تحریر بالا کی تعمیل فرض ہے۔

راول
سری پرتھی راج
گنگاداس جی ملازم
قدیم سری رام

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۰ ماہ اپریل ۱۸۲۴ء

نمبر ۱۵۳

دستخط جی جی بھائی کامدار

عہدنامہ جو راجہ پرتھی سنگھ باریا والہ اور کامدار راول جی جی بھائی نے ساتھ کپتان الگزنڈر میک ڈونلڈ صاحب منجانب آنریبل کمپنی کے مستقل کیا۔

مین اپنی رضا و رغبت سے منظور کرتا ہون کہ مین آنریبل کمپنی کو بلا قصور باسوائے تنخواہ مقررہ مبلغ عام ماہواری یا مبلغ سہ ہزار روپیہ سالیانہ بابتہ خرچ اوس فوج سوار اور پیادہ کے جو نگاہ جو واسطے حفاظت ملک کی میرے پاس تعین ہوگی سوائے اسکے تنخواہ معینہ باقساط بلا تفاوت کیجائیگی تنخواہ سواران و پیادہ تعدادی پانصد روپیہ ماہواری تاریخ یکم جنوری ۱۸۲۳ء یا سمت ۱۸۸۰ شروع ہوگی —

المرقوم ۲۴ ماہ جنوری ۱۸۲۳ء ——————

نمبر ۱۵۴

ترجمہ عہدنامہ منعقدہ راجہ چھوٹا اودے پور مرقومہ کاتک شدی ستمی ماہ نومبر ۱۲ سنہ ۱۸۲۲ء

راجہ اودے پور کو اقبال ہے کہ زیر حمایت گورنمنٹ آنریبل کمپنی اوسنے سالیانہ ادائی گھاس دانہ کی سرکار گایکوار کو تحریر کر دی ہے اور شرائط ذیل واسطے کارروائی آئندہ بدرستی و باقاعدہ کی ہین —

شرط اول

بھیل اور قلی تعلقہ مذکورہ بالا کے کسی حال مین کوئی امر تکلیف دہی کا سونکیرا یا ملک وارا مین یا کسی اور پرگنہ متعلقہ مہاراجہ گایکوار مین یا کسی تعلقہ یا شہر زیر حفاظت آنریبل کمپنی مین نہین کرینگے اس عہد کی تعمیل نہایت استحکام کے ساتھ ہوگی اور درحالیکہ کوئی غارتگری ہوگی اور پایہ ثبوت کو پہنچیگی تو ٹھیر اودے پور اوسکا جوابدہ ہوگا —

شرط دوم

بدوضع اور تکراری میواسی اور نافرمانبردار اور سرکش سرکار اور مجرم (بھاروتیا) اور دیگر اشخاص بد مظنہ کو پناہ پرگنہ اودے پور مین ندیجائیگی اور نہ کسی اور سے دلوائی جائیگی اور نہ کسیطرح کی اعانت انکی کیجائیگی

شرط سوم

تنازعات خانگی خود فیصل کیے جائینگے مگر درصورتیکہ کوئی تعلقدار کسی زمیندار سے تکرار رکھتا ہوگا تو وہ رجوع بگورنمنٹ آنریبل کمپنی کیجائیگی اور جو فیصلہ اوسکا ہوگا وہ قطعی متصور ہوگا

شرط چہارم

شارع عام جو اندر حدود تعلقہ اودے پور کے ہین انکی حفاظت بیچ امور سد راہ تجارت و حمل اثنیت جسانی کی کیجائیگی —

شرط پنجم

اِس تعلقہ مین یہ بدل منظور ہوتاہے کہ موافق احکام گورنمنٹ کے کچہ افیون بلا پروانہ بغیر مہر وپروانہ کپتان پولٹیکل کمپنی بیچ اسباب کسی تجار کے نہ لیجا نیدینگی اور اگر کچہ افیون اِس ارادہ ناجائز مین دریافت ہوگی تو وہ گرفتار ہوگی اور اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین ارسال ہوگی اور جو حکم آویگا وسکے مطابق تعمیل ہوگی یہ پانچ شرائط ہین جنکے موافق آیندہ کل امور کا سرانجام ہوگا اور درحالیکہ کوئی شرط منجملہ شرائط ہذا کے فسخ ہوگی تو رئیس اودے پور اقرار کرتاہے کہ وہ جوابدہ ہوگا۔

ترجمہ تحریر جو بنام سرکار رئیس اودے پور راجہ راول پرتھی راج نے مرقومہ اسوئینی کوار سدی دسمی سمت ۱۸۷۹ مطابق ۲۸ جون سنہ ۱۸۲۲ء لکہدی۔

اپنی رضا و رغبت سے مین نے منظور کیاہے کہ مین بتوسط گورنمنٹ انگریزی ہرسال مبلغ دس ہزار روپیہ بابو سائی سرکار گایکوار کو اوسیطرح دیا کرونگا جسطرح گہاس دانہ اتبک بمقام برودا دیا گیا ہے اِس عہد سے ہرگز انحراف نہ ہوگا اور ہر امر متعلقہ تعلقہ خواہ بد ہو خواہ نیک بتوسط گورنمنٹ انگریزی سرانجام پایا کریگا اور جبتک تابعدار کمپنی کا رہونگا اسکے خلاف کوئی امر نہوگا پس مین اپنے دستخط اسپر کرتاہون۔

ترجمہ پروانہ مہاراجہ سری جی راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام راجہ مہارانا پرتھی راج مرقومہ دوم اسوئینی کوار بدی دویج ۱۵ ماہ صفر (اکتوبر ۳۱ سنہ ۱۸۲۲ء)

گہاس دانہ تمسے سرکار برودا کو ملتاہے اور وہ بتوسط گورنمنٹ انگریزی اور بتجویز مسٹر ولیم صاحب رزیڈنٹ برودا مقبول ہواہے وہ روپیہ تعدادی ... سالیانہ باقساط اوسیطرح ادا ہوگا جسطرح اتبک ہواہے اور اگر کبھی تمہارا نقصان بباعث اختلاف موسم یا حملہ غیر سے ہوگا تو سرکار برودا اوسیطرح تمہارا تحفظ کرینگے جسطرح اونہون نے وعدہ ساتہ کاٹہیاوار اور ماہی کانٹہ کے کیاہے۔

لہذا اپنے دلمین اطمینان رکہو کہ تمہارے ساتہ ناانصافی نہوگی تم بتوجہ بہتری اپنے تعلقہ کے رہو اور تمہارے کاروباری گوکل بخشی اور سر دورام وبا اور بابا تترا ور برودا مین وشنا دن پارک وغیرہ جب کسی امر متعلقہ تمہاری سرکار آمد و رفت کرینگے تو اوس سے کسیطرح کی مزاحمت یا اونکو کسیطرح کی تکلیف دہی نہوگی واسطے اِس تحفظ کے جو فرضی ہرسال اور ہمیشہ ہے آنریبل کمپنی ضامن ہین۔

دستخط خاص دیوان مہر سرکار گایکوار

ترجمہ چٹھی جے پی ولوبی صاحب اسسٹنٹ اول مہتمم کاروبار رزیڈنسی بنام مہاراول بیرتھی راج راجہ چہان

مرقومہ ۱۱ ماہ دسمبر ۱۸۳۲ عیسوی —

بعد القاب معمولی — آپکی چٹھی بھادون سدی تیرس کی بنام مسٹر ولیم صاحب رزیڈنٹ تمہارے مختار معرونت نے پیش کی اوسکی مضمون سے اطلاع ہوئی رقم سالیانہ گیا — دانہ تعدادی دلس ہزار یا پچیس زر روپیہ بابتہ سمت ۱۸۸۵ کے کارکن مذکور نے داخل کیا اور رسیدات ورات اوسکو دیگئین وہ تمکو دیگا اور بعد باقی اس رقم کے تمنے وعدہ کیا ہے کہ تم ہر سال بمقام برودا بتوسط گورنمنٹ انگریزی بھیجا کروگے جیسے وہ اتبک بھیجا گیا ہے اور تمنے ضمانت بھی واسطے نیک روگی کے داخل کی ہے جسبوجہ سے سرکار گائیکوار نے تمکو پروانہ درباب ضمانت دوامی گورنمنٹ انگریزی دیا ہے لہذا متیقن رہو کہ جبتک تم اپنی شرائط پوری کروگے اوسوقت تک تم اندیشہ انحراف یا خلاف ورزی وعدہ تحفظ کا نرکھو —

دستخط جے پی ولوبی

نمبر ۱۵۵

عہدنامہ تحفظ گورنمنٹ انگریزی جو رئیس لونا وارا کو میجر الگزینڈر واکر صاحب رزیڈنٹ برودا نے

بتاریخ ۲۷ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۰۶ء دیا —

یہ سند التحریر ہوتا ہے کہ راناپرتاب سنگہ رئیس لونا وارا نے جو درخواست حفاظت آنریبل کمپنی کی اور جو اوسنے تحریرات دوستانہ مین بیان کیا کہ وہ ہمہ تن مصروف ترقی بربادی کا نوجی رہیگا ہمنے حسب درخواست اوسکے اور بلحاظ وجوہ مذکورہ بالا اوسکو یہ تحریر لکھدی جسکے روسے وہ مستحق دوستی انگریزی اور آنندراؤ گائیکوار دوست انگریزی کا ہوگا —

اگر فوج انگریزی واسطے جنگ کرنے ساتہ کانوجی کے علاقہ راجہ لونا وارا مین گذر کریگی تو وہ ہر طرح کی تکلیف دہی یا نقصان رسانی باشندگان سے احتراز کریگی بخلاف اسکے باشندگان کو اطمینان تحفظ دینا چاہیے اور راجہ اپنی طرف سے اپنی رعایا کو حکم رسدرسانی اور بہم کرنے اشیاء ضروری کے دینگے اوسکی قیمت موافق دستور اور نیک نیتی انگریزی کے ادا ہوا کریگی —

اس تحریر کے دوسرے صفحہ پر ترجمہ مرہٹی مین درج ہے تاکہ اہلکاران سرکار گائیکوار بھی اپنی دوستی نسبت راناپرتاب سنگہ کے مرعی رکہین —

دستخط اے واکر

رزیڈنٹ بروده

المرقوم مقام بروده تاریخ ۲۷ ماه ستمبر ۱۸۰۳ع

منظور کیا گورنر ان کونسل بمبئی نے بتاریخ ۵ ماه اکتوبر ۱۸۰۳ع

نمبر ۱۵۶

عہدنامہ جو ساتھ راجہ لونا وارا کے ۱۸۰۳ء مین ہوا

باعتبار اختیار جو کرنیل جان مری صاحب کمانیر افواج انگریزی موجودہ گجرات اتاولیسی و اضلاع مفتوحہ دولت راؤسیندہیا کو واسطے درست کرنے اور طے کرنے ایک عہدنامہ دوستی او پر بنیاد اتحاد کے اور ان شرائط منافع باہمی کے جو سابق میری جانب سے منظور ہوئے ہین اور جو میری نسبت کرنیل مری صاحب ہنگام قیام ضلع لونوارا کے سفارشاً تحریر کیے ہین عطا ہوا ہے اور بنظر فائدہ پذیر ہونے تحفظ دوستانہ آنریبل کمپنی بہادر سے جو براہ مہربانی میری نسبت مرعی ہونیکا وعدہ ہوا ہے مین اپنی رضا و رغبت سے اور موافق شرائط کے جو سابق منظور ہو چکی ہین شرائط ذیل بذریعہ اس تحریر کے منعقد یا منظور کرتا ہون یعنی

شرط اول

اول بطور خراج گذار آنریبل کمپنی بہادر مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ بباعث اونکی ازراہ مہربانی معاف کرنے اوس خراج کے جو مین ہمیشہ سرکار دولت راؤسیندہیا کو ابتک دیتا تھا مین اپنی خراج سے بلادعوی معاوضہ نسبت گورنمنٹ آنریبل کمپنی بہادر سیاہ اپنے ملک کی حفاظت کیواسطے رکھونگا خدمتگذاری جنکی بخلاف کسی ارادۂ دشمنی آمیز خلاف اونکے جب کوئی باین ارادہ گجرات والہ میرے اضلاع مین سے گذر کرینگے اونکے اختیار مین رہیگی اور مین بذریعہ اس تحریر کے کل دعاوی معاوضہ ترک کرتا ہون کہ مین یا میری رعایا کا نقصان جان یا مال ایسے امور مین خلاف دشمن عام کے ہوگا کیونکہ مین ہر موقع پر دشمنان انگریزی کو اپنا دشمن تصور کرتا ہون اور وعدہ کرتا ہون کہ جبتک دم باقی رہیگا اوسوقت تک مین اپنے ملک کی حفاظت خلاف اونکے کرونگا اور یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ جو علامت دوستی کی نسبت انگلش گورنر جنرل طلب کرینگے وہ مین ظاہر کرونگا۔

شرط دوم

دوم مین اقرار کرتا ہون کہ ہر موقع پر مین جان و مال گورنمنٹ انگریزی اور ساہوکارونکے ملازم اور رعایا کا جہان وہ اب اور بعد ازان ہونگے ذمہ دار ہونگا اور اس خدمت کی عوض کل دعوی معاوضہ نسبت گورنمنٹ ترک کرتا ہون وہانتک جہانتک وہ خدمتگذاری نسبت اونکے یا اونکے ملازمین کے ہے مگر نسبت انکی رعایا کے مین استحقاق محصول لینے اسباب تجارت کا اور اونکی تحصیل بموجب رسم قدیم کے بنابر تحفظ جو بذریعہ اس تحریر کے تجاران کا موعود ہوا ہے اپنے اختیار مین رکھتا ہون۔

دستخط جے مری کرنیل

منعقد ہوا بمقام لونا وارا تاریخ ۱۴ ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۳ء۔

نمبر ۱۵۷

ترجمہ عہدنامہ جو رانا لوناوارا نے سرکار گایکوار مین داخل کیا۔

مین رانا فتح سنگہ تعلقدار لوناوارا اپنی رضا و رغبت سے منظور کرتا ہون کہ جب فوج سرکار اس نواح مین آتی تھی تو گھاس دانہ اور خراجات بطور قرض دیا جاتا تھا اسطرح میرے دیہات کو تکلیف ہوتی تھی اور باشندے کم ہوتے جاتے تھے لہذا جو فوج سرکاری نے کاٹھیاوار مین جاکر بند و بست دوامی موافق ادائی سابقہ کے کیا مین بھی اوسیطرح واسطے اوثق لینے ایک تحریر داخل کرتا ہون جسمین رقوم گھاس دانہ اور خراجات ایک رقم مین شامل کیگئی ہین اس غرض سے ایک سند دہ سالہ داخل سرکار کی گئی ہے مطابق شرط مندرجہ سند مذکور مین ایک کا مدار ہر سال بمقام بڑودا بھیجکر روپیہ ادا کیا کرونگا اس شرط سے انحراف نہوگا مین اور میرا فرزند اور اوسکی اولاد نسلاً بعد نسلٍ جسقدر لوناوارا مین رئیس ہونگے ہمیشہ شرط مذکورۂ بالا کی متابعت کرینگے اور ایک ضمانت نامہ جداگانہ داخل کیا گیا ہے اوسکی تعمیل ہوا کریگی اس سے ہرگز انحراف نہوگا اگر خلاف ورزی ہوگی تو مین مجرم سرکار ہونگا یہ تحریر صحیح ہے مرقومہ سمت ۱۸۶۹ چیت سدی چتردسی۔

رانا فتح سنگہ

بقلم مہتا نانا ابھارام

ترجمہ ضمانت نامہ جو جسو بھول جی بھاٹ مونڈا والہ نے سرکار گایکوار مین داخل کیا۔

مین اپنی رضا و رغبت سے یہ ضمانت نامہ درباب گھاس دانہ اور خراج فتح سنگہ جی رانا تعلقہ لوناوارا کے [illegible]

دس سال تک داخل کرتا ہون یہ گھاس دانہ اور خراج ایک سال کی معہ ... ہے اسکی قسط بندی بھی مقرر ہو گئی ہے اور اوسکے بموجب مین ہر سال مقام ... روا مین اگر روپیہ بموجب قسط بندی کے ادا کیا کرونگا اگر مرضی خدا سے روپیہ چار روز بیشتر یا بعد داخل ہوگا تو مین سود بحساب ایک روپیہ فیصدی فی ماہ ادا کرونگا

تفصیل قسط بندی

قسط اول نگسر یعنی اگھن سُدی دوم کو ⎫
قسط دوم ماگھ سُدی دوج کو ⎭ معہ ...

بموجب اِس تحریر کے روپیہ ہر سال ادا ہوگا مین بلا تفاوت دس سال تک ادا کرونگا اگر اوقات ادائی مین طول ہو جاے تو سود حسب تحریر بالا دیا جائیگا اور اگر محصل سرکار سے آئیگا مین معہ خرچہ ادائے زر محصلی اور تنخواہ قاصد ادا کرونگا یہ تحریر صحیح ہے۔

دستخط بھاٹ جسو بھول جی

المرقوم سمت ۱۸ چیت سُدی چتر دشی۔

تحریر بالا صحیح ہے۔

نمبر ۱۵۸

عہدنامہ مان سنگہ پاتنکر والہ مرقومہ ۱۰ ماہ اگست ۱۸۱۹ع۔

جو مانسنگہ پاتنکر والے نے ستوانترا اور عین خواہش سے التجا واسطے اعانت گورنمنٹ انگریزی کے درباب تصفیہ اوسکے دعادی خراج نسبت ریاستہاے خود سوانت رام پورا اور لونا واراسکے کی لہذا بنظر واسطہ یکجہتی جو فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ دولت راو سیندہیا کے جاری ہے اور بغرض تحفظ امنیت و آسایش اور دوبارہ قایم کرنے خوش انتظامی اور بہبودی ریاستہاے سوانت اور لونا واراسکے جو دونو ریاست ایسی پناہ بباعث تنازعات اندرونی اور پریشان نسبت افواج حکومت غیر سے ہوگئی ہین کہ اندیشہ آنکی بربادی کا ہے برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم صاحب مانسنگہ پاتنکر والہ کو شرائط ذیل واسطے غور کرنے کے سمجھاتے ہین اور اوسکو یقین کراتے ہین کہ صرف ان شرائط پہ مداخلت گورنمنٹ انگریزی کی اونکے نسبت ہوگی

شرط اول

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتی ہین کہ وہ مانسنگہ راؤ پاتنگر کو جبتک اوسکو اختیار لینے کا مہاراجہ دولت راؤ
سیندہیا دین اوسکا خراج ریاستہای سوانت اور لونا وارا سے تعدادی ۹۰ ہزار روپیہ بابا شاہی سالانہ
دلا دینگے منجملہ اوسکے مبلغ ۲۰ ہزار بابا شاہی ریاست سوانت سی اور مبلغ ۷۰ ہزار بابا شاہی ریاست
لونا وارا سے یہ خراج سمت ۱۸۷۷ بکرماجیت سی (۲۰-۱۸۱۹ع) شروع ہوگا یہ کل خراج ۹۰ ہزار کا دو اقساط
مین ادا ہوگا یعنی ماگہہ سدی پورنماسی مطابق ماہ دسمبر ۱۸۱۹ع کو مبلغ ۴۵ ہزار اور جیٹھہ سدی پورنماسی
مطابق ماہ اپریل ۱۸۲۰ع کو مبلغ ۴۵ ہزار ۔ گورنمنٹ انگریزی یہ بھی وعدہ کرتی ہین کہ وہ مانسنگہ راؤ
پاتنگر کو اوسکا بقایا خراج سمت ۱۸۷۵ یا ۱۹-۱۸۱۸ع کا بھی تعدادی للعہ ریاست لونا وارا سے دلوا دینگے
اگر از روے تحقیقات مطالبہ اوسکا صحیح ثابت ہوگا یہ زر بقایا بھی باقساط ادا ہوگا اور ان اقساط کی تاریخ
بعد ازین قرار دیجاے گی بہرحال ایام ادائی دو سال سے زیادہ نہونگے ۔

شرط دوم

مانسنگہ راؤ پاتنگر کو لازم ہے کہ فوراً اپنی فوج جس قسم کی ہو اور اپنے کارکن اور اہلکار ریاستہاے مذکورہ بالا
سے برخاست کرلین اور آیندہ کچہ مداخلت کسی حیلہ سے صریحی یا بوساطت دیگرے بیچ امور اور ساتھہ
ریاستہاے سوانت اور لونا وارا کے نکرین ۔

شرط سوم

مانسنگہ پاتنگر والہ اپنے دعاوی نسبت دیہات راجہ سوانت اور راجہ لونا وارا جنکو وہ اب اونسی طلب
کرتا ہے ترک کردے یعنی معہ ستر دیہات لونا وارا اور معہ بیالیس دیہات سوانت کیونکہ یہ دیہات
ثابت ہوے ہین کہ چالیس سال سے اونکے قبضہ مین ہین ۔

شرائط مذکورۂ بالا منظور ہو کر ختم ہوئین آجکی تاریخ ۱۰ ماہ اگست ۱۸۱۹ع ۔

نمبر ۱۵۹

عہدنامہ راجہ سوانت مرقومہ ۱۵ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ع

خدا پر بھروسا اور یقین کرکے

مین بذریعہ اِس تحریر کے بیان کرتا ہون کہ میری چین خواہش ہے کہ جو دوستانہ تجویز مجہسے کرنیل
مری صاحب کمانڈنگ افواج انگریزی موجودہ گجرات آتا دیسی و دیگر اضلاع مفتوحہ منجانب انریبل کمپنی بہادر

کی ہے اوسکو اختیار کرون اور بنظر مستحکم کرنے دوستی کے جو فیما بین میرے اور گورنمنٹ انگریزی کمپنی کے جاری ہے مین نے بہ ثبوت اِس امر کے برضا و رغبت اپنی انعقاد عہدنامۂ ذیل ساتہ آنریبل کمپنی بہادر کے جنکے تحفظ مین خدا نے مجکو سپرد کر دیا ہے کرتا ہون ۔

شرط اول

بطور خراج گذار ہوا گڈہ اوس آنریبل کمپنی بہادر کے اور مین بذریعۂ اِس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین اوسقدر خراج سالیانہ جو مین ہمیشہ سرکار دولت راو سیندہیا کو دیتا تہا یعنی مبلغ امللاعہ ہر سال ادا کرتا رہونگا اور اگر گورنمنٹ آنریبل کمپنی بہادر ازراہ مہربانی ادا کرنے اِس خراج سے واسطے آیندہ کے مجھے سبکدوش کرینگے تو مین اقرار کرتا ہون کہ ہر سال اوسقدر نذرانہ بہ ثبوت اپنی دوستی کے دونگا جسقدر مجھے ہدایت دینی کی ہوگی اور یہ نذرانہ بالعوض جملہ رقوم ہر قسم کے ہوگا اور جبتک مین بوفاداری خیرخواہ آنریبل کمپنی رہونگا یہ معاوضۂ خراج ادا کرتا رہونگا اگر ہز انکسلسی گورنر جنرل اِن کونسل نے اوسی منظور کیا تو اسکی تنسیخ نہوگی

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین ہر موقع پر دشمن انگریزی کو اپنا دشمن تصور کرونگا اور جبتک دم مین دم رہیگا اپنے ملک کی حفاظت مقابلہ ہر ایک ارادہ جنگ آمیز حکومت غیر کا در باب گذرنے انکی فوج کے میرے اضلاع مین سے کرونگا اور ہر ایک دعوی معاوضۂ نقصانی اپنے یا اپنی رعایا کا جو ایسی موقع پر ہوگا ترک کرونگا

شرط سوم

ہر موقع پر جب میری ملک پر اندیشۂ آمد فوج غیر کا ہوگا خواہ وہ بباعث اسکے ہو کہ مین نے اتفاق ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے کیا ہے اور خواہ کوئی میرا دشمن یہ فعل کریگا تو بہر صورت مجھے امداد گورنمنٹ آنریبل کمپنی سے واسطے اوسکے مقابلہ کے حاصل ہوگی الا جب یہ ظاہر ہوگا کہ یہ حملہ آوری صرف بنظر سزادہی میری رعایا نافرمانبردار کے ہے جسنے حدود ہمسایہ پر دست اندازی کی ہے ایسی صورت مین مین وعدہ کرتا ہون کہ وہ تدبیر عمل مین آئیگی جس سے حقرسی معلوم ہوگی ۔

شرط چہارم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین ہر موقع پر جو ایدہ بابت تحفظ مال و جان گورنمنٹ انگریزی اور ملازمین و رعایائے انگریزی جہان کہین وہ اب میرے علاقہ مین ہون یا بعد ازین آئین ہونگا اور کچہ دعوی معاوضہ

بابت ایسی خدمت کے نسبت گورنمنٹ کے یا اونکے ملازمین کے نہین کرونگا مگر درباب اونکی رعایا کے
مین اختیار محصول لگانے اوپر اشیاء تجارت اور محصل محصول مذکور موافق رسم قدیم بالعوض اوس تحفظ
کے جومین وعدہ بذریعۂ اس تحریر کے نسبت تمہاران کے کرتاہون اپنے پاس رکھتاہون

دستخط جے مری کرنیل

ختم ہوا بمقام کالی بان ۱۵۔ماہ دسمبر ۱۸۰۳ع

نمبر ۱۶۰

ترجمۂ تحریر رئیس بالاسنور بنام صاحب کلکٹر بہادر کیرا مرقومہ ۳۰۔ماہ اگست ۱۸۲۰ع

سرکارنے ازراہ مہربانی میرے پاس نقول قوانین افیون بھیجے ہین یعنی قانون ۱۸۱۸ع وقانون ۱۸۲۰ع مطابق اِن قواعد کے مین اپنے دیہات مین انتظام افیون کا کرونگا اگر کوئی شخص بانسلاخ قوانین آنریبل کمپنی افیون لائیگا مین راضی ہون اگر کوئی اہلکار منجانب آنریبل کمپنی میرے تعلقہ مین آکر اوسے گرفتار کرے۔

مین قوانین آنریبل کمپنی سے اپنی رعایا کو اطلاع دونگا اور نگران رہونگا کہ اونکی تعمیل ہوتی ہے۔
ماوراے ازین جو افیون میرے ملک کے صرف کیواسطے درکار ہوگی وہ میرے تعلقہ کی باشندی اوسکو دام سے خرید کرینگے جو سرکار بتادینگے اور اوس افیون کو وہ لوگ خوردہ کرکے موافق قاعدہ مستمرۂ اضلاع آنریبل کمپنی فروخت کرینگے۔

دستخط وزہ سوز مواوار

منجانب بابی عباد خان صلابت خان

نمبر ۱۶۱

ترجمۂ فعلضامنی جو کنور وساوا پرگنہ سکہ بارا والہ نے سرکار مہارانا بیری سال راجۂ راج پیپلا مین بابت اپنے اور دیگر دیہات پرگنہ مذکور جو زیر حکم اوسکے ہین اور اوسکے برادران کے اور اون سب کے جو اندر حدود اوسکے پرگنہ کے سکونت رکھتے ہین اور دہارولا (یا وہ لوگ جو قسم کا اسلحہ رکھتے ہین) رعایا کے اور اُن سبکو جو ضلع سکہ بارا مین سکونت رکھتے ہین برضا ورغبت اپنی داخل کی مرقومہ ماہ یعنی ماگھ سُدی نومی سنہ ۱۸۷۷ مطابق ۱۳۔ماہ جنوری ۱۸۲۱ع

شرط اول

مین خود اور میرے برادران اور جملہ ساکنین دیہات پرگنہ اپنے اپنے موضع مین رہین گے اور مطیع فرمان سرکار مثل رعیت کے رہین گے ۔

شرط دوم

سابق ادائی جمعبندی میرے پرگنہ سکرپارا کی معاف ہوئی تھی مگر قدیم ویرا یعنی دیگر محاصل واندرون یعنی زرجرمانہ جو مجرمان سے وصول ہوتا ہے اور دیگر ٹکس وغیرہ خواہ جزوی خواہ کلان جو سابق سرکار مین ادا ہوتی تھی اب بھی مین اُنکو ادا کرونگا اور محصول پرمٹ پرگنہ سکرپارا متعلق سرکار کے ہے اور اونکے تھانہ دار کے معرفت تحصیل ہوگا ۔

شرط سوم

جو تھانہ دار اباب سرکار نے مقرر کیے ہین مین اونکی اطاعت کرونگا اگر اور تھانہ بھی یہان رہین یا بھیجے جائین مین ہمیشہ اونکے احکام کی تعمیل بھی کرونگا ۔

شرط چہارم

اگر مین نے کوئی زمین یا موضع زبردستی یا خلاف انصاف سے لیا ہوگا مین اوسکو حسب الحکم سرکار واپس کردونگا اور آیندہ مین کوئی موضع یا زمین زبردستی نہین لونگا لیکن اگر کوئی برضامندی اپنی اراضی مجھے دیگا تو اول ایسے معاملہ کی اطلاع دیکر اور حکم حاصل کرکے مین اوس سے لونگا ۔

شرط پنجم

جو کچھ مجھے بواجبی دینا ہے یا کچھ مجھے بواجبی لینا ہے یا جو حقوق واجبی میرے ہین جو کچھ تکرار سرحدات میری پیدا ہون جو دعاوی میرے بیچ ممالک آنریبل کمپنی یا سرکار گایکوار یا سرکار راج پیپلا کے یا کسی اور ضلع مین ہون یا جہان وہ ہون مین اُنکی اطلاع سرکار مین کرونگا اور جو بندوبست یا فیصلہ وہ کردینگے منظور کرکے اوسکے مطابق مین لونگا مین کسی شپل یا رعیت کے موضع کو بہ بہار (یا صرنجا) تکلیف نہین دونگا اور نہ زیادہ اوس سے لونگا جو سرکار مقرر کردینگے اور نہ زیادہ خرچہ کسی موضع پر بہ نسبت اوسکے جو سرکار نے مقرر کیا ہے بڑ ہاؤنگا ۔

شرط ششم

اگر آج کی تاریخ سے کوئی واردات وزدی کسی موضع مین یا کوئی اور تکلیف یا نقصان رعیت و تجار
و مسافران کو دیا جاویگا اور ثابت ہو جاوے کہ مین اوسمین شریک ہون اور مجرم ہون تو مین سرکار مین
جواب معقول اوسکا دونگا —

شرط ہفتم

مین سرکشان اور دزدان اور بھار وتیا کو جو جوق جوق بارادہ غارتگری یا دزدی شارع عام یا ارتکاب
یہان کسی مقام پر پہنچ حدود میرے کے آینگے گرفتار کرونگا اگر وہ مجھسے قوی تر ہینگے تو مین انکی اطلاع فوراً
سرکار مین کرونگا اور سرکار سے اعانت لیکر انکو گرفتار کرونگا مین کسی دزد یا بھار وتیا کے شریک نہونگا
اور نہ مین انکو حصہ پانے دونگا اور نہ کسی دوسرے کو اجازت حصہ پانے دینے کی دونگا مین انکو مقام
قیام ندونگا نہ خوراک دونگا اور نہ کسی دوسرے سے دلوا دونگا —

شرط ہشتم

اگر کوئی شخص اجنبی خواہ وہ رشتہ دار ہون یا پردیسی میرے دیہات مین آباد ہونے کو آئین گے تو مین
اونکو با خذ ضمانت سکونت کرنیکی اجازت دونگا اور اگر کوئی جرم اونکے نسبت ثابت ہوگا مین اوسے
سرکار مین پیش کرونگا اور اگر یہ ثابت ہوگا کہ مین نے خفیہ کسی شخص کو آباد ہونے کی اجازت دی ہے
تو مین اوسکا جوابدہ ہونگا —

شرط نہم

مین کسی پردیسی کو اپنے سہ بندی سوار یا پیادہ مین ملازم نہین رکھونگا اگر ظاہر ہوگا کہ مین نے ایسا کیا ہے
تو مین جوابدہ اوسکا ہونگا اور جو سزا سرکار میری نسبت تجویز کرینگے اوسکو منظور کرونگا —

مطابق نو شرائط تحریر بالا مین کاربند ہونگا اگر کسی موقع پہ اختلاف واقع ہوگا مین اوسکا جوابدہ ہونگا
اور اور محصلی بھی دونگا اور جو سزا سرکار مناسب تصور کریگی اوسکو منظور کرونگا سواے مرقومہ بالا کے
اور جو حکم سرکار کے آئین گے انکی تعمیل کرونگا اس امر کے میلو وساؤ ساکن موضع رومال پور اور کڑیا وادا
ساکن موضع سمکاری میرے فعل ضامن دوامی ہین وہ خود اسکے نگران رہین گے اور مجھسے تعمیل انکی
کرائنگے اور کانو فقیر و وساوا ساکن موضع وڑادو واقع پرگنہ سروج اور منگلو وساوا ساکن موضع اریلی
واقع پرگنہ سنکھیڑا اور ضامن ہین —

بیان اشخاص ارر ضامن

ہم برضا و رغبت اپنی اور ضامن ہوتے ہین کہ موافق اوسکے جو اوپر لکہا ہے ہم جوابدہ ہین یا کیسیکو جواب سال بسال کردینگے جبتک حکومت آنریبل کمپنی یا حکومت سرکار گایکوار یا راج سرکار جاری اور قائم رہیگا

دستخط وساوا کنورجی اومد + نشانی

دستخط وساوا میلو پونجا + نشانی

دستخط وساوا کتری ہدوا + نشانی

دستخط وساوا کانو فقیرہ + نشانی

دستخط وساوا منگلو دیوالک + نشانی

اور ضامن

ترجمہ عہدنامہ منعقدہ گوپریا وساوا ساتہ جے پی ولوبی صاحب جسکے روسے وہ اپنے جملہ دعاوی نسبت گھونوالی کونتی سے اس شرط پر ترک کرتے ہین کہ معاوضہ نقد سرکار گایکوار سے تعدادی ایکہزار روپیہ سالیانہ اونکو ملا کرے مرقومہ سلہ ۱۸۸۱ چیت بدی پنچمی مطابق ۸ ماہ اپریل ۱۸۲۵ع

مین کبھی کوئی واردات غارتگری یا تکرار کی بیچ علاقجات آنریبل کمپنی اور گایکوار اور راج پیپلا یا کسی اور تعلقہ مین نہین کرونگا مگر بطریق اینیت بسر اوقات کرونگا اس امر مین مین نے سابق ایک تحریر مع ضمانت نیک چلنی کے داخل گورنمنٹ کی ہے وہ اتبک قائم ہے اہلکاران گایکوار فی الحال تحصیل کونتی گھونوالی واقع سونگڈہ کرتے ہین نصف اوسکا مجکو ملنا چاہیے مین نے اس دعوے کے فیصلہ کو منحصر اوپر گورنمنٹ کے رکہا اور اقرار کیا کہ جو فیصلہ وہ کردینگے اوس مطابق مین کاربند ہونگا اسپر گورنمنٹ نے ازراہ مہربانی اقرار کیا کہ وہ سرکار گایکوار سے ایکہزار روپیہ سالیانہ بعوض نصف حصہ کونتی مذکور دلوا دینگے اس بندوبست کو مین اپنی رضا و رغبت سے منظور کرتا ہون اور آجکی تاریخ سے مین کچہ تکرار یا کوئی واردات غارتگری بیچ ممالک آنریبل کمپنی و گایکوار و راج پیپلا یا کسی اور ضلع کے نہین کرونگا مگر بانیت بسر اوقات کرونگا اور خداوند گورنمنٹ حسب الحکم کیا کرونگا اگر کوئی انفساخ اس شرط کا ہوگا مین مجرم سرکار ہونگا اور اگر کسی جرم کے پاداش مین گورنمنٹ میرا وطن اور جیر اضبط کرینگے مین اپنا دعوی نسبت اونکے نہین کرونگا مین اس شرط کو واسطے رضامندی گورنمنٹ کے منظور کرتا ہون اور بابت میرے تعمیل اس شرط کے اور بابت

بسر اوقات کرنے کے میرے عہدنامہ سابق کے ضامن اسکے بھی ضامن گردانے جاتین گے وہ بھی
موافق میری تحریر کے کارروائی کرائین گے اور میری طرف سے جوابدہ رہین گے —

دستخط وساوا کوبریا امید

گواہ شد

دستخط عبداللہ خان بلوچ جمعدار

نمبر ۱۶۴

ترجمہ فعل ضامنی جو جے پی ویولی صاحب فی بابت سرکار گایکوار کے باجی ویمی اور وجا ڈ ویمر میواسیان
تلکوارہ سے مع اونکے خاندان اور رشتہ داران اور ماتحتان کی لی مرقومہ پھاگن شدی چترو سمی ۱۸۹۱ سمت
مطابق ۱۸ ماہ مارچ ۱۸۳۵ء

بوجہ اسکے کہ ہماری بدوضعی کی اطلاع گورنمنٹ کو ہوئی ایک فوج بمقابلہ ہمارے تیار ہوئی اور اوسنے ہماری سزادہی کی اب بتوجہ گورنمنٹ ہمکو حکم ہوا ہے کہ دوبارہ اگر اپنے دیہات مین آباد ہون اور آیندہ نیک چلنی سے مطابق احکام گورنمنٹ بطور رعیت بسر کرین مطابق اس حکم کے اپنی رضا و رغبت سے اور بہ ثبات عقل شرائط عہدنامہ ذیل لکھدیتے ہین —

شرط اول

ہم ملک گورنمنٹ مین بطور رعیت رہین گے اور اپنے کاروبار بطریق صدق و صفا کرتے رہین گے ہم کوئی واردات غارتگری یا تکرار کسی شخص سے جو سکونت اضلاع سرکار گایکوار اور آنریبل کمپنی اور راجہ پیلا اور چھوٹا اودے پور اور گدہ یا کسی اور تعلقہ مین رکھتے ہونگے نہین کرینگے ہم فرمانبرداری ہدایات تھانہ گورنمنٹ جو اب موجود ہین یا آیندہ مقرر ہونگے کرینگے —

شرط دوم

ہم جمع ادائی دیہات تلکوارہ متعلقہ گورنمنٹ ادا کرینگے اور موافق رسم ضلع کے جو رقم اراضی اور بیگہ وغیرہ پر لگی ہوئی ہے ادا کرین گے سوائے ازین رقم سلامی و باقی بھی موافق رسم سالیانہ کے دینگے

شرط سوم

ہمنے مسٹر ویولی صاحب کو ایک تحریر دی ہے جسمین ہمنے اپنے واجبی حقوق اور اراضی اور وغیرہ

جو وہ اشخاص ساکن اضلاع سرکار گائکوار اور راج پیلا ہین درج کیے ہین جو جو انہین سے بہنگام تحقیقات
واجبی ثابت ہون اونکا جو فیصلہ گورنمنٹ کر دینگے اوسکو ہم اور ہماری اولاد نسلاً بعد نسلٍ بدستور ہرگز
بموجب اس بند و بست کے ہم راضی رہین گے اور جو کچھ گورنمنٹ ہمکو دینا پسند کرینگے وہ ہم لینگے —

شرط چہارم

اکثر دیہات مین ہمنے روپیہ قرض دیا ہے اور تحریرات بابتہ جیرا کے بالعوض اوسکے لی ہین ہم اقبال
کرتے ہین کہ ہم اب کچھ دعوی جیرا مذکورہ کا نہین رکھتے اور ہم منظور کرینگے جو فیصلہ گورنمنٹ درباب
ادا ہونے اوس روپیہ کے جو ہمنے قرض دیا ہے اور تحقیقات مین ثابت ہوگا کرینگے اب آیندہ ہم کچھ
تکرار اس بارہ مین باشندگان دیہات مذکورہ سے نہین کرینگے آیندہ اگر کچھ تکرار کسی سے درباب معاملات
روپیہ پیدا ہوگی ہم عرضی اپنی گورنمنٹ مین پیش کرینگے اور جو حکم ہوگا اوس مطابق تعمیل کرینگے ہم آیندہ
کچھ تکرار صریحاً باشندگان دیہات سے نہین کرینگے اور نہ اوسے زیادہ روپیہ نسبت اوسکے جو از روے
فیصلۂ گورنمنٹ ہمکو ملتا ہے لینگے اور نہ خود خرچہ کسی موضع پر ڈالین گے —

شرط پنجم

جب گورنمنٹ حکم واپسی کا دینگے تو ہم جسقدر دیہات و اراضی واقع اضلاع گورنمنٹ یا اضلاع تعلقداران
ہمارے زبردستی لینے ثابت ہونگے واپس کرینگے اور آیندہ ہم بغیر اجازت گورنمنٹ کے دیہات اور قطعات
اراضی پساتیا یا جیرا کسی شخص سے بطور بیع یا رہن نہین لین گے —

شرط ششم

ہم سازش ساتھ سرکشان اور مفسدین رعیت عامہ اضلاع گائکوار و آنریبل کمپنی و راج پیپلا و دیگر تعلقداران
کے نہین کرینگے اور ہم انکو اپنے دیہات مین پناہ نہ دینگے اور نہ اجازت کسیکو واسطے دینے پناہ کے
دینگے اور نہ ہم انکو خوراک دینگے اور نہ دوسرے کو اجازت دینے خوراک کی دینگے اور جیسے ممکن ہوگا تو
ہم انکو گرفتار کرکے سپرد حوالات گورنمنٹ کر دینگے اگر یہ امر ثابت ہو کہ ہم سازش ساتھ ایسے شخصوں کے
رکھتے ہین تو ہم جوابدہ اوسکے ہونگے جو دعوے اونکے نسبت ہوگا اور سزا وار جرمانہ ہونگے اگر کسی چور کا
سراغ ہمارے دیہات مین آوے گا ہم سراغ کو دوسرے موضع تک پہونچا دینگے اور اوسپر ثابت کرینگے
اگر ایسا نہوگا تو ہم مجرم کو پیدا کر دینگے اور مال مسروقہ واپس کر دینگے —

شرط ہفتم

واسطے اطمینان گورنمنٹ کے بابت تعمیل شرائط مذکورہ بالا کے باجی دیپر وعدہ کرتا ہے کہ وہ بمقام بروودا آج کی تاریخ سے پانچ سال تک رہیگا اور وہاں اپنا خرچ کریگا اور اگر یہ گورنمنٹ کو ظاہر ہوگا کہ پانچ سال کے عرصہ تک ہم موافق شرائط مذکورۂ بالا کاربند ہوئے اور کچھ انفساخ اونکا وقوع مین نہین آیا تو جو کچھ گورنمنٹ دربابِ رہائی شخص اول کے صادر کرینگے اوسکی تعمیل ہم کرینگے موافق اس تحریر کے وہ بطور اول رہیگا

اسطرح سات شرائط عہدنامہ تحریر ہوئین اگر آج کی تاریخ سے کچھ انفساخ اونکا ظہور مین آئیگا تو جو سزا گورنمنٹ تحریر کرینگے اوسکو ہم منظور نہین کرینگے واسطے اس عہدنامہ کے ہمارا وطن اور جبر اضامن ہے راوجی باواجیل سنگہ بھاروت ساکن موضع تانجو لجا پرگنہ بروودا ضامن دونون امر کا یعنی ہماری نیک رویگی مطابق تحریر بالا اور حاضری کا ہے اور رانا ابھی سنگہ ساکن قصبۂ اجمود اور راٹھور صاحب خان ساکن وجیریا اور ضامن بابت اوسکے ہین مطابق اوسکے جو اوپر تحریر ہوا ہے وہ کاربند ہونگے اور ہمسے تعمیل کرائینگے اور ذمہ دار بابتہ دعاوی کے جو نسبت ہمارے ہونگے رہین گے اور ہمکو بھی جوابدہ رکھین گے۔

دستخط منجانب باجی دیپر

بقلم مہتا ٹھاکر اجمود

دستخط ویجو ״ ״

دستخط راوجی بھاروت

دستخط رانا ابھی سنگہ

بقلم اوسکے کاربادی مہتا ہرجی رام دیارام اور رانا کیسری سنگہ سوجان سنگہ

دستخط صاحب خان

ٹھاکر وجیریا

نمبر ۱۶۲۳

ترجمہ یادداشت سرکار گایکوار دربابِ انتظام بندوبست قوم میواسی ساکن ریواکانٹ بلا تاریخ

اول — تفصیل ذیل میواسی زمینداران اضلاع کی ہے

اول — پرگنہ سنکہیڑہ مین شانلوا اور تین شہر اندوا کے یعنی اندوا اور مندیا اور ساعت شہر مانڈ وکا واسح

دوم — پرگنہ سنگیر اہین نسواری جسمین بارہ شہر اور چار دیہات ماتحت شامل ہین اور اگر جسمین اگرا ور اور سیسانا ہین واقع ہین —

سوم — پرگنہ تلکوارا جسمین نو شہر ہین جنکی تفصیل حسب بیان کماوشداران وجیریا دجا دیہ ہے

چرپیسوار پلسانا یارا بھلوریا تلبا ہلوورا سیرال —

چہارم — پرگنہ سولی اسکی کچھ تفصیل زمینداران یا دیہات میواسی کے کماوشدار ضلع نے داخل نہین کی لہذا جب فہرست تیار ہوگی تو زمینداران اور دیہات میواسی مندرجہ اوسکے شامل زمین بندوبست کے تصور کیجائیگی اور اوپر حکمرانی موافق شرائط پنجگانہ ذیل ہوگی —

پنجم — دس جاسیا دیہات معروف بہ دسگام —

بابتہ دیہات مذکورہ بالا متعلقہ زمینداران میواسی یا کوئی اور دیہات بعد ازین دریافت ہون جو سہواً فروگذاشت ہوگئے ہون یعنی جملہ دیہات جو مدت دراز سے اپنی جمع بذریعہ زمینداران داخل کرتے ہین بابتہ تحقیقات اونکے حقوق کے اور بنا بر خوش انتظامی آیندہ کے شرائط ذیل منظور کیجاتی ہین

شرط اول

جس شہر مین اراضی تلپت اور وانتا پائی جائیگی اور مدت دراز سے جمع مقررہ اوسکی بذریعہ زمیندار ادا ہوتی رہی ہے تو یہ مفہوم کرنا چاہیے کہ بباعث اراضی تلپت اوسمین ہونے کے شہر مذکور متعلق گورنمنٹ تصور کیا جاویگا —

شرط دوم

اگر کسی شہر مین دریافت ہو کہ زمین تلپت کو زمیندار نے مدت دراز سے شامل اراضی وانتا کر رکھی ہے اور جمع اوسکی پشتہا پشت سے یکجائی ادا ہوتی ہے تو ایسا شہر قبضہ میواسی مین رہیگا اور بندوبست جمع آیندہ تحقیقات حال مین کیا جاوے —

شرط سوم

ایسے شہر جو کماوشداران نے زمینداران کو مستاجری مین دیئے ہون اور زمینداران کے پاس موجود ہون اور ان زمینداران کا کچھ استحقاق نسبت شہر مذکور کے نہو اور جمع مقررہ کماوشدار زمیندار ادا کرتے ہون تو ایسے شہر متعلق جرامیا کے تصور نہ کیے جاوینگے بلکہ گورنمنٹ کے متصور ہونگے —

شرط چہارم

اگر کوئی شہر مدت دراز سے قبضۂ زمیندار مین ہو اور شہر مذکور اوسکے بزرگون کے پاس یا دیگر جبراسیاک قبضہ مین رہا ہو تو بباعث قبضۂ مدت دراز کے زمیندار مذکور اوسمین قائم کیا جائیگا اور بندوبست جمع آیندہ تحقیقات حال مین کیا جائیگا —

شرط پنجم

اگر کسی شہر مین زمیندار کے قبضہ مین اراضی دانتا ہو گی اور اوسکے پاس زمین پشت بھی بذریعہ عطانامہ چالیس یا پچاس سال سے ہو گی یا بذریعہ سند گورنمنٹ سابق اوسکے قبضہ مین ہو گی درصورت پیش کرنے اس سند کے وہ شہر قبضۂ میواسی مین رہیگا اور بندوبست جمع آیندہ تحقیقات حال مین کیا جائیگا —

اسطرح پر مالگذاری زمینداران میواسی کی تصفیہ پذیر ہو گی مگر نصف جانود جواب گورنمنٹ فی سیر کما وشدار کیا ہے وہ بصورت حال رہیگا —

بیچ تجویز کرنے جمع استمرار دیہات میواسی کے اوسط دس سال کا مع خراجات وباتی وغیرہ لیا جائیگا مگر بیچ لینے اوسط دس سال کے کوئی سال قحط یا جنگ کا نہین لیا جائیگا کیونکہ اگر ایسا سال بھی لیا جائے تو امید نہین ہو سکتی کہ آیندہ اگر کوئی سال قحط وغیرہ ہو گا تو رضامندی درباب دینے کمی کے حاصل ہو

اسطرح پر اجنٹ بصلاح گورنمنٹ بندوبست کرے —

جب کوئی زمیندار بالکل مفلس اور برباد ہو جائے تو بصلاح یا حسب الحکم گورنمنٹ اوسکے ساتھ پانچ سال کا بندوبست کیا جائے اور جمع اوسقدر قرار دیجائے جو وہ ادا کرسکے رفتہ رفتہ پانچ سال مین وہی جمع معینہ سابق پھر لیجائے گی —

لیکن اگر کوئی زمیندار ایسا ہے کہ اوسکی حالت دونون طریق مذکورۂ بالا مین نہین آسکتے تو اجنٹ بصلاح گورنمنٹ بندوبست مناسب حسب حیثیت اوسکے بابت جمع استمراری واسطے آیندہ کے کریگا

ذیل مین وہ طریق درج ہوتا ہے جسکے موافق زمینداران میواسی پرگنہ جات مطابق بندوبست کے ہر سال حایت اپنے پرگنہ کی کماوشدار کو بابت ادائے مالگذاری بلاکم وکاست کی دینگے —

اول — ٹھاکرون کے شہر جو متعلق زمینداران ذیعزت کے ہون مثل وندیری سنور نندوا اگرسواری بلسونی ودلس کا مل سات شہر اور کوئی اور مقام جو قبضۂ ٹھاکر ذیعزت مین ہو اونکی مالگذاری کا ...

حسب جمع بندوبست حال معرفت صاحب سپرنٹنڈنٹ کے ادا کرینگے —

دوم — میواسی لوگون کے دیہات انکی جمع حسب جمع بندوبست حال کماوشدار کو دینگے اور اگر کسیکی ادائی مین توقف ہوگا تو کماوشدار اوسکی اطلاع اجنٹ کو کریگا اور اوسکی معرفت سے تحصیل زر کریگا —

سوم — ذیل مین وہ شرائط درج ہین جو میواسی لوگ منعقد کرین —

الف — جو کچھ دعاوی زمینداران کے نسبت انکی دیہات کے بنام نہاد جیرایا و انتایا دا ہو یا رکھایا (یعنی محصول تحفظ) ہونگے وہ حسب قرار داد حال گورنمنٹ دیتی رہے گی اونمین اضافہ نہین ہوگا اور اگر کوئی قدیم دعوے جدید پیش کیا جاوے اگر وہ دریافت ہو کہ سالہاے گذشتہ مین اوسکی تمثیل دی گئی ہے تو وہ واسطے تحقیقات منظور کیا جائے گا اور اجنٹ اوسکی تحقیقات کما حقہ کرکے فیصلہ اوسکا کر دیگا لیکن اگر دعوی دس برس سے پیشتر کا ہوگا تو گورنمنٹ کو اوسکی تحقیقات ضرور نہین اور جس موضع سے زمیندار زر تحفظ یعنی رکھایا حاصل کرتا ہے اوسکی حفاظت اوسکے ذمہ لازم ہوگی اور اگر موضع مذکور کا نقصان ہوگا تو وہ اوسکی نقصانی کا معاوضہ حسب رسم ملک کریگا —

ب — انتظام واسطے حفاظت دیہات واقع اضلاع کے بخلاف میواسی جماعیا کے —

الف — کوئی میواسی زمیندار غارتگران یا دزدان کو پناہ نہین دیگا اور اگر دزدان متعلق کسی موضع زمیندار کے ہون اور غارتگری یا دزدی اضلاع مین کرین اور اس باعث سے نقصان واقع ہو تو زمیندار مجرم پناہ دہی دزدان مذکور متصور ہوکر سزا اور معاوضہ دینے نقصانی حسب رواج ملک ہوگا ورنہ وہ ثابت کرے کہ دزدان اوسکے حدود کے باہر چلے گئے ہین اگر وہ ایسا نہین کریگا تو اوسکو معاوضۂ نقصانی دینا ہوگا —

ب — جو رقم اب بنام نہاد جیرا ادا ہوتی ہے وہ بشرح حال جاری رہیگی اور اس امر مین کچھ زیادہ ستانی باشندہ رعیت پہ ہوگی اور اگر کچھ زیادتی رعیت پہ ہوگی تو اوسکا معاوضہ دلایا جائیگا —

ت — کسی شہر متعلقۂ زمینداران مین اگر کوئی جماعیا اپنی سکونت قائم کرے تو اوسکو اختیار ہے کہ وہ ہر سے اور اپنے حقوق مثل جیرا اور نوتیا و دیہان و پوستیا جو اوسکو اب حاصل ہین لیا کرے مگر اوسکو بچاہیے کہ اور حیلہ سے وہ مطالبہ زیادہ کرے یا تکلیف یا خوف دیہات کو دے اور اگر اوس سے کوئی تکلیف نقصانی کسی موضع کو ہوگی تو جو زمیندار اوسکا محافظ ہے اوسکو زیر دستی اوسکا معاوضہ کرنا اور مجرم کو حوالہ کرنا ہوگا

ث — جو جماعیا میواسی اپنی عادی انکے ہین کہ قیام مین مشکل کرین مگر ... [illegible]

ہونی چاہیئے اور اسکی اجازت نہین ہوسکتی کہ [illegible] اور موضع [illegible] ہو کوئی امر
مخل امنیت عامہ بغیر سزایابی کے نہین رہیگا ۔

ج — اگر باشندہ ہی عادی فساد متعلق دیہات زمینداران ہو انسے بیشتر ہین واسطے غارتگری یا جنگ کے
آئین اور کوئی مجرم قتل ہو تو باشندگان جوابدہ اوسکے نہونگے جو اونھون نے نظر اپنی حفاظت کے کیا ہو
اور اونسے کچھ معاوضہ طلب نہوگا ۔

ح — زمینداران کو اپنے اپنے دیہات مین اختیار ہوگا کہ وہ راج قلی یا دیگر مردم کو ملازم رکھین یا موقوف
کرین یا انکی اراضی پوستیا یا تنخواہ نقد دین یا انکی طلب کرکے اپنے دیہات مین آباد کرین لیکن اگر وہ مفسد
لوگ انکو موقوف کرینگے تو اونکا منتشر ملک مین ہونا باعث تکلیف اضلاع سرکار کا ہوگا لہذا ایسی آدمیون سے
قبل اونکی موقوفی کے دو قطعہ ضمانت نیک روئیگی لینا واجب ہے اگر یہ امر نہوگا اور وہ لوگ غارتگری کرینگے
تو زمیندار جسکی غفلت سے یہ نقصانی ہوگی جوابدہ [illegible] کا ہوگا ۔

سوم — اضلاع مین حدود شہرون کے جس حیثیت سے [illegible] مین ویسی ہی جلدی رہینگی اور اگر کبھی
کسی مقام پر تکرار حدود فیمابین زمیندار اور سرکاری دیہات کے واقع ہوگی تو دونون کے دعوے کے کیفیت
اجنٹ کو تبائی ہوگی اور اجنٹ بعد تحقیقات کامل فیصلہ اوسکا کریگا لیکن اگر وہ باہم از روی پنچایت فیصلہ
واجبی کرلین تو کچھ ضرورت مداخلت کی ایسے مقدمات مین نہوگی کچھ نقصانی یا زیادتی نسبت دیہات
گورنمنٹ کی جائز نہین رکھی جائیگی اور اگر کسی مقدمہ مین ثابت ہوگا کہ زمیندار نے دست درازی اوپر
موضع گورنمنٹ کی پانچ یا دس برس گذشتہ مین کی ہے تو ایسی دست اندازی جائز نہوگی اور دعوے یا
نالش اس قسم کی فیصلہ اجنٹ مذکور سنی پائین گی ۔

چہارم — زمیندار قابض حقوق واثنا اضلاع گورنمنٹ مین جیسے ابتک ہین قابض رہین گے اور نہ اونسے
مزاحمت دربارہ دعوی برعکس امنیت وغیرہ کے کیجائے گی مگر جو دیہات واثنا دیتے ہین وہ حسب معمول
اوسی اراضی کیواسطے دینگے جو درحقیقت کاشت کے لیے ہوگی اور جو فیس ایسی اراضی کی گورنمنٹ کو
دیجاتی ہے وہ حسب دستور ادا ہوگی اور بابت اراضی واثنا کے جو ابتک کاشتکار ادا کرتے ہین وہی
ادا کرینگے اوسمین اضافہ نہوگا درحالیکہ جو ایسا قرض باشندگان دیہات گورنمنٹ سے یا زمینداران تحت
گورنمنٹ سے یا تجاران وغیرہ سے لین اوسکے واسطے [illegible]

یا پیداوار واتنا یا جیر استغرق کرین تو وہ منظور ہونگے اور اوسمین کچھ تجویز خلاف اِس انتظام کے نہوگی
تمثیل رسم سابقہ کی بطور آئین قبول کیجائے گی اور اگر برعکس اسکے اگر کماوشدار یا دیہات گورنمنٹ نے
دست درازی اوپر اراضی زمینداران کے اس سال گذشتہ مین کی ہوگی درصورت اونکے ثبوت کرنیکے
اجنٹ مذکور بصلاح گورنمنٹ اوسکو واپس کردیگا اور اگر بطریق مذکورہ بالا کسی زمیندار نے اپنے جیرا
یا حقوق واناکسی رعیت گورنمنٹ کو دیے ہونگے اور قابضان حال سے مزاحم ہوگا تو اجنٹ مذکور
اوسکی تحقیقات کرکے فیصلہ اوسکا کریگا۔

پنجم۔ زمینداران اپنے اپنے دیہات مین حکومت رعایا پر رکھتے ہین مگر درصورتیکہ یہ دریافت ہو کہ مجرم
زیادتی یا نا انصافی کی نسبت اشخاص ذیعزت یا ساہوکار یا برہمنان کے ہوئے ہین تو وہ حسب رواج
ملک تحقیقات مین آکر فیصلہ پذیر ہوگا۔

ششم۔ جب کبھی سواری راجہ سرکار ہذا واسطے ادا کرنے رسوم مذہبی کے کنارہ نربدا پر جائے تو معمولی
نذرانہ اور سامان زمینداران سے لیا جائیگا لیکن جو کوئی مفلس ہوگا تو سرکار اوسکی نسبت توجہ کرکے
اوس سے کم نذرانہ لین گے۔

ہفتم۔ آئندہ زمینداران کو اجازت نہین ہے کہ وہ اراضی بغیر منظوری سرکار کے بنام نہاد و بچپان
یا پوسیتا وغیرہ حاصل کرین سیوا اسی جیر اسیا قوم مفسد ہے انکی ترقی کا انسداد ضرور ہے اسکی اطلاع
دیہات کو منجانب گورنمنٹ ہونا چاہیے۔

ہشتم۔ زمیندار اپنے اپنے دیہات مین کل مختار ہین درباب برہمنان دیہات و دیگر اقوام مذہبی
کے درباب انکے پوسیتا یا خیرات کے مختار ہین چاہین دین اور چاہین نہ دین مگر انکو اختیار نہین ہے کہ قدیم
مقبوضات اونکے جو خیرات مین دیے گئے ہون ضبط کرین۔

نہم۔ اکثر برہمن اور دیگر تجاران چالوہ کی عادت ہے کہ نجار بھیجکر پہاڑون سے لکڑی کٹوا کر نربدا کے
اوپر سے نیچے لے آتے ہین اِس لکڑی پر سیوا سی زیادہ محصول بہ نسبت محصول معمولی کے نہ لین
اسواسطے کہ اگر وہ زیادہ محصول لین گے تو لکڑی نہ آئیگی اور اگر لکڑی نہ آئے تو سرکار کا نقصان ہوگا
لہٰذا سیوا سی زمینداران کو اس امر کی اطلاع کرنی چاہیے۔

دہم۔ جمعبندی کی آمدنی جو ہر دوم سال ریوا کانٹہ کی ملک گیری مع خراجات اور باقی وغیرہ

ہر قسم کا تحصیل کرتے ہین واسطے استمرار کے اوپر قائم ہونی چاہیے جو اتبک ادا کرتے ہین درباب اسکے ثبوت تحریری علحدہ گذرانا چاہیے گا۔

یازدہم۔ اگر کوئی میواسی زمیندار لاولد ہو اور وہ چاہے کہ کسی لڑکے کو بطور وارث اپنا متبنی کرے اوسکو اختیار ہے کہ مطابق قاعدہ مستمرہ کے متبنی کرے اور معمولی نذرانہ سرکار مین داخل کرے اور جب کوئی زمیندار مرتا ہے اور اوسکا وارث قریب یا بعید اوسکی جگہ جانشین ہو حسب رواج قدیم جو اتبک جاری ہے صرف اوسکی اطلاع حسب دستور سرکار مین کیجائیگی ۔

دوازدہم۔ ضلع پرگنہ سعلی میر امین الدین خان کو بطور جاگیر واسطے اوسکے رسالہ کے اور پرگنہ تلکوارا رام راو ناجی کو بطور جاگیر واسطے اوسکے پاگاہ کے دیا گیا یہ دونون اضلاع خاص مطالب کے واسطے سرکار نے بطور دوامالا دیے ہین درحالیکہ جاگیرداران مذکور اپنی خواہش درباب تبادلہ اپنے اپنے اضلاع کے بباعث اوس انتظام وغیرہ کے جو میواسیون کے ساتہ آیندہ معرفت اجنٹ کے ہونگے ظاہر کرین تو وہ منظور نہون زمینداران ذی عزت اپنی اپنی مالگذاری معرفت صاحب رزیڈنٹ کر جاگیرداران کو دینگے اور میواسیان خرد اوسطرح اپنی مالگذاری ادا کرینگے جو ابھی مذکور ہو چکی ہے

نمبر ۱۶۴

ترجمہ فصل ضامنی نیک رویگی جو ساتہ سرکار عالیجاہ بہادر (دولت راو سیندہیا) کے بوساطت جے پی ولوبی صاحب پولٹیکل اجنٹ منجانب گورنمنٹ انگریزی ماموره ملک ریوا کانت اور ضلع پاواگڈہ نے ٹھاکر کیسری سنگہ ابھی سنگہ اور اوسکے فرزند دیپ سنگہ مالکان میواسی موضع کنجیری واقع پرگنہ ہول نے منعقد کی مرقومہ ماگہ سدی آشٹمی سمت ۱۸۸۲ ۱۵ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۶ع

ہمنے اپنی رضا و رغبت سے اور ثبات عقل و صحت نفس سے ایک عہدنامہ سرکار کے ساتہ کیا جسمین شرائط عہدنامہ ذیل درج ہین اور وہ واسطے دوام کے فرض ہوگا اوپر ہمارے اور ہمارے برادران و رشتہ داران اور جملہ ساکنین اور آدمیان مسلحہ جو اندر دروازہ ہاے موضع یا دیہات کے متعلقہ ہمارے یا باہر یا قرب و جوار اونکے جو بنام مواد اور ایا واس مشہور ہین رہتے ہین یعنی

شرط اول

ہم طریق اپنا مثل رعیت بے شر کے رکھینگے اور ادب اور لحاظ اہلکاران سرکار کا جواب موضع

یا دیہات [illegible] زیر انتظام ہمارے مقرر یا ورثہ دیرین رکھین گے اور غیر جاری گورنمنٹ
کی [illegible] اپنے پاس ... وبنت صاحب ایجنٹ درباب جمعبندی باتی گھاس دانہ یا دیگر مطالبہ واجبی
جو [illegible] گورنمنٹ کو ادا کیے ہین کر دینگے ہم انکو منظور کرین گے اور بموافق اوسکے سال بسال
ادا کرتے رہین گے سوا اسکے ہم ہر سال جو کچھ وہان قدیم سے بابتہ اراضی اور یہ دار یعنی پاہی کاشت
ہمارے کے یا سلامی جو اراضی وانتا وغیرہ کی بابتہ دیجاتی ہوگی ادا کرینگے اور نیز ہم حقداران کا حق
حسب رواج قدیم ادا کر دینگے —

شرط دوم

ہم ملک گورنمنٹ مین بطور رعیت سکونت پذیر رہین گے اور اپنا اپنا پیشہ کرتے رہین گے اور زمین
کاشت کیا کرینگے ہم دشمنی نہین کرینگے اور نہ کچھ تکرار کرینگے اور نہ کسی باشندۂ اضلاع گورنمنٹ یا تعلقدار
یا زمیندار سے فساد کرینگے اور نہ باہم تکرار یا جنگ کرینگے ہم متابعت احکام تھانہ جواب مقرر ہین یا آئندہ مقرر ہونگے

شرط سوم

ہم صاحب ایجنٹ کو ایک تفصیل صحیح اپنے جملہ واجبی اور قدیم حقوق جیرا اور وانتا اور وہان اور رکھوالی کی دینگے
اور نیز ان دعاوی کی تفصیل بھی دینگے جو ہماری نسبت اشخاص ساکنین اضلاع گورنمنٹ یا کسی
تعلقدار یا زمیندار کے ہونگے اور تصریح ان مقامون کی دینگے جہان سے ہمکو پانے ہین ہم واسطے ادا
کے شرط کرتے ہین بابت اپنے اور اپنے برادران اور اولاد کے کہ ہم اوس فیصلہ کو نسبت ان دعوی
اور حقوق کے منظور کرینگے جو بعد تحقیقات صاحب ایجنٹ کو بنی اوپر انصاف کے معلوم ہوگا
جسقدر حصہ ان حقوق کا گورنمنٹ ہمکو دینگے ہم شکرگذاری اوسکو قبول کرینگے اگر آئندہ کسیوقت کچھ تکرار
فیمابین ہمارے اور کسی دوسرے شخص کے پیدا ہوگی تو ہم اوسکی اطلاع صاحب ایجنٹ کو دینگے اور جو
فیصلہ وہ از روے انصاف اور راستی کرینگے اوسکو ہم منظور کرینگے —

شرط چہارم

اگر ہمنے قبضہ کسی موضع یا اراضی یا جیرا کا روپیہ قرض دیکر حاصل کیا ہوگا تو ہم اوس فیصلہ کو منظور
کرینگے جو گورنمنٹ واسطے ادا ہونے کسی قدر اوسمین سے جو از روے تحقیقات انکو واجبی معلوم ہوگا کرینگے
[illegible] دعوی نسبت اپنے موضع یا اراضی یا جیرا کے ترک کرکے پھر کچھ تکرار [illegible]

باشندگان یا افغان سے کے نہین کرینگے اگر بعد ازین کچھ فساد دربارے ہمارے معاملہ کے کسی شخص سے پیدا ہوگا
تو ہم اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو کرینگے اور جو فیصلہ وہ تجویز کریگی اوسکے موافق کاربند ہونگے ہم کبھی باشندہ
ویسے سے تکرار بھی نہین کرینگے اور گورنمنٹ کے عطیہ سے زیادہ مطالبہ نکرینگے اور نہ ہم کسی موضع پر
خود بخود ادعا کرین گے —

شرط پنجم

اگر گورنمنٹ کو یہ معلوم ہو کہ ہمنے کسی موضع یا اراضی کو زبردستی یا بطور ناجائز قبضہ کر لیا ہے تو
ہم شرط کرتے ہین کہ ہم بوقت حصول ہدایت سرکار اوسکو واپس کر دینگے اور آیندہ کسی ایسی تحریر کو
جس سے کوئی شخص ہمکو بذریعہ بیع یا رہن یا بخشش کوئی موضع یا کچھ اراضی یا پٹہ یا اجارہ دے
بغیر حاصل کرنے منظوری گورنمنٹ کے نہ لینگے اور نہ منظور کرینگے —

شرط ششم

ہم سازش کسی مجرم یا بجار و تیا سے جو کسی اضلاع متعلقہ گورنمنٹ یا کسی تعلقدار یا زمیندار سے ہوگا نہ کرینگے
اور ہم کسی دزد یا مخل امنیت عامہ کو پناہ نہ دینگے اور نہ ہم کسی شخص متعلق اپنے موضع یا دیہات کو اجازت
ایسے کرنے کی دینگے اور نہ ہم انکو خود خوراک یا جگہ رہنے کو دینگے اور نہ کسی اور کو اجازت یہ امر کرنیکی دینگے
اگر اتفاقاً کوئی شخص اس قسم کا ہمارے اختیار مین آئیگا ہم اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ کر دینگے
اگر ثابت ہوگا کہ ہم اوس سے کتابت رکھتے ہین تو ہم انکی حاضری اور جرم کے ذمہ دار ہونگے اور جو جرمانہ
ہماری نسبت تجویز ہوگا اوسکو ہم منظور کرینگے اگر سراغ چور کا ہمارے دیہات مین یا ہماری حدود مین
آئیگا تو ہم سراغ کو دوسرے موضع مین پہونچا کر دزد کو وہان ثابت کرینگے ورنہ ہم چور کو پیدا کرکے
واپسی مال مسروقہ کرا دینگے ہم سازش ساتھ چورون کے نہین کرینگے اور نہ خود چوری کرینگے اگر کوئی
اور موضع چوری یا بدوضعی کریگا اور اوسکی اطلاع ہمکو ہوگی ہم فوراً اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو کرینگے
اور اگر غفلت کرینگے تو اوس غفلت کے ذمہ دار ہوکر جرمانہ دینگے اگر اتفاقاً کوئی شخص بارادہ دزدی
یا کسی اور جرم کے کسی موضع متعلقہ گورنمنٹ یا تعلقدار یا زمیندار مین جائیگا تو ہم ذمہ دار اوسکے ہونگے
اور اگر وہ ارتکاب جرم مین گرفتار ہوکر قتل ہوگا تو ہم دعوی رزتیا یعنی خونبہا موضع مذکور سے نہین کرینگے
اور نہ ہم خود وہ کرینگے اور نہ کسی دوسرے کو اجازت اوسکی دینگے —

شرط ہفتم

اگر بیچ حقوق جیرایا رنوتیا یا وجان و پوستیا کسی جراسیا کے جواب ہماری دیہات مین رہتا ہے یا آیندہ آکر آباد ہوگا مداخلت ہوگی یا کوئی شخص مانع اونکا ہوگا تو ہم کیفیت مقدمہ گورنمنٹ مین پیش کرینگے اور شخص حقدار کو ممانعت فساد انگیزی سے کرینگے اگر ہم اسمین قصور کرین اور کچہ نقصان پیدا ہو تو ہم اوسکے ذمہ دار ہونگے یا اوس جراسیا کو جسنے نقصان کیا ہے حوالہ گورنمنٹ کی کردینگے اور ہم ایسا انتظام کرینگے کہ جملہ راجپوت اور قلی جو ہمارے ملازم ہین وہ کسی مقام پر جاکر فساد انگیزی بحیلۂ اونکے مطالبہ نسبت ہمارے نکرین جتبک وہ ہمارے ملازم رہین یا برخاست ہو جائین ورنہ جو نتیجہ اونکا ہوگا اسکی ہم ذمہ دار ہین

شرط ہشتم

اگر ہمنے کچہ ہماری موروثی اراضی یا جایداد یا حصہ شریک یا جیرایا وانتا یا پوستیا کے حقوق بیچ ادائے قرضہ بابتہ رنوتیا کے یا از روے بخشش نامہ کے صرف مین لائین ہو تو ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکو بغیر ملنے کل حساب قرضہ مذکور کے تبادلۂ واجبی کرینگے اوسکو نہین لینگے ہم شرط کرتے ہین کہ ہم مداخلت یا زور اپنے جیرایا اراضی آجدہ پر کچہ نہ ڈالین گے جو موافق رسم قدیم کے متعلق ہمارے برادران کے یا کسی اور شخص کے ہونگے اس امر مین ہم کچہ فرق نہین کرینگے اور اگر کچہ تکرار بیچ کسی معاملہ منجملۂ معاملات مذکورہ بالا پیدا ہو اسیم اوسکا استغاثہ روبروے صاحب اجنٹ کے کرینگے اور جو حکم از راہ نصفت وعدالت اس بارہ مین ہمکو ہوگا اوسکو ہم قبول اور منظور کرینگے سواے ازین ہم تکلیف یا زیادتی بیجا کسی دفعہ ت مہاجن برہمن یا غریب شخص پر جو ہماری دیہات مین رہتا ہوگا نہین کرینگے —

شرط نہم

ہم کسیطرحکی مزاحمت ساتہ تجاران یا مسافران کے جو آمد و رفت ہمارے ملک مین کرتے ہونگے نہین کرینگے بلکہ باحسن وجوہ آنکی حفاظت کرینگے اور نگرانی امنیت شارع عام کی رکہین گے اگر کچہ نقصان اونکا ہماری حدود مین ہو جائیگا ہم نقصان دہندہ کو پیدا کرینگے یا ذمہ دار اوسکے ہونگے ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم زیادہ کدہائی یا اور محاصل تجاران سے سواے اسکے نہین لین گے جو قدیم سے جاری ہین سے لینگے اور اس امر مین ہم آیندہ کچہ اور تکرار نہین کرین گے —

شرط دہم

ہم حفاظت اوس شخص کی جو ماتحت یا ملازم گورنمنٹ کا ہوگا یا فوج سرانجامی سرکار ہوگی اور ہماری حدود مین مقیم ہوگی کرینگے اور اونکے ساتھ راہبر دینگے تاکہ ہماری حدود سے باہر بحفاظت پہونچا دین اس امر مین ہم ہرگز غفلت خلاف سررشتۂ ملک نہین کرینگے۔

شرط یازدہم

ہم اپنی فوج سربندی سواران اور پیادگان سندی یا عرب یا مکرانی یا پردیسی جو ہماری ملازمی مین ہونگے موقوف کرینگے اور بعدازین ایسے سپاہی ملک غیر سوار یا پیادہ ملازم نہین رکھین گے اور نہ کسی غیر کو اجازت اُنکے نوکر رکھنے کی دینگے اگر آجکی تاریخ سے یہ ثابت ہو کہ ہم خلاف اس شرط کے کرتے ہین تو ذمہ دار اوسکے اور لائق جرمانہ کے ہونگے یا جو اور سزا گورنمنٹ تجویز کرینگے اوسکو قبول کرینگے۔

شرط دوازدہم

حسب مرضی گورنمنٹ آنریبل کمپنی ہم اجازت نہ دینگے کہ کوئی افیون بغیر اجازت یا چھاپ کے صریحًا یا خفیۃً لائے یا لیجائے اس امر مین ہم انتظام باحسن وجوہ اندر اپنی حدود کے کرینگے اور اگر ہمکو کچھ افیون ناجائز ثابت ہوگی ہم اوسکو گرفتار کرکے اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین ارسال کرینگے سوائے ازین ہم موافق اوس انتظام کے کاربند ہونگے جو گورنمنٹ درباب انتظام افیون کے آیندہ اختیار کرینگے۔

شرط سیزدہم

ہم موافق احکام گورنمنٹ جو ہمکو گورنمنٹ مادرباہ شرائط بالا دینگے تعمیل کرینگے اور اگر گورنمنٹ کسی شخص کو واسطے اپنی گواہی کے بیچ کسی مقدمۂ زیر تجویز کے طلب کرین گے ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکو حاضر کردینگے۔

شرط چہاردہم

اگر کوئی جتا یا جراسی منجانب گورنمنٹ واسطے نگرانی اور کیفیت لکھنے غرباپچہا کا تعمیل عہدنامہ ہذا کے مامور کرینگے ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکو ہر امر وقوعہ کی اطلاع دینگے اور وہ حالات صحیح اُنکو بتائینگے جو گورنمنٹ اونسے طلب کرتے ہین۔

شرط پانزدہم

یہ عہدنامہ فیض سے ہمارا اور ہماری اولاد پر نسلاً بعد نسلٍ واسطے مدام کے ہے بدین سبب بعد وفات کے

اگر کوئی فرزند باقی ہوگا تو یہ شرط ہوتی ہے کہ وہ ہماری ریاست کے انتظام کے واسطے باطلاع اور منظوری گورنمنٹ جانشین ہمارا ہوگا درحالیکہ ہمارا کوئی فرزند یا وارث نہوگا اور ہم چاہیں کہ کسیکو اپنا متبنی کریں ہم وعدہ کرتے ہیں کہ اپنی مرضی گورنمنٹ پر آشکارا کرینگے اور اُنکے حکم کے موافق کاربند ہونگے۔ اسطرح ہمنے یہ پندرہ شرائط کا عہدنامہ لکھا ہے اور ہم موافق اوسکے بے شر و فساد واسطے ہمیشہ کے اپنا وتیرہ رکھینگے اور اگر کچھ انفساخ اوسکا ہوگا تو جو سزا گورنمنٹ تجویز کرینگے اوسکو منظور کرینگے بابت تعمیل اِن شرائط کے ہم اراضی اپنے وطن کی اور جیرا اور دیگر جایداد مکفول بضمانت کرتے ہیں اور ہم اور ایک ضمانت دوامی بھی درباب اپنی خوشی اور حاضرباشی کے داخل کرتے ہیں اور اس غرض سے کہ ہم موافق تحریر بالا کے کاربند ہونگے بھاروت ہمیر سنگہ بھاروت دیبی سنگہ اور مہتاب سنگہ کالیداس ساکنین موضع کنجیر پرگنہ ہلول ہمارے ضامن ہیں اور ہمارے اور ضامن دوامی بگی جیت سنگہ تھو بھاٹ مالک موضع سرنج پرگنہ وانگدرا اور بگی نراین بھاٹ اودہ سنگہ مالک موضع بکرول پرگنہ مذکور اور بسیا آدل سنگہ مالک موضع ساکردا پرگنہ بروداہیں وہ نگران اپنی ذمہ داری کے رہینگے اور ہمسے ہمیشہ واسطے دوام کے تعمیل اسکی کرائینگے اور اس ضمانت میں اُنکی جایداد مکفول ہے

دستخط ٹھاکر کیسری سنگہ

ابھی سنگہ (جو تحریر ہوا ہے وہ صحیح ہے)

بابت اپنے اور اپنے فرزند دیپ سنگہ

اور برادران نوماتحتان وغیرہ جو ماتحت

اوسکے ہیں۔

بیان بھاروت جو ضامن ہیں

ہم اپنی رضا و رغبت سے بیان کرتے ہیں کہ ہم ضامن واسطے نیک روئی اور حاضری اون شخصوں کے ہوتے ہیں جو فریق عہدنامہ بالا کے ہیں۔

دستخط بھاروت ہمیر سنگہ دیبی سنگہ

بھاروت مہتاب سنگہ کالیداس

ساکنین موضع کنجیری

بیان اُن لوگون کے جو اور ضامن ہین

ہم اپنی رضا و رغبت سے اور بصحت نفس اور ثبات عقل اور ضامن دوامی سال بسال اور نسلاً بعد نسل گورنمنٹ مین بنابر تعمیل بے شرو براستی تحریر بالا کے ہوتے ہین ہم اوسکے مطابق کارہند ہونگے اور اوسکو جاری رکھائین گے اگر وہ شخص جسکے ہم ضامن ہین موافق تحریر بالا کے عامل نہوگا اور جو اطمینان گورنمنٹ چاہتے ہین نہ دیگا تو ہم سب اور فرداً فرداً ذمہ دار اوسکے ہین اور انپے اپنے مقبوضات اور جایداد واسطے تعمیل اوسکے مکفول کرتے ہین —

یہ بیان درست اور صحیح ہے

دستخط گی جیت سنگہ تپو بھاے سریج والہ

دستخط گی نراین بھاے ادہ سنگہ بکرول والہ

دستخط باریا باوا بھاے اُول سنگہ ساگر والہ

ختم شد جلد ششم

پرگنۂ چکبلی . . . . [illegible] روپیہ

قصبۂ ورباؤ . . . . [illegible] روپیہ

پرگنۂ تلکواڑ . . . . [illegible] روپیہ

[illegible] لکھ

باقی محالات نو شمار مین رہے یعنی

۱ تعلقۂ موہن

۲ تعلقۂ گوہیلوار

۳ سرکار سورت وجوناگڈہ مع ٹکسال [illegible] محال

۴ تعلقۂ اسلام نگر معروف نوانگر

۵ تعلقۂ سورنی رجوارہ

۶ کچ بھج سندہ وتتا

۷ تعلقۂ جتوارا ساولپور

۸ سری دوارکا پرانت کاہی

۹ تعلقۂ دانتا

اسطرح منجملۂ مبلغ [illegible] لکھ روپیہ کے مبلغ [illegible] لکھ روپیہ واسطے پرورش خاندان گائیکوار کے دیے گئے باقی رہے مبلغ [illegible] لکھ روپیہ سوای انکے بارہ محالات دیگر جو بزور شمشیر لیے گئے تھے تقسیم ہوئے اور کیفیت ۹ باقیماندہ تعلقجات کی اوپر تحریر ہوئی ہے یہ عہدنامہ ہوا تحقیقات اس امر کی ہوگی کہ آیا کوئی محال فروگذاشت ہوا ہے اور اگر دریافت ہوگا تو وہ بھی بحصص مساوی منقسم ہوگا اور اگر خراج کسی ملک سے حاصل ہوگا تو وہ بھی حسب مقدار فوج جو مصروف ہوگی تقسیم ہوگا یہ عہدنامہ ہے جمع مالگذاری بحصص مساوی منقسم ہوگی یہ امر واضح ہو۔

المرقوم ۲۴ جمادی الاول (۱۱۸۵ھ مطابق ۱۷۷۱ع)

(ترجمہ صحیح ہے)

دستخط سی جے ارسکن

ڈپٹی سکرٹری گورنمنٹ

پرگنہ اونا و لیور مع بندر	[illegible]	لکہ	[illegible]
[illegible] محال	[illegible]	[illegible] لکہ	[illegible] کہان

محالات مذکورۂ بالا [illegible] محال ہین اونمین [illegible] ہین آنکی کامل جمع کوری [illegible] لکہ ہی اور اونکی جمع حال مبلغ [illegible] کہان روپیہ ہی یہ حصہ سرکار نے لیا اور مین اوسے منظور کرتاہون ماورای انکی ضمانت محال اور بھی ہین جو قبضۂ مشترکہ مین ہین حسب تفصیل ذیل ہین —

۱ سری جگت دوارکا بندر —

۱ شہر جوناگڈہ مع سائر ٹکسال فوجداری وندیپوہی اور کوتوالی شہر —

۱ دیو بندر —

۳

تین محالات مذکورۂ بالا جایداد مشترکہ ہے دونون فریق اپنے اپنے عملدار واسطے انتظام کے مامور کرینگے اور زر تحصیل مساوی حصص مین باہم تقسیم کر لینگے اور آمدنی ہر طرفہ شہر جوناگڈہ بھی مساوی حصص مین تقسیم ہوگی اور زمینداران جوناگڈہ ملازم دونون فریق کے شمار کیے جائینگے لہذا ہر ایک فریق صرف پرگنہ مذکور کے اوسطرف کے دیسائی لوگون کو جو اوسکے قبضہ مین آئیگی اور کارروائی کریگا اور اگر کسی طرف مین ایک ہی دیسائی ہوگا تو دونون فریق اوس سے برابر خدمت لینگے اور نہ میرے عملدار اور نہ میری فوج دست انداز بابتہ گھاس دانہ وغیرہ کے ہوگی اور کوئی فریق قوم گریشیا تعلقدار رعیت یا زمینداران محالات دیگر کو پناہ دینگے اگر میری رعیت یا زمیندار یا میواسی کسی تعلقہ مین جائینگے جو حصہ سرکار مین واقع ہے اور وہ اوسکو پناہ نہ دینگے عملداران ہر فریق اپنی حکومت اپنے اپنے حصہ مین کرینگے اور کچہ مداخلت دوسرے فریق کے محالات مین نہین کیجائیگی اگر کوئی اور ملک سوائے انکے جو منقسم ہوچکے ہین بزور شمشیر لیا جائیگا تو وہ بحصص مساوی تقسیم ہوگا اگر کوئی محال سوائے محالات منقسمہ کے سہواً تقسیم ہونے سے رہگیا ہوگا تو بعد تحقیقات وہ بھی مساوی الحصص مین تقسیم ہوگا یہ شرائط تقسیم کی ہین —

(ترجمہ صحیح ہے)

دستخط سی جے ارسکن

ڈپٹی سکرٹری گورنمنٹ

(ترجمہ صحیح ہے)

دستخط سی جے ارسکن

ڈپٹی سکرٹری گورنمنٹ

تتمہ نمبر ۳

ترجمہ شرائط عہدنامہ فیما بین پیشوا و داماجی راؤ گایکوار مرقومہ سنہ ۱۱۶۹ھ (یہ عہدنامہ واقعی مین گوبند راؤ نے بعد وفات داماجی کے کیا)۔

یادداشت داماجی راؤ گایکوار سنہ ۱۱۶۹ھ (سنہ [illegible]ء)

شرط اول

داماجی راؤ مذکورۂ بالا سے بابت سال حال کے نذرانۂ سالیانہ بابت

حاضر نرہنے فوج کے سنہ ۱۱۶۷ء مین اور واسطے معافی قصورات کے مبلغ [illegible] لیا جاوے

بابت تقایات سنہ ۱۱۶۷ھ سے (تین سال کا) یعنی سمت ۱۸۲۳ سے سمت ۱۸۲۵ تک

بشرح [illegible] سالیانہ . . . . [illegible]

گایکوار کے حصہ کی تعداد مبلغ [illegible] درج ہے مگر تعداد اسکی [illegible] ہے اور دونون حصے مبلغ [illegible] ۔

پیداوار راہی کانت مین بھی ایسی ہی غلطی ہے گایکوار کی کل تعداد مبلغ [illegible] درج ہے مگر وہ مبلغ [illegible] ہے

اختلاف اسمین مبلغ [illegible] کا ہے ۔

سنہ ۱۱۷۵ ہجری عرب مطابق سنہ [illegible]ء ہے اس سال مین مستاجری احمد آباد منقضی ہوگی اور داماجی راؤ نے پھر انتظام اپنے تعلق کر لیا

+ سند بالا کی پشت پر جسکا ترجمہ کیا گیا ہے مسٹر ایلپن صاحب نے جب وہ کمشنر دکن کے تھے کیفیت ذیل درج کی ۔

سنہ [illegible]ء سے سنہ [illegible]ھ (سنہ [illegible]ء) تک کوئی کاغذ دربارِ کاٹھیاوار کے دفتر مین موجود نہین ہے اسوقت مین گایکوار نے

حکومت پیشوا کو تین یا چار برس سے خارج کر کے تقسیم حصص حسب تحریر سند ہذا دونون سرکار نے کر لیا ۔

معلوم ہوتا ہے کہ یہ کاغذ سنہ [illegible]ھ (سنہ [illegible]ء) تک پیشوا کے پاس نہین بھیجا گیا اور نہ اوسکی منظوری ہوئی اس سال

صاحب رزیڈنٹ نے جب تجدید مستاجری احمد آباد ہوتی تھی پیش کیا اور اوسکے حقوق بیچ کاٹھیاوار کے جب قائم ہوئے

تو حسب شرح قدیم تعداد ہی ساڑھے چار لاکھ [illegible] مندرج سند ہوگی

اسکے بعد تواریخ اقساط آٹھہ مہینے کی درج ہے —

شرط دوم

سابق میرے والد کے عہد مین خدا اوسے بہشت نصیب کرے یہ مشروط ہوا تھا کہ ہرسال شروع ۱۱؁ سے موافق رسم قدیم کے مبلغ نو ۹ لکہ ادا ہوا کرے یہ مبلغ نو ۹ لکہ اخیر سال مین لیا جائیگا —

شرط سوم

ہرسال خدمت حضور مین تین ہزار سوار رہا کرینگے اور ہنگام جنگ چار ہزار ایک شخص خاندان گایکوار سے موسم سرما مین فوج مین رہا کریگا اور بوقت ضرورت موسم برسات کے مقام قیام مین جایا کریگا اسکے مطابق مشروط ہوا

شرط چہارم

آپنے میرے عموی بھاو مرحوم سے ہنگام مہم ہندوستان قرض لیا تھا قرضہ + مذکور اب فروگذاشت ہوا)

شرط پنجم

روپیہ سرکار کا ذمہ بو کن ہری دت بابت اوسکے جو سرنگاپٹام مین دیا گیا تھا باقی ہے اگر تمکو کچہ روپیہ اوسکا دینا ہو تم وہ روپیہ سرکار کو دو مطابق اسکے مشروط ہوا —

شرط ششم

تم کوئی نالش زوجہ دہاری کی بابت جاید اد دہاری کے سرکار تک پہونچنے ندوگے مطابق اسکے مشروط ہوا

شرط ہفتم

محالات ذیل تمسے سابق لیے گئے ہین

۱	بشن پور	۴	واگھوری
۲	گلی	۵	مرولی
۳	موہی	۶	تلاری

۷ ستبر اگانو

یہ ساتون محال تمسے لیے گئے تھے اور ۱۲۳۶ء مین واپس دیے گئے جو تم اوسوقت مین دربار خرچ دیتے تھے وہ اب سرکار مین لگا یا گیا ہے یعنی

+ یہ شرط تم [illegible] مین تمام دکمال درج مین ہے مگر مضمون اسکا عہدنامہ [illegible] سے واضح ہوتا ہے —

پرگنہ ستبرا گانو

موضع واجھول پرگنہ تلیاری

موضع پاسری پرگنہ ایضاً

موضع پاسری پرگنہ مرولی

ایک پرگنہ اور تین مواضع مذکورۂ بالا اب سرکار مین لگائے گئے ہین باقی تمہارے پاس رہینگی مطابق اسکی شرط ہوا

شرط ہشتم

نصف شہر احمدآباد گائیکوار کو

(یہ شرط تمام وکمال نہین ہے)

شرط نہم

بندر سورت نصف نصف فیما بین سرکار اور گائیکوار کے ہوگیا بعد نہاکرنے مبلغ ... کے. نصف باقی کا گائیکوار نے سرکار کو دیا ۱۱۶۳ھ اور ۱۱۶۴ھ مین وعدہ ہوا تھا کہ مبلغ ... بھی نصفا نصف کیے جائین یہ شرط بھی منظور ہوتی ہے مطابق اسکے مشروط ہوا۔

شرط دہم

بقایا بابت تلاری اور دیگر محالات کی جو ۱۱۶۳ھ مین دی گئی مبلغ ... لکھان. سالیانہ ۱۱۶۴ھ سے دیا جاتا ہے جو روپیہ اس معاملہ مین دینا لازم تھا وہ تمکو معاف ہوا مطابق اسکے مشروط ہوا۔

شرط یازدہم

جایداد خانگی (وطن و دیہات انعامی و دیہات سرانجامی) جو میرے عموی دادا صاحب نے بیچ عہد میرے والد کے تمکو دی ہے وہ منظور ہے مطابق اسکے مشروط ہوا۔

شرط دوازدہم

تمکو خطاب سینا خاص خیل کا ۱۱۶۳ھ مین عطا ہوا تھا وہ منظور ہوا مطابق اسکے مشروط ہوا

شرط سیزدہم

۱۱۶۴ھ ہجری سے ۱۱۷۰ھ تک سرکار کو بشرح مبلغ ... لکھ. سالیانہ دینا چاہیے اگر کچھ باقی ہو گا وہ سرکار لیگی مطابق اسکے مشروط ہوا۔

شرط چہاردہم

منجملہ اوس روپیہ قرضہ کے جو تمپر مہاجنان کا بضمانت ہے تم دو لاکھہ روپیہ مسمی کردی اور دیگر مہاجنان کو ادا کرو کیونکہ اس سال مین تمپر خرچہ بہت پڑا ہے مطابق اسکے مشروط ہوا۔

دستخط ایم الفنسٹن

رزیڈنٹ پونا

تتمہ نمبر ۴

ترجمہ شرائط عہدنامہ فیمابین پیشوا و سیاجی راؤ گائکوار

سیاجی گائکوار شمشیر بہادر سنہ ۱۱۷۶ھ (سنہ ۱۷۶۲ و ۱۷۶۳ء)

شرط اول

جو تنخواہ عہد داماجی بادا بہشت نصیب مین بنام فتح سنگہ راؤ اور گوبند راؤ اور مانا جی راؤ گائکوار کر اور میرے دیگر رشتہ داران خرد وکلان کے مقرر ہوئی ہے وہ قائم رہیگی مگر مجھے سرکار مین بہت روپیہ دینا ہے مین اونکی تنخواہ موافق اندازہ کے تا ادائے روپیہ مذکور کم کرونگا انکی نالش اس بارہ مین سرکار سماعت نکرین جب میرا قرضہ ادا ہوجائیگا تو انکی قدیم تنخواہ پھر مقرر ہوجائیگی۔

جواب پیشوا

یہ امر تمہارے رشتہ داران کا ہے لہذا جسطرح چاہو انکو راضی کرو اور لاکھہ پچاس ہزار کم وبیش کا خیال نکرو اگر تم انکو راضی نہین کرسکوگے تو منشاء شرط بالا کی تعمیل ہوگی مطابق اسکے منظور ہو۔

شرط دوم

مین ہر امر مین تمہاری خوشی ملحوظ رکھونگا تم بھی ہر امر مین دوستی نیز بانسبت میرے مبذول رکھو اور میری اور میری سرکار کی حفاظت کرو اگر کوئی فوج غنیم مجھے تنگ کرے تم مدد بھیجکر میری حفاظت کرو میرے رشتہ داران اپنی تنخواہ لیکر بہ سرکار

جواب

اگر تم خدمتگذاری سرکار ساتہ وفاداری کے کروگے اور کسیطرح خیال نکروگے تو تمہاری مدد بمقابلہ غنیم کے ہوگی اور ہر امر مین دوستی مرعی رہیگی مطابق اسکے منظور ہوا

خدمت کرین تم میری حفاظت کما حقہ جو تمنے تمہون کی ہے کرو —

شرط سوم

مجھے سرکار کو بہت دینا ہے لہذا مین چاہتا ہون کہ تم میری خدمتگذاری واسطے سال آیندہ کے موقوف کرو سابق آپنے ازراہ مہربانی یہ وعدہ کیا تھا لہذا مطابق اسکے آپ خدمتگذاری فوج معاف کرین —

تم چاہتے ہو کہ خدمت تمہاری معاف کیجاے کیونکہ تمکو بہت دینا ہے لہذا تمہاری خدمتگذاری ۱۱۷۵ھ مین معاف ہوگی اور اگر ضرورت اشد اوس سال مین ہوگی تو تمہاری خدمتگذاری ۱۱۷۶ھ مین معاف کیجایگی مطابق اسکے منظور ہوا —

شرط چہارم

میری تکرار روپیہ اور مطالبہ اکثر فیصلہ طلب ہے مین اب وہ روپیہ لونگا اور لوگ سرکار مین نالش کرینگے آپ انکی سماعت نکرین اور اونکو میرے پاس بھیجدین

کوئی نالش درباب تمہارے مطالبہ واجبی کے سماعت نہوگی مطابق اسکے منظور ہوا

شرط پنجم

کھانڈے راو اپنی قدیم تنخواہ جو میرے والد نے بہ نسبت نصیب مقرر کی ہے لے اور میرے سرکار کی خدمت کیے کرے اور جن دیہات کی تحصیل اوسکے تعلق تھی اونکا حساب دے بعد ازین وہ اون دیہات کو چھوڑ دیے اور اپنی تنخواہ لیکر خدمت ریاست کرے —

جسطرح داداجی نے فیصلہ کیا ہو اوس مطابق کام کرو اوس سے منحرف نہو اگر تمنے کسی اضلاع کی تحصیل اوسکے تعلق کی تھی تو اوسکا فیصلہ جسطرح تمہاری مرضی ہو کرو کوئی نالش سماعت نہوگی بلکہ فرمانبرداری کرائی جایگی مطابق اسکے منظور ہوا

شرط ششم

دو سال تک مجھے حضور مین طلب نکرو میرے ملک مین بے انتظامی ہو رہی ہے اور انتظام طلب ہے اور یہ امر بغیر سزادہی سرکشان و قیام فوج بمقامات ضروری ممکن نہین لہذا میری حضوری

آخر سال مین حضور مین آیا کرو اوسوقت احکام ضروری جاری ہوا کرینگے مطابق اسکے منظور ہوا

دکھن یعنی [illegible] کرو—

شرائط	جواب
شرط ہفتم	
میرے حصہ گجرات مین تعلقات غیر صحیح متعلق مغل وغیرہ ہین اونکا انتظام مین کرونگا اور کچھ روپیہ بھیجکر اونکو بیت کرونگا سرکار اونکا دعوی نکریگی	اگر تم بندوبست اپنے حصہ کی اضلاع کا کروگے تو سرکار دعوی نہین کریگی مطابق اسکے منظور ہو
شرط ہشتم	
مہاراجہ بھاؤ نے کچھ روپیہ مجکو بطور قرض ہنگام مہم ہندوستان دیا تھا یہ روپیہ اور بقایا قدیم اور دیگر رقوم جزوی جو میرے نام پیچ کو اغذ سرکاری کے تھے بموجب عہدنامہ ۱۱۶۹ھ کے معاف ہوئین یہ منظور ہونا چاہیے—	معافی سابق منظور ہے— مطابق اسکے منظور ہوا
شرط نہم	
انتظام شہر احمدآباد برابر حصص مین منقسم ہے دونون فریق اوسکا بندوبست بشرکت میرے اہلکار کے مطابق عہدنامہ سابق کے کرین یہ امر ۱۱۶۳ھ اور ۱۱۶۴ھ مین مشروط ہوا تھا اور ۱۱۶۹ھ مین منظور ہوا اسکا لحاظ رہے—	عہدنامجات بالاب منظور ہوتے ہین مطابق اسکے منظور ہوا—
شرط دہم	
میری جایداد خانگی و دیہات انعامی و دیہات [illegible] مہاراجہ [illegible] صاحب مین مہاراجہ [illegible] صاحب نے مجھے عطا کیے تھے اور آپ نے اونکی منظوری ۱۱۶۹ ہجری مین کی ان عطایا کا لحاظ رہے—	عطایات بالاب منظور ہوئین—

شرط یازدہم

منجانب پیشوا

سابق یہ قرار پایا تھا کہ جو محالات جدید واماجی گائیکوار قبضہ کرے اونکا نصف سرکار کو دیا جاوے اور نصف تمکو اور ایک کارکن سرکار کا تمہارے ... بھیجا جاوے جسکی شرکت مین نکاسی خام دریافت کیجاوے اور دو کاغذ تیار ہون ہر ایک مین فہرست نصف محالات منقسمہ کی درج ہو اوس مین کا ایک کاغذ سرکار لے اور اپنا قبضہ سنہ ۱۱۷۰ھ سے کرے زر بقایا نصف حصہ محالات مذکورہ کا سنہ ۱۱۶۹ھ تک تمکو معاف ہوا تھا مضمون بالا ایک شرط منجملہ شرائط عہد نامہ مین ثبت ہوا تھا مگر اسکی تعمیل نہین ہوئی سال گذشتہ مین ایک لاکھ روپیہ تمسے علی الحساب لیا گیا امسال تم دینا منظور کرتے ہو لہذا سال آیندہ جب فتح سنگھ گائیکوار آئیگا تو اس معاملہ مین گفتگو کیجائیگی اور جو اوسوقت طے ہو جائیگا اوسکی تعمیل ہوگی۔

شرط دوازدہم

کوئی نالش زوجہ دہاباری کی سرکار مین نسبت جایداد دہاباری کے جو تمہارے سپرد کیگئی تھی نہوگی۔

شرط سیزدہم

تمنے اقرار کیا ہے کہ تم زر قرضہ گوپال نایک تانبیکر باقساط ادا کروگے وہ روپیہ بروقت وجوب ادا ہونا چاہیے مطابق اسکے منظور ہوے

شرط چہاردہم

خراج امسال تعدادی مبلغ نو لکھ روپیہ باقساط ادا ہونا چاہیے مطابق اسکے منظور ہوا

شرط پانزدہم

منجانب گایکوار

اگر فتح سنگہ راو اور گوبند راو گایکوار اور ماناجی گایکوار اور مورارجی گایکوار مجہسے بلحاظ مناسب پیش آئینگے تو بہتر ورنہ درصورتیکہ وہ ناراضی کرکے سیر امقابلہ کرینگے تو مین مثل اپنے آدمیون کے اونکو سزا دونگا اگر کوئی اونمین کا سرکار مین نالش کرے اور بذریعہ رشوت دہی یہ فعل کرے تو سرکار اونکی پاسداری نکرین اور اگر بغیر استغاثہ کرنے پیشتر سرکار کے وہ فساد برپا کرین تو سرکار اونکی سزا دہی کے واسطے میری اعانت کرین اور بغیر لحاظ نفع و نقصان کے سرکار اونکو اونکا مواجب دین اور میرے سرکار کی خدمت مثل سابق اونسے کرائین سرکار اونکی اعانت نکرین۔

جواب پیشوا

اگر تم اپنی شرائط نسبت اپنے رشتہ داران کے ملحوظ رکھو اور پہر بھی وہ بدوضعی تمہارے ساتہ کرین یا کوشش بیچ پیدا کرنے فساد کی تمہارے ملک مین کرین تمکو اختیار اونکی سزا دہی کا ہے اور اگر تم خود یہ نہین کر سکتے اور سرکار سے اعانت طلب کرو تو تمہاری مدد کیجائیگی جو ترغیب وہ دینگے اوسکو ہم منظور نہین کرینگے مطابق اسکے منظور ہوا۔

شرط شانزدہم

جب مین کسی امر عظیم مین بیچ اپنے ملک کی مصروف ہون اور کسی اور شخص کو واسطے خدمتگذاری کے بھیجون تو آپ اوسکی خدمتگذاری منظور کرکے اوسپر مہربانی رکھین۔

جب کوئی امر عظیم تمہارے ملک مین درحقیقت مانع تمہاری خدمتگذاری حضور ہو تو تم آنندراو گایکوار کو اپنی فوج کنٹنجنٹ کے ساتہ واسطے خدمتگذاری کے بھیجا کرو۔

شرط ہفدہم

باعث اسکے کہ مجھے بہت دینا ہے یہ شرط ہوئی ہے کہ میرے قدیم قرضخواہ اور میرے متاجران مالگذاری جنکو پیشوا نے منظور کیا ہے اور جملہ قرضخواہان دیگر اپنے روپیہ کا دعوے پانچ سال تک نکرین۔

ان مہاجنون کا قرضہ جسکا ذمہ لیا ہے اس حال سے مطابق اقساط کے ادا ہوگا تا کہ چار سال مین بیباق ہوجاوے اور انکے تمسک سرکار کو حوالہ کر دیئے جائین جب یہ قرضہ نگی ادا ہوجاوے تو قرضہ قدیم بحساب دو لاکھ روپیہ سالیانہ کے ادا ہوا کرے۔

شرط ہیژدہم

آپ متوجہ میرے رشتہ داران اور ملازمین اور مختاران کے جو میرے خلاف نالش کرین نہون بلکہ انکو حوالہ مجھپر کردین۔

مطابق مضمون بالا کیا جائیگا مطابق اسکے منظور ہو

شرط نوزدہم

گوبندراؤ وہ سے جو مہاراجہ نے سال گذشتہ اوسکو واسطے مقرر کیا ہے اور خدمتگذاری ملاپ کری اور اوسمین آمدنی دیہات پادری جو اوسکے قبضہ میں ہے اور زرتقاوی مجرا وے اگر یہ اوسکو منظور نہو تو وہ دیہات چھوڑ دے اور مین کل روپیہ جو اوسکے واسطے مقرر ہوا ہے دونگا۔

یہ قرار پایا تھا کہ نامبردہ دو لاکھ روپیہ سالیانہ مع پادری کے پاویگا نامبردہ کو حضور مین بھیجدو مطابق اسکے منظور ہو۔

شرط بستم

فتح سنگہ راؤ گایکوار انتظام کل ملک کا کریگا اور سب اوسکے حکم کی تعمیل کرین اور حسب ہدایت اوسکے کار ریاست کرین۔

مطابق مضمون بالا منظور ہو۔

شرط بست و یکم

مبلغ نو ہزار روپیہ میرے واسطے سرکار سے تجویز ہوئی ہیں یہ روپیہ جسکو مین دون اوسکو دیا جاوے۔

یہ نہین ہوسکتا۔

شرط بست و دوم

نصف بندر صورت متعلق سرکار اور نصف میرے متعلق ایک سال تک ہی بعد منہائی دس ہزار جو باقی رہا وہ دیا گیا سابق یہ مشروط ہوا تھا کہ پچ سال سوم و چہارم کے مبلغ سے بھی منقسم ہون اسکی مطابقت ہونی چاہیے —	یہ سابق منظور ہوا تھا نصف آمدنی تمہاری ہے اور نصف ہماری مطابق اسکے منظور ہو —

شرط بست و سوم

بقایا مالگذاری جو تلاری اور دیگر محالات سی ۱۱۶۴ھ مین تحصیل ہوا تھا ۱۱۶۵ہجری مین مجھے معاف ہوا تھا اس معافی کی تعمیل ہونی چاہیے —	یہ سابق قرار پایا تھا کہ تمکو ۱۱۶۴ھ سے معاف کیا جائیگا مطابق اسکے منظور ہو —

شرط بست و چہارم

محالات ذیل مجھسے سابق لیے گئے تھے بشن پور موہالی گلی تلاری موہی واگھوری اور ستیرا گانو اور یہ ساتو محال ۱۱۶۳ھ مین سرکار سے لیکر مجھکو واپس دیے گئے اور جو دربار خرچ مین جب دیتا تھا وہ سرکار کو ملا یعنی گنہ سنبرا گانو موضع دابھول (پرگنہ تلاری) پاسری (پرگنہ مذکور) پاسری (پرگنہ مرولی) سوائے اس ایک پرگنہ اور تین مواضع کے باقی سب مجھے واپس دیے گئے یہ سب ۱۱۶۹ھ مین منظور ہوا تھا اسکا لحاظ رہے —	یہ سب منظور ہوا —

شرط بست و پنجم

منجانب پیشوا

ہر سال حضور مین تین ہزار سوار خدمت کی

وقت جنگ چار ہزار سوار و یک شخص خاندان گائکوار
موسم سرما مین اگر ضرورت ہو فوج کے ساتھ رہے۔

شرط بست و ششم

سرکار کا روپیہ ذمۂ بوکن ہری دت بابت سرنگاپٹام
کے ہے اگر تمکو کچھ روپیہ اوسکا دینا ہی تم وہ سرکار کو

شرط بست و ہفتم

تنخواہ گوبند راؤ

بابتہ ۱۱۷۲ھ .... لکھان

بابتہ ۱۱۷۳ھ .... لکھان
کل ۔۔ لکھ

سہا حسب بیان اہلکاران گائکوار

بابتہ پادری .... لکھ

بابتہ قیمت پوشاک جو معرفت
گوپال نایک تامبیکر دی گئی ۔۔ لکھ

باقی .... ۔۔ لکھان

ادا کیا جاوے اسون یعنی کنوار سدی ۔۔ لکھ

ادا کیا جاوے آخر ماگہ مین .... ۔۔

آخر سال مین .... ۔۔ لکھ

کل مبلغ دو لاکھ پچہتر ہزار روپیہ بالتحقیق موافق بالا ادا کیا جاوے

شرط بست و ہشتم

رسیدات بابتہ چند بار وت یعنی ارسال کے ۱۱۶۳ھ
سے ۱۱۶۶ھ تک نہین دی گئی ہین وہ بھی دیا جاوے
المرقوم ۱۷ جمادی الآخر ۱۱۶۳ھ (بہادر پداس)
یعنی باہ بہادرون مقام پونا۔

مطابق اسکے منظور ہو
تصدیق پیشوا
مطابق ان ستائیس شرائط کے منظور ہو۔
دستخط ایم الفنسٹن
ریزیڈنٹ

تتمہ نمبر ۵

یادداشت درباب فتح سنگہ راؤ گایکوار ۱۲۱۸ھ (۱۸۰۳ء)

شرط اول

سرکار کو جانبداری گوبند راؤ گایکوار کی کرنی چاہئے اگر وہ احمد آباد سے روانہ ہو کر حاضر حضور ہوا وسکو مبلغ پچاس ہزار روپیہ جو سابق اوسکے واسطے راؤ صاحب بہشت نصیب (مادہو راؤ) نے مقرر کیا ہے پاتے رہے گا۔

جواب پیشوا: اوسکو ایک جاگیر تین لاکھ روپیہ کی حسب منشاء سرکار دیجائیگی اور جب حکم ہوگا وہ پانچ سو سوار سے خدمت کریگا۔

شرط دوم

سرکار نے تیس ہزار روپیہ واسطے کھانڈے راؤ گایکوار کے مقرر کیا اور حکم دیا کہ وہ پانچ سوار سے حسب مرضی میری خدمتگذاری کرے اِسکی تعمیل کیواسطے ایک خط جاری ہو۔

جواب پیشوا: موافق عہد سابق کے عمل ہونا چاہیے۔

شرط سوم

سابق یہ وعدہ ہوا تھا کہ کھانڈے راؤ اُس جملہ اراضی کا حساب دے جو اوسکو سوائے اوسکی جاگیر تیس ہزار روپیہ کے تفویض ہوئی تھی اور نیز واسطے اور محاصل کے جو اوسنے بمقام ایدر اور دیگر مقامات میں تحصیل کیا ہے اوسنے مجکو پچاس ہزار روپیہ دیا ہے اوسکو باقی بھی ادا کرنا چاہیے۔

جواب پیشوا: ایک خط تمہارے پاس بھیجا جائیگا جسمین تمکو اورنکو ہدایت ہوگی کہ موافق عہد سابق کے کاربند ہوں اور فیصلہ واجبی کرو۔

شرط چہارم

اگر کوئی شخص مجے ملزم کرے آپ اوسکو تقین نکریں۔

جواب پیشوا: ہم بلاوجہ تقین نہین کرینگے۔

شرط پنجم

علاقہ دہاباری کا ہمیشہ میرے قبضہ مین رہا ہے

جواب پیشوا: جو علاقہ تمکو دیا گیا تھا وہ اب مالک دیحق کو دیا گیا ہے

اب بھی وہ مجھے ملے۔	اوسکا ذکر نکرو۔

شرط ششم

مجکو قبضہ بالکل دیہات نراین گڈہ اور تیمبی اورلومریاو واقع پرگنہ دن جسکا مین تیل ہون دیا جاے۔	نامنظور

شرط ہفتم

مہاڑو وررا مچندر کے پاس سرانجام عطیۂ سرکار اور تمہارا ہے وہ اوسکے پاس قائم رہے۔

شرط ہشتم

خطاب سیناخاص خیل کا فتح سنگہ راو کو دیا جاے	خطاب سیناخاص خیل کا فتح سنگہ راو کو حسب الاد دیا جائیگا

شرط نہم

تمنے سابق وعدہ کیا تھا کہ تم مع اپنی فوج کے خدمت کروگے اب خدمت کرو۔

شرط دہم

مدہا جی بلال کو اپنا کام فرنا ویس کا حسب سابق کرنے دو

شرط یازدہم

سرکار مجھے معاوضہ پانچ لاکھ روپیہ کے ملک کا جو انگریزون کو دیگیا ہے دیا جاے سرکار نے صرف سولی دی ہے باقی بھی عطا کرین۔	نامنظور

شرط دوازدہم

دیگر شرائط جو میرے والد راو صاحب نصیب کی عہد میں قائم ہوئی تھین اب منظور ہون۔

شرط سیزدہم

[illegible] یم اور جدید مہاجنان اور ساہوکاران یالاجی نایک بیرا اور گوپال نایک کا قرضہ ادا کرو

مالگذاری کا ذمہ اِس ریاست گائکوار کے سبب اوباشی اجارہ کے فوج کو نہایت تکلیف ہے اور ملک بھی تب اندرونی بدنظمی سے تباہ ہوتا ہے لہذا گورنمنٹ ہر ایک کو منع کرین کہ اپنا روپیہ اوسوقت تک طلب نکرے جتبک ملک مین رفاہیت ہو اور ریاست کو قوت حاصل ہو بعد ازین جو کچھ ہوسکیگا کیا جائیگا

اور باقی تبدریج ادا کرنا —

شرط چہاردہم

ایک خط امرت راو آپاجی کو لکہا جاوے کہ وہ احمدآباد مین انتظام گائکوار منظور کرے جیسا ابتک تہا —

تم ایک کاشدار معتبر شہر مین بھیجو و امرت راو تمہارا انتظام جسطرح ابتک تہا منظور کریگا اسبارہ مین ایک خط اوسکے نام لکہا جائیگا —

شرط پانزدہم

سوائے اسکے اگر کوئی میرا رشتہ دار سرکار مین آئے اوسکی اعانت نکیجائے —

اگر تم اپنے رشتہ داران کو مثل سابق رکھوگے تو اونکی سماعت سرکار نکریگی —

شرط شانزدہم

گوبندراو کو حضور مین بھیجو و گنیش اشونت راو کو ہمراہ لائے ایک خط بنام اوسکے جاری ہوگا کہ حضور مین آئے —

منظور ہوا —

شرط ہفتدہم

اگر گوبندراو کارکن فوج بھیجے اوسکو مخالفت کرو اور اگر کوئی سلہدار اوسکے پاس جانے کا قصد کرے اوسکو منع کرو اور فساد اوسکا

ایک حکم اس مضمون کا جاری ہوگا —

دستخط ایم الفنسٹن رزیڈنٹ پونا

المرقوم ۲۳ — ماہ

شرط	جواب پیشوا
شرط اول	
سرکار عدو گوبند راو گایکوار کی قید مین ہے اوسکو احمد آباد سے حضور مین طلب کرنا چاہیے جب وہ حاضر ہونگے تو ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ جو باو صاحب مرحوم اونکے واسطے مقرر کیا ہے پائین گے اور جب حکم پچاس ہزار سوار لیکر خدمتگذاری کریگا۔	جو وعدہ اس بارہ مین سال گذشتہ ۱۸۱۱ء مین ہوا اوسکے موافق عمل ہوگا۔
شرط دوم	
انگریز فوج لیکر متصل صورت کے آئے ہین اور ملک مین فساد برپا کیا چاہتے ہین اگر مجھسے مقابلہ ہوگیا تو سرکار میری کمک کرین اور رئیس احمد آباد بھی شریک ہو	اگر انگریز تمسے مقابلہ پیش آئین گے تو تمہاری اعانت کیجائیگی۔
شرط سوم	
مجھے سرکار نے انتظام احمد آباد مین منظور کیا تھا مگر رئیس احمد آباد نے تعمیل اسکی نہین کی اب انتظام بطریق سابق کیا جاوے اور ایک مجرہ سرکار کا بھیجا جاوے کہ میرے اہلکاران کا قبضہ کرادے۔	ایک خط عملدار کو لکھا جائیگا کہ تمہارا انتظام منظور کرے
شرط چہارم	
اگر کوئی شخص میری چغلی کرے تو اوسکی سماعت نہو	اگر وہ غلط بیان کرینگے تو اونکی سماعت نہوگی۔
شرط پنجم	
جملہ دیہات نراین گانو و امرکاری علاقہ پیٹ [illegible] جسکا مین متکفل ہون عطا کیے جائین۔	نامنظور
شرط ششم	
شرط مطابق شرط سوم عہدنامہ سنہ ۱۸۰۵ء کے [illegible] کرو و لاکھ [illegible] لاکھ [illegible]	[illegible]

شرط ہفتم

یہ شرط مطابق شرط ۱۷ عہدنامہ ۱۸۱۱ھ کے ہے (درباب گوبندراو)۔

شرح صدر

شرط ہشتم

منجانب پیشوا

جسقدر روپیہ معلوم ہوگا کہ تمنے معرفت سرکار کے تحصیل کیا ہے تم واپس کر دوگے۔

شرط نہم

ایک معاوضہ یا نقصانی بابت پانچ لاکھ کے ملک کے جو انگریزونکو دیا گیا ہے سرکار کو مجھے دینی تھی مگر بابتہ اسکے صرف پرگنہ مسولی دیا گیا ہے اور بابتہ باقی کے سالگذشتہ یہ وعدہ مادہوراو سداشیو نے کیا تھا کہ جب جواب کلکتہ سے آئیگا اوسوقت بلا توقف دیا جائیگا مگر اتبک دیا نہ گیا اب وہ دیا جاوے۔

اسکی تحقیقات جب اناجی نایک حضور مین آئیگا کیجاویگی اور مطابق اوسکے کارروائی ہوگی۔

شرط دہم

گوبندراو احمدآباد مین ہے اور ہمیشہ فساد کرتا ہے لہذا مجھے تمام سال وہان فوج رکھنی پڑتی ہے اور فوج کے رہنے سے ریاست تباہ ہوتی ہے اگر نامبرده حضور مین ہو تو فساد ملک رفع ہوگا اور جب مین فوج زائد [illegible] کردونگا تو معمولی فوج کے ساتھ ریاست کا کام اچھی طرح کرونگا۔

اسکا بندوبست کیا جائیگا۔

شرط یازدہم

[illegible] والدبخت نصیبے کمانڈرے راو کے واسطے مطابق عہدنامہ [illegible] کے کاربند ہو۔

تنخواہ مقرر کی ہے اوسکو حکم تھا کہ پانسو سوار رو ہے
ساتھ خدمتگذاری کرے یہ حکم اوسکو سالگذشتہ کیا گیا
تھا مگر اوسنے تعمیل اوسکی نہین کی اب ایک حجرہ
اور کارکن بھیجا جاے کہ شل سابق یہ اموسطے کرینگے
وہ کچھ روپیہ اپنے حصہ کا بیچ روپیہ اداءی سرکار کے نہیں دیتا
لہذا اس سال سے آیندہ وہ صرف دو لاکھ روپیہ پائے

شرط دوازدہم

اگر کوئی میرے رشتہ داران مین سے سرکار مین حاضر ہو اوسکی پرورش نہو۔

تم آنکی پرورش تھوڑی یا بہت کرو۔

شرط سیزدہم

یہ شرط مطابق نمبر ۱۲ عہدنامہ ۱۸۰۲ع کے ہے

بالاجی نایک بیرا اور گوپال نایک اور گرشنا نایک کروی کو اب روپیہ دیا جائے باقی کو بتدریج دیا جائے

شرط چہاردہم

جایداد دہاباری کی شل سابق میرے قبضہ مین ہے

نامنظور

شرط پانزدہم

اگر میرے رشتہ داران غلط بیانی سرکار مین کرین اور استدعا اعانت کی کرین آنکی سماعت نہو

اگر وہ غلط بیانی کرینگے تو اونکی سماعت ہم نکرینگے

شرط شانزدہم

گوبند راؤ گایکوار کو حضور مین طلب کیا جائے۔

بروقت مناسب وہ طلب کیا جائیگا۔

شرط ہفدہم

ضمانت صاحبان کی بابتہ روپیہ موجودہ کے داخل
ہونی چاہیے لہذا گنیش رام نراین اور گوپال راؤ
رامچندر چیت سدری بورناسی کو روانہ گجرات ہونگے

پندرہ روز مین وہ وہان پہونچین گے اور وہان
پہونچنے کے بعد آٹھہ روز کے وہ ایک قاصد مع قبالہ اسناد
اور قرضۂ دستخطی فتح سنگہ بھیجین گے اور آٹھہ دس روز
کے بعد مہاجن کی ضمانت آنی چاہیے انتاجی نگاشتر

جلد یہان پہونچے۔

دستخط ایم الفنسٹن

رزیڈنٹ پونا

المرقوم ۷ ربیع الاول ۱۲۲۹ھ

تتمۂ نمبر ۶

یادداشت درباب فتح سنگہ راو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر سنہ ۱۱۸۲ (سنہ ۸۲-۱۷۸۱ع)

شرط اول

عہد مہاراجہ راو صاحب بہشت نصیب مین ایک عہدنامہ منعقد ہوا تھا مطابق اوسکے دونون کو تعمیل کرنی چاہیے اور انحراف نچاہیے۔

جواب پیشوا

جو عہدنامہ میرے والد بادہورا و مرحوم کے ساتہ ہوا ہے اوسکی مطابقت کیجائے گی۔

شرط دوم

میرے علاقجات موکاسی اور دومیلی وغیرہ سرکارنے ضبط کیے ہین وہ واگذار ہون اور آیندہ بلا دقت قائم رہین

جواب پیشوا

تمہاری جایداد دیہات موکاسی اور دومیلی وغیرہ مثل سابق تمہارے پاس جاری رہین گے۔

شرط سوم

جو دیہات اور مکانات وغیرہ میرے سلہ داران اور بارگیر اور کارکن کے سرکار مین ضبط ہوگئے ہین وہ بہ ہیسر واگذار دیے جائین اور انکو اجازت ہو کہ بلا زحمت آمد و رفت کیا کرین اور انکی جایداد و اسباب جو قرق ہو گیا ہو واگذاشت کیا جائے۔

جواب پیشوا

دیہات اور مکانات تمہارے سلہ داران اور کارکن کے جو ضبط ہوگئے ہین واپس دیئے جاینگے

شرط چہارم

میرا خطاب جواب ہی قائم رہے اور گوبندراو گائکوار جو حاضر حضور ہوا ہے جیسا تھا ویسا ہی رہے اوسکو وہی تنخواہ دیجائے جو عہد مہاراجہ راوصاحب مرحوم مین اوسکو ملتی تھی اوسوقت تک جبتک میری ریاست کی مشکلات رفع ہو جائین —

ان سب امور کی نسبت سابق وعدہ ہو چکا ہے اب اوسکی تصدیق ہوتی ہے —

شرط پنجم

انگریزون نے میرا ضلع (سورت اٹاویسی وغیرہ) لیکر مجھے معاوضہ اوسکا سرکار کے ملک احمدآباد وغیرہ مین دیا ہے لہذا جب ایک عہدنامہ انگریزون کے ساتھ منعقد کیا جائے تو اوسمے میرا علاقہ مجھے دلوانا چاہیے اور اپنا علاقہ سرکار آپ لے مین خلاف مرضی سرکار نہین کرونگا ازراہ مہربانی میرا علاقہ میرے پاس رکھا جائے

مطابق عہدنامۂ سابق کے سرکار تمہارا علاقہ دینگی اور تم سرکار کا علاقہ سرکار کو مع احمدآباد واپس دو

شرط ششم

جب عہدنامہ منعقد ہو پانچ لاکھ کا ملک جو انگریزون نے سابق لیا تھا مجھے واپس دلایا جائے —

جب صلاح صلح کی ساتھ انگریزون کے ہوگی تمہارا علاقہ اوسمین شامل کیا جائیگا یعنی وہ فروگذاشت نہوگا

شرط ہفتم

آپ ممانعت تعمیر مندر چندوباکی جو مین نیم گانو مین بنواتا ہون نکرین —

سرکار اوسکو نہین روکین گے —

شرط ہشتم

مجھے حساب ساتھ اتاجی نایک اور گوبند گوپال اور دیگر اشخاص جدید کے طے کرنا ہے مین اونسے طے کرونگا سرکار اونکی جانبداری نکرے —

تم اپنے واجبی دعوی کا فیصلہ نسبت اتاجی نایک اور گوبند گوپال کے کرو سرکار اونکی اعانت نکریگی

شرط نہم

میرے ذمہ قرضہ بہت آدمیون کا ہے اور جب
میری ریاست اور دقتون سے سبکدوش ہو گی
اوسوقت مین اونکا روپیہ ادا کرونگا سرکار اُنکی
جانبداری نکرے کہ میری حکومت مین خلل واقع ہو

مہاجنان کو جنکا تمکو روپیہ دینا ہے تدریج روپیہ ادا
کرو۔

شرط دہم

درباب میری بقایا خراج اور خدمتگذاری فوج کی
مہاراجہ دادا صاحب نے گوبند راؤ گایکوار کو گجرات
بھیجا تھا جان اوسکے خود ملک پر قبضہ کر لیا اور
میرے پاس کچھ روپیہ نہین آیا لہذا مین باقید
فوج کا ہوا اور قرضہ بھی میرے اوپر ہو گیا بعد ازان
دادا صاحب آئے نگر مین اونکے شریک نہین ہوا مگر
سرکار کا جانبدار رہا اور خدمت ساتھ ہری بلال
کے کرتا رہا جب ہری بلال دکن کو چلا گیا انگریزون
نے مجھے شکست دی مجھسے روپیہ لیا اور میری
ریاست کو بالکل تباہ کر دیا اسوجہ سے مین نے
سب روپیہ قرض واسطے فوج کے لیا اس سبب
سے میرا زر بقایا خراج اور خدمتگذاری فوج آجکی
تاریخ تک کی معاف کیا جاوے۔

تمہارا خراج اور خدمتگذاری تمہاری فوج کی آجکی
تاریخ تک معاف ہو گی۔

شرط یازدہم

جملہ انگریزان کے باعث مجھے اپنی فوج کی تنخواہ
دینا اور انکو قائم رکھنا واسطے حفاظت میرے ریاست
کے ضرور ہوتا ہے لہذا جبتک یہ خرابی رفع ہو جائے

اوس فوج مین وفادار سرکار رہو جبتک جنگ
انگریزان ختم ہو جاوے۔

اوسوقت تک مین اور نہ میری فوج خدمتگذاری
کرسکتی ہے مگر مین وفادار سرکار کا رہونگا۔

منظوری پیشوا

گیارہ شرائط مذکورۂ بالا منظور ہین ایک کاغذ علیحدہ
حساب کا تمکو دیا جاتا ہے اوسکے مطابق تم روپیہ باوقات
معینہ ادا کرتے رہو اور وفادار سرکار کے رہو۔

دستخط ایم الفنسٹن
رزیڈنٹ پونا

المرقوم جمادی الآخر ماہ جیٹھ [illegible]

ترجمہ یادداشت جو ہمراہ کاغذ حساب بابتہ [illegible] ہ کے دیا گیا۔

یادداشت فتح سنگہ راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر [illegible] سمت [illegible]۔

تمکو خراج سرکار دینا ہے مگر تمنے بیان کیا کہ بباعث فساد انگریزون تمہارا روپیہ تمکو نہین ملتا اور تمہارے
ملک کا نقصان بہت ہوا ہے اسوجہ سے ادائے خراج بطریق ذیل مقرر کیا گیا۔

مبلغ [illegible] لکہ روپیہ
یہان اقساط مذکور ہین

دستخط ایم الفنسٹن
رزیڈنٹ

تتمہ نمبر۲

یادداشت درباب گوبند راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر مرقومہ [illegible] (مطابق [illegible])

خطاب سینا خاص خیل شمشیر بہادر کا اور سرانجام مانا جی راؤ کو سابق سرکار سے عطا ہوا تھا اور جو اونکے
قضا کی تو خطاب مذکور اور سرانجام اور ملک اور قلعہ اور فوج قلعگی جو سابق سرکار سے عطا ہوئی تھی سلطان
سے شخص مذکورۂ بالا کو عطا ہوئی اسبارہ مین جو شرائط مالگذاری او دیگر شرائط ہین وہ ذیل مین لکھی جاتی ہین
اول سالم مذکورہ مین خطاب اور علاقہ وغیرہ کے وصیتی گوبند راؤ ایک کرور اور ایک روپیہ ادا کیا کرے

بقیہ خراج سالیانہ کے جو سوار خدمت جنگی سنہ ۱۸۰۵ سے سنہ ۱۸۱۶ تک یعنی بابتہ تین سال کے مبلغ روپیہ کے

ادا کرے نیز مبلغ لاکھ سالیانہ اور بابت اپنے خطاب اور علاقہ کے مبلغ لکھ ادا ادا کرے

یعنی کل مبلغ ایک کرور اور ایک روپیہ ادا کرے۔

دوم۔ اکثر مطالبہ ذمہ انا جی راؤ مرحوم کے تھے منجملہ اونکے چند ادا ہوچکے ہین لہذا بیس لاکھ روپیہ لیکر

سب مطالبہ موقوف کردی جائینگے اور کوئی مطالبہ ذمہ گوبند راؤ کے باقی نہین رہیگا۔ منظور ہوا۔

مبلغ ایک کرور بیس لاکھ اور ایک روپیہ مذکورۂ بالا اسطرح ادا ہوگا گوبند راؤ سوگند اور قسم کھائے کہ جب وہ

بڑودا مین پہونچیگا تو وہ بلا فریب و تامل کے جسقدر روپیہ جواہرات اور پارچہ خزانہ قلعہ مذکور مین ملیگا وہ

حوالہ کردیگا اور باقی روپیہ قبل دسہرہ سال آیندہ ادا کردیگا۔ منظور ہوا۔

اوسکو تین ہزار سوار واسطے خدمت کی رکھنے ہونگے اور بوقت ضرورت چار ہزار تک رکھنے ہونگے اور اگر

اس سے بھی زیادہ ضرورت ہوگی تو وہ خود آکر خدمتگذاری کریگا اور تمام احکام اپنے بالاتر کے تعمیل کریگا

اگر وہ یہ فوج نہین رکھیگا تو اوسکو روپیہ سالیانہ جسکا ذکر ابھی ہوچکا ہے دینا ہوگا۔ منظور ہوا۔

منجملہ زر قرضہ بالاجی نایک پھر اونکے تمہارے جسکے ضامن گورنمنٹ ہین تمکو لاکھ روپیہ سالیانہ دینا ہوگا جبتک

قرضۂ مذکور بیباق ہوجائے۔ منظور ہوا۔

ضلع سورلی جو فتح سنگہ گایکوار کو بطور نقصانی دیا گیا ہے واپس ہونا چاہیے۔ منظور ہوا۔

جسقدر روپیہ یا جواہرات بھیجا جائیگا وہ بہ نرخ اصل قیمت کے لیا جائیگا۔

ملازمان خاندان ملہار راؤ گایکوار اور سیاجی راؤ گایکوار کی پرورش حسب مراتب کرنی ہوگی تاکہ کوئی نالش

سرکار تک نہ پہونچے۔ منظور ہوا

بابا جی بلال فرناویس تمہارے ملک کا تھا وہ اب فوت ہوا اوسکا فرزند وشنو بابا دہو اوسکی جگہ مامور ہوا

اوس عہدہ کی تنخواہ اور فیس حسب رسم قدیم اوسکو ملنی چاہیے۔

جو کچھ فیما بین پیشوا باجی راؤ مرحوم اور خاندان گایکوار کے تعہد ہوا ہو وہ قائم اور برقرار رہے۔ منظور ہوا

شہر احمد آباد جو متعلق دونون فریق کے ہے وہ ویسا ہی منظور ہوگا جیسا کہ باہمی عہد ناموں مین قرار پایا تھا اگر

کوئی امر جدید منجانب گایکوار اسمین بغیر استرضا پیشوا کے ہوا ہوگا وہ موقوف ہوگا۔ منظور ہوا۔

تمام قرضہ مہاجنان پونا جو تمہارے ذمہ ہے اور جسکے ضامن گورنمنٹ ہین تبد [illegible] ادا کرنا ہوگا۔ منظور ہوا۔

تمکو بلاتفاوت شرائط سالیانہ جو تمنے گورنمنٹ کے ساتھ کی ہین پوری کرنی ہونگی یعنی سالیانہ ادائی سات لاکھ پچھتر ہزار اور اگر تمہاری فوج کی ضرورت نہو تو چھ لاکھ پچھتر ہزار اور جملہ مبلغ [illegible] روپیہ اور جب تمنے سب روپیہ خراج وغیرہ ادا کر دیا ہے تو تمکو لازم ہوگا کہ ہر سال اپنا حساب صاف کیا کرو — منظور ہوا —

جو گورنمنٹ نے یہ مراتب اور اعزاز تمکو بخشے تمکو بھی لازم ہے کہ باطاعت پیش آکر جو تعہد تمنے گورنمنٹ سے ساتھ کیا ہے اوسے پورا کرو — منظور ہوا —

اگر تمہارے پاس اچھے ہاتھی قابل ہمارے پسند کے ہون تو جب تم بروداہ مین پہونچو تو تین ہاتھی اور پانچ گھوڑے ہمارے پاس بھیجدو — منظور ہوا —

اگر تمہارے پاس اچھے جواہرات چیدہ ہون تو ایک لاکھ روپیہ کے ہمارے پاس بھیجدو انکی قیمت حسب قیمت اصلی لگائی جائیگی یہ سوا اُن سب اشیا کے بھیجو جو سابق نامزد ہو چکے ہین — منظور ہوا —

جو لاکھ روپیہ تمکو گورنمنٹ نے دیا ہے وہ تم مع سود مہاجنان کو ادا کر دو — منظور ہوا —

المرقوم ٢٩ — ماہ ربیع الاول ١١٩٤ھ اور ١٧٩٣ع —

ترجمہ

یادداشت زر ادائی سالیانہ جو گوبند راؤ گائکوار جسکا خطاب سینا خاص خیل شمشیر بہادر ہو ادا کرے گا سنہ ١١٩٨ھ سنہ ١٧٩٧ع

واجب الادا سنہ ١١٩٤ھ سنہ ١٧٩٣ع ایک کروڑ بیس لاکھ اور ایک روپیہ یعنی

بالعوض خدمت جنگی

سنہ ١١٩١ھ سے سنہ ١١٩٣ھ تک واجب تین سال بحساب

مبلغ [illegible] لاکھ سالیانہ . . . . [illegible]

بابتہ خطاب وجاگیر وغیرہ . . . . [illegible]

[illegible] ایک کروڑ

جو اکثر رقوم بابتہ نذرانہ ودیگر ادائی سالیانہ ذمگی مانسنگہ راؤ

گائکوار تعین انکی عوض شرط ہوئی ہے کہ ادا کرے . . . . [illegible]

بابتہ چار سال گذشتہ یعنی سنہ ١١٩٤ھ سے سنہ ١١٩٧ھ تک . . . . [illegible]

بابتہ جاگیر وغیرہ . . . . [illegible]

بابتہ خدمت تین سو سوار کے حسب عہدنامہ جنکا روپیہ

اگر ضرورت انکے خدمتگذاری کی ہو تو نقد روپیہ دیا جاوے ... ایک لکھ

منجملہ اسکے رقوم ذیل ادا ہوئین یعنی ۱۱۹۵ھ و ۱۱۹۶ھ

مین ہری بھگتی ایک وقت ادائی پر حسب تفصیل دیگر

بابتہ ادائی مختلف قرضخواہان متعلقہ سرکار نقد

بابتہ ادائی زر قرضہ ہری بھگتی .... ایک لکھ

بابتہ خلعت وغیرہ جو سرکار سے وکیل گائکوار کو ملا ....

بابت ادائی قرضہ لکھاجی راجندر .... لکھ

بذریعہ اجناس ....

بیچ ۱۱۹۶ھ کے رقوم ذیل بتواریخ مذکورہ جو سرکار مین داخل ہوئین یعنی

۲۵ - جمادی الاول .... لکھان

۱۱ - رجب .... لکھ

۹ - شعبان ....

بابت ادائی قرضہ قرضخواہان سرکار .....

۱۱۹۸ھ مین بتاریخ ۱۱ - ماہ صفر بابتہ خرچہ فوج دولت راؤ

سیندہیا جسکی رسید دینی چاہیے .... لکھ

قرضخواہان سرکار کو معرفت راؤجی آپاجی کے

حسب تفصیل ذیل دیا گیا یعنی

مسمی نانا جی انندہیری کو بتاریخ ۱۷ ماہ رجب ۱۱۹۵ھ

منجملہ ایک لاکھ روپیہ داونی سرکار بابتہ خرچہ فوج ...

مسمی رگھو بشوناتہ گوربای کو منجملہ پانچ لاکھ روپیہ

داونی سرکار بابتہ خرچہ روزمرہ فوج ....

مسیان ونیش آنند اور جیون دتل کو بذریعہ ہنڈوی

مرقومہ ۵ ماہ جیٹھ ۱۱۹۸ ه منجملہ ایک لاکھ پچیس ہزار ...

سے عداجی کبالی کو ....

مسمی سمبھاجی ستوا کو ....

مردمان کو جو میگزین مین کام کرتے تھے منجملہ پچاس ہزار

وادنی سرکار بتاریخ پنجم ماہ شعبان ۱۱۹۸ ه .....

مسمی گنیش انتاجی سلہ دار کارکن کو حسب بیان

راؤجی آپاجی ....

بابتہ خوراک وخرچہ فوج بادی گارد یعنی فوج ہمراہی

جو زیر حکم گنیش سمبھاجی سلہ دار کارکن کے واسطے

یجانے روپیہ کے بھیجے گئے تھے حسب تفصیل ذیل

مسمے کھانڈے راؤ بلال کو بابت فوج بادی گارڈ کے

مسمے میرالی پگیرا بابت مصارف متفرقہ بادی گارد .....

مسمے گنیش سمبھاجی وملازمان مفصلۂ ذیل کو یعنی

سیاجی جادو جاواجی باندارہ جاجی نائج امام وغیرہ .. ..

باقی وادنی

بباعث آفات کے جو عائد حال گائکوار ہوئی تھین

حسب بیان راؤجی آپاجی اکثر نذرانہ جاگیر وغیرہ سے

جو عدمانسگہ راؤ مین بعد ازان گائکوار کے وقت میز

سرکار کو دیا گیا ....

لہذا ذر اصل صرف باقی رہا

لہذا ۱۱۹۹ ه مین یہ قرار پایا کہ مبلغ ....

سال آئندہ ادا کیا جائے یعنی

سے رامچندر نایک وانولی کے ہنڈوی مرقومہ ۲۱ ماہ ذیحجہ
۹۰ ۱۱ھ کو جو حساب مین اوسکے نام تاریخ ۱۷ ماہ صفر ۱۱۹۰ھ
شامل ہوکر داخل قرضہ ادائی ساہوکار ہوا ہے۔

معرفت ہری بھگتی .... [illegible]

معرفت دیارام جوہری .... لکہان [illegible]

ایک ہنڈوی بابتہ قرضہ ادائی ہری بھگتی ساہوکار

دیجاینگی اوسکا ادا کرنا چاہیے .... [illegible]

سے مہادا جی آنند بھیری بابتہ خرچہ فوج .... [illegible]

جس شخص کو سرکار ہنڈوی دین ادا کرنا چاہیے .... [illegible]

باقی دادنی .... [illegible]

[illegible]

یہ باقی روپیہ ۱۱۹۲ھ بلا قصور ادا ہونا چاہیے۔

بموجب عہدنامہ کے جسکے روسے تمکو ہر وقت تین ہزار سوار اور وقت ضرورت چار ہزار سوار تیار واسطے کار سرکار کے رکھنے چاہئین اور اگر زیادہ ضرورت ہو تو خود میدان جنگ مین پہونچنا چاہیے اور اگر فوج کا کام پڑے تو انکو جو حکم دیا جائے اوسکی تعمیل کرین اور اگر ضرورت فوج کی نہو تو روپیہ مذکورہ بالعوض فوج کے ادا کرنا شہر احمدآباد جو تعلق دونون سے رکھتا ہے اوسکو اوسی صورت پر لحاظ کرنا چاہیے جیسا عہدنامہ ما وہو را وین قرار پایا تھا اگر کوئی امر خلاف منجانب گایکوار بغیر استرضا پیشوا کے ہوا ہے وہ موقوف ہوگا۔

اگر تمہارے پاس اچھے ہاتھی قابل ہمارے پسند کے ہین تو تم بعد پہونچنے بروداکے تین ہاتھی اور پانچ گھوڑے بھیجدو سرکار نے تمکو ایک لاکھ روپیہ قرض مہاجنان سے دلوایا ہے وہ مع سود بموجب حکم ہوا تھا حسب وعدہ ۱۱۹۴ھ مین ہوا تھا ادا ہونا چاہیے تھا وہ وعدہ پورا نہین ہوا اب دو لاکھ روپیہ مع سود جسکو حکم ہوا ادا کردو۔

مادھوجی ملہار کے پاس سابق دفتر فرناویس گایکوار کا تھا وہ اب فوت ہوا اور سرکار نے وعدہ کیا کہ یہ دفتر اسکے فرزند وشنو مادھو کو علاوہ تنخواہ معمولی اور کارگی اب اُنکے واسطے ہے جو سابق از روے عہدنامہ طے ہو چکا ہے

تمکو قرضہ مہاجنان پونا جو تمہارے ذمہ ہے اور جسکے گورنمنٹ ضامن ہین بتدریج ادا کرنا چاہیے ۔
سابق میں وعدہ ہوا تھا کہ گائیکوار جواہرات ایک لاکھ روپیہ کا سواے زر مطلوبہ بالا سرکار کو دے مگر عمل میں نہین آیا جو جواہرات درحقیقت اوس قیمت کے ہون وہ اب درکار ہین ۔
جو قرضہ بالاجی نایک بیرا کا تمہارے ذمہ ہے جسکے گورنمنٹ ضامن ہین اوسمین تم ایک لاکھ روپیہ سالیانہ تا بیباقی زر قرضہ دیا کرو یہ اب مطلوب ہے ۔
ہمراہی خاندان ملہار راؤ کی پرورش حسب رتبہ ہر ایک کے ہونی چاہیے تاکہ نالش سرکار تک نہ پہونچے ۔

یہ تحریر ہوا تاریخ ۱۰ ماہ شعبان ۱۱۹۹ھ (۱۷۹۷ء)

تتمۂ نمبر ۸

ترجمہ سند مہاراجہ پیشوا بنام سرکار گائیکوار

بعد القاب معمولی ۔ از باجی راو رگھناتھ پردہان بنام بھگونت راؤ گائیکوار مرقومہ ۱۲۰۵ھ
تمہارے تعلق اب انتظام تعلقۂ احمد آباد واقع ضلع گجرات بجانب شمال دریاے ماہی کا ہے اور اب تعلقہ مذکور تمکو دس سال کے واسطے دیا جاتا ہے یعنی شروع ۱۲۰۵ھ سے آخر ۱۲۱۴ھ تک ۔
جمع سالانہ تعلقۂ مذکور کی حسب تفصیل ذیل ہے ۔

شہر احمد آباد ۔

عین جمع وسواے جمع وغیرہ .... [illegible]

تنخواہ ماہواری سہ بندی دادنی گائیکوار

بشرح مبلغ ... ماہوار .... [illegible] .... [illegible]

پرگنۂ ولاد .... [illegible]

پرگنۂ بیرن کا نو گو گیہ .... [illegible]

منہا بابت تین دیہات گوگیہ ورام پور

وچرا جو آنریبل انگریزی کو دیے گئے .... [illegible] .... [illegible]

پرگنۂ دس کوری .... [illegible]

... وغیرہ محالات یعنی

علاقۂ کام بیاس واقع دوارکا

تعلقۂ دانتا۔

بارہ تعلقجات بالا جو باشتراک اس ریاست اور سرکار گائکوار کے ہین اور نصف آمدنی اس سرکار کے حساب مین آتی ہے۔

بابت تبادلۂ سکہ و فیس خزانہ

نذرانۂ معنیۂ محالات وغیرہ

زیر مدات مختلف

بابتہ مختلف لوگون کے سوائے بندوبست کے

موضع بیوا پور معروف رالیجی واقع تعلقۂ رتونہ متعلق

پرگنۂ تپلاد ....

منہا بابت اوس رقم کے جو سابق جمع پرگنہ مین بنام نہاد

عین جمع کے شامل ہوگئی ہے ....

بقایا بنام نہاد سوائے جمع واسطے پورا کرنے رقم کے شامل ہونا چاہئی ....

منہا ہونا چاہیے

بابتہ درکدار و کارکن وپگوداو خیرات واضلاع و دو میلا

و دیہات و قطعات اراضی مجرو درکداران و کارکن ۔۔۔

واقعۂ پرگنۂ تپلاد

گنیش وشونانہ موجدار ....

گوپال پونڈلیک فرناویس ....

ہری وشونانہ فتوانویس ....

رامچندر بلال ماتحت گنگادہر آباجی ....

اجی کیشو ....

ردہن وشونانہ جیرہ ماتحت بال جشی مال گودگر ....

مختلف کارکنان سرکاری موافق سند جو حضور سے ملیگی ۔ اماسہ ۔

واقعہ پرگنہ توسر تھانا وغیرہ محالات

واقع پرگنہ توسر

آپاجی وشوناتھ فرناویس . . . . ماصہ

ملہار سیاجی موجدر . . . . ماصہ

مختلف کارکنان سرکاری موافق سند جو حضور سے ملیگی ۔ ما ۱۰

واقع پرگنہ تھانا

گنپت راؤ مورشور موجدر . . . . ماصہ

گنپت راؤچیواجی فرناویس . . . . ما ۱۰

واقع پرگنہ ویرپور

گنگا دھر رامچندر فرناویس . . . . ما ۱۰

واقع پرگنہ باسنور

لچھمن ہری باتحت پدمیشور و کشبیت . . . . ماصہ

گوپال کرشن موجدر . . . . ما ۱۰

واقع پرگنہ سند اباد

مختلف کارکنان موافق سند جو حضور سے ملیگی . . . ماصہ

کرشناجی وشوناتھ موجدر . . . . ما ۱۰

بیت داموذہر فرناویس باتحت میال گوپاجی . . . . . ما ۱۰

واقع پرگنہ انہلی

شیورام گوپال فرناویس . . . . ما ۱۰

[illegible]راج . . . . ما ۱۰

[illegible] ما ۱۰

بابو راؤ جیواجی فرنا ویس . . . . ۔ ۸ /

بابو گوبند موجدر . . . . ۔ ۸ /

موافق سند جو حضور سے ملے گی ۔

واقع منداسہ

کیشو رام موجدار . . . . ۔ ۸ / ۵

گوبند سری فرنا ویس . . . . ۔ ۸ / ۱۰

تنخواہ کارکنان . . . . . . ۔ ۸ / ۷

شہر احمد آباد

مہاداجی بلال موجدر و سایر نویس شہر . . . ۔ ۲۵ / ۵

ہری چنتامن متعلق ٹکسال شہر . . . . ۔ ۸ / ۵

باجی بھوراؤ سب نویس . . . . . . ۔ ۸ / ۱۰

سری نواس شام فتوا نویس . . . . . ۔ ۸ / ۱۰

ہری رام ماتحت سب نویس . . . . . ۔ ۱۰

اشخاص مندرجۂ ذیل ماتحت نرسنگہ کھانڈے راؤ یعنی

واسدیو و لچھمن کوتوال . . . . ۔ ۲۵ / ۵

گنیش کیشو متعلق تعمیر سرکاری . . . . ۔ ۸ / ۱۰

ڈنگر کیشو محرر کوتوال . . . . ۔ ۸ / ۵

اناجی نراین موجدر کوتا والہ . . . . ۔ ۸ / ۵

سداشیو سیٹھہ کرجی کوتا والہ . . . . ۔ ۸ / ۵

سری پنت رگھناتہ تاکلا متعلق سائر . . . . . . ۔ ۸ / ۵

باپوجی بلال متعلق ٹکسال . . . . ۔ ۲۵ /

کرشناجی گنگا دہر مہتمم اودان . . . . ۔ ۸ /

خوشحال چند محرر فارسی . . . . ۔ ۵

چمناجی نراین فوجدار	ماعہ
کھاندر وشوناتہ نشی	ماعہ
جیواجی سری نواس	سامر
امرت راؤ وتل دفتردار شہر	سامر
نارو مرا شر	مامر
بچاجی باجی فڑنویس متعلق محال کوتا	ماعہ
گنگا دہر دوندیو	اماعہ
گنیش گوبند دفتردار	مار
راگو بھکاجی متعلق موجدر	حامر
موافق سند کے جو حضور سے ملیگی	سلعہ
واقع پرگنہ وس کوری	
جی ونت اسونت فڑناویس	مار
بابو جی کرشنا موجدر	مارہہ
مختلف کارکنان موافق سند جو حضور سے ملیگی	حامر
پرگنہ بیرم گانو	
کیشو راو ونکتش موجدر	امالعہ
رگھناتہ واسدیو فڑناویس	املعہ
مورو رام کارکن متعلق موجدر	مامر
بھاو راو ترمبک دفتردار	سامر
اساجی نراین متعلق فڑناویس	معہ
بالاجی جناردہن ماتحت بھیرون جوشی	مامر
ہرگنیش	مولعہ
مختلف کارکنان موافق سند جو حضور سے جاری ہوگی	عمار

متعلق سواری حتیم یا ناظم

نارو گوبند موجمدر	الـــــــ ۸
پرسرام کھانڈے راو دیوان	۲/۸
کرشن راو دیواجی	الـــــــ ۸
میاواجی وشوناتھ	الـــــــ ۸
سداشیو یادو سب نویس قلعہ کاجل	۱۰/۸
وتل سداشیو بخشی	۱۲/۸
گوپال بلال چل نویس	۱۲/۸

مختلف کارکنان موافق سند جو حضور سے جاری ہوگی بلعــــ ۸

بمردمان ذیل بابت اوس خدمت کے جو اونکو شہر احمد آباد

میں یا اوپر کے وار سواری کے دیباسے لیعنی

صاوجی کرشنا جوشی	۲/۸
گوبند بابو راو	۳/۸

بابو جی آتمارام وقائع نویس متعلق شہر

جب وہ سند اصلی سرکار پیش کرے ۵

موافق سند کے جو حضور سے جاری ہوگی لیعنی

ناگر وار گوری شنکر محرر متعلق شہر	۱۰/۵
راناجی انت راو از ویرپور	۸

بمردمان ذیل

۱ متعلق دیوان	لا ۵
۱ متعلق موجمدر	الـلا ۵
۱ فرناویس	الــــ ۸

واقع پرگنہ گوہیہ

ودیا دہر جی شنکر ویدہ ما؎

گوپال جیوا جی فتوا نویس

راگھو کیشو تو سر فرنا ویس ا؎

میزان کل درکداران و کارکنان

بابت پگودا و خیرات

بابت پگودا

بابت پگودا تنا ناموندال واقع پرگنہ بیرم گانو

سری دوارکا جی یعنی

سدا برت مسافران ...... ا؎

رسوم دینے در بارۂ تلسی ...... ما؎

تنخواہ گوری شنکر برہمن .... ما؎

نیوید دیوتا (ماورا مبلغ

جار بھیٹ گائیکوار) ...... ما؎

خرچ خوراک وامن اندر سوامی .....

بھیٹ نیوید و پارچہ پوشاک و خرچ دیگر پوجا

سری سوم ایشر پربھاس کیتر واقع علاقہ

سورت و پوشاک و خوراک برہمنان وغیرہ .... ا؎

میزان کل پگودا ....

بابت خیرات موافق قرارداد ۱۸۰۵ء جسکی تفصیل بعدازین

دیجائے گی اور جسکے موافق روپیہ دیکر رسید لینی چاہیے ....

بابتہ دو میلا اضلاع دیہات و قطعات زمین

انعام واقع پرگنہ دسکوری

موضع واکانیر متبوضہ دو دہا دہاری گوسائین .. ا؎

موضع ودل پور مقبوضہ بیج بھیکھن . . . . ۔

موضع کوجال مقبوضۂ علی محمد خان . . . . ۔

موضع وریاجی مقبوضۂ قاضی رکن الدین . . . . . ۔

موضع میت پور مقبوضہ پیران ناتہ گوبند ویدہ . . . . ۔

موضع وانک سیون واقع پرگنہ پتلاد مقبوضہ رام سنگہ بورات بھاٹ ۔

دیہات سدیشر و ہرگوراہ واقع پرگنۂ پتلاد جو بطور

سرانجام قبضۂ وتل راؤ سور لیشر میں تھے اور سرکار نے

ضبط کرکے آپا جی مہادیو کاتہ کو انتظامی دی یعنی

سدیشر . . . . ۔

ہرگوراہ . . . . ۔

موضع کنساری واقع پرگنہ پتلاد مقبوضۂ ہرلیشور

پسر ورلیشور تیواری . . . . ۔

موضع نواپور معروف رالیجی واقع تعلقہ کنونج متعلق

پرگنۂ پتلاد جسکا نصف زیر انتظام سرکار اور دوسرا

نصف پاس داداجی بھائے عامل کے تھا وہ کل انعام

میں بذریعہ سند سالگذشتہ میں سے چوسوجی ولد

جمشیدجی کو عطا ہوا . . . . ۔

اراضیات انعام واقع پرگنۂ برکم گانو جو پاس

بھوان پوری پسر شیو پوری کے ہے . . . .

پرگنۂ دندوکا و پرگنۂ کیمبے اور مبلغ بابتہ دیہات

رام پور چورا اور گوگھہ جو آنریبل کمپنی کو دیے گئے . . . ۔

میزان کل دو میلا

خرچ زیر مختلف مدات ۔

کہ مالگذاری آبادی چار لاکھ روپیہ سالیانہ کی مقرر کیجاتی ہے۔

عین رسد	[illegible] لکھ
کھاسگی اخت	[illegible]
دربار خرچ	[illegible]
میزان کل	[illegible] لکھ

یہ روپیہ حسب اقساط ذیل ادا ہوگا۔

یکم ساون سدی	[illegible] لکھ
یکم پوس سدی	[illegible] لکھ
یکم بیساکھ سدی	[illegible] لکھ
میزان کل	[illegible] لکھ

موافق اس سالیانہ مالگذاری ساڑھے چار لاکھ روپیہ کے رقم دس سال کی یعنی شروع حال ۱۲۰۵ھ سے آخر ۱۲۱۴ھ تک [illegible] لکھ روپیہ ہوئے بعد منہائی سود وبٹہ مشاہرہ بالائی رسد اور کھاسگی اخت اور دربار خرچ کے بعلو مالگذاری بابتہ سنین مذکورۂ بالا کے لیا جائیگا۔

سال حال ۱۲۰۵ھ سے ساڑھے چار لاکھ روپیہ رائج خزانہ گورنمنٹ مطابق اقساط مذکورۂ بالا کے دس سال تک یعنی کل [illegible] لکھ ادا ہوگا۔

شرائط واسطے ترتیب معاملہ کے اول جمع سالیانہ تعلقہ مذکورۂ بالا بابت دہ سال یعنی شروع سالحال ۱۲۰۵ھ سے آخر ۱۲۱۴ھ تک بعد منہائی سود وبٹہ ومشاہرہ بالائے رسد وکھاسگی اخت ودربار خرچ کے ساڑھے چار لاکھ روپیہ مقرر ہوا یہ بموجب اقساط مذکورۂ بالا ادا ہوگا اور رسیدات لیجائینگی۔

دوسرے یہ کہ اگرچہ ایمان آنریبل کمپنی کے معاملہ تعلقہ کا ٹھیکہ بابت دس سال کے یکمی جمع دیا گیا بنظر دوستی جو فیمابین دونوں ریاستوں کے جاری ہے یہ واجب ہے کہ گورنمنٹ کمپنی تحقیقات درباب اصل جمع تعلقہ مذکور کے کرے اور اگر یہ ظاہر ہو کہ کچھ جمع ایذا دکی گئی ہے تو جو واجبی حصہ اس سرکار کا ہو ماسوائے جمع مقررہ کے ادا کیا جائے مگر درصورتیکہ تحصیل جمع مقررہ سے کم ہو تو تبھی واجب ہے کہ ساڑھے چار لاکھ روپیہ مطابق عہود مذکورۂ بالا جتنے منظور کئے ہیں ادا کرے اور کوئی عذر درباب باقی مالگذاری پیش نکرے۔

شرط سوم

بباعث تشدد جو بسبب کرنے جرمانہ تخمین کے عاید ہوتا ہے اکثر ساہوکاران اور رعیت نے شہر چھوڑ دیا ہے یہ ضرور ہے کہ جرمانہ حسب حیثیت کیا جایا کرے اور کچھ تشدد نہو تاکہ شہر آباد رہے ۔

شرط چہارم

توجہ اس جانب ضرور ہے کہ باشندگان اضلاع تعلقہ کو ترغیب دیجاوے کہ افتادہ زمین کو کاشت مین لاوین تاکہ رعیت پر زیادتی نہو اور کچھ نقصان گورنمنٹ کا نہو ۔

شرط پنجم

دومیلا کا نوا اور خیرات اور اخراجات بگوا وغیرہ حسب طریق سابق جاری رہین گے ۔

شرط ششم

معاملات اب تمکو دیجاتی ہین اور تمکو لازم ہے کہ اوسکی کارروائی تا ہوشیاری اور راست کرداری کی کرو اور تعظیم گورنمنٹ بجا رکھو

شرط ہفتم

معاملہ دار گورنمنٹ نے اب تک کارروائی معاملات شہر کی بیچ کچہری گورنمنٹ کی کی ہے اور واسکے تعلق انتظام دروازہ وغیرہ کا بھی رہا آیندہ بھی کارروائی اسیطرح ہونی چاہیے ۔

شرط ہشتم

گائکوار کو لازم نہین کہ کوئی تعمیر عظیم یا قلعہ یا تھانہ بیچ تعلقہ کے یا بیچ شہر یا کسی ایسی ضلع مین جو بالاشتراک مابین سرکار ہندا اور گائکوار کے ہون تیار کرے جس سے اس سرکار کا کچھ ہرج ہو انتظام اوسکا موافق دستور قدیم کے ہونا چاہیے

شرط نہم

بیچ ٹکسال شہر کے سکہ علاقہ دار کا پوری قیمت اور وضع حسب دستور قدیم کے بلا ایجاد کرنی کسی امر کے تیار ہوا کرے ۔

شرط دہم

اگر نالشات حضور مین آوین کہ تشدد زیادہ شہر مین اور اضلاع مین ہوتا ہے اور اسوجہ سے گورنمنٹ کوئی حکم نافذ کرے اوسکی تعمیل بدرستی ہونی چاہیے ۔

شرط یازدہم

ہم گھوڑے اور ہاتھی بطور نذر منجانب سوستانیک اور زمینداران کے واسطے سواری کل (یا ملک گیری کا)

دیئے جائیں گے وہ ہر سال گورنمنٹ میں ثبت ہوتے رہیں —

شرط دوازدہم

معاملات اسطرح سرانجام کرنے چاہئیں جس سے بہبودی سرکار معمورا و رعیت ہو —

شرط سیزدہم

تنخواہ فرنادیس اور موجدار اور درکدار اور کارکن کی بلا تفاوت ادا ہونی چاہئیے —

شرط چاردہم

جو روپیہ دیا جائے اوسکی رسید مطابق نقشہ مصرحہ بالا لینی چاہئیے —

شرط پانزدہم

معاملہ تعلقہ کا تمکو بابت دس سال کی بموجب شرائط مذکورہ بالا دیا گیا ہے لہذا تم مالگذاری موافق عہد کے ادا کرو اور پھر شروع ہونے سال گیارہویں کے تمکو لازم ہے کہ بلا کسیوجہ تامل بابت باقی مالگذاری یا ادائے مبلغان یا خرچہ سہ بندی یا کسی اور وجہ کے کل تعلقہ بحال آباد اور زیادتی کاشت کا اور قلعہ اور تھانہ وغیرہ مع اونکے سامان موجودہ کے اوس معاملہ دار کو سپرد کر دوگے جو تمہارے پاس سند سرکار آویگا اور اسکو آنریبل کمپنی نے بھی منظور کیا ہے —

معاملات کا سرانجام مطابق اس سند کے جسمیں پندرہ شرائط درج ہیں اور جسکی تاریخ ۲۷ ماہ جمادی الآخر مطابق ۹ ماہ اکتوبر ۱۸۰۶ء سے ہوگا —

ترجمہ سند یا حکم باجی راو رگھناتھ پیشوا بنام بھگونت راو گائیکوار مرقومہ ۲۲ ماہ ذیحجہ ۱۲۱۹ ہجری یا ۲۴ ماہ مارچ ۱۸۰۶ء —

چونکہ کاروبار ضلع احمد آباد واقع گجرات تمہارے سپرد ہوا اور جمع سالیانہ اوسکی قرار پائی لہذا تمکو بذریعہ اس تحریر کے لکھا جاتا ہے کہ تم وہ روپیہ بابت سرکار ہذا کے اور مطابق اقساط مجوزہ کے صاحب ریذیڈنٹ انگریزی متعلقہ جانب گورنمنٹ سرکار کو دوگے اور صاحب موصوف مطابق اوسکے اس سرکار کو ادا کرینگے اور رسید اوسکی حاصل کرینگے —

تتمہ نمبر ۱

مضمون مسودہ عہدنامہ جو مسٹر الفنسٹن صاحب نے سرکار پیشوا کو بتاریخ ۵ ا ماہ مارچ ۱۸۱۵ء پیش کیا

سابق یہ دستور تھا کہ پیشوا اور گایکوار اپنا زر خراج کاٹھیا وار اور رماہی کانت سے ساتھ بھیجنے فوج کے تحصیل کرتے تھے اِس طریق سے وقت عائد حال ہوتی تھی اسوجہ سے کہ خرچ فوج خراج سے مجرا ہوتا تھا اور نیز اسوجہ سے کہ قوم کتی جو ہمیشہ اس سبب سے دشمن بنے رہتے تھے وہ اپنی نقصانی کا معاوضہ تاخت کرنے علاقہ گجرات متعلق ریاست مرہٹا سے کر لیتے تھے اِس دقت کے رفع کرنے کے واسطے گایکوار نے (جو اوسوقت مین سرصوبہ احمد آباد کے تھے) اپنی طرف سے اور منجانب پیشوا ارادہ کیا کہ بندوبست دوامی کیا جائے جسوجہ سے موجودگی فوج کی غیر ضروری ہوجائے گورنمنٹ انگریزی نے بھی اپنی راے کا اِس امر مین اتفاق کیا اس نظر سے کہ اعانت اپنے دوست گایکوار اور پیشوا کی ہوتی تھی اور نیز انکا اپنا علاقہ گجرات اوس بے عنوانی سے محفوظ رہتا جو بوجہ ایسی حالت بے انتظامی کاٹھیا وار سے واقع ہوتی تھی مطابق اسکے ۱۸۰۷ء یا ۱۲۲۳ھ مین ایک فوج آنریبل کمپنی مع ایک گروہ سواران گایکوار کاٹھیا وار کو روانہ ہوئی اور عہدنامجات رئیسان کاٹھیا وار کے ساتھ اہلکاران گایکوار نے بضمانت آنریبل کمپنی منعقد کیے اس بندوبست کے نتیجہ ہاے نیک اتبک ظہور پذیر ہین اوسیطرح کا انتظام بعدازین اوسی قاعدہ پر ماہی کانت مین ہوا جو بعدازین پیشوا اسنے گایکوار کی مستاجری احمد آباد منسوخ کی لہذا یہ ضرور ہوا کہ ایک یاد داشت واسطے طریق کارروائی آیندہ ترتیب ہو۔

شرط اول

جو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے ضمانت واسطے اداے خراج دہ سالہ کی ہے لہذا وعدہ کرتے ہین کہ درصورت اوانکر نے رئیسان کے وہ مہاجنان سے خراج مہاراجہ پیشوا کو تا اختتام دہ سال دلوادینگے جو پیشوا نے وعدہ کیا ہے کہ وہ رؤسا کے ساتھ کچھ مداخلت نہین کرینگے اور اقرار کیا ہے کہ وہ متابعت آنریبل کمپنی نے منظور کی ہین کرینگے۔

شرط دوم

مذکور اپنے وکیل احمد آباد مین واسطے ادا کرنے حصہ خراج پیشوا بھیجین گے اور ... م کا منجانب سرصوبہ پیش نہوگا اور نہ کچھ حکومت اونکی رئیسان مذکور اور اوکے رعا

شرط سوم

اگر ظاہر ہوگا کہ کچھ مقامات یا قلعجات متعلق مہاراجہ پیشوا کا ٹھیاوار یا ماہے کانٹ مین ہین تو وہ سپرد مہاراجہ کیے جائین گے مگر مہاراجہ کچھ فوج اونمین نہین رکھین گے جو واسطے حفاظت روزمرہ اونکے ضروری نہوگی اور سپاہیان قلعہ کو اجازت نہ دینگے کہ وہ کچھ دست اندازی یا مداخلت ساتھ باشندگان گردنواح کے کرین —

شرط چہارم

*خراج پیشوا کا بمقام احمدآباد مطابق بندوبست دہ سالہ کے ادا ہوگا اور اگر ادا نہو تو گورنمنٹ انگریزی ادا کرا دینگے اور مہاراجہ دہ سال مذکور مین مداخلت کم انکم ساتھ رئیسان کے نہین کرینگے اگر بعد ختم ہونے اس میعاد کے کوئی رئیس اپنا خراج ادا نہین کریگا تو گورنمنٹ انگریزی اوسکے ذمہ دار متصور نہونگے مگر وہ اتفاق رائے ساتھ پیشوا اور گایکوار کے اس امر مین کرینگے کہ وہ کوشش بیچ داخل کرانے ضمانت کے مثل سابق کرین تاکہ وہ بلا خرچہ تحصیل ہوا کرے درصورت داخل نہونے ضمانت کے پیشوا اور گایکوار باتفاق واسطے حاصل کرنے اپنے اپنے خراج کے کوشش کرینگے اور جو خرچہ اس امر مین ہوگا وہ حصہ رسد قبول کرین اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی اور گایکوار کا نقصان بے انتظامی کاٹھیاوار سے زیادہ تر نقصان پیشوا سے نہوگا لہذا مہاراجہ بھی اپنا خراج حسب تعداد مقررۂ حال تحصیل کرین اور زیادہ طلبی نکرین اور جبتک خراج مذکور بلا تفاوت ادا ہوتا رہے مہاراجہ اپنی فوج ملک مین نہ بھیجین انکو چاہیے کہ جو حقوق بھومیا لوگون کے حسب تفصیل مندرجۂ عہدنامہ علحدہ ہین اونکا لحاظ رکھین

شرط پنجم

[illegible] امر جو انگریزی رزیڈنٹ بڑودا بنظر حفاظت وامنیت کاٹھیاوار یا بغرض قائم رکھنے عہود کے جو [illegible]یان کے ہوئے ہین لکھین اونکی مطابقت سرصوبہ دار کو کرنی واجب ہوگی —

دستخط ایم الفنسٹن

رزیڈنٹ پونا

مسودۂ عہدنامہ [illegible] پیشوا سے بتاریخ ۵ ماہ اپریل واسطے قائم ہونے بجاے اوسکے

جو مسٹر الفنسٹن صاحب نے پیش کیا تھا تجویز کیا—

خراج سالیانۂ بھومیا زمینداران کاٹھیاوار سے اِس سرکار کو اور گایکوار کو ملتا ہے جسکے تحصیل کرنے کے واسطے فوج دونون سرکارون کی ہرسال کاٹھیاوارا ورماہی کانٹ مین جاتی تھی اسوجہ سے جب بھگونت راو گایکوار سر صوبہ دار احمدآباد کا تھا اوسنے فوج سرکار کی گایکوار کی فوج کے ساتھ کاٹھیاوارا ورماہی کانٹ مین بھیجی اِسوقت یعنی سنہ ۱۲۲۱ ہجری مین بھومیا زمینداران نے معرفت آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے عرض کیا کہ ہرسال ہم فوج سرکاری اور فوج گایکوار بیچ کاٹھیاوارا ورماہی کانٹ کے واسطے تحصیل خراج باعث تباہی دوامی بھومیا زمینداران تھی لہذا وہ آمادہ اِس امر پہ ہین کہ وہ اقرار ناجات واسطے ادا کرنے بلاتفاوت اپنی اپنی خراج سالیانہ کے واسطے دش سال کے تحریر کرین بعد اختتام اِس میعاد کے دوسرا انتظام کیا جائے تاکہ وہ آمد فوج کی تکالیف سے محفوظ رہین اِس بیان پر افسران سرکار جو متہتم احمدآباد کے تھے اور اہلکاران گایکوار نے خیال کیا کہ تحصیل خراج کاٹھیاوارا ورماہی کانٹ کے واسطے ہرسال فوج دونون کی جاتی ہے جسکے باعث خرچہ تنخواہ فوج مذکور دینا ہوتا ہے اور سوا اسکے علاقہ گجرات کا دونون کا خانگی بھومیا سے نقصان اوٹھاتا ہے اور تردد ملک مین کمی ہوتی ہے اور انھون نے یہ بھی خیال کیا کہ بھومیا زمینداران کے ساتھ ٹھو کر لینے سے خراج بلا کام مین آنے فوج کے ادا ہوگا اور بھومیا لوگ تکلیف دہی علاقۂ سرکار اور گایکوار اور اوس اراضی سے جو واسطے تنخواہ فوج آنریبل کمپنی دی گئی ہے باز رہین گے بدینخیال اونھون نے بھومیا لوگون کو پٹہ دہ سالہ بعد لینے ضمانت آنریبل انگریزی کمپنی کے بنابر ادا ے مالگذاری بابت میعاد مذکورہ لکھ دیے اور بھومیا لوگون کی قبولیتین تحریری منظور کین—

بوقت اختتام سنہ ۱۲۱۴ ہجری جو سال ہفتم میعاد موعودہ کا تھا اوبیچ اِن ساتون برس کے خراج بلاتفاوت صوبہ دار احمدآباد اور گایکوار کو معرفت گورنمنٹ انگریزی کے بلا ضرورت ارسال فوج وصول ہوا سال حال مین سرکار نے بھگونت راو گایکوار کو صوبہ داری احمدآباد سے علٰحدہ کیا اور ترمبک جی ڈنگلیا کو اوس کام پہ مامور کیا اگرچہ تین سال میعاد مذکورہ کے پٹہ کے جو اہلکاران سرکار اور گایکوار نے دئیے تھے ہنوز باقی ہین اور جو مسٹر الفنسٹن رزیڈنٹ انگریزی بیان کرتی ہین کہ سرکار اپنے پٹہ کی تعمیل کرنا یادداشت مندرجۂ ذیل بابتہ بندوبست باقی تین سال میعاد پٹہ مذکورہ حسب ترتیب ہوگی—

شرط اول

بھگونت راؤ گایکوار سابق مستاجر تعلقۂ احمد آباد اصل کاغذ قبولیت بھومیا لوگون کی جو اوسکو معرفت انگریزون کے اوسوقت ملی تھی جب اوسنے پٹہ بھومیا لوگون کو لکھدیے سپرد سرکار ہذا کرین اور جو روپیہ اوسنے بطور انتست یعنی رشوت خفیہ و دربار خرچ کے سوا ے جمع مقررہ لیا ہے اوسکا حساب دے بھومیا زمینداران احمد آباد مین اکے پاس اہلکاران سرکار کے حاضر ہون اور بابت تین سال کے جب تک پٹہ قبولیت قائم رہین گے وہ بضمانت انگریزی جمع مقبولہ مقبولیت ادا کرین اور سوا ے اسکے وہ بضمانت انگریزی اور انتست اور دربار خرچہ جو وہ سوا ے جمع مقررہ کے دیتے رہتے ہین ادا کرین —

شرط دوم

مختاران بھومیا ہمیشہ پاس اہلکاران سرکار بمقام احمد آباد حاضر رہین اور روپیہ موعودہ مع زر انتست اور دربار خرچ وغیرہ ہر سال خزانۂ احمد آباد مین ادا کرین اور اوسکی رسید حاصل کرین اس سے زیادہ اونسے مطالبہ نہین کیا جائے گا وہ حسب خوشنودی سرکار کاربند رہین —

شرط سوم

جو قلعجیج کاٹھیاوار اور ماہی کانٹ کے قبضۂ سرکار مین ہین وہ مع سامان سرکار کے حوالہ کردیے جائین اور فوج اونکی حفاظت کیواسطے سرکار کی طرف سے اونمین رہیگی مگر فوج مذکور رعیت کو تنگ اور دق نہین کریگی مگر بھومیا لوگ بدوضعی سے ساتھ قلعدار کے پیش نہ آئین —

شرط چہارم

یہ درخواست ہوئی ہے کہ رسوم بھومیا کی جنکی تفصیل علٰحدہ عہدنامہ مین درج ہے مطابقت کیجائے مطابق اوسکے تحقیقات قدیم رسوم کی عمل مین آئے گی اور بعد دریافت موافق اوسکے حکم جاری ہون گے —

شرط پنجم

جب کبھی تکرار مابین بھومیا زمینداران کاٹھیاوار اور ماہی کانٹ پیدا ہوگی تو بباعث ضمانت جو گورنمنٹ انگریزی نے واسطے خراج کے کی ہے رزیڈنٹ انگریزی مقیم بروداہ بھومیا زمینداران کو

پاس اہلکاران سرکار کے بمقام احمدآباد لیجائین گے اور اونکے تکرار کی بنیاد بیان کرینگے اور او طرح
عمل مین لائین گے جو اونکے نزدیک نہایت مفید سرکار معلوم ہوگا۔

شرط ششم

گایکوار دعوے روپیہ کا بابتہ گھاس وانہ کے اضلاع سرکاری پہ کرتے ہین وہ روپیہ گایکوار کو نہین دیا جائیگا بھومیا لوگ وہ روپیہ گھاس وانہ کا سوائے خراج معمولی کے سرکار کو دینگے۔

شرط ہفتم

بعد اختتام میعاد پٹہ دہ سالہ جمع مقررہ پٹہ حال سے کم نہین لیجائیگی بلکہ اوسقدر اضافہ کے ساتھہ لیجائیگی جسقدر تحقیقات سے قابل الوصول دریافت ہوگی۔

(ترجمہ صحیح ہے)

دستخط ایم الفنسٹن

رزیڈنٹ پونا

ختم شد جلد ششم عہدنامہ مع تتمہ جات